نسیمِ بہشت

ترجمہ

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

شیخ صدوقؒ رح

مترجم

سید محمد نجفی

مؤسسۃ الامام المنتظر علیہ السلام

ناشر: مؤسسہ امام المنتظر قم

نسیمِ بہشت

ترجمہ

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

شیخ صدوقؒ

مترجم

سید محمد نجفی
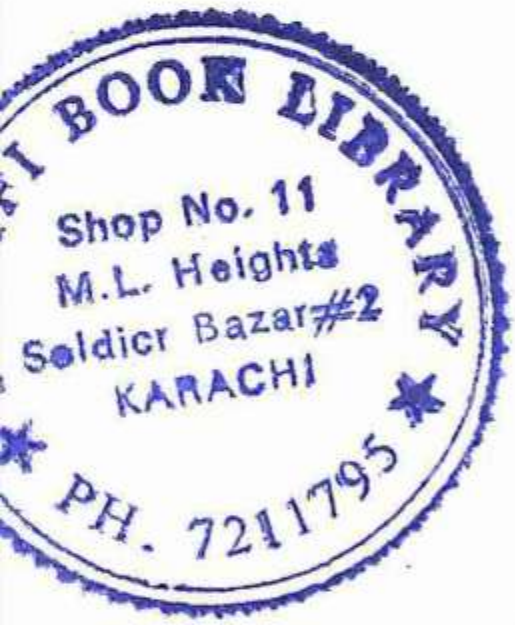
مؤسسۃ الامام المنتظر علیہ السلام

ناشر: مؤسسہ امام المنتظر قم

نام کتاب	نسیم بہشت (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال)
تألیف	شیخ صدوق ؒ
مترجم	سید محمد نجفی
نظر ثانی	سید محمد تقی نقوی
کمپوزنگ	محمد صادق بلتستانی گولوی
ناشر	مؤسسہ امام المنتظر، قم
لیتوگرافی و چاپ :	شریعت - جزایری ۷۷۴۳۳۰۰
تعداد	۱۰۰۰
سالِ اشاعت	۲۰۰۲عیسوی / ۱۳۸۲
قیمت	۳۰۰۰ (تومان)

نوبت چاپ : اول

مؤسسه امام المنتظر خیابان چهار

مردان کوچه ۱۷ مقابل مسجد گذر قلعه

قم-ایران

فون: ۰۲۵۱:۷۷۳۶۷۶۰ موبائل: ۰۹۱۱۲۱۲۰۹۳۵

شابک : ۲ - ۲۴ - ۷۴۰۸ - ۹۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف ناشر

مؤسسہ امام المنتظر کا اصلی ہدف دینی آثار اور مکتب اہلبیت کی ترویج ہے۔ اسکا ایک بہترین ذریعہ مختلف کتابوں کی اشاعت اور ترجمہ ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے، مؤسسہ امام المنتظر کتاب ثواب الاعمال وعقاب الاعمال کا ترجمہ نسیم بہشت کے نام سے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

اس کتاب کے مؤلف شیخ صدوق علیہ الرحمہ ۳۰۵ ہجری میں قم میں پیدا ہوئے۔ (یہ زمانہ عصر ائمہ علیہم السلام کے بالکل نزدیک نزدیک تھا) آپ کی علمی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ صرف آپ کی کتابوں کی تعداد کو تین سو سے زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ ہماری کتب اربعہ میں سے ایک کے مؤلف ہونے کا شرف بھی آپ کو حاصل ہے۔ آپ ۳۸۱ ہجری میں اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

آخر میں اس کتاب کے مترجم جناب حجۃ الاسلام مولانا سید محمد نجفی صاحب کے شکر گزار ہیں جن کی بدولت مؤسسہ امام المنتظر اس کتاب کو اردو دان طبقے کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

مؤمنین کرام سے التماس دعا کی خواہش کے ساتھ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید نیاز حسین نقوی

مؤسسہ امام المنتظر۔ قم۔

فہرستِ کتاب

ثواب الاعمال

عقاب الاعمال

انتساب

میں اس حقیری کوشش کو اپنے دادا سید الاعلام و مروج الاحکام سید حسین بخش نقوی اعلی اللہ مقامہ اور دادی مرحومہ (اعلی اللہ مقامھا) کے نام منسوب کرتا ہوں۔

اور بارگاہِ خداوندی میں دعا گو ہوں۔

خدایا!

انہیں جوارِ حضرت سیدہ مظلومہ سلام اللہ علیہا نصیب فرما۔

الٰہی آمین۔

عرض مترجم

چوتھی صدی کے اوائل لکھی جانی والی اس کتاب کا شمار اصول روائی کی معتبر ترین کتب میں ہوتا ہے۔علامہ مجلسی کے بقول شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) کی کتابوں کی شہرت کتب اربعہ کے نزدیک نزدیک ہے۔اس کتاب میں شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اچھے اعمال کی جزاء اور برے اعمال کی سزا بیان کی ہے۔یہ کتاب اسلامی احکام، حلال اور حرام کا معتبر ترین انسیکلو پیڈیا ہے۔شاید ہی کوئی ایسا دانشمند یا ادیب ہو، جو کسی موضوع پر قلم تو اٹھائے، اور وہ اس کتاب کا محتاج نہ ہو۔

آپ تفاسیر کا مطالعہ کریں۔(تفسیر صافی، تفسیر مجمع البیان، تفسیر نور الثقلین غرض) چوتھی صدی کے بعد لکھی جانے والے تقریباً ہر تفسیر نے اس کتاب سے ضرور استفادہ کیا ہے۔اسی طرح عقائد، اخلاقیات اور دوسرے موضوع پر قلم اٹھانے والے علماء کو اس کتاب کی احتیاج رہی ہے۔اس کتاب کی تالیف کی وجہ بیان کرتے ہوئے شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا فرمان ہے کہ نیک اعمال کی طرف راہنمائی کرنے والا، انہیں بجالانے والے کی طرح ہے۔لہذا ہم نے بھی ثواب کی امید اور یقین پر اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے تاکہ اردو دان طبقہ اس کتاب کے فیض سے بہرہ مند ہو سکے۔قاری کو بھی ثواب ملے اور ہم بھی اس سے حصہ پائیں۔

اس کتاب میں کلی طور پر ۱۱۱۹ احادیث بیان کی گئی ہیں اور انہیں مجموعی طور پر ۵۲۰ عنوانات کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔اگر جداگانہ دیکھا جائے تو ثواب الاعمال کے طور پر ۳۸۹ عنوانات کے تحت ۷۸۸

احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار علیہم السلام کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جارہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزیّن بھی کر دیا گیا ہے تا کہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکے۔ اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ بہرحال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں، وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار علیہم السلام کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔ بہرحال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچازاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان ﴿عج﴾ کی خدمت میں جناب ابوالقاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صالح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔ کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان ﴿عج﴾ کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔ اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے۔ لیکن بہت جلد دیلمی کنیز سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہونگے۔ اور دونوں فقیہ ہونگے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زانوادب طے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے، تو پیدا جو امام زمان ﴿عج﴾ کی دعا سے ہوا ہے۔

جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء وفقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا

انہوں نے تجارت کیساتھ ساتھ تدریس اور تبلیغ احکام کا بیڑا بھی اٹھار کھا تھا۔شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے آپ کو عصر ائمہ علیہم السلام کے نزدیک ترین زمانے میں زندگی کرنا نصیب ہوئی۔ بیس بائیس سال کی عمر تک اپنے والد محترم اور دوسرے بزرگ قمی علماء سے کسب فیض فرماتے رہے۔والد صاحب کی وفات کے بعد علوم آل محمدؐ کی ترویج اور نشر واشاعت کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر آ گئی اور آپ نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی۔

جناب شیخ طوسی آپ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ جلیل القدر عالم اور حافظ حدیث تھے۔آپ بے نظیر شخصیت کے مالک تھے اور تقریباً تین سو کے قریب کتابوں کے مؤلف بھی تھے۔علامہ بحرینی آپ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمارے تقریباً تمام علماء مثلاً جناب علامہ مختلف میں، جناب شہید شرح ارشاد میں اور جناب سید محقق داماد اپنی کتابوں میں آپ کی مرسلہ روایات کو بھی صحیح شمار کیا کرتے تھے، بلکہ ان پر عمل کرتے تھے حتی کہ جس طرح ابن عمیر کی مرسلہ روایات قابل قبول تھیں۔ اسی طرح شیخ صدوق کی روایات بھی قابل قبول تھیں۔

اساتید:۔

(۱) علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی (آپ کے والد محترم)

(۲) محمد بن حسن بن احمد ولید

(۳) حمزہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن محمد بن زید بن حضرت علی علیہ السلام

(۴) ابوالحسن، محمد بن قاسم

(۵) ابو محمد، قاسم بن محمد استر آبادی

(۶) ابو محمد، عبدوس بن علی

(۷) محمد بن علی استر آبادی

شاگردان

(۱) حسین بن علی بن موسیٰ بن بابویہ (بھائی)

(۲) شیخ مفید علیہ رحمہ

(۳) حسن بن حسین بن علی (بھتیجا)

(۴) علی بن احمد بن عباس (نجاشی کے والد محترم)

(۵) ابوالقاسم علی بن محمد بن علی خزاز
(۶) ابن غضائری ابوعبداللہ حسین بن عبیداللہ
(۷) شیخ جلیل ابوالحسن جعفر بن حسین
(۸) شیخ ابوجعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز
(۹) ابوزکریا محمد بن سلیمان حمدانی
(۱۰) شیخ ابوالبرکات، علی بن حسن خوزی

تألیفات

آپ کی تألیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تألیف فرمائی ہیں۔ اگرچہ آپ کی تمام کتابیں گرانبہا گوہر، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگالیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے، عالم دین، عوام، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجواں کے ذہن۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تألیفات درج ذیل ہیں۔

(۱) من لایحضرہ الفقیہ
(۲) مدینۃ العلم
(۳) کمال الدین وتمام النعمۃ
(۴) توحید
(۵) خصال
(۶) معانی الاخبار
(۷) عیون اخبار رضا علیہ السلام
(۸) اَمالی شیخ صدوق
(۹) المقنعہ فی الفقہ
(۱۰) الھدایۃ فی الخیر۔

آخرکار ۳۸۱ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت علیہم السلام کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعیان جہان نے موت العالِم موت العالَم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد نجفی۔ قم

مترجم کی دیگر تألیفات اورتراجم

کتاب	زبان اصلی	مؤلف/مترجم	محتوی
(۱)عدالت اجتماعی ۲ جلد	فارسی	آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی دام ظلہ	خطبات جمعہ
(۲)عقاید امامیہ	عربی	شیخ محمد رضا مظفرؒ	شیعہ عقاید مع حواشی
(۳)علیؑ صراط مستقیم	عربی	آقای ضیاء جواہری دام ظلہ	حضرت علیؑ کی سیرت
(۴)تلاش حق	عربی	علامہ شرف الدین موسویؒ	مناظرہ
(۵)نسیم بہشت	عربی	شیخ صدوقؒ	اعمال کی سزا و جزا
(۶)چشمہ اشک (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	حضرت زہراءؑ کی مظلومیت
(۷)جرعہ کوثر (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	اسماء، فضائل، خواص اور موضوعات سوَر
(۸)دروس مکاسب (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ کے مکاسب کے دروس کا خلاصہ
(۹)تفسیر انوار الحجت (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی مع گروہ	الحمد تا آیت ۳۹ سورہ بقرہ
(۱۰)تفسیر خمسہ	اردو	سید محمد نجفی و سید علی نقوی	چار قل اور الحمد کی تفسیر
(۱۱)اوضح المسائل	عربی	آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی دام ظلہ	مسائل حج
(۱۲)خلاصۃ الرسائل (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	شیخ مرتضیٰ انصاریؒ کی رسائل کا خلاصہ
(۱۳)دروس کفایہ (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ کے کفایہ کے دروس کا خلاصہ
(۱۴)ترجمۃ الاصول (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	شیخ محمد رضا مظفرؒ کی اصول کا ترجمہ و خلاصہ
(۱۵)امام علیؑ (زیر طبع)	فارسی	آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی دام ظلہ	سیرت امیر المومنینؑ

مؤسسہ امام المنتظر خیابان چہار مردان

کوچہ ۱۷ مقابل مسجد گذر قلعہ قم۔ایران

فون: ۰۲۵۱:۷۷۳۶۷۶۰ موبائل: ۰۹۱۱۲۱۲۰۹۳۵

ثواب الاعمال

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْواحِدِ الْقَدِيمِ الْأَزَلِیِّ، الَّذِی لاٰ یُوصَفُ بِحَدٍّ وَ لاٰ نِهایَةٍ وَ لاٰ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لاٰ نَوْمٌ، الَّذِی لَا ابْتِداءَ لِکَوْنِهِ وَ لاٰ غایَةَ لِبَقائِهِ، الدّالِّ عَلیٰ وُجُودِهِ بِخَلْقِهِ وَ بِإِحْداثِ خَلْقِهِ عَلیٰ أَزَلِیَّتِهِ وَ بِاشْتِباهِهِمْ عَلیٰ أَنْ لاٰ شِبْهَ لَهُ، الْمُسْتَشْهِدِ بِآیاتِهِ عَلیٰ قُدْرَتِهِ، الْمُمْتَنِعَةِ مِنَ الصِّفاتِ ذاتُهُ وَ مِنَ الْأَبْصارِ رُؤْیَتُهُ وَ مِنَ الْأَوْهامِ الإِحاطَةُ بِهِ، الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیعُ الْبَصِیرُ.

وَ أَشْهَدُ أَنْ لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاٰ شَرِیکَ لَهُ الَّذِی وَعَدَ عَلیٰ طاعَتِهِ ثَوابَهُ وَ عَلیٰ مَعْصِیَتِهِ عِقابَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِکِتابٍ فَصَّلَهُ وَ أَحْکَمَهُ وَ أَیَّدَهُ لاٰ یَأْتِیهِ الْباطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لاٰ مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِیلٌ مِنْ حَکِیمٍ حَمِیدٍ وَ أَشْهَدُ أَنَّ أَمِیرَالْمُؤْمِنِینَ عَلِیَّ بْنَ أَبِی‌طالِبٍ وَ الْأَئِمَّةَ الطّاهِرِینَ مِنْ وُلْدِهِ حُجَجُ اللّٰهِ عَلیٰ خَلْقِهِ بَعْدَ انْقِضاءِ وَحْیِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ شِیعَتَهُمْ وَ مَوالِیَهُمْ الْمُتَّبِعِینَ لِسُنَّتِهِمْ وَ طَرِیقَتِهِمْ عَلیٰ صِراطٍ مُسْتَقِیمٍ وَ أَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً وَ أَنَّ الَّذِینَ خالَفُوهُمْ وَ حادُوا عَنْ طَرِیقَتِهِمْ وَ تَرَکُوا أَمْرَهُمْ وَ لَمْ یَسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِمْ عَنِ الصِّراطِ لَناکِبُونَ وَ قَدْ ضَلُّوا السَّبِیلَ.

أَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ یُثَبِّتَنا عَلیٰ دِینِهِمْ وَ مُوالاتِهِمْ وَ مَحَبَّتِهِمْ وَ أَنْ لاٰ یُزِیغَ قُلُوبَنا بَعْدَ إِذْ هَدانا وَ أَنْ یَهَبَ لَنا مِنْ لَدُنْهُ رَحْمَةً إِنَّهُ هُوَ الْوَهّابُ.

قالَ الشَّیْخُ أَبُوجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُوسَی بْنِ بابَوَیْهِ الْقُمِّیِّ رَحْمَةُاللّٰهِ عَلَیْهِ: أَنَّ الَّذِی دَعانِی إِلیٰ تَأْلِیفِ کِتابِی هٰذا ما رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله أَنَّهُ قالَ: «الدّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفاعِلِهِ». وَ سَمَّیْتُهُ کِتابَ ثَوابِ الْأَعْمالِ وَ أَرْجُوا أَنْ لاٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام حمد خدائے یکتا کیساتھ مخصوص ہے۔ جو ہمیشہ سے تھا اور رہوگا۔ اس کیلئے اندازہ وانتہا کا تصور ممکن نہیں، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، اسکا وجود آغاز اور بقاء انتہا نہیں رکھتی۔ اپنی مخلوق پر اپنے وجود کیساتھ اور ان کی پیدائش پر اپنے ازلی ہونے کیساتھ کی دلالت کرتا ہے۔ کسی شبیہ کے بغیر مخلوق کو باشباہت پیدا کرنے کیلئے راہنمائی کا محتاج نہیں ہے۔ اسکی نشانیاں اسکی قدرت پر گواہ ہیں۔ اسکی ذات کی توصیف ممکن نہیں۔ آنکھیں اسے دیکھ نہیں سکتیں۔ فکر اسکی ذات کو پا نہیں سکتی۔ کوئی اسکا مانند ومثل نہیں۔ وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور تیرا کوئی شریک نہیں، تو وہ ہے جس نے اطاعت پر ثواب اور معصیت پر عقاب کا وعدہ کیا ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے عبد اور رسول ہیں۔ اور تو نے انہیں روشن، محکم اور قوی کتاب دے کر بھیجا ہے۔ اس کتاب میں باطل کسی طرف سے بھی داخل نہیں ہوسکتا۔ اور یہ حکیم وحمید کی نازل کردہ کتاب ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے پاک (امام) فرزند علیہم السلام وحی الٰہی کے منقطع ہونے کے بعد، اللہ کی مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ انکی پیروی اور اتباع کرنے والے موالی اور شیعہ صراط مستقیم پر ہیں۔ اور فقط یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ لہذا جو انکی مخالفت کرے، اور انکی راہ سے دور ہو، ان کے احکام پر عمل پیرا نہ ہو اور ان کے نقش قدم پر عمل نہ کرے، تو وہ راہ راست سے منحرف ہے اور صراط مستقیم سے بھٹک چکا ہے۔

بارگاہ خداوندی میں فقط یہی خواہش ہے کہ اللہ ہمیں ائمہ اطہار علیہم السلام کے دین، مودت اور محبت پر ثابت قدم رکھے۔ اور ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ فرمائے۔ اور اپنی بخشش ہمارے شامل حال فرمائے یقیناً (فقط) وہی بخشنے والا ہے۔

يَحْرِمَنِيَ اللهُ ثَوابَ ذٰلِکَ. فَما أَرَدْتُ بِتَصْنِيفِهِ إِلَّا الرَّغْبَةَ فِی ثَوابِ اللهِ وَ ابْتِغاءَ مَرْضاتِهِ سُبْحانَهُ وَلا أَرَدْتُ بِما تَکَلَّفْتُهُ غَيْرَ ذٰلِکَ. وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَ هُوَ حَسْبُنا وَ نِعْمَ الْوَکِيلُ

❁ ❁ ❁

مؤلف کتاب شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابو یہ قمی، عرض گزار ہے کہ اس کتاب کی تالیف کا سبب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُس حدیث پر عمل کرنا ہے، جس میں آپ نے فرمایا: نیک کاموں کی تلقین کرنے والا اسے انجام دینے والوں کی مانند ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام ثواب الاعمال رکھا ہے اور میری خواہش ہے کہ خدا مجھے اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائے کیونکہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد فقط اور فقط پاک و پاکیزہ ذات کی رضا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ میں اپنی زحمت کا ثمر فقط اسی ذات سے چاہتا ہوں۔ خداوند متعال کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں رکھتا، وہی ہمارے لئے کافی اور بہترین وکیل ہے۔

ثَوابُ مَنْ قالَ لاإلٰـهَإلّااللهُ

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بابَوَيْهِ الْقُمِّيُّ الْفَقِيهُ مُصَنِّفُ هٰذَا الْكِتابِ قالَ: حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ هِلالٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صالِحٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ مِنْ وُلْدِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمُوسَى بْنِ عِمْرانَ: يا مُوسىٰ لَوْ أَنَّ السَّماواتِ وَ عامِرِيهِنَّ عِنْدِي وَ الْأَرَضِينَ السَّبْعَ فِي كَفَّةٍ وَ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ» فِي كَفَّةٍ مالَتْ بِهِنَّ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ».

٢ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ قالَ: حَدَّثَنِي الْحَجّاجُ بْنُ أَرْطاةَ قالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: الْمُوجِبَتانِ مَنْ ماتَ يَشْهَدُ أَنْ لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ ماتَ يُشْرِكُ بِاللهِ، دَخَلَ النّارَ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لَقِّنُوا مَوْتاكُمْ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ». فَإِنَّها تَهْدِمُ الذُّنُوبَ. فَقالُوا: يا رَسُولَ اللهِ! فَمَنْ قالَ فِي صِحَّتِهِ؟ فَقالَ: ذاكَ أَهْدَمُ وَ أَهْدَمُ وَ أَهْدَمُ. إنَّ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ» أُنْسُ الْمُؤْمِنِ فِي حَياتِهِ وَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَ حِينَ يُبْعَثُ. وَ قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قالَ جَبْرَئِيلُ: يا مُحَمَّدُ! لَوْ تَراهُمْ حِينَ يُبْعَثُونَ هٰذا مُبْيَضٌّ وَجْهُهُ يُنادِي «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ» وَ هٰذا مُسْوَدٌّ وَجْهُهُ يُنادِي «يا وَيْلاهْ يا ثُبُوراهْ».

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ، رَفَعَهُ إلَى النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ثَمَنُ الْجَنَّةِ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ».

٥ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَبْدِالْوَهّابِ، عَنْ إسْحاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الْوَلِيدِ، رَفَعَهُ قالَ: قالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قالَ «لا إلٰـهَ إلَّا اللهُ»، غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ ياقُوتَةٍ حَمْراءَ مَنْبِتُها فِي مِسْكٍ أَبْيَضَ أَحْلىٰ مِنَ الْعَسَلِ وَ أَشَدَّ بَياضاً مِنَ الثَّلْجِ وَ أَطْيَبَ رِيحاً مِنَ الْمِسْكِ فِيها ثِمارٌ أَمْثالُ أَثْداءِ الْأَبْكارِ تَفْلِقُ عَنْ سَبْعِينَ حُلَّةً.

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب:

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت موسی بن عمران سے فرمایا اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ والا حصہ جھکتا ہوا نظر آئے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا دو چیزیں دو چیزوں کی عامل ہیں، کوئی مرتے وقت یہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر کوئی مرتے وقت کسی کو خدا کا شریک قرار دے تو جہنم میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔ کیونکہ اس سے گناہ ختم ہوتے ہیں۔ کسی نے پوچھا کہ اگر کوئی یہ کلمات اپنی زندگی میں پڑھتا ہے تو اسکا کیا اجر ہے؟ فرمایا یہ ذکر ہر حال میں گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، تباہ کر دیتا ہے، برباد کر دیتا ہے، لا الہ الا اللہ تو زندگی، موت، اور دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت انسان کا مونس و مددگار ہے۔ حضرت رسول خدا نے مزید فرمایا کہ حضرت جبرائیل نے کہا۔ اے محمدؐ تم ان لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت دیکھو گے۔ جو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی ندا دیا کرتے تھے۔ انکے چہرے سفید ہونگے۔ اور وہ لوگ روسیاہ ہوں گے جو کہتے تھے تمہارے لئے ہلاکت ہو ہم تو برباد ہوگئے۔

(۴) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۵) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ جنت میں اس کے لئے خوشبودار اور سفید زمین میں سرخ رنگ کا یاقوت کا درخت لگایا جاتا ہے۔ جو شہد سے شیرین، برف سے سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اور اس کے پھل باکرہ لڑکیوں کے پستانوں کی طرح ہیں کہ جو ستر پردوں میں بھی نمایاں رہتے ہیں۔

٦ـ أبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عیسیٰ وَ إِبْراهِیمُ بْنُ هاشِمٍ وَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرِ بْنِ یَزِیدَ الْجُعْفِیِّ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: لَیْسَ شَیْءٌ إِلاَّ وَ لَهُ شَیْءٌ یَعْدِلُهُ إِلاَّ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ فَإِنَّهُ لا یَعْدِلُهُ شَیْءٌ وَ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ» فَإِنَّهُ لا یَعْدِلُها شَیْءٌ وَ دَمْعَةٌ مِنْ خَوْفِ اللهِ فَإِنَّهُ لَیْسَ لَها مِثْقالٌ: فَإِنْ سالَتْ عَلیٰ وَجْهِهِ لَمْ یَرْهَقْهُ قَتَرٌ وَ لا ذِلَّةٌ بَعْدَها أَبَداً.

٧ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِی الطُّفَیْلِ، عَنْ عَلِیٍّ صَلَواتُ اللهِ عَلَیْهِ، قالَ: ما مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَقُولُ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ» إِلاَّ صَعِدَتْ تَخْرِقُ کُلَّ سَقْفٍ لا تَمُرُّ بِشَیْءٍ مِنْ سَیِّئاتِهِ إِلاَّ طَلَسَتْها حَتّیٰ تَنْتَهِیَ إِلیٰ مِثْلِها مِنَ الْحَسَناتِ فَتَقِفَ.

٨ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ أَبی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ علیه السلام یَقُولُ: ما مِنْ شَیْءٍ أَعْظَمُ ثَواباً مِنْ شَهادَةِ أَنْ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ». لِأَنَّ اللهَ تَعالیٰ لا یَعْدِلُهُ شَیْءٌ وَ لا یَشْرَکُهُ فِی الْأَمْرِ أَحَدٌ.

٩ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنی أَبُوعِمْرانَ الْعِجْلِیُّ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنانٍ قالَ: حَدَّثَنا أَبُوالْعَلاءِ الْخَفّافُ قالَ: حَدَّثَنا عَطِیَّةُ الْعَوْفِیُّ، عَنْ أَبی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: ما قُلْتُ وَ لا قالَ الْقائِلُونَ قَبْلی مِثْلَ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ».

١٠ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: خَیْرُ الْعِبادَةِ قَوْلُ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ».

١١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبادِیُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنی أَبُوعِمْرانَ الْعِجْلِیُّ رَفَعَهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: ما مِنْ مُؤْمِنٍ یَقُولُ «لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ» إِلاَّ مُحِیَتْ ما فی صَحِیفَتِهِ مِنْ سَیِّئاتٍ حَتّیٰ تَنْتَهِیَ إِلیٰ مِثْلِها مِنْ حَسَناتٍ.

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ دوسری چیز اس کی ہم وزن نہ ہو۔ مگر اللہ کہ اسکا کوئی ہم وزن نہیں، اور لا الہ الا اللہ کا ہم وزن بھی کوئی نہیں ہے اور اللہ کے خوف سے بہنے والے آنسو کے لئے تو وزن کا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔ جسکا ایک آنسو اس کے چہرے پر جاری ہو جائے تو وہ کبھی نادار اور ذلیل نہ ہو گا۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔

کوئی ایسا مسلمان نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ کہے اور اسکے درجات بلند نہ ہوں، وہ تو ہر بلندی کو عبور کرتا چلا جائے گا۔ اس کے کسی گناہ کے متعلق باز پرس نہیں ہوگی۔ اور اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسے گناہوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی اور وہ راضی ہو جائے گا۔

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی سے زیادہ کوئی ثواب نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے اسکا ہم پلہ کسی چیز کو نہیں بنایا اور کوئی بھی اس معاملے میں اللہ کیساتھ شریک نہیں ہے۔

(۹) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔

آج تک میں اور مجھ سے پہلے والے لوگوں نے لا الہ الا اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں کہی۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ فرمایا۔

بہترین عبادت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۱۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنے والے ہر مؤمن کے نامۂ اعمال سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اور اس کے گناہوں کی تعداد میں نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔

۱۲۔ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْبَرْقِیِّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَیْفٍ، عَنْ أَخِیهِ عَلِیٍّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام: قَوْلُ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ» ثَمَنُ الْجَنَّةِ.

۱۳۔ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ وَ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ جَمِیعاً، عَنْ رِبْعِیٍّ، عَنْ فُضَیْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: أَکْثِرُوا مِنَ التَّهْلِیلِ وَ التَّکْبِیرِ. فَإِنَّهُ لَیْسَ شَیْءٌ أَحَبَّ إِلَی اللّٰهِ مِنَ التَّکْبِیرِ وَ التَّهْلِیلِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ

۱۔ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ وَ أَبِی أَیُّوبَ قَالَا: قَالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام: مَنْ قَالَ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ، کَانَ أَفْضَلَ النَّاسِ ذٰلِکَ الْیَوْمَ عَمَلاً إِلَّا مَنْ زَادَ.

۲۔ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَیٰ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَیْفٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قَالَ: وَ مَنْ قَالَ حِینَ یَأْوِی إِلَیٰ فِرَاشِهِ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ، بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ. وَ مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ حِینَ یَأْوِی إِلَیٰ فِرَاشِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ کَمَا یَسْقُطُ وَرَقُ الشَّجَرِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ»

۱۔ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ إِبْرَاهِیمَ بْنِ هَاشِمٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَیْفٍ، عَنْ أَخِیهِ عَلِیٍّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ یَزِیدَ الْجُعْفِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قَالَ: جَاءَ جَبْرَئِیلُ إِلَیٰ رَسُولِ اللّٰهِ صلی الله علیه وآله فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ طُوبَیٰ لِمَنْ قَالَ مِنْ أُمَّتِکَ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ».

(۱۲) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنا جنت کی قیمت ہے۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ) اور تکبیر (اللہ اکبر) کہا کرو۔ کیونکہ اللہ کے نزدیک تکبیر اور تہلیل سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے والے کا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے۔ مگر یہ کہ کوئی سومرتبہ سے زیادہ لا الہ الا اللہ کہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

جو شخص سونے کیلئے بستر پر جانے سے پہلے سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اللہ جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔ اور جو بستر پر جانے سے پہلے سومرتبہ استغفر اللہ کہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے جیسے درختوں سے (سوکھے) پتے گر جاتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

حضرت جبرائیل، رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اگر آپ کی امت میں کوئی شخص لا الہ الا اللہ وحدہ وحدہ وحدہ کہے گا تو وہ خوش بخت ہوگا۔

ثَوابُ مَنْ قالَ «لاإِلـهَ إِلَّااللهُ» مُخْلِصاً

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ يعْقُوبَ بنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبی عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمْرانَ عَنْ أَبی عبدِ الله عليه السلام قالَ: مَنْ قالَ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» مُخْلِصاً، دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَ إِخْلاصُهُ بِها أَنْ يَحْجُزَهُ «لا الـهَ الَّا اللهُ» عَمّا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

۲ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمتوكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبدِاللهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبی جَمِيلَةٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَتانی جَبْرَئِيلُ بَيْنَ الصَّفا وَ الْمَرْوَةِ فَقالَ: يا مُحَمَّدُ طُوبىٰ لِمَنْ قالَ مِنْ أُمَّتِکَ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» مُخْلِصاً.

۳ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْكُوفِیِّ وَ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ كُلِّهِمْ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُهاجِرٍ أَبِی الْحَسَنِ عَنْ زَيدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِیِّ صلى الله عليه وآله قالَ: مَنْ قالَ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» مُخْلِصاً، دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَ إِخْلاصُهُ بِها أَنْ يَحْجُزَهُ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» عَمّا حَرَّمَ اللهُ.

۴ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ عَمْرٍو قالَ: حَدَّثَنی زَيْدُ بْنُ رافِعٍ قالَ: حَدَّثَنی زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: لا يَزالُ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» تَرُدُّ غَضَبَ الرَّبِّ جَلَّ جَلالُهُ عَنِ الْعِبادِ، ما كانُوا لا يُبالُونَ مَا انْتَقَصَ مِنْ دُنْياهُمْ إِذا سَلِمَ دِينُهُمْ. فَإِذا كانُوا لا يُبالُونَ مَا انْتَقَصَ مِنْ دِينِهِمْ إِذا سَلِمَتْ دُنْياهُمْ ثُمَّ قالُوها، رُدَّتْ عَلَيْهِمْ وَ قِيلَ كَذَبْتُمْ وَ لَسْتُمْ بِها صادِقِينَ

ثَوابُ مَنْ مَدَّ صَوْتَهُ بِلاإِلـهَ إِلَّااللهُ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ قالَ: حَدَّثَنی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِیٍّ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ الصّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: ما مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ «لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ» يَرْفَعُ بِها صَوْتَهُ فَيَفْرَغَ حَتّىٰ تَتَناثَرَ ذُنُوبُهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ كَما يَتَناثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ تَحْتَها.

۲ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ

خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا اور خلوص سے لا الہ الا اللہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو اللہ نے اس کیلئے حرام قرار دیا ہے، اس سے رکا رہے۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان حضرت جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا، آپ کی امت میں سے جو بھی خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا، داخلِ بہشت ہوگا اور خلوص سے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جس چیز کو اس کیلئے حرام قرار دیا ہے اس سے دور رہے۔

(۴) حذیفہ کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے لا الہ الا اللہ کہنے سے لوگوں پر اللہ کا غضب نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اسوقت تک ہے جب دین کی سلامتی کو دنیا کے نقص پر اہمیت دیں۔ لیکن اگر دین کے نقص کو دنیا کی سلامتی پر اہمیت دیں تو انہیں کہا جائے گا کہ تم نے اپنا رخ دنیا کی طرف موڑ لیا ہے، مزید کہا جائے گا۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور سچے نہیں ہیں۔

بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت پیامبرؐ گرامی قدر نے فرمایا۔ بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے والا آزاد ہے۔ اور اپنے گناہوں کو پاؤں سے اس طرح روندتا ہے، جسطرح درخت کے پتے درخت کے نیچے گرتے ہیں۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک کائنات کے ہر کلام سے لا الہ الا اللہ جیسا کلمہ محبوب

بْنِ سَيْفٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنَ عَمْرٍو قالَ: حَدَّثَنِي عِمْرانُ بْنُ أَبِي عَطاءٍ قالَ: حَدَّثَنِي عَطاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ما مِنَ الْكَلامِ كَلِمَةٌ أَحَبَّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ قَوْلِ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» وَ ما مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» إِلَّا تَناثَرَتْ ذُنُوبُهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ كَما يَتَناثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ تَحْتَها.

۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبّاحِ قالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: «كُلُّ جَبّارٍ عَنِيدٍ»، مَنْ أَبَى أَنْ يَقُولَ: «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ».

ثَوابُ مَنْ قالَ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» بِشُرُوطِها

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ الْأَسَدِيُّ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ راهَوَيْهِ قالَ: لَمّا وافَى أَبُو الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام نَيْسابُورَ فَأَرادَ أَنْ يَرْحَلَ مِنْها إِلَى الْمَأْمُونِ، اجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحابُ الْحَدِيثِ فَقالُوا: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ تَرْحَلُ عَنّا وَ لا تُحَدِّثُنا بِحَدِيثٍ نَسْتَفِيدُهُ مِنْكَ؟ وَ كانَ قَدْ قَعَدَ فِي الْعَمّارِيَّةِ فَأَطْلَعَ رَأْسَهُ وَ قالَ: سَمِعْتُ أَبِي مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِيَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طالِبٍ عليهم السلام يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَبْرَئِيلَ عليه السلام يَقُولُ: سَمِعْتُ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ: «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» حِصْنِي. فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذابِي. فَلَمّا مَرَّتِ الرّاحِلَةُ، نادَى: بِشُرُوطِها وَ أَنَا مِنْ شُرُوطِها.

ثَوابُ مَنْ تُقْبَلُ مِنْهُ «شَهادَةُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ»

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْإِصْبَهانِيِّ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحاقَ عَنْ أَبِي هارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قالَ: كانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذاتَ يَوْمٍ جالِساً وَ عِنْدَهُ نَفَرٌ

ترین کلمہ ہے۔ جو شخص بھی لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ اسکے گناہ قدموں میں اسطرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے نیچے درخت کے پتے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ وہی شخص متکبر اور جبر کرنے والا ہے، جو لا الہ الا اللہ نہیں کہتا۔

لا الہ الا اللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب

(۱) جب حضرت امام رضا علیہ السلام نیشا پور پہنچے، آپ نے مامون کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو آپ کے ارد گرد اصحابِ حدیث جمع ہو گئے اور کہا اے فرزند رسول آپ ہمارے ہاں سے کوچ فرما رہے ہیں اور آپ نے کوئی حدیث بھی نہیں سنائی جس سے ہم استفادہ کر سکیں۔ حضرت کجاوے میں تشریف فرما تھے اپنا سر کجاوے سے باہر نکال کر فرمایا۔ میں نے اپنے بابا حضرت موسی ابن جعفر علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد بزرگوار حضرت جعفر ابن محمد علیہما السلام سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے پدر جان حضرت محمدؑ ابن علی علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے بابا حضرت علی ابن حسین علیہما السلام سے اور انہوں نے اپنے والد محترم حضرت حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا انہوں نے فرمایا۔ میں نے جبرائیل کو یہ کہتے ہوئے سنا اور اس نے خدائے عز و جل سے سنا۔ اللہ نے فرمایا لا الہ الا اللہ میری پناہ گاہ ہے، جو میری پناہ گاہ میں داخل ہو گا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب

(۱) ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب میں تشریف فرما تھے۔ اور ان میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام بھی موجود تھے۔ آپ نے فرمایا۔ جو لا الہ الا اللہ کہے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔ وہاں بیٹھے ہوئے دو صحابیوں نے کہا ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا۔ لا الہ الا اللہ کی گواہی تو صرف اس (حضرت علی علیہ السلام) اور اسکے شیعوں کی قبول

مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام إِذْ قَالَ: مَنْ قَالَ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقَالَ: رَجُلانِ مِنْ أَصْحَابِهِ: فَنَحْنُ نَقُولُ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِنَّمَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ أَنْ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» مِنْ هٰذَا وَمِنْ شِيعَتِهِ الَّذِينَ أَخَذَ رَبُّنَا مِيثَاقَهُمْ. فَقَالَ: الرَّجُلانِ فَنَحْنُ نَقُولُ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَدَهُ عَلَىٰ رَأْسِ عَلِيٍّ عليه السلام، ثُمَّ قَالَ: عَلامَةُ ذٰلِكَ أَنْ لا تَحُلَّا عَقْدَهُ وَلا تَجْلِسَا مَجْلِسَهُ وَلا تُكَذِّبَا حَدِيثَهُ.

ثَوابُ مَنْ قالَ «لاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ» مِائَةَ مَرَّةٍ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ مِائَةَ مَرَّةٍ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ»، أَعَاذَهُ اللهُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ مِنَ الْفَقْرِ وَأَنِسَ وَحْشَةَ قَبْرِهِ وَاسْتَجْلَبَ الْغِنَىٰ وَاسْتَقْرَعَ بَابَ الْجَنَّةِ.

ثَوابُ مَنْ قالَ «لاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ «لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ، خَلَقَ اللهُ مِنْهَا طَائِراً يُرَفْرِفُ عَلَىٰ رَأْسِ صَاحِبِهَا إِلَىٰ أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ وَيَذْكُرُ لِقَائِلِهَا.

ثَوابُ مَنْ قالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ «أَشْهَدُ أَنْ لاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهاً وَاحِداً أَحَداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلا وَلَداً»

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ «أَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا

ہوگی۔ان سے خداوند متعال نے عہدو پیمان لے رکھا ہے۔

ان دونوں نے دوبارہ کہا۔ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔اس وقت حضرت رسول خدا نے اپنا ہاتھ حضرت علی علیہ السلام کے سر پر رکھ کر فرمایا (لا الہ الا اللہ کی قبولیت) کی نشانی یہ ہے کہ اس سے کئے ہوئے عہدو پیمان نہ توڑنا، اسکی جگہ پر نہ بیٹھنا اور اسکی بات کو نہ جھٹلانا۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ الملک...... کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین کا سومرتبہ ورد کرے گا تو خدائے عزیز و غالب اسے فقر سے پناہ دے گا، وحشت قبر کو ختم کرے گا اور اس کو بے نیاز بنادے گا اور وہ دروازہ جنت پر دستک دینے والا ہوگا۔

بغیر تعجب کے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں

جو تعجب کئے بغیر لا الہ الا اللہ کہے گا تو اللہ تعالی اس (ورد) سے پرندہ پیدا کرے گا، وہ قیامت تک اس کے سر پر سایہ کئے رہے گا۔اور لا الہ الا اللہ کہنے والے کا تذکرہ کرتا رہے گا۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص ہر روز ﴿أشهَدُ اَن لاَ اِلَـهَ اِلاّ الله وَحدَهُ لاَشَرِيکَ لَـهُ إلهاً وَاحِداً اَحَداً صَمَداً لَم يَتَّخِذ صَاحِبَةً وَلاوَلَداً﴾ کا ورد کرے گا تو اللہ تعالی اسکے لئے پینتالیس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور پینتالیس لاکھ گناہ مٹائے گا اور اسکے پینتالیس لاکھ درجات بلند کرے گا۔گویا اس نے ایک دن میں بارہ

شَرِيكَ لَهُ إِلٰهاً وٰاحِداً أَحَداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صٰاحِبَةً وَ لاٰ وَلَداً»، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ خَمْسَةً وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ و مَحٰا عَنْهُ خَمْسَةً وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ خَمْسَةً وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكٰانَ كَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي يَوْمِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً وَ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلاٰثِينَ مَرَّةً «لاٰإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ»

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلاٰلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِيِّ، عَنْ أَبِي عِمْرٰانَ الْخَرّٰاطِ، عَنِ الْأَوْزٰاعِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلاٰثِينَ مَرَّةً «لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ» اسْتَقْبَلَ الْغِنىٰ وَ اسْتَدْبَرَ الْفَقْرَ وَ قَرَعَ بٰابَ الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ الْإِكْثٰارِ مِنْ «سُبْحٰانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاٰإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ»

۱- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ إِسْحٰاقَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَمّٰادٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله: أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ «سُبْحٰانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ». فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ لَهُنَّ مُقَدِّمٰاتٌ وَ مُؤَخِّرٰاتٌ وَ مُعَقِّبٰاتٌ وَ هُنَّ الْبٰاقِيٰاتُ الصّٰالِحٰاتُ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً «لاٰإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ حَقّاً حَقّاً لاٰإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ إِيمٰاناً وَتَصْدِيقاً لاٰإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ عُبُودِيَّةً وَرِقّاً»

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْخَطّٰابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِيِّ، عَنْ أَبِي عِمْرٰانَ الْخَرّٰاطِ، عَنْ بِشْرٍ، عَنِ الْأَوْزٰاعِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً «لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حَقّاً حَقّاً لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِيمٰاناً وَ تَصْدِيقاً لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عُبُودِيَّةً وَ رِقّاً» أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ فَلَمْ يَصْرِفْ عَنْهُ وَجْهَهُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

مرتبہ قرآن ختم کیا ہے۔ اور اللہ اسکے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے والدین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ الحق المبین کہے گا تو اسے ثروت دی جائے گی، اسکا فقر دور کیا جائے گا اور وہ دروازہِ بہشت پر دق الباب کرنے والا ہوگا۔

تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ﴿سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ للهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَکبَر﴾ زیادہ کہا کرو۔ کیونکہ قیامت والے دن یہ ذکر اس حالت میں آئے گا کہ کچھ (فرشتے) آگے، کچھ پیچھے اور کچھ سب کے پیچھے چل رہے ہونگے اور یہ (کلمات) اسکے باقیات الصالحات ہونگے۔

لا الہ الا اللہ حقاً حقاً کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد بزرگوار سے اور وہ اپنے والدین محترم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ﴿لا الہ الا اللہ حقاً حقاً، لا الہ الا اللہ إیماناً و تصدیقاً، لا الہ الا اللہ عبودیۃً ورقاً﴾ کہے گا تو اللہ تعالی اس چہرے کی طرف متوجہ ہوگا اور اس سے اپنا رخ نہیں پھیرے گا۔ یہاں تک کہ یہ جنت میں داخل ہوگا۔

ثَوٰابُ مَنْ دَعٰا وَخَتَمَ بِقَوْلِ «مٰاشٰاءَاللهُ لاٰ حَوْلَ وَلاٰ قُوَّةَ إِلاّٰ بِاللهِ»

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْخَطّٰابِ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِمْرٰانَ الزَّعْفَرٰانِىِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مٰا مِنْ رَجُلٍ دَعٰا فَخَتَمَ بِقَوْلِ «مٰاشٰاءَاللهُ لاٰ حَوْلَ وَ لاٰ قُوَّةَ إِلاّٰ بِاللهِ» إِلاّٰ أُجِيبَتْ حٰاجَتُهُ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ فِى كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مَرّٰاتٍ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلىٰ كُلِّ نِعْمَةٍ كٰانَتْ أَوْ هِىَ كٰائِنَةٌ»

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ فِى كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مَرّٰاتٍ: «الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلىٰ كُلِّ نِعْمَةٍ كٰانَتْ أَوْ هِىَ كٰائِنَةٌ» فَقَدْ أَدّىٰ شُكْرَ مٰا مَضىٰ وَ شُكْرَ مٰا بَقِىَ.

ثَوٰابُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لاٰإِلٰـهَ إِلاَّاللهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلاٰلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِىِّ، عَنْ أَبِى عِمْرٰانَ الْخَرّٰاطِ، عَنْ بِشْرٍ، عَنِ الْأَوْزٰاعِىِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قٰالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لاٰ إِلٰـهَ إِلاَّ اللهُ وَ لَمْ يَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنٰاتٍ. فَإِنْ شَهِدَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ كُتِبَ لَهُ أَلْفٰا أَلْفِ حَسَنَةٍ.

٢ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ وَإِبْرٰاهِيمَ بْنِ هٰاشِمٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ الْكُوفِىِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى حٰازِمٍ الْمَدِينِىِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصٰارِىِّ قٰالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ «وَ مٰا كُنْتَ بِجٰانِبِ الطُّورِ إِذْ نٰادَيْنٰا». قٰالَ: كَتَبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ كِتٰاباً قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ بِأَلْفَىْ عٰامٍ فِى وَرَقِ آسٍ أَنْبَتَهُ ثُمَّ وَضَعَهٰا عَلَى الْعَرْشِ. ثُمَّ نٰادىٰ: يٰا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّ رَحْمَتِى سَبَقَتْ غَضَبِى. أَعْطَيْتُكُمْ قَبْلَ أَنْ تَسْأَلُونِى وَ غَفَرْتُ لَكُمْ قَبْلَ أَنْ

دعا کو ماشاء اللہ...... پر ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بھی دعا کرے اور آخر میں ﴿ ماشاء اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ﴾ کہے تو اسکی حاجت پوری ہو گی۔

ہر روز سات بار الحمدللہ علی...... کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ہر روز سات مرتبہ ﴿ اَلحَمدُ للہ عَلیٰ کُلِّ نِعمَۃٍ کانَت اَوھی کائِنَۃٌ ﴾ کہے تو وہ گذشتہ اور آئندہ کا شکریہ ادا کر چکا ہے۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص صرف لا الہ الا اللہ کی گواہی تو دے لیکن محمدؐ رسول اللہ کی گواہی نہ دے تو اسے دس نیکیاں ملیں گی لیکن جو لا الہ الا اللہ کے ساتھ ساتھ محمدؐ رسول اللہ کی گواہی بھی دے تو اسے ایک لاکھ نیکیاں دی جائیں گی۔

(۲) سھیل بن سعد انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا سے اس آیت ﴿ وَمَا کُنتَ بِجَانِبِ الطّورِ اِذ نَادَینَا ﴾ کا معنی پوچھا تو حضرت نے فرمایا خداوند متعال نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے درخت کے سوکھے پتے پر لکھا اور اسے عرش پر لٹکا دیا اور پھر ندا دی، اے امتِ محمدؐ میری رحمت غضب سے پہلے ہے۔ میں تمھارے سوال سے پہلے عطا کرتا ہوں، طلب مغفرت سے پہلے معاف کر دیتا ہوں۔ تم میں سے جو شخص بھی مجھ سے ملاقات کرے گا اور گواہی دے گا کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہ تھا اور

تَسْتَغْفِرُونِی. فَمَنْ لَقِیَنِی مِنْکُمْ یَشْهَدُ أَنْ لٰا إِلٰـهَ إِلّٰا أَنَا وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدِی وَ رَسُولِی، أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِی.

ثَوٰابُ مَنْ كَبَّرَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبَّحَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَحَمِدَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَهَلَّلَهُ مِائَةَمَرَّةٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبٰادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مٰالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ آبٰائِهِ علیهم السلام، عَنْ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام قٰالَ: جٰاءَ الْفُقَرٰاءُ إِلیٰ رَسُولِ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم فَقٰالُوا: یٰا رَسُولَ‌اللهِ! إِنَّ لِلْأَغْنِیٰاءِ مٰا یَعْتِقُونَ وَلَیْسَ لَنٰا وَلَهُمْ مٰا یَحِجُّونَ وَلَیْسَ لَنٰا وَلَهُمْ مٰا یَتَصَدَّقُونَ بِهِ وَلَیْسَ لَنٰا وَلَهُمْ مٰا یُجٰاهِدُونَ بِهِ وَلَیْسَ لَنٰا. فَقٰالَ النَّبِیُّ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ كَبَّرَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كٰانَ أَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ. وَ مَنْ سَبَّحَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كٰانَ أَفْضَلَ مِنْ سِیٰاقِ مِائَةِ بَدَنَةٍ. وَ مَنْ حَمَدَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كٰانَ أَفْضَلَ مِنْ حُمْلاٰنِ مِائَةِ فَرَسٍ فِی سَبِیلِ اللهِ بِسَرْجِهٰا وَلُجُمِهٰا وَ رُكُبِهٰا. وَ مَنْ قٰالَ: «لٰا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ كٰانَ أَفْضَلَ النّٰاسِ عَمَلاً فِی ذٰلِكَ الْیَوْمِ إِلّٰا مَنْ زٰادَ. قٰالَ: فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْأَغْنِیٰاءَ. فَصَنَعُوهُ. قٰالَ: فَعٰادُوا إِلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله و سلم فَقٰالُوا: یٰا رَسُولَ‌اللهِ! قَدْ بَلَغَ الْأَغْنِیٰاءَ مٰا قُلْتَ فَصَنَعُوهُ. قٰالَ: ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ یُؤْتِیهِ مَنْ یَشٰاءُ وَ اللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ سُبْحٰانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلٰاإِلٰـهَ إِلَّااللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ أَبِی‌دٰاوُدَ الْمُسْتَرِقِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَعْقُوبَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: الْتَفَتَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم إِلیٰ أَصْحٰابِهِ فَقٰالَ: اتَّخِذُوا جُنَناً. فَقٰالُوا: یٰا رَسُولَ‌اللهِ! أَمِنْ عَدُوٍّ قَدْ أَظَلَّنٰا؟ فَقٰالَ: لٰا وَ لٰكِنْ مِنَ النّٰارِ. قُولُوا: «سُبْحٰانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لٰا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ».

محمدؐ میرا عبد اور فرستادہ ہیں تو میں اپنی رحمت کیساتھ اسے جنت میں داخل کرونگا۔

سومرتبہ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب

(ا) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔ کچھ غرباء حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوکر عرض کرنے لگے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثروتمندوں کے پاس مال و دولت ہے جس سے غلام آزاد کرسکتے ہیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس پیسے ہیں لہذا وہ حج پر جاسکتے ہیں لیکن ہم نہیں جاسکتے۔ ان کے پاس اس قدر مال ہے کہ صدقہ دے سکیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس اتنا کچھ ہے کہ اسلحہ خرید کر جہاد کرسکیں، ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جو شخص سومرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہے تو یہ سو غلام آزاد کرنے سے برتر ہے۔ جو سومرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہے تو یہ حج پر سو اونٹ لے جانے سے بڑھکر ہے۔ جو شخص سومرتبہ تحمید (الحمد للہ) کہے تو یہ میدان جنگ میں زین، رکاب اور جنگی ہتھیاروں سے لیس ایک سو گھوڑے لے جانے سے زیادہ بڑا کام ہے۔ اور جو شخص سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اسکا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے مگر یہ کہ جو سو مرتبہ سے زیادہ کہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب اس حدیث کا ثروتمند لوگوں کو علم ہوا تو وہ لوگ بھی یہی کچھ بجالائے۔ غرباء دوبارہ بارگاہ رسالت میں آکر عرض کرنے لگے، اے رسول خداؐ آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اسکا ثروتمندوں کو بھی علم ہوگیا ہے وہ لوگ بھی یہ اعمال بجالاتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہ خدا کا احسان ہے خدا جسے چاہتا ہے احسان مند بناتا ہے اور اللہ صاحب فضل اور عظمت والا ہے۔

تسبیحات اربعہ کا ثواب

(ا) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوکر فرماتے ہیں۔ خدا کی ڈھال اٹھالو۔ کہنے لگے اب ہمارا کوئی دشمن تو نہیں ہے ڈھال کس لئے اٹھائیں؟ حضرت نے فرمایا نہیں، جہنم کے مقابلے کیلئے اٹھاؤ اور کہو سُبحَانَ اللهِ وَالحَمد لله وَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللهُ وَ اللهُ اَکبَر.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَكْثِرُوا مِنْ «سُبْحٰانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاٰ إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ». فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ لَهُنَّ مُقَدِّمٰاتٌ وَ مُؤَخِّرٰاتٌ وَ مُعَقِّبٰاتٌ وَ هُنَّ الْبٰاقِيٰاتُ الصّٰالِحٰاتُ.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الْقٰاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِی الْجٰارُودِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ قٰالَ «سُبْحٰانَ اللهِ» غَرَسَ اللهُ لَهُ بِهٰا شَجَرَةً فِی الْجَنَّةِ. وَ مَنْ قٰالَ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ» غَرَسَ اللهُ لَهُ بِهٰا شجرةً فِی الْجَنَّةِ. وَ مَنْ قٰالَ «لاٰ إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ» غَرَسَ اللهُ لَهُ بِهٰا شَجَرَةً فِی الْجَنَّةِ. وَ مَنْ قٰالَ «اللهُ أَكْبَرُ» غَرَسَ اللهُ لَهُ بِهٰا شَجَرَةً فِی الْجَنَّةِ. فَقٰالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ: يٰا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ شَجَرَنٰا فِی الْجَنَّةِ لَكَثِيرٌ. قٰالَ: نَعَمْ وَلٰكِنْ إِيّٰاكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا عَلَيْهٰا نِيرٰاناً فَتُحْرِقُوهٰا. وَ ذٰلِكَ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ: «يٰا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ لاٰ تُبْطِلُوا أَعْمٰالَكُمْ».

۴ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ صَفْوٰانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ أَبِی أَيُّوبَ الْخَزّٰازِ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله قٰالَ لِأَصْحٰابِهِ ذٰاتَ يَوْمٍ: أَرَأَيْتُم لَوْ جَمَعْتُمْ مٰا عِنْدَكُمْ مِنَ الثِّيٰابِ وَ الْآنِيَةِ ثُمَّ وَضَعْتُمْ بَعْضَهُ عَلىٰ بَعْضٍ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَهُ تَبْلُغُ السَّمٰاءَ. قٰالُوا: لاٰ. يٰا رَسُولَ اللهِ! قٰالَ: أَلاٰ أَدُلُّكُم عَلىٰ شَیْءٍ أَصْلُهُ فِی الْأَرْضِ وَ فَرْعُهُ فِی السَّمٰاءِ؟ قٰالُوا: بَلىٰ. يٰا رَسُولَ اللهِ! قٰالَ: يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِذٰا فَرَغَ مِنْ صَلاٰتِهِ الْفَرِيضَةِ «سُبْحٰانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاٰ إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ» ثَلاٰثِينَ مَرَّةً. فَإِنَّ أَصْلَهُنَّ فِی الْأَرْضِ وَ فَرْعَهُنَّ فِی السَّمٰاءِ وَ هُنَّ يَدْفَعْنَ الْهَدْمَ وَ الْحَرْقَ وَ الْغَرْقَ وَ التَّرَدِّیَ فِی الْبِئْرِ وَ أَكْلَ السَّبُعِ وَ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ الْبَلِيَّةَ الَّتِی تَنْزِلُ مِنَ السَّمٰاءِ عَلَى الْعَبْدِ فِی ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ هُنَّ الْبٰاقِيٰاتُ.

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا سبحان اللہ و الحمد للہ و لاالـٰہ الا اللہ و اللہ اکبر کا کثرت سے ورد کیا کرو کیونکہ یہ ذکر قیامت والے دن اس عظمت کیساتھ آئے گا کہ کچھ فرشتے آگے، کچھ پیچھے اور کچھ اس گروہ کی اتباع کرر ہے ہوں گے اور یہ کلمات انسان کے باقی رہنے والے صالح اعمال ہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص سبحان اللہ کہے گا تو اللہ اسکے لئے بہشت میں ایک درخت کاشت کرے گا اور جو الحمد للہ کہے گا اللہ اس کلمہ کی خاطر اس کیلئے جنت میں درخت لگائے گا (اسی طرح) جو لا الہ الا اللہ کہے گا اللہ اسکے لئے بھی اس کلمہ کی وجہ سے فردوس برین میں درخت اگائے گا اور جو شخص اللہ اکبر کا ورد کرے گا اسکے لئے بھی اللہ جنت میں درخت کاشت کرے گا۔ اس وقت ایک قریشی نے کہا یا رسول اللہ پھر تو جنت میں ہمارے بہت درخت ہونگے! فرمایا جی ہاں لیکن خیال رکھنا کہیں آگ نہ بھیج بیٹھنا کہ سب جل جائیں یہی وجہ ہے کہ خداوند متعال نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو (سورہ محمد آیت ۳۳)۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک دن حضرت رسول خدا نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تمھیں علم ہے کہ اگر تمھارے کپڑے اور برتن ایک جگہ جمع کر دیئے جائیں اور انہیں ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیا جائے تو یہ آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، عرض کی نہیں۔ حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو کہ تمھیں ایک ایسی چیز کے متعلق بتاؤں جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہوں۔ کہنے لگے یقیناً ہم جاننا چاہیں گے۔ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا تم میں سے جو بھی فریضہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تیس مرتبہ سبحان اللہ و الحمد للہ و لاالہ الا اللہ و اللہ اکبر (اس جملے کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہیں) کہے گا تو یہ جملے اسے دیوار کے نیچے آکر مرنے، غرق ہونے، کنویں میں گرنے، درندوں کے چیر پھاڑنے، مرگ بد اور یہ اس دن انسان پر گرنے والے ناگوار آسمانی حادثے سے محفوظ رکھتے ہیں اور یہ جملے باقیات الصالحات ہیں۔

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ «سُبْحٰانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحٰانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ»

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى‌عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ «سُبْحٰانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحٰانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ»، كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَلاٰثَةَ آلاٰفِ حَسَنَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ ثَلاٰثَةَ آلاٰفِ دَرَجَةٍ وَ خَلَقَ مِنْهٰا طٰائِراً فِى الْجَنَّةِ يُسَبِّحُ وَ كٰانَ أَجْرُ تَسْبِيحِهِ لَهُ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ «سُبْحٰانَ اللهِ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِى الْجٰارُودِ عَنْ أَبِى‌جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ: «سُبْحٰانَ اللهِ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ خَلَقَ اللهُ مِنْهٰا طٰائِراً لَهُ لِسٰانٌ وَ جَنٰاحٰانِ يُسَبِّحُ اللهَ عَنْهُ فِى الْمُسَبِّحِينَ حَتّٰى تَقُومَ السّٰاعَةُ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ».

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ «سُبْحٰانَ اللهِ» مِائَةَ مَرَّةٍ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِىُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قٰالَ سُبْحٰانَ اللهِ مِائَةَ مَرَّةٍ كٰانَ مِمَّنْ ذَكَرَ اللهَ كَثِيراً؟ قٰالَ: نَعَمْ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمٰا هُوَ أَهْلُهُ»

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِىُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحّٰامِ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ: «الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمٰا هُوَ أَهْلُهُ»، شَغَلَ كُتّٰابَ السَّمٰاءِ. قُلْتُ: وَ كَيْفَ يَشْغَلُ كُتّٰابَ السَّمٰاءِ؟ قٰالَ: يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ إِنّٰا لاٰ نَعْلَمُ الْغَيْبَ. فَقٰالَ: فَيَقُولُ: اكْتُبُوهٰا كَمٰا قٰالَهٰا عَبْدِى وَ عَلَىَّ ثَوٰابُهٰا.

سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ﴿سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہِ سُبحَانَ اللہِ العَظِیم وَبِحَمدِہِ﴾ کہے گا اللہ تعالی اسے تین ہزار نیکیاں عطا کریگا، تین ہزار درجات بلند کرے گا اور اللہ اس جملے کا قیامت والے دن پرندہ بنائے گا جو خدا کی تسبیح کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اس شخص کے لئے ہوگا۔

تعجب کے بغیر تسبیح کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص تعجب کے بغیر سبحان اللہ کہے گا تو اللہ تعالی اس کلمہ کے عوض ایک پرندہ خلق کرے گا جسکی دو زبانیں اور پر ہونگے وہ تسبیح کرنے والوں کے درمیان اس کی طرف سے قیامت تک اللہ کی تسبیح کرتا رہے گا الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر کی بھی یہی عظمت ہے۔

سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) یونس بن یعقوب کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا، (اے فرزند رسول) جو سو مرتبہ سبحان اللہ کہے تو کیا اسکا خدا کو زیادہ یاد کرنے والے لوگوں میں شمار ہوگا؟ فرمایا جی ہاں۔

﴿الحمد للہ کما ھو اھلہ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو ﴿اَلحَمدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھلُہ﴾ کہے تو لکھنے والے آسمانی (فرشتے) اسکا ثواب لکھنے سے قاصر ہونگے، راوی کہتا ہے ثواب لکھنے سے کیوں قاصر ہیں، حضرت نے فرمایا (چونکہ وہ اسکا ثواب نہیں جانتے لہذا بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں) پروردگارا ہمیں غیب کا علم نہیں ہے تو خدا فرمائے گا جس طرح میرا بندہ کہہ رہا ہے تم اسے لکھ دو، اسکا ثواب میرے ذمہ ہے۔

ثَوابُ مَنْ قالَ أَرْبَعَ مَرّاتٍ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ» عِنْدَ الصَّباحِ وَالْمَساءِ

۱- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَناحٍ قالَ: حَدَّثَنِی أَبُومِسْعَرٍ عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ قالَ إِذا أَصْبَحَ أَرْبَعَ مَرّاتٍ: «الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ»، فَقَدْ أَدّىٰ شُكْرَ يَوْمِهِ. وَ مَنْ قالَها إِذا أَمْسىٰ فَقَدْ أَدّىٰ شُكْرَ لَيْلَتِهِ.

ثَوابُ مَنْ مَجَّدَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ

۱- أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ فَضالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوانَ، عَنْ زُرارَةَ قالَ: قُلْتُ لِأَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام: أَیُّ الْأَعْمالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعالىٰ؟ قالَ: أَنْ يُمَجَّدَ اللهُ.

ثَوابُ مَنْ مَجَّدَ اللهَ بِما مَجَّدَ بِهِ نَفْسَهُ

۱- أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرارَةَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ يُمَجِّدُ نَفْسَهُ فِی كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ ثَلاثَ مَرّاتٍ. فَمَنْ مَجَّدَاللهَ بِما مَجَّدَ بِهِ نَفْسَهُ ثُمَّ كانَ فِی حالِ شِقْوَةٍ حُوِّلَ إِلىٰ سَعادَةٍ. فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ هٰذَا التَّمْجِيدُ؟ قالَ: تَقُولُ: «أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ رَبُّ الْعالَمِينَ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْعَلِیُّ الْكَبِيرُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ مالِكُ يَوْمِ الدِّينِ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ كُلِّ شَیْءٍ وَإِلَيْكَ يَعُودُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَ لا تَزالُ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ خالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ. أَنْتَ اللهُ لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ خالِقُ الْجَنَّةِ وَالنّارِ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ. أَنْتَ اللهُ. لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحانَ اللهِ عَمّا يُشْرِكُونَ. أَنْتَ اللهُ الْخالِقُ الْبارِیءُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْأَسْماءُ الْحُسْنىٰ: يُسَبِّحُ لَكَ ما فِی السَّماواتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. أَنْتَ اللهُ لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ الْكَبِيرُ وَالْكِبْرِياءُ رِداؤُكَ».

صبح وشام چار مرتبہ الحمدللہ رب العالمین کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ہر صبح الحمدللہ رب العالمین کہے تو بلا تردید اس نے اس روز کا شکر ادا کر دیا ہے اور جو رات کے وقت کہے گا تو وہ اس رات کا شکر بجالانے والا ہوگا۔

تمجید خدا کا ثواب

(۱) زرارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں عرض کی کہ خدا کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے؟ فرمایا اپنی تمجید کو۔

تمجید خداوندی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شب و روز تین بار اپنی تمجید کرتا ہے جو خدا کی طرح اسکی تمجید بجالائے گا، اگر وہ بد بخت ہے تو خوش بخت ہو جائے گا، میں نے عرض کی، آقا وہ تمجید کس طرح ہے فرمایا تم یہ کہو أنتَ اللهُ لاإلَهَ اِلّا أنتَ رَبُّ العَالَمِينَ أنت اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا أنتَ الرَّحمنُ الرَّحِيم أَنت اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ العَلِى الكَبِير أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ مَالِكِ يومِ الدِّين أنتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا أنتَ الغَفورُ الرَّحيم أَنت اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ العَزِيزُ الحَكيم أَنتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا أنتَ مِنكَ بَدءُ كُلِ شَيءٍ وَ اِلَيكَ يَعُود أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ لَم تَزَل وَلاَ تَزَالُ أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ خَالِقُ الخَيرِ و الشَّر أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ خَالِقُ الجَنَّةِ و النَّار أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ الأحَدُ الصَّمَد لَم يَلِد وَ لَم يُولد وَ لَم يَكُن لَه كُفُواً اَحَد أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ اَلمَلِكُ القُدُوس السَّلاَم المُؤمنُ المُهَيمِنُ العَزِيزُ الجبّار المتَكبّر سُبحَان اللهِ عَمَّا يُشرِكُون أنت اللهُ الخَالِقُ البَارِئُ المُصوِّرُ لَکَ الاَسماءُ الحُسنىٰ يُسَبِّحُ لَکَ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَالارضِ و أَنتَ العَزِيزُ الحَكيم أَنتَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا أنتَ اَلكَبِيرُ وَ الكِبرِيَاءُ رِدَاؤکَ.

ثَوابُ الْعاقِلِ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ أَبى مُحَمَّدٍ الرّازِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ أَبى بَكْرِ ابْنِ أَبى سَمّالٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُثْمانَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ كانَ عاقِلاً خُتِمَ لَهُ بِالْجَنَّةِ إِنْ شاءَاللهُ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ كانَ عاقِلاً كانَ لَهُ دِينٌ. وَ مَنْ كانَ لَهُ دِينٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوابُ عَشْرِ خِصالٍ

۱ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَ اسْمُهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسارٍ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: عَشْرٌ مَنْ لَقِىَ اللهَ بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ: شَهادَةُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ وَ الْإِقْرارُ بِما جاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ إِقامُ الصَّلاةِ وَ إِيتاءُ الزَّكاةِ وَ صَوْمُ شَهْرِ رَمَضانَ وَ حِجُّ الْبَيْتِ وَ الْوِلايَةُ لِأَوْلِياءِ اللهِ وَ الْبَراءَةُ مِنْ أَعْداءِ اللهِ وَ اجْتِنابُ كُلِّ مُسْكِرٍ.

ثَوابُ مَنْ أَقَرَّ لِلّٰهِ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله بِالنُّبُوَّةِ وَ لِعَلِيٍّ بِالْإِمامَةِ وَ أَدّىٰ ما افْتُرِضَ عَلَيْهِ

۱ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قالَ: حَدَّثَنى مُوسَى بْنُ عِمْرانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ اللهَ تَعالىٰ ضَمِنَ لِلْمُؤْمِنِ ضَماناً. قالَ: قُلْتُ: وَ ما هُوَ؟ قالَ: ضَمِنَ لَهُ إِنْ هُوَ أَقَرَّ لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله بِالنُّبُوَّةِ وَ لِعَلِيٍّ عليه السلام بِالْإِمامَةِ وَ أَدّىٰ ما افْتُرِضَ عَلَيْهِ أَنْ يُسْكِنَهُ فى جِوارِهِ وَ لَمْ يَحْتَجِبْ عَنْهُ. قالَ: قُلْتُ: فَهٰذِهِ وَاللهِ الْكَرامَةُ الَّتى لا يُشْبِهُها كَرامَةُ الْآدَمِيِّينَ. قالَ: ثُمَّ قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام

عاقل کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر خدا چاہے تو عاقل کی انتہا اور خاتمہ بہشت ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں عاقل دین دار ہے اور جو دین دار ہو گا، بہشت میں جائے گا۔

دس خصلتوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں دس چیزیں ایسی ہیں اگر انسان ان کیساتھ خدا سے ملاقات کرے تو بہشت میں جائے گا (وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں) اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور اس چیز کا اقرار جو (حضرت محمدؐ) اللہ کی طرف سے لائے ہیں، نماز کا قیام، ادائیگی زکات، رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج، اولیاء خدا کی ولایت کا اقرار، دشمنان خدا سے برأت اور ہر نشہ آور چیز سے اجتناب۔

وجود خدا، پیامبری حضرت محمدؐ، امامت حضرت علیؑ کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب

(۱) مفصل بن عمر کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مؤمن کیلئے ایک چیز کی ضمانت دی ہے، میں نے عرض کی، آقا کس چیز کی ضمانت دی ہے؟ حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے اگر کوئی خدا کی ربوبیت، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت، حضرت علی علیہ السلام کی امامت کا اقرار کرے، واجب کئے گئے فرائض بجالائے تو اللہ انہیں ہمیشہ اپنے جوار میں رکھے گا اور ان سے پوشیدہ نہیں ہوگا میں نے عرض کی خدا کی قسم یہ کرم انسانوں جیسا نہیں ہے اس وقت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار علیہم السلام کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جارہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزیّن بھی کر دیا گیا ہے تاکہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکے۔ اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ بہرحال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں، وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار علیہم السلام کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔ بہرحال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچازاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان ﴿عج﴾ کی خدمت میں جناب ابوالقاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صالح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔ کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان ﴿عج﴾ کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔ اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے۔ لیکن بہت جلد دیلمی کنیز سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہونگے۔ اور دونوں فقیہ ہونگے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زانوادب طے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے، تو پیدا جو امام زمان ﴿عج﴾ کی دعا سے ہوا ہے۔

جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء و فقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا

اعمال کم بجالاؤاور زیادہ نعمتیں حاصل کرو۔

بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب بھی پیشاب وغیرہ کرنے کیلئے برھنہ ہونے لگو تو بسم اللہ کہو، تو فارغ ہونے تک شیطان اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔

وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو وضو کرتے وقت خدا کا نام لے گا تو اسکا تمام بدن پاک ہوجائے گا اور ایسا کرنا دو وضوؤں کے درمیان اسکے گناہ کا کفارہ ہوگا اور اگر کوئی وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو فقط اعضاء وضو والا جسم کا حصہ پاک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص وضو کرتے وقت خدا کا نام زبان پر جاری کریگا تو گویا اس نے غسل کیا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ایک دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام محمد ابن حنفیہ کیساتھ تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا محمد میرے لئے پانی کا برتن لے آؤ تاکہ میں نماز کیلئے وضو کروں، جب محمد ابن حنفیہ پانی کا برتن لائے تو آپ نے اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیکر بائیں ہاتھ پر ڈالا اور پھر فرمایا ﴿بِسمِ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ المَاءَ طَهُوراً وَلَم یَجعَلهُ نَجساً﴾ پھر آپ نے اس جگہ کو دھویا اور فرمایا ﴿اَللّٰهُمَّ حَصِّن فَرجِی وَ اَعِفَّه، وَاستُر عَورَتِی وَحَرِّمنِی عَلَی النَّار﴾ پھر آپ نے کلی کی اور فرمایا ﴿اَللّٰهُمَّ لَقِّنِی حُجَّتِی یَومَ اَلقَاکَ وَ اَطلِق لِسانِی بِذِکرِک﴾ پھر ناک میں

(۵) ابوالقاسم علی بن محمد بن علی خزاز
(۶) ابن غضائری ابوعبداللہ حسین بن عبیداللہ
(۷) شیخ جلیل ابوالحسن جعفر بن حسین
(۸) شیخ ابوجعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز
(۹) ابوزکریا محمد بن سلیمان حمدانی
(۱۰) شیخ ابوالبرکات، علی بن حسن خوزی

تالیفات

آپ کی تالیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ اگر چہ آپ کی تمام کتابیں گرانبہا گوہر، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگالیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے، عالم دین، عوام، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجواں کے ذہن۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تالیفات درج ذیل ہیں۔

(۱) من لایحضرہ الفقیہ
(۲) مدینۃ العلم
(۳) کمال الدین وتمام النعمۃ
(۴) توحید
(۵) خصال
(۶) معانی الاخبار
(۷) عیون اخبار رضا علیہ السلام
(۸) اَمالی شیخ صدوق
(۹) المقنعہ فی الفقہ
(۱۰) الھدایۃ فی الخیر۔

آخر کار ۳۸۱ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت علیہم السلام کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعیان جہان نے موت العالم موت العالم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد نجفی۔ قم

پانی ڈالتے ہوئے فرمایا ﴿اَللّٰھُمَّ لاَ تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیحَ الجَنَّۃِ وَاجعَلنِی مِمَّن یَشُمُّ رِیحَھَا وَ رُوحَھَا وَ رِیحَانَھَا وَ طِیبَھَا ، ﴾ راوی کہتا ہے پھر آپ نے اپنا چہرہ مبارک دھویا اور فرمایا ﴿ اَللّٰھُمَّ بَیِّض وَجھِي یَومَ تَسوَدُّ فیہِ الوُجوہُ وَ لاَ تُسوِّد وَجھِي یَوم تَبیَضُّ فِیہِ الوُجوہُ﴾ پھر آپ نے دایاں ہاتھ دھوتے وقت فرمایا ﴿اَللّٰھُمَّ اعطِنِی کِتَابی بِیَمِینِی وَ الخلُدَ فِي الجِنَانِ بَیَسارِی وَ حَاسِبنِي حِسَاباً یَسِیراً﴾ پھر بایاں ہاتھ دھویا اور فرمایا ﴿اَللّٰھُمَّ لاتُعطِنِی کِتَابی بِشِمَالِی وَلاَ مِن وراءِ ظَھرِی وَ لاَ تجعَلھَا مَغلُولَۃً اِلیٰ عُنُقِي وَ اعُوذُبکَ مِن مُقَطِعَاتِ النَیرَانِ﴾ پھر آپ نے سر کا مسح کیا اور فرمایا ﴿ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِی بِرَحمَتِک وَ بَرَکَاتِکَ وَ عَفوِکَ﴾ اور پھر پاؤں کا مسح کرتے ہوئے فرمایا ﴿اَللّٰھُمَّ ثَبِّتنِی عَلیٰ الصِّرَاطِ یُومَ تَزِلُّ فِیہِ الاَقدَامِ وَ اجعَل سَعیِی فِي مَا یُرضِیکَ عَنِّي یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ﴾ اسوقت آپ نے اپنا چہرہ محمد ابن حنفیہ کی طرف کیا اور فرمایا اے محمد جو میری طرح وضو کرے گا اور یہ دعائیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح تقدیس اور کبریائی کرتے رہیں گے اور خدا انکے اس عمل کا ثواب وضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔

تولیے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو وضو کے بعد تولیے وغیرہ سے اعضاء وضو صاف کرے گا اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور جو وضو کے بعد کسی چیز سے خشک نہیں کرے گا اور اعضاء وضو خود بخود خشک ہو جائیں تو اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز مغرب کیلئے وضو کریگا تو یہ وضو اسکے گذشتہ دن کے گناہوں کا کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو اور جو نماز صبح کیلئے وضو کریگا تو یہ اسکے گذشتہ رات کے گناہوں کا

كَفّارَةً لِما مَضىٰ مِنْ ذُنُوبِهِ فِي لَيْلِهِ ما خَلاَ الْكَبائِرِ.

ثَوابُ فَتْحِ الْعُيُونِ عِنْدَ الْوُضُوءِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِي هَمّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غَزْوانَ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْحٍ، عَنْ عَطاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: افْتَحُوا عُيُونَكُمْ عِنْدَ الْوُضُوءِ لَعَلَّها لا تَرىٰ نارَ جَهَنَّمَ.

ثَوابُ تَجْدِيدِ الْوُضُوءِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الصَّقْرِ، عَنْ أَبِي قَتادَةَ، عَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: تَجْدِيدُ الْوُضُوءِ لِصَلاةِ الْعِشاءِ يَمْحُو لا وَاللهِ وَبَلىٰ وَاللهِ.

٢ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسىٰ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ جَدَّدَ وُضُوءَهُ لِغَيْرِ صَلاةٍ جَدَّدَ اللهُ تَوْبَتَهُ مِنْ غَيْرِ اسْتِغْفارٍ.

ثَوابُ السِّواكِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنِي إِبْراهِيمُ بْنُ إِسْحاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ الدِّهْقانِ، عَنْ دُرُسْتَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: فِي السِّواكِ اثْنَتا عَشْرَةَ خَصْلَةً: هُوَ مِنَ السُّنَّةِ وَمَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَمَجْلاةٌ لِلْبَصَرِ وَيُرْضِي الرَّحْمٰنَ وَيُبَيِّضُ الْأَسْنانَ وَيَذْهَبُ بِالْحَفَرِ وَيَشُدُّ اللِّثَةَ وَيُشَهِّي الطَّعامَ وَيَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ وَيَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَيُضاعِفُ الْحَسَناتِ وَتَفْرَحُ بِهِ الْمَلائِكَةُ.

کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو۔

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھا کرو شاید ایسا کرنے سے تم جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاؤ۔

دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں

نماز عشاء کیلئے تجدید وضو، لا واللہ اور بلیٰ واللہ (نہیں خدا کی قسم، ہاں خدا کی قسم) جیسی قسموں کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

(۲) حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو نماز کے علاوہ تجدید وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ استغفار کے بغیر ہی اسکے گناہوں کی معافی کی تجدید کر دیتا ہے۔

مسواک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

مسواک کرنے کی بارہ خاصیتیں ہیں، سنت پیغمبرؐ ہے، منہ کو صاف رکھتا ہے آنکھوں کو نورانیت ملتی ہے خدا راضی ہوتا ہے دانت سفید ہوتے ہیں، دانتوں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے، جبڑا مضبوط کرتا ہے، کھانے کی بھوک لگتی ہے، بلغم دور کرتا ہے، حافظہ زیادہ ہوتا ہے، نیکیاں دگنی ہوتی ہیں اور ملائکہ خوش ہوتے ہیں۔

۲۔ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیدِ الْمَدَائِنِیِّ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارٍ السَّابَاطِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ علیه السلام: لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی السِّوَاکِ لَأَبَاتُوهُ مَعَهُمْ فِی لِحَافٍ.

۳۔ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ یَحْیَیٰ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ أَبِی الْبِلَادِ، عَنْ أَبِیهِ یَحْیَیٰ أَبِی الْبِلَادِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قَالَ: السِّوَاکُ یَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ وَ یَزِیدُ فِی الْعَقْلِ.

ثَوَابُ مَنْ رَدَّ رِیقَهُ تَعْظِیماً لِحَقِّ الْمَسْجِدِ

۱۔ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنِ السِّنْدِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ رَدَّ رِیقَهُ تَعْظِیماً لِحَقِّ الْمَسْجِدِ جَعَلَ اللهُ رِیقَهُ صِحَّةً فِی بَدَنِهِ وَ عُوفِیَ مِنْ بَلْوَیٰ فِی جَسَدِهِ.

۲۔ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ: مَنْ تَنَخَّعَ فِی مَسْجِدٍ ثُمَّ رَدَّهَا فِی جَوْفِهِ لَمْ تَمُرَّ بِدَاءٍ إِلاَّ أَبْرَأَتْهُ.

ثَوَابُ مَنْ تَطَهَّرَ ثُمَّ أَوَیٰ إِلَیٰ فِرَاشِهِ

۱۔ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَیٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السِّنْدِیِّ بْنِ الرَّبِیعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کُرْدُوسٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ ثُمَّ أَوَیٰ إِلَیٰ فِرَاشِهِ بَاتَ وَ فِرَاشُهُ کَمَسْجِدِهِ.

(۲) حضرت جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اگر لوگوں کو مسواک کرنے کے فوائد کا علم ہوتا تو وہ بستر میں بھی مسواک کرتے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

مسواک کرنے سے بلغم جاتا رہتا ہے اور عقل زیادہ ہوتی ہے۔

احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

جو شخص تعظیم مسجد کے حق کا لحاظ کرتے ہوئے آب دہان (تھوک) منہ میں لیجاتا ہے، خدا دھان کو اسکے بدن کی سلامتی کا عامل قرار دے گا اور اس کے جسم کو کوئی آسیب نہیں پہنچے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص مسجد میں تھوک نہ پھینکے اور گلے میں لے جائے تو اسے جو بیماری بھی ہوگی وہ (جلد) تندرست ہو جائے گا۔

سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص باوضو ہو کر بستر پر جائے تو رات کو جتنی دیر تک سو رہا ہے اسکا بستر مسجد کی طرح عبادت گاہ ہوگا۔

ثَوابُ الْمُبالَغَةِ فِی الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشاقِ

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجیلَوَیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهیمَ ابْنِ هاشِمٍ، عَنْ أَبیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ آبائِهِ صَلَواتُ اللهِ عَلَیْهِمْ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لِیُبالِغْ أَحَدُکُمْ فِی الْمَضْمَضَةِ وَ الاِسْتِنْشاقِ. فَإِنَّهُ غُفْرانٌ لَکُمْ وَ مَنْفَرَةٌ لِلشَّیْطانِ.

ثَوابُ دُخُولِ الْحَمّامِ بِمِئْزَرٍ

١ـ حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الصّادِقِ ؑ قالَ: مَنْ دَخَلَ الْحَمّامَ بِمِئْزَرٍ سَتَرَهُ اللّٰهُ بِسِتْرِهِ.

ثَوابُ مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلیٰ عَوْرَةِ أَخیهِ

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجیلَوَیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْأَنْصارِیِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الصّادِقِ ؑ قالَ: مَنْ دَخَلَ الْحَمّامَ فَغَضَّ طَرْفَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلیٰ عَوْرَةِ أَخیهِ آمَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحَمیمِ یَوْمَ الْقِیامَةِ.

ثَوابُ غَسْلِ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِیِّ

١ـ حَدَّثَنی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْعَطّارُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ أَبیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبی سَعیدٍ الْقَمّاطِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ یَزیدَ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ ؑ قالَ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِیِّ أَمانٌ مِنَ الصُّداعِ وَ بَراءَةٌ مِنَ الْفَقْرِ وَ طَهُورٌ لِلرَّأْسِ مِنَ الْحَزازَةِ.

٢ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عیسیٰ، عَنْ أَبی أَیُّوبَ الْمَدَنِیِّ، عَنِ ابْنِ أَبی عُمَیْرٍ، عَنْ سُفْیانَ بْنِ

زیادہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص کثرت سے کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے تو اس سے بخشش کا سامان ہوگا اور شیطان سے نفرت ہوگی۔

کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کوئی کپڑا باندھ کر (دھوتی وغیرہ) حمام جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے حجاب سے باحجاب رکھے گا۔

کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص حمام میں جائے اور مؤمن بھائی کی شرم گاہ نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی سے محفوظ رکھے گا۔

خطمی سے سر دھونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

خطمی سے سر دھونا سر درد، بیزاری اور فقر سے نجات کا موجب ہے اور سر کو خشکی سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

خطمی سے سر دھونا فقر کی دوری کا سبب ہے اس سے روزی بڑھتی ہے اور مزید فرمایا یہ (امراض و غیرہ کا) تعویذ ہے۔

السِّمْطِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ يَنْفِى الْفَقْرَ وَ يَزِيدُ فِى الرِّزْقِ. وَ قٰالَ: هُوَ نُشْرَةٌ.

۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ يُونُسَ، بُزُرْجَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ يَجْلِبُ الرِّزْقَ جَلْباً.

ثَوٰابُ غَسْلِ الرَّأْسِ بِوَرَقِ السِّدْرِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدٍ النَّرْسِيِّ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِهِ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: كٰانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ وَ يَقُولُ: اغْسِلُوا رُؤُوسَكُمْ بِوَرَقِ السِّدْرِ. فَإِنَّهُ قَدَّسَهُ كُلُّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ. وَ مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِوَرَقِ السِّدْرِ صَرَفَ اللهُ عَنْهُ وَسْوَسَةَ الشَّيْطٰانِ سَبْعِينَ يَوْماً. وَ مَنْ صَرَفَ اللهُ عَنْهُ وَسْوَسَةَ الشَّيْطٰانِ سَبْعِينَ يَوْماً لَمْ يَعْصِ. وَ مَنْ لَمْ يَعْصِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

۲ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ الْعَلَوِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله اغْتَمَّ فَأَمَرَهُ جَبْرَئِيلُ عليه السلام أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ.

ثَوٰابُ الْمُخْتَضِبِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِى إِبْرٰاهِيمُ بْنُ هٰاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصٰارِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِى طٰالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قٰالَ: بَلَغَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله أَنَّ قَوْماً مِنْ أَصْحٰابِهِ صَفَّرُوا لِحٰاهُمْ. فَقٰالَ: هٰذٰا خِضٰابُ الْإِسْلاٰمِ. إِنِّى لَأُحِبُّ أَنْ أَرٰاهُمْ. قٰالَ عَلِيٌّ عليه السلام: فَمَرَرْتُ بِهِمْ وَ أَخْبَرْتُهُمْ. فَأَتَوْهُ. فَلَمّٰا رَآهُمْ قٰالَ: هٰذٰا خِضٰابُ الْإِسْلاٰمِ. قٰالَ: فَلَمّٰا سَمِعُوا ذٰلِكَ مِنْهُ رَغِبُوا فَأَقْنَؤُوا. قٰالَ: فَلَمّٰا بَلَغَ ذٰلِكَ

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

خطمی سے سر دھونا رزق زیادہ کرنے کا بہترین عمل ہے۔

بیری کے پتوں (سدر) سے سر دھونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

حضرت رسول خدا بیری کے پتوں سے سر دھوتے ہوئے فرمایا کرتے تھے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھویا کرو کیونکہ تمام مقرب فرشتے اور پیامبران گرامی اسے مقدس جانتے ہیں جو شخص بیر کے پتوں سے سر دھوئے گا خدا ستر دن تک شیطانی وسوسوں کو اس سے دور رکھے گا، جس شخص سے خداوند متعال ستر دن تک وسوسۂ شیطانی کو دور رکھے وہ گناہ نہیں کرتا اور جو گناہ نہ کرے وہ جنت میں جائے گا۔

(۲) عیسیٰ بن عبداللہ علوی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں۔

کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غمگین ہوتے تو حضرت جبرائیل آکر کہتے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھوئیے۔

خضاب کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اطلاع پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے بعض لوگوں نے اپنی داڑھیوں کو زرد رنگ کا خضاب کیا ہے حضرت نے فرمایا: یہ اسلامی خضاب ہے میں ان لوگوں سے ملنا چاہتا ہوں حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور انہیں حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا۔ وہ لوگ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جب حضرت نے انہیں دیکھا تو فرمایا یہ اسلامی خضاب ہے، حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جب انہوں نے یہ بات سنی تو خضاب کی طرف زیادہ راغب ہوئے اور انہوں نے اپنی داڑھیوں کو سرخ رنگ کا خضاب کیا جب حضرت تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا یہ خضابِ ایمان ہے مجھے اچھا لگتا ہے کہ میں انہیں دیکھوں حضرت امیر المؤمنین کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور

رَسُولَ‌اللهِ ﷺ قٰالَ: هٰذٰا خِضٰابُ الإيمٰانِ. إِنِّى لَأُحِبُّ أَنْ أَرٰاهُمْ. قٰالَ عَلِيٌّ عليه السلام: فَمَرَرْتُ بِهِمْ وَ أَخْبَرْتُهُمْ. فَأَتَوْهُ. فَلَمّٰا رَآهُمْ قٰالَ: هٰذٰا خِضٰابُ الْإِيمٰانِ. فَلَمّٰا سَمِعُوا ذٰلِکَ مِنْهُ بَقَوْا عَلَيْهِ حَتّٰى مٰاتُوا.

٢ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ نٰاصِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَلِيفَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْمُثَنّٰى الْيَمٰانِيِّ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: أَحَبُّ خِضٰابِکُمْ إِلَى اللهِ الْحٰالِکُ.

٣ـ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَىٰ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ إِسْحٰاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدٰادِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبٰارَکِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: دِرْهَمٌ فِى الْخِضٰابِ أَفْضَلُ مِنْ نَفَقَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ فِى سَبِيلِ‌اللهِ وَ فِيهِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ خَصْلَةً يَطْرُدُ الرِّيحَ مِنَ الْأُذُنَيْنِ وَ يَجْلُو الْغِشٰاوَةَ عَنِ الْبَصَرِ وَ يُلَيِّنُ الْخَيٰاشِمَ وَ يُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَ يَشُدُّ اللِّثَةَ وَ يَذْهَبُ بِالضُّنٰانِ وَ يَقِلُّ وَسْوَسَةَ الشَّيْطٰانِ وَ تَفْرَحُ بِهِ الْمَلٰائِکَةُ وَ يَسْتَبْشِرُ بِهِ الْمُؤْمِنُ وَ يَغِيظُ بِهِ الْکٰافِرُ وَ هِىَ زِينَةٌ وَ طِيبٌ وَ بَرٰاءَةٌ لَهُ فِى قَبْرِهِ وَ يَسْتَحْيِى مِنْهُ مُنْکَرٌ وَ نَکِيرٌ.

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ إِسْحٰاقَ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ الصُّوفِيِّ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ أَبِى‌الْعَبّٰاسِ، عَنْ عَبْدُوسِ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ الْبَغْدٰادِيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلىٰ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: الْحِنّٰاءُ يَذْهَبُ بِالسَّهَکِ وَ يَزِيدُ فِى مٰاءِ الْوَجْهِ وَ يُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَ يُحَسِّنُ الْوَلَدَ. وَ قٰالَ: وَ مَنْ أَطْلىٰ فَتَدَلَّکَ بِالْحِنّٰاءِ مِنْ قَرْنِهِ إِلىٰ قَدَمِهِ نُفِىَ عَنْهُ الْفَقْرُ.

٥ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى‌الْقٰاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبّٰاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنٰاحٍ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِى‌الْحَسَنِ عليه السلام قٰالَ: الْخِضٰابُ بِالسَّوٰادِ زِينَةٌ لِلنِّسٰاءِ مَکْبَتَةٌ لِلْعَدُوِّ.

٦ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسىٰ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَنْ أَطْلىٰ وَ اخْتَضَبَ بِالْحِنّٰاءِ آمَنَهُ اللهُ مِنْ ثَلاٰثِ خِصٰالٍ: الْجُذٰامِ وَ الْبَرَصِ وَ الْآکِلَةِ إِلىٰ طُلْيَةٍ مِثْلِهٰا.

حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا وہ لوگ حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ حضرت نے انہیں دیکھتے ہوئے فرمایا یہ خضابِ ایمان ہے انہوں نے اس فرمان کو سننے کے بعد مرتے دم تک اس پر عمل جاری رکھا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

خدا کے نزدیک محبوب ترین خضاب گہرا سیاہ رنگ کا ہے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

خضاب کے لئے ایک درہم خرچ کرنا اللہ کی راہ میں سو درہم خرچ کرنے سے برتر ہے، خضاب کی چودہ خصوصیات ہیں۔ کانوں سے ہوا کو روکتا ہے، آنکھوں کی بینائی بہتر کرتا ہے، ناک کی جڑ کو نرم کرتا ہے، منہ سے خوشبو آتی ہے، جبڑے محکم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ بغلوں کی بدبو ختم ہو جاتی ہے، وسوسۂ شیطانی کم ہوتا ہے، فرشتوں کی خوشحالی، مؤمنوں کے لئے بشارت اور کافروں کی سختی کا باعث ہے۔ یہ زینت، خوشبو اور قبر کی سختی سے دوری کا موجب ہے، اور خضاب کی وجہ سے منکر و نکیر حیاء کریں گے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

مہندی انسان سے بدبو کو دور کرتی ہے، آبرو اور عزت میں اضافہ کرتی ہے منہ کو خوشبودار بناتی ہے اور اولاد کو نیکوکار بناتی ہے۔ مزید فرمایا جو شخص نورہ استعمال کرنے کے بعد سر سے پاؤں تک مہندی لگائے تو اس سے فقر دور ہو جائے گا۔

(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

سیاہ رنگ کا خضاب عورتوں کی زینت اور دشمنوں کی خواری کا موجب ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا

جو شخص نورہ استعمال کرے اور بدن کو مہندی سے خضاب کرے تو دوسری دفعہ ان چیزوں کے استعمال تک اللہ اسے تین چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ جزام، برص اور خارش جیسی بیماریاں۔

ثَوابُ الْمُتَنَوِّرِ

١ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عيسىٰ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ راشِدٍ، عَنْ أَبي بَصيرٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ أَميرُالْمُؤْمِنينَ عليه السلام: النُّورَةُ نُشْرَةٌ وَ طَهُورٌ لِلْجَسَدِ.

ثَوابُ تَسْريحِ الرَّأْسِ

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَضْرِ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعيدٍ رَفَعَ الْحَديثَ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: تَسْريحُ الرَّأْسِ يَذْهَبُ بِالْوَباءِ وَ يَجْلِبُ الرِّزْقَ وَ يَزيدُ فِي الْجِماعِ.

ثَوابُ مَنْ سَرَّحَ لِحْيَتَهُ سَبْعينَ مَرَّةً

١ـ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيادٍ، عَنْ إِبْراهيمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَجّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْهَمْدانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ جابِرٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ سَرَّحَ لِحْيَتَهُ سَبْعينَ مَرَّةً وَ عَدَّها مَرَّةً مَرَّةً لَمْ يَقْرَبْهُ الشَّيْطانُ أَرْبَعينَ صَباحاً.

ثَوابُ الْمُكْتَحِلِ

١ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزيدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضّالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِنا، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: الْأُثْمُدُ يَجْلُوا الْبَصَرَ وَ يَقْطَعُ الدَّمْعَةَ وَ يُنبِتُ الشَّعْرَ.

٢ـ حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُقاتِلٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: مَنْ كانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَكْتَحِلْ.

٣ـ حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ بَزيعٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ

نورہ استعمال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا

نورہ تعویذ ہے اور جسم کو پاک وصاف کرتا ہے۔

سر میں کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

سر میں کنگھی کرنے سے وباء دور ہوتی ہے، روزی زیادہ ہوتی ہے اور جماع میں کثرت ہوتی ہے۔

داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص ایک ایک کر کے گنتے ہوئے ستر مرتبہ داڑھی میں کنگھی کرے تو چالیس دن تک شیطان اسکے نزدیک نہیں آئے گا۔

سرمہ لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

سرمہ بصارت کو جلاء بخشتا ہے، اشکوں کو روکتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں

جو اللہ اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے، وہ سرمہ لگائے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

رات کو سوتے وقت سرمہ لگانے سے آنکھوں سے پانی بہنا بند ہو جائے گا۔

أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: الْكُحْلُ عِنْدَ النَّوْمِ أَمانٌ مِنَ الْماءِ.

٤ـ حَدَّثَنی الْحُسَیْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِیادٍ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: الْكُحْلُ یُنْبِتُ الشَّعْرَ وَ یُجَفِّفُ الدَّمْعَةَ وَ یُعْذِبُ الرِّیقَ وَ یَجْلُو الْبَصَرَ.

ثَوابُ اسْتِیصالِ الشَّعْرِ

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنِ ابْنِ أَبی عُمَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ أَبی حَمْزَةَ، عَنْ إِسْحاقَ قالَ: قالَ لی أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: اسْتَأْصِلْ شَعْرَكَ، تَقِلُّ دَوابُّهُ وَ دَرَنُهُ وَ وَسَخُهُ وَ تَغْلُظُ رَقَبَتُكَ وَ یَجْلُو بَصَرُكَ.

ثَوابُ تَقْلِیمِ الْأَظْفارِ وَالْأَخْذِ مِنَ الشّارِبِ

١ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ یَزِیدَ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ قَلَّمَ أَظْفارَهُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ أَخْرَجَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ أَنامِلِهِ الدّاءَ وَ أَدْخَلَ فِیهَا الدَّواءَ.

٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ قَلَّمَ أَظْفارَهُ یَوْمَ السَّبْتِ أَوِ الْخَمِیسِ وَ أَخَذَ مِنْ شارِبِهِ، عُوفِیَ مِنْ وَجَعِ الْأَضْراسِ وَ وَجَعِ الْعَیْنِ.

٣ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ الرّازِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَكَرِیّا، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ یَحْیَیٰ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَصَّ أَظافِیرَهُ یَوْمَ الْخَمِیسِ وَ تَرَكَ واحِدَةً لِیَوْمِ الْجُمُعَةِ نَفَی اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَنْهُ الْفَقْرَ.

٤ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَیٰ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ یَحْیَیٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ راشِدٍ، عَنْ أَبی بَصِیرٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: تَقْلِیمُ الْأَظْفارِ یَمْنَعُ الدّاءَ الْأَعْظَمَ وَ یَزِیدُ فِی الرِّزْقِ.

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

سرمہ لگانے سے بال اگتے ہیں، اشک خشک ہوتے ہیں، تھوک گاڑھی ہوتی ہے اور بصارت کو جلاء ملتی ہے۔

بال کٹوانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

سر کے بال کٹواؤ تاکہ حشرات ریز، جوئیں اور کثافت کم ہو، بال کٹوانے سے گردن موٹی ہوتی ہے اور آنکھوں کو جلاء ملتی ہے۔

ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص جمعہ والے دن ناخن اتارے گا اللہ تعالیٰ اسکی انگلیوں سے تکلیف کو نکال دے گا اور دوا کو داخل کرے گا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ نے فرمایا

جو ہفتہ یا جمعرات کو ناخن کاٹے گا اور مونچھیں چھوٹی کرے گا اسے داڑھ اور آنکھ درد سے معافی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو ایک کے علاوہ باقی ناخن جمعرات کو اتارے اور اس ایک کو جمعہ کیلئے چھوڑ دے تو اللہ اسے فقر سے دور رکھے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

ناخن اتارنا بڑی تکلیفوں میں رکاوٹ اور رزق میں اضافے کا سبب ہے۔

۵ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عيسىٰ، عَنْ أَبِى أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: تَقْليمُ الْأَظْفارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُؤْمِنُ مِنَ الْجُذامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمىٰ. فَإِنْ لَمْ يُحْتَجْ فَحُكَّها حَكّاً.

۶ـ وَقالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَلَّمَ أَظْفارَهُ وَقَصَّ شارِبَهُ فِى كُلِّ جُمُعَةٍ ثُمَّ قالَ: «بِسْمِ‌اللهِ وَبِاللهِ وَعَلىٰ مِلَّةِ رَسُولِ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم»، أُعْطِىَ بِكُلِّ قُلامَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْماعيلَ.

۷ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِى كَهْمَسٍ قالَ: قُلْتُ لِأَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام: عَلِّمْنِى دُعاءً أَسْتَنْزِلُ بِهِ الرِّزْقَ. فَقالَ لِى: خُذْ مِنْ شارِبِكَ وَأَظْفارِكَ. وَلْيَكُنْ ذٰلِكَ فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

قالَ أَبُوجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْكِتابِ: قالَ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ فِى وَصِيَّتِهِ إِلَيَّ: قَلِّمْ أَظْفارَكَ وَخُذْ مِنْ شارِبِكَ وَابْدَأْ بِخِنْصِرِكَ مِنْ يَدِكَ الْيُمْنىٰ. وَقُلْ حِينَ تُرِيدُ قَلْمَها أَوْ جَزَّ شارِبِكَ: «بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلىٰ مِلَّةِ رَسُولِ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم»، فَإِنَّهُ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ قُلامَةٍ وَجُزازَةٍ عِتْقَ نَسَمَةٍ وَلَمْ يَمْرَضْ إِلاّ مَرَضَهُ الَّذِى يَمُوتُ فِيهِ.

ثَوابُ لُبْسِ النَّعْلِ الْبَيْضاءِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنِ السَّيارِيِّ، عَنْ أَبِى سُلَيْمانَ الْخَوّاصِ، عَنْ أَبِى نَعِيمٍ الْفَضْلِ دُكَيْنٍ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِيِّ قالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام وَعَلَيَّ نَعْلٌ بَيْضاءُ فَقالَ لِى: يا سَدِيرُ! ما هٰذِهِ النَّعْلُ احْتَذَيْتَها عَلىٰ عِلْمٍ؟ فَقُلْتُ: لا وَاللهِ جُعِلْتُ فِداكَ! فَقالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ قاصِداً لِشِراءِ نَعْلٍ بَيْضاءَ لَمْ يُبْلِها حَتّىٰ يَكْتَسِبَ مالاً مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ.

قالَ: وَأَخْبَرَنِى أَبُونَعِيمٍ أَنَّ سَدِيراً أَخْبَرَ أَنَّهُ لَمْ يُبْلِ تِلْكَ النَّعْلَ حَتّىٰ اكْتَسَبَ مِائَةَ دِينارٍ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبْ.

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جمعہ کے دن ناخن اتارنا انسان کو جزام، برص اور اندھے پن سے نجات دیتا ہے اگر ناخن نہ بھی اتارنے ہوں تو کوئی چیز پھیر لے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص جمعہ والے دن ناخن اور مونچھیں کاٹتے ہوئے یہ کہے بِسمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وِ عِلٰی مِلَّۃِ رَسُولِ اللّٰہ ۔تو اسے ہر بال اور ناخن کی تعداد میں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

اس کتاب کے مؤلف جناب ابو جعفر بن علی (شیخ صدوق) کہتے ہیں کہ میرے والد رحمۃ اللہ کی مجھے ایک نصیحت یہ تھی کہ بیٹا اپنے ناخن کاٹو اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناخن کاٹنا شروع کرو اور جب بھی یہ دو کام کرنے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو بِسم اللّٰہ و بِا للّٰہِ و عَلیٰ مِلَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ بیٹا جو یہ عمل بجالائے گا تو خدا اسے ہر ناخن اور بال کی تعداد میں غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسے موت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہیں کریگا۔

سفید جوتے پہننے کا ثواب

(۱) سدیر سیرفی کہتا ہے میں سفید جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے مجھے فرمایا اے سدیر یہ کیسا جوتا ہے؟ کیا عمداً پہنا ہے؟ میں نے عرض کیا۔ میں آپ پر قربان جاؤں۔ نہیں (ویسے ہی پہنا ہے) حضرت نے فرمایا جو شخص سفید جوتا خریدنے کے ارادے سے بازار جائے اور جوتا خرید لائے تو جوتا پرانا ہونے تک اسے ایسا مال ملتا ہے جسکا اسے گمان تک نہیں ہے۔

ابو نعیم کہتا ہے کہ مجھے سدیر نے بتایا کہ میرا یہ جوتا ابھی پرانا نہیں ہوا تھا مجھے ایسی جگہ سے سو دینار ملے جسکا مجھے گمان تک نہ تھا۔

ثَوابُ لُبْسِ النَّعْلِ الصَّفْراءِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ حَنٰانِ بْنِ سَدِیرٍ قٰالَ: دَخَلْتُ عَلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام وَ عَلَیَّ نَعْلٌ سَوْدٰاءُ فَقٰالَ: مٰا لَکَ وَ لُبْسَ نَعْلٍ سَوْدٰاءَ! أَمٰا عَلِمْتَ أَنَّ فِیهٰا ثَلاٰثَ خِصٰالٍ! قُلْتُ: وَ مٰا هِیَ؟ جُعِلْتُ فِدٰاکَ! فَقٰالَ: تُضَعِّفُ الْبَصَرَ وَ تُرْخِی الذَّکَرَ وَ تُورِثُ الْهَمَّ وَ هِیَ مَعَ ذٰلِکَ لِبٰاسُ الْجَبّٰارِینَ. عَلَیْکَ بِلُبْسِ نَعْلٍ صَفْرٰاءَ. فَإِنَّ فِیهٰا ثَلاٰثَ خِصٰالٍ. قٰالَ: قُلْتُ: وَ مٰا هِیَ؟ قٰالَ: تَحُدُّ الْبَصَرَ وَ تَشُدُّ الذَّکَرَ وَ تَنْفِی الْهَمَّ وَ هِیَ مَعَ ذٰلِکَ لِبٰاسُ الْأَنْبِیٰاءِ.

ثَوابُ لُبْسِ الْخُفِّ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِی الْجٰارُودِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: لُبْسُ الْخُفِّ یَزِیدُ فِی قُوَّةِ الْبَصَرِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعٰاوِیَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: إِدْمٰانُ لُبْسِ الْخُفِّ أَمٰانٌ مِنَ الْجُذٰامِ. قٰالَ: قُلْتُ فِی الشِّتٰاءِ أَمْ فِی الصَّیْفِ؟ قٰالَ: شِتٰاءً کٰانَ أَوْ صَیْفاً.

ثَوابُ مَنْ قَطَعَ ثَوْباً جَدِیداً وَ قَرَأَ إِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ

۱ـ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ السَّرّٰادِ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: مَنْ قَطَعَ ثَوْباً جَدِیداً وَ قَرَأَ إِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ سِتَّةً وَ ثَلاٰثِینَ مَرَّةً فَإِذٰا بَلَغَ «تَنَزَّلُ الْمَلاٰئِکَةُ» أَخْرَجَ شَیْئاً مِنَ الْمٰاءِ وَ رَشَّ عَلَی الثَّوْبِ رَشّاً خَفِیفاً ثُمَّ صَلّیٰ رَکْعَتَیْنِ وَ دَعٰا بِهِ وَ قٰالَ فِی دُعٰائِهِ: «الْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِی مٰا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِی النّٰاسِ وَ أُوٰارِی بِهِ عَوْرَتِی وَ أُصَلِّی فِیهِ لِرَبِّی وَ أَحْمَدُ اللهَ»، لَمْ یَزَلْ یَأْکُلُ فِی سَعَةٍ حَتّٰی یَبْلیٰ ذٰلِکَ الثَّوْبُ.

زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب

(۱) حنان بن سدیر کہتا ہے کہ میں سیاہ جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کو گیا۔

حضرت نے فرمایا۔

سیاہ جوتا کیوں پہن رکھا ہے؟ کیا اس کے مضرات سے واقف نہیں ہو؟ میں نے عرض کی، اسکا کیا ضرر ہے؟ فرمایا یہ بینائی اور مردانہ قوت کم کرتا ہے۔ اور یہ غم وغصہ کا موجب ہے۔ مزید یہ کہ یہ جبار لوگوں کا لباس ہے۔ زرد جوتا پہن اور اسکے فوائد سے بہرہ مند ہو۔ عرض کی، اسکے کیا فوائد ہیں؟ فرمایا بینائی اور مردانہ قوت میں اضافہ کرتا ہے، غم وغصہ کو ختم کرتا ہے۔ اور پیامبران گرامی قدر کے لباس کا حصّہ ہے۔

جوتا پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جوتا پہننے سے بینائی بڑھتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو ہمیشہ جوتا پہنتا ہے وہ جزام میں مبتلا نہیں ہوگا۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا گرمیوں میں یا سردیوں میں؟ فرمایا اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (خواہ کوئی موسم بھی ہو جوتا پہنے)

نیا لباس کاٹتے وقت (انا انزلناہ) کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نیا کپڑا کاٹنے لگے تو پہلے چھتیس مرتبہ سورہ قدر کی تلاوت کرے جب ﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ﴾ پر پہنچے تو کپڑے پر پانی کا ہلکا سا چھڑکاؤ کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا مانگے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِی مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَ اُوَارِی بِهِ عَوْرَتِی وَ اُصَلِّی فِيهِ لِرَبِّی وَ اَحْمَدُ اللّٰهَ﴾ اس کپڑے کے پرانے ہونے تک ہمیشہ کھانے پینے کی چیزوں میں وسعت رہے گی۔

ثَوابُ مَنْ أَكْثَرَ النَّظَرَ فِی الْمِرْآةِ وَأَكْثَرَ حَمْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام أَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و آله قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْجَبَ الْجَنَّةَ لِشابٍّ كانَ یُكْثِرُ النَّظَرَ فِی الْمِرْآةِ فَیُكْثِرُ حَمْدَ اللهِ عَلیٰ ذٰلِكَ.

ثَوابُ مَنْ قالَ هٰذَا الْقَوْلَ إِذا رَأیٰ یَهُودِیّاً أَوْ نَصْرانِیّاً أَوْ مَجُوسِیّاً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام أَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و آله قالَ: مَنْ رَأیٰ یَهُودِیّاً أَوْ نَصْرانِیّاً أَوْ مَجُوسِیّاً أَوْ واحِداً عَلیٰ غَیْرِ مِلَّةِ الْإِسْلامِ فَقالَ: «الْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی فَضَّلَنِی عَلَیْكَ بِالْإِسْلامِ دِیناً وَ بِالْقُرْآنِ كِتاباً وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیّاً وَ بِعَلِیٍّ إِماماً وَ بِالْمُؤْمِنِینَ إِخْواناً وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً»، لَمْ یَجْمَعِ اللهُ بَیْنَهُ وَ بَیْنَهُ فِی النّارِ أَبَداً.

ثَوابُ مَنْ أَسْبَغَ وُضُوءَهُ وَأَحْسَنَ صَلاتَهُ وَأَدّیٰ زَكاةَ مالِهِ وَكَفَّ غَضَبَهُ وَسَجَنَ لِسانَهُ وَاسْتَغْفَرَ لِذَنْبِهِ وَأَدَّی النَّصِیحَةَ لِأَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنِی الْعَمْرَكِیُّ الْبُوفَكِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِیهِ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِیهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ أَسْبَغَ وُضُوءَهُ وَ أَحْسَنَ صَلاتَهُ وَ أَدّیٰ زَكاةَ مالِهِ وَكَفَّ غَضَبَهُ وَ سَجَنَ لِسانَهُ وَ اسْتَغْفَرَ لِذَنْبِهِ وَ أَدَّی النَّصِیحَةَ لِأَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّهِ صلی الله علیه و آله فَقَدِ اسْتَكْمَلَ حَقائِقَ الْإِیمانِ وَ أَبْوابُ الْجَنَّةِ مُفَتَّحَةٌ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ قالَ: «رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلامِ دِیناً وَبِمُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله رَسُولاً وَبِأَهْلِ بَیْتِهِ أَوْلِیاءَ»

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ قالَ: «رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً وَ بِالْإِسْلامِ دِیناً وَ بِمُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله رَسُولاً وَ بِأَهْلِ بَیْتِهِ أَوْلِیاءَ»، كانَ حَقّاً عَلَی اللهِ أَنْ یُرْضِیَهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ.

آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدائے بزرگ نے جنت کو ان نوجوان کیلئے قرار دیا ہے جو زیادہ آئینہ دیکھے اور کثرت سے خدا کی حمد اور ستائش بجالائے۔

کسی یہودی عیسائی اور مجوسی کو دیکھ کر مندرجہ ذیل ذکر کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہودی، عیسائی، مجوسی یا کسی غیر مسلم کو دیکھ کر یہ کہے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی فَضَّلَنِی عَلَیکَ بِالاسلام دِیناً وَ بِالقُرآنِ کِتاباً و بِمُحَمدٍ نَبیاً وَبِعَلیٍّ اماماً وَ بالمُؤمِنینَ اخوَاناً وَ بِالکَعبَةِ قِبلَةً﴾ تو خدا پڑھنے والے کو ان لوگوں کیساتھ جہنم میں جمع نہیں کرے گا۔

کامل وضو، عمرہ، نماز اور ادائے زکات...... کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے والد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے۔ عمدگی سے نماز بجالائے۔ اپنے مال کی زکات ادا کرے، غصے اور زبان پر کنٹرول رکھے، اپنے گناہوں سے استغفار کرے، اپنے نبیؐ کی اہلبیت کا خیر خواہ رہے۔ تو اسکے ایمان کے تمام حقائق کامل ہونگے۔ اور اسکے لئے جنت کے دروازے کھلے ہونگے۔

﴿رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً ...... ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جو شخص ﴿رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً، وَبِالاِسلامِ دِیناً وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولاً وَ بِأهلِ بَیتِهِ أولِیاءً﴾ کہے تو قیامت والے دن اللہ کا حق ہے کہ اسے راضی کرے۔

ثَوابُ الدُّعاءِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ

١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلا أَدُلُّكُمْ عَلىٰ سِلاحٍ يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَ يُدِرُّ رِزْقَكُمْ قالُوا: نَعَمْ. قالَ: تَدْعُونَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهارِ. فَإِنَّ سِلاحَ الْمُؤْمِنِ الدُّعاءُ.

ثَوابُ إِتْيانِ الْمَساجِدِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطّابِ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ كُلَيْبٍ الصَّيْداوِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَكْتُوبٌ فِي التَّوْراةِ: أَنَّ بُيُوتِي فِي الْأَرْضِ الْمَساجِدُ. فَطُوبىٰ لِعَبْدٍ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ زارَنِي فِي بَيْتِي. أَلا إِنَّ عَلَى الْمَزُورِ كَرامَةَ الزّائِرِ.

وَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ: أَلا بَشِّرِ الْمَشّائِينَ فِي الظُّلُماتِ إِلَى الْمَساجِدِ بِالنُّورِ السّاطِعِ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

ثَوابُ الاِخْتِلافِ إِلَى الْمَساجِدِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكافِ، عَنْ زِيادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ أَبِي الْجارُودِ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُباتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عليه السلام قالَ: يَقُولُ: مَنِ اخْتَلَفَ إِلَى الْمَساجِدِ أَصابَ إِحْدَى الثَّمانِ: أَخاً مُسْتَفاداً فِي اللهِ أَوْ عِلْماً مُسْتَطْرَفاً أَوْ آيَةً مُحْكَمَةً أَوْ رَحْمَةً مُنْتَظَرَةً أَوْ كَلِمَةً تَرُدُّهُ عَنْ رَدًى أَوْ يَسْمَعَ كَلِمَةً تَدُلُّهُ عَلىٰ هُدًى أَوْ يَتْرُكَ ذَنْباً خَشْيَةً أَوْ حَياءً.

ثَوابُ الْمَشْيِ إِلَى الْمَساجِدِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَمْزَةَ الْحَجّالِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ،

شب وروز کی دعا کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کیا چاہتے ہو کہ میں تمھیں ایسا اسلحہ دوں جس سے تمھارا رزق زیادہ ہو اور تم دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکو۔ کہنے لگے، جی ہاں (یارسول اللہ)، حضرت نے فرمایا ہر شب وروز دعا مانگا کرو۔ کیونکہ دعا مؤمن کا اسلحہ ہے۔

مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توراۃ میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آتا ہے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے۔ جان لو! تاریکی میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت اور خوشخبری ہے۔

مسجد میں رفت وآمد کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں جو مساجد میں رفت وآمد رکھتے ہیں۔ وہ آٹھ چیزوں میں سے (کم از کم) ایک چیز کو (ضرور) حاصل کرینگے۔ راہ خدا میں کسی بھائی سے استفادہ یا بہت زیادہ علم کا حصول، یا محکم نشانی کا ظہور یا اس رحمت کا ملنا جسکا انتظار تھا یا نابودی سے بچانے والی گفتگو کا حصول یا ہدایت کرنے والے کلام کی سماعت یا خوف کی وجہ سے ترک گناہ، یا شرم کی وجہ سے گناہ سے دوری۔

پیدل مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص مسجد میں پیدل جائے گا تو جب بھی وہ اپنا پاؤں خشک وتر جگہ پر رکھے گا تو اس زمین سے لیکر ساتوں زمین تک سب اس کے لئے خدا کی تسبیح وتقدیس بجالائیں

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوٰانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ مَشیٰ إِلَی الْمَسْجِدِ لَمْ يَضَعْ رِجْلَهُ عَلیٰ رَطْبٍ وَ لاٰ يٰابِسٍ إِلاّٰ سَبَحَتْ لَهُ الْأَرْضُ إِلَی الْأَرَضِينَ السّٰابِعَةِ.

ثَوٰابُ مَنْ كٰانَ الْقُرْآنُ حَدِيثَهُ وَالْمَسْجِدُ بَيْتَهُ

۱ـ حَدَّثَنِی حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: أَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ كٰانَ الْقُرْآنُ حَدِيثَهُ وَ الْمَسْجِدُ بَيْتَهُ بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِی الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَتَی الْمَسْجِدَ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَفْوٰانَ، عَنْ كُلَيْبٍ الصَّيْدٰاوِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَكْتُوبٌ فِی التَّوْرٰاةِ: أَنَّ بُيُوتِی فِی الْأَرْضِ الْمَسٰاجِدُ. فَطُوبیٰ لِمَنْ تَطَهَّرَ فِی بَيْتِهِ ثُمَّ زٰارَنِی! وَ حَقٌّ عَلَی الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ الزّٰائِرَ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّٰارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ سُلَيْمٰانَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم: قٰالَ اللّٰهُ تَبٰارَكَ وَ تَعٰالیٰ أَلاٰ إِنَّ بُيُوتِی فِی الْأَرْضِ الْمَسٰاجِدُ تُضِیءُ لِأَهْلِ السَّمٰاءِ كَمٰا تُضِیءُ النُّجُومُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ. أَلاٰ طُوبیٰ لِمَنْ كٰانَتِ الْمَسٰاجِدُ بُيُوتَهُ. أَلاٰ طُوبیٰ لِعَبْدٍ تَوَضَّأَ فِی بَيْتِهِ ثُمَّ زٰارَنِی فِی بَيْتِی. أَلاٰ إِنَّ عَلَی الْمَزُورِ كَرٰامَةَ الزّٰائِرِ. أَلاٰ بَشِّرِ الْمَشّٰائِينَ فِی الظُّلُمٰاتِ إِلَی الْمَسٰاجِدِ بِالنُّورِ السّٰاطِعِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

۳ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشٰامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبٰاتَةَ قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَيَهُمُّ بِعَذٰابِ أَهْلِ الْأَرْضِ جَمِيعاً

گے۔

قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جس کی گفتگو قرآن ہوگی اور گھر مسجد ہوگا تو خدا جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔

وضو کر کے مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آئے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔

جان لو اللہ کا فرمان ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں جسطرح ستارے اہل زمین کیلئے نور افشانی کرتے ہیں اسی طرح مساجد اہل آسمان کیلئے نور افشانی کرتی ہیں۔ جان لو! وہ خوش قسمت ہیں جنکے گھر مساجد ہیں۔اور یہ بھی جان لو کہ جو عبدِ خدا اپنے گھر سے وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کیلئے آتا ہے وہ خوشحال ہے۔اس بات کی طرف بھی متوجہ رہو کہ زیارت کروانے والے پر زائر کی تعظیم ضروری ہے۔متوجہ رہو کہ تاریکی میں مساجد کی طرف چل کر جانے والے کیلئے قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت ہے۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں۔یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں۔تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔لیکن

لاٰ يُحاشِي مِنْهُمْ أَحَداً إِذٰا عَمِلُوا بِالْمَعٰاصِي وَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئٰاتِ، فَإِذٰا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ نٰاقِلِي أَقْدٰامِهِمْ إِلَى الصَّلاٰةِ وَ الْوِلْدٰانِ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ، رَحِمَهُمْ فَأَخَّرَ ذٰلِكَ عَنْهُمْ.

ثَوٰابُ مَنْ صَلَّى الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسَ وَأَقٰامَهُنَّ وَحٰافَظَ عَلىٰ مَوٰاقِيتِهِنَّ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَجّٰاجِ، عَنْ أَبٰانِ بْنِ تَغْلِبَ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يٰا أَبٰانُ هٰذِهِ الصَّلَوٰاتُ الْخَمْسُ الْمَفْرُوضٰاتُ مَنْ أَقٰامَهُنَّ وَ حٰافَظَ عَلىٰ مَوٰاقِيتِهِنَّ لَقِيَ اللهَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ لَهُ عِنْدَهُ عَهْدٌ يُدْخِلُهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَ مَنْ لَمْ يُصَلِّهِنَّ لِمَوٰاقِيتِهِنَّ فَذٰلِكَ إِلَيْهِ إِنْ شٰاءَ غَفَرَ لَهُ وَ إِنْ شٰاءَ عَذَّبَهُ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله الْمَسْجِدَ وَ فِيهِ نٰاسٌ مِنْ أَصْحٰابِهِ. قٰالَ: تَدْرُونَ مٰا قٰالَ لَكُمْ رَبُّكُمْ قٰالُوا: اللهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ. قٰالَ: إِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ: هٰذِهِ الصَّلَوٰاتُ الْخَمْسُ الْمَفْرُوضٰاتُ. فَمَنْ صَلاّٰهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَ حٰافَظَ عَلَيْهِنَّ لَقِيَنِي يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ أُدْخِلُهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَ مَنْ لَمْ يُصَلِّهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَ لَمْ يُحٰافِظْ عَلَيْهِنَّ فَذٰلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَ إِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ.

ثَوٰابُ صَلاٰةِ النَّوٰافِلِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْوٰاسِطِيِّ النَّخّٰاسِ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ، أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قٰالَ: صَلاٰةُ النَّوٰافِلِ قُرْبٰانُ كُلِّ مُؤْمِنٍ.

ثَوٰابُ مَنْ أَسْرَجَ فِي مَسْجِدٍ مِنْ مَسٰاجِدِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ سِرٰاجاً

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ بِشْرٍ الْكٰاهِلِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ،

جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے اَبان! جو پنجگانہ واجب نمازوں کو ادا کرتا ہے اور ان کے اوقات کا خیال رکھتا ہے (یعنی اول وقت میں پڑھتا ہے) وہ قیامت والے دن اللہ کا اس حالت میں دیدار کریگا کہ اس کے پاس عہد و پیمان ہوگا جس کی وجہ سے خدا اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص نمازوں کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا تو خدا کی مرضی ہے چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ایک دن حضرت رسول خدا مسجد میں تشریف لے گئے۔ آپ کے چند اصحاب بھی مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جانتے ہو تمہارے پروردگار نے تمھیں کیا فرمایا ہے؟ تمھارے رب نے فرمایا ہے جو شخص پنجگانہ واجب نمازوں کی ادائیگی کرے اور ان کے اوقات کا خیال رکھے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں میرا دیدار کرے گا کہ اس کا مجھ پر عہد و پیمان ہوگا۔ میں اس عہد کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرونگا اور جو انہیں بروقت بجانہ لائے گا اور اوقات نماز کا خیال نہیں رکھے گا تو پھر یہ مجھ پر ہے کہ میں اسے عذاب دوں یا اسکی مغفرت کروں۔

نافلہ نمازوں کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نافلہ نمازیں ہر مؤمن کیلئے مایۂ تقرب ہیں۔

مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جو اللہ کی کسی مسجد میں چراغ جلائے گا تو حاملان عرش اور خدا کے

عَنْ أَنَسٍ: قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ أَسْرَجَ فِى مَسْجِدٍ مِنْ مَساجِدِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ سِراجاً لَمْ تَزَلِ الْمَلائِكَةُ وَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ مادامَ فِى ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءٌ مِنَ السِّراجِ.

ثَوابُ مَنْ حَبَسَ رِيقَهُ إِجْلالاً لِلّٰهِ تَعالىٰ فِى صَلاتِهِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ حَسّانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ دارِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ حَبَسَ رِيقَهُ إِجْلالاً لِلّٰهِ تَعالىٰ فِى صَلاتِهِ أَوْرَثَهُ اللهُ صِحَّةً حَتَّى الْمَماةِ.

ثَوابُ الصَّلاةِ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرامِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الرِّضا، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْباقِرُ عليه السلام: صَلاةٌ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلاةٍ فِى غَيْرِهِ مِنَ الْمَساجِدِ.

ثَوابُ الصَّلاةِ فِى مَسْجِدِ النَّبِىِّ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنِ الصّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: صَلاةٌ فِى مَسْجِدِى تَعْدِلُ عِنْدَاللهِ عَشْرَةَ آلافِ صَلاةٍ فِى غَيْرِهِ مِنَ الْمَساجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرامَ. فَإِنَّ الصَّلاةَ فِيهِ تَعْدِلُ مِائَةَ أَلْفِ صَلاةٍ.

ثَوابُ الصَّلاةِ فِيما بَيْنَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ وَ مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ الْوَشّاءِ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلاةِ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرامِ وَ فِى مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ فِى الْفَضْلِ سَواءٌ؟ قالَ: نَعَمْ وَ الصَّلاةُ فِيما بَيْنَهُما تَعْدِلُ أَلْفَ صَلاةٍ.

فرشتے اسوقت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس چراغ سے مسجد کو روشنی میسر ہوتی رہے گی۔

نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی جلالت اور بزرگی کی خاطر نماز کی حالت میں اگر تھوک آجائے تو تھوک کو منہ میں رکھتا ہے۔ تو خداوند متعال مرنے تک اسے صحت وسلامتی دے گا۔

مسجد الحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز کسی دوسری مسجد میں پڑھی جانے والی نماز سے ایک لاکھ گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدا کے نزدیک دوسری تمام مساجد کی نسبت میری مسجد میں نماز پڑھنا دس ہزار نمازوں کے برابر ہے مگر مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ثواب رکھتی ہے۔

مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب

(۱) حسن بن علی وشاء کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کیا مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں نماز کا ثواب ایک جیسا ہے؟ فرمایا جی ہاں اوران دونوں کے درمیان پڑھی گئی نماز دوسری جگہوں کی نسبت دو ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

ثَوابُ الصَّلاةِ فِی مَسْجِدِ الْكُوفَةِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ الرّازِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: نِعْمَ الْمَسْجِدُ مَسْجِدُ الْكُوفَةِ! صَلّیٰ فِیهِ أَلْفُ نَبِیٍّ وَ أَلْفُ وَصِیٍّ وَ مِنْهُ فارَ التَّنُّورُ وَ فِیهِ نُجِرَتِ السَّفِینَةُ. مَیْمَنَتُهُ رِضْوانُ اللهِ وَ وَسَطُهُ رَوْضَةٌ مِنْ رِیاضِ الْجَنَّةِ وَ مَیْسَرَتُهُ مَكْرٌ. فَقُلْتُ لِأَبِی: مَا الْمَعْنِیُّ بِقَوْلِهِ «مَكْرٌ»؟ قالَ: یَعْنِی مَنازِلَ الشَّیْطانِ.

٢ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ قالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام یَقُولُ: الصَّلاةُ فِی مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فَرْداً أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِینَ صَلاةً فِی غَیْرِهِ جَماعَةً.

٣ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: صَلاةٌ فِی مَسْجِدِ الْكُوفَةِ تَعْدِلُ أَلْفَ صَلاةٍ فِی غَیْرِهِ مِنَ الْمَساجِدِ.

ثَوابُ الصَّلاةِ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ وَ مَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَ مَسْجِدِ الْقَبِیلَةِ وَ مَسْجِدِ السُّوقِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ الرّازِیِّ، عَنْ أَبِی مُحَمَّدٍ الرّازِیِّ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ عَلِیٍّ عليهم السلام قالَ: صَلاةٌ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ أَلْفُ صَلاةٍ وَ صَلاةٌ فِی مَسْجِدِ الْأَعْظَمِ مِائَةُ صَلاةٍ وَ صَلاةٌ فِی مَسْجِدِ الْقَبِیلَةِ خَمْسٌ وَ عِشْرُونَ صَلاةً وَ صَلاةٌ فِی مَسْجِدِ السُّوقِ اثْنَتا عَشْرَةَ صَلاةً وَ صَلاةُ الرَّجُلِ فِی بَیْتِهِ وَحْدَهُ صَلاةٌ واحِدَةٌ.

ثَوابُ مَنْ كَنَسَ الْمَسْجِدَ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسیٰ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِیادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشّارٍ، عَنْ عُبَیْدِاللهِ

مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب

(۱) ابو بصیر کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ سنا، آپ فرما رہے تھے مسجد تو مسجد کوفہ ہے۔ اس میں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں حضرت نوح کے زمانے میں زمین سے پانی نکلا اور اِن کی کشتی بھی اس مسجد میں بنائی گئی۔ اس کی دائیں طرف خشنودی خدا ہے۔ اسکے وسط میں باغ بہشت کا ایک باغ ہے۔ اور اسکی بائیں طرف مکر ہے۔ میں نے پوچھا مکر سے کیا مراد ہے؟ فرمایا مکر یعنی شیطان کے گھر۔

(۲) محمد بن سنان کہتے ہیں میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا۔ مسجد کوفہ کی ایک فرادیٰ نماز دوسری مسجدوں کی ستر با جماعت نمازوں سے افضل ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

مسجد کوفہ کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

بیت المقدس، جامع مسجد، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔

بیت المقدس کی ایک نماز، ہزار نمازوں کے برابر ہے جامع مسجد کی ایک نماز ایک سو نمازوں کے برابر ہے قبیلے کے مسجد کی ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور بازار کی مسجد میں ادا کی گئی ایک نماز بارہ نمازوں کے برابر ہے انسان کی گھر میں ادا کی گئی ایک نماز فقط ایک نماز ہی ہے۔

مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے۔

الدِّهْقانِ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنْ أَبِى إِبْراهِيمَ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ كَنَسَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْخَمِيسِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَأَخْرَجَ مِنْهُ التُّرابَ قَدْرَ ما يُذْرىٰ فِى الْعَيْنِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ.

ثَوابُ الْمُؤَذِّنِينَ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِىالْخَطّابِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ الْعَرْزَمِىِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: أَطْوَلُ النّاسِ أَعْناقاً يَوْمَ الْقِيامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ.

ثَوابُ مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِباً

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَلامٍ التَّمِيمِىِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِباً جاءَ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ لاذَنْبَ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ أَذَّنَ فِى مِصْرٍ مِنْ أَمْصارِ الْمُسْلِمِينَ سَنَةً

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِىعُمَيْرٍ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِىعَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَذَّنَ فِى مِصْرٍ مِنْ أَمْصارِ الْمُسْلِمِينَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوابُ مَنْ إِذا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَقالَ مِثْلَ ما يَقُولُ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِىُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صالِحٍ، عَنِ الْحارِثِ بْنِ الْمُغَيْرَةِ النَّصْرِىِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: «أَشْهَدُ أَنْ لاإِلٰهَ إِلَّااللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُاللهِ» فَقالَ مُصَدِّقاً مُحْتَسِباً: «وَ أَنا أَشْهَدُ أَنْ لاإِلٰهَ إِلَّااللهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله أَكْتَفِى بِهِما عَنْ كُلِّ مَنْ أَبىٰ وَ جَحَدَ وَ أُعِينُ بِهِما مَنْ أَقَرَّ وَ شَهِدَ» إِلّا

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو جمعرات یا شب جمعہ مسجد میں جھاڑو کرے۔اور آنکھ میں ڈالے گئے سرمہ کی مقدار مٹی صاف کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت کریگا۔

اذان کہنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت والے دن لوگوں میں بلند ترین گردن والے (صاحب عزت) موذن ہونگے۔

سات سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص سات سال تک خدا سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اَذان کہے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا۔تو اسکا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو کسی مسلمان آبادی والے شہر میں ایک سال تک اذان کہے تو وہ بہشت میں جائے گا۔

تکرار اذان کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص موذن سے ﴿اَشھَدُاَن لااِلَـہَ اِلاّ اللہ وَاَشھَدُاَنّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللہ﴾ کہتے ہوئے سنے اور پھر اس کلام کی تصدیق کرے اور خدا سے ثواب و پاداش لینے کی خاطر کہے ﴿وَاَنا اَشھَدُاَن لااِلَـہِ اللہ وَاَنّ مُحَمَّداً رَسُولُ الله ِ أکتَفِی بِھِمَاعَن کُلِّ من اَبیٰ و جَحَدَ وَ اُعینَ بِھِمَامَن اَقرَّ وَ شَھِدَ﴾ تو خداوند متعال اسے اقرار نہ کرنے اور گواہی نہ دینے والے کی تعداد اور اقرار

غَفَرَ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ مَنْ أَنْكَرَ وَ جَحَدَ وَ بِعَدَدِ مَنْ أَقَرَّ وَ شَهِدَ.

ثَوابُ مَنْ أَذَّنَ عَشْرَ سِنِينَ مُحْتَسِباً

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ناجِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَلّامِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ أَذَّنَ عَشْرَ سِنِينَ مُحْتَسِباً يَغْفِرُاللهُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَ مَدَّ صَوْتِهِ فِي السَّماءِ وَ يُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَ يابِسٍ سَمِعَهُ، وَ لَهُ بِكُلِّ مَنْ يُصَلِّي مَعَهُ فِي مَسْجِدِهِ سَهْمٌ وَ لَهُ بِكُلِّ مَنْ يُصَلِّي بِصَوْتِهِ حَسَنَةٌ.

ما لِلْمُؤَذِّنِ فِي ما بَيْنَ الْأَذانِ وَالْإِقامَةِ مِنَ الثَّوابِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلامُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: لِلْمُؤَذِّنِ فِيما بَيْنَ الْأَذانِ وَ الْإِقامَةِ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ الْمُتَشَحِّطِ بِدَمِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعالَى. قالَ: فَقُلْتُ: يا رَسُولَ اللهِ! إِنَّهُمْ يَخْتارُونَ عَلَى الْأَذانِ وَ الْإِقامَةِ. قالَ: كَلّا إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النّاسِ زَمانٌ يَطْرَحُونَ الْأَذانَ وَ الْإِقامَةَ إِلَى ضُعَفائِهِمْ. فَتِلْكَ لُحُومٌ حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى النّارِ.

ثَوابُ مَنْ صَلَّى بِأَذانٍ وَإِقامَةٍ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْخَطّابِ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ زِيادٍ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَرْفَعُهُ قالَ: قالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طالِبٍ عليه السلام: مَنْ صَلَّى بِأَذانٍ وَإِقامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ صَفٌّ مِنَ الْمَلائِكَةِ لا يُرَى طَرَفاهُ. وَ مَنْ صَلَّى بِإِقامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ مَلَكٌ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ

کرنے اور گواہی دینے والوں کی تعداد کے برابر مغفرت کرے گا۔

خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص خدا سے پاداش چاہتے ہوئے دس سال تک اذان کہے گا تو خداوند متعال آسمان کی طرف اٹھنے والی نگاہوں اور آوازوں کی تعداد کے برابر اسکی مغفرت کرے۔ گا ہر خشک وتر اسکی آواز سنکر، اس کی تصدیق کرے گا۔ اور جو شخص مسجد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا تو اسے بھی ثواب کا ایک حصہ ملے گا اور اسکی آواز کیساتھ نماز پڑھنے والے ہر شخص کو بھی ایک نیکی دی جائے گی۔

اذان واقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا اذان واقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب اللہ کی راہ میں خون سے لت پت شہید کے برابر ہے، حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں، یا رسول اللہ اس طرح تو سب لوگ اذان واقامت کہیں گے حضرت نے فرمایا نہیں ایک زمانہ آئے گا اس میں فقط کمزور اور نادار لوگوں کو ہی اقامت واذان کی ذمہ داری سونپی جائیگی لہذا ان نادار لوگوں کے گوشت پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دیا ہے۔

اذان واقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اذان واقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکے پیچھے فرشتے صف بستہ نماز پڑھیں گے اور ان صفوں کی اطراف دیکھی نہ جاسکیں گی نیز جو اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکی اقتداء میں ایک فرشتہ نماز پڑھے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو اذان واقامت کیساتھ نماز پڑھتا ہے تو فرشتوں کی دو

عُمَرَ قٰالَ: قٰالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ صَلّىٰ بِأَذٰانٍ وَ إِقٰامَةٍ صَلّىٰ خَلْفَهُ صَفّٰانِ مِنَ الْمَلاٰئِكَةِ. وَ مَنْ صَلّىٰ بِإِقٰامَةٍ بِغَيْرِ أَذٰانٍ صَلّىٰ خَلْفَهُ صَفٌّ وٰاحِدٌ. قُلْتُ لَهُ: وَكَمْ مِقْدٰارُ كُلِّ صَفٍّ؟ قٰالَ: أَقَلُّهُ مٰا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ أَكْثَرُهُ مٰا بَيْنَ السَّمٰاءِ وَ الْأَرْضِ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَاللهُ أَحَدٌ وَإِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطّٰارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبٰاطٍ، عَنْ عَمِّهِ يَعْقُوبَ بْنِ سٰالِمٍ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَاللهُ أَحَدٌ وَإِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ فَقَدْ فَتَحَ اللهُ لَهُ بِأَفْضَلِ أَعْمٰالِ الْآدَمِيِّينَ إِلاّٰ مَنْ أَشْبَهَهُ فَزٰادَ عَلَيْهِ.

ثَوٰابُ فَضْلِ الْقُنُوتِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ صَفْوٰانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ أَبِى أَيُّوبَ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ، أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام، عَنْ أَبِى ذَرٍّ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَطْوَلُكُمْ قُنُوتاً فِى دٰارِ الدُّنْيٰا أَطْوَلُكُمْ رٰاحَةً يَوْمَ الْقِيٰامَةِ فِى الْمَوْقِفِ.

ثَوٰابُ مَنْ أَتَمَّ رُكُوعَهُ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطّٰارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السِّنْدِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنٰاحٍ قٰالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام فِى مَنْزِلِهِ بِالْمَدِينَةِ فَقٰالَ مُبْتَدِئاً: مَنْ أَتَمَّ رُكُوعَهُ لَمْ تَدْخُلْهُ وَحْشَةٌ فِى قَبْرِهِ.

صفیں اسکی اقتداء میں نماز پڑھتی ہیں جو شخص فقط اقامت کہتا ہے (اذان نہیں کہتا) تو اسکی اقتداء میں فرشتوں کی ایک صف نماز پڑھتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ ایک صف کتنی لمبی ہوگی؟ فرمایا سب سے چھوٹی صف مشرق سے مغرب تک اور طولانی ترین صف زمین سے آسمان تک ہوگی۔

مستحبی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مستحب نماز میں قل ھو اللہ احد، انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور آیت الکرسی کی تلاوت کریگا تو خدا اسکے عمل کو بہترین اعمال سے قرار دے گا مگر جو اس جیسا یا اس سے زیادہ یہی عمل بجالا چکا ہو۔

قنوت کی فضیلت اور ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے اور وہ جناب ابوذر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں جسکا قنوت جتنا طولانی ہوگا تو توقف کی جگہ پر قیامت والے دن اسکا سکون طولانی تر ہوگا۔

کامل رکوع کا ثواب

(۱) سعید بن جناح کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے گھر موجود تھا۔ حضرت نے کسی کے سوال کے بغیر فرمایا۔ جو شخص اپنا رکوع کامل طور پر بجالائے گا تو اس کی قبر میں وحشت داخل نہ ہو سکے گی۔

ثَوٰابُ مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ الْقٰاسِمِ، عَنْ صَفْوٰانَ بْنِ يَحْيیٰ، عَنْ كُلَيْبٍ الصَّيْدٰاوِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وآله: مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً حُطَّ عَنْهُ بِهٰا خَطِيئَةٌ وَ رُفِعَ لَهُ بِهٰا دَرَجَةٌ.

ثَوٰابُ مَنْ بٰاشَرَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فِی سُجُودِهِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِذٰا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُبٰاشِرْ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ لَعَلَّ يُصْرَفُ عَنْهُ الْغُلُّ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

ثَوٰابُ طُولِ السُّجُودِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ مُعٰاوِيَةَ بْنِ عَمّٰارٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰا عَبْدِاللهِ عليه السلام وَ هُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذٰا أَطٰالَ السُّجُودَ حَيْثُ لاٰ يَرٰاهُ أَحَدٌ قٰالَ الشَّيْطٰانُ: وٰاوَيْلاٰهُ! أَطٰاعُوا وَعَصَيْتُ وَسَجَدُوا وَأَبَيْتُ.

٢ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنِ الْعَلاٰءِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحّٰامِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَقْرَبُ مٰا يَكُونُ الْعَبْدُ إِلَی اللهِ وَ هُوَ سٰاجِدٌ.

ثَوٰابُ مَنْ قٰالَ فِی رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَقِيٰامِهِ «اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ»

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيیٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ، عَنْ أَبِيهِ عِيسَی بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ قٰالَ فِی رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ وَ قِيٰامِهِ: «اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ»، كَتَبَ اللهُ لَهُ ذٰلِكَ بِمِثْلِ الرُّكُوعِ وَ السُّجُودِ وَ الْقِيٰامِ.

ایک سجدہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء واجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سجدہ کرے گا تو اسکا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا۔

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء واجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا سجدہ کرتے وقت ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اس امید کیساتھ زمین پر رکھو کہ قیامت والے دن زنجیر نہ پہنائی جائے۔

طولانی سجدے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی بندۂ خدا لمبا اور طولانی سجدہ کرے اور اسے کوئی نہ دیکھے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس انہوں نے اطاعت کی جبکہ میں نے نافرمانی کی لوگوں نے سجدے کیے اور میں نے انکار کیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کیساتھ بندے کی نزدیک ترین حالت، حالت سجدہ ہے۔

رکوع، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اپنے رکوع، سجدے اور قیام میں ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾ کہے تو اللہ تعالیٰ اسے اسکے رکوع، سجدے اور قیام کی مثل ایک اور ثواب عطا کرتا ہے۔

ثَوابُ سَجْدَةِ الشُّكْرِ

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِیلِ بْنِ صالِحٍ، عَنْ ذُرَیْحٍ الْمُحارِبِیِّ قالَ: قالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: أَیُّما مُؤْمِنٍ سَجَدَلِلّهِ سَجْدَةً لِشُکْرِ نِعْمَةٍ فِی غَیْرِ صَلاةٍ کَتَبَ اللهُ لَهُ بِها عَشْرَ حَسَناتٍ وَ مَحا عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئاتٍ وَ رَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجاتٍ فِی الْجِنانِ.

ثَوابُ الصَّلاةِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُبَیْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ واصِلِ بْنِ سُلَیْمانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: ما مِنْ صَلاةٍ یَحْضُرُ وَقْتُها إِلّا نادیٰ مَلَکٌ بَیْنَ یَدَیِ النّاسِ: أَیُّهَا النّاسُ! قُومُوا إِلیٰ نِیرانِکُمُ الَّتِی أَوْقَدْتُمُوها عَلیٰ ظُهُورِکُمْ فَأَطْفِئُوها بِصَلاتِکُمْ.

٢ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِالْعَزِیزِ، عَنِ ابْنِ أَبِی یَعْفُورٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: یا عَبْدَاللهِ! إِذا صَلَّیْتَ صَلاةَ فَرِیضَةٍ فَصَلِّها لِوَقْتِها صَلاةَ مُوَدِّعٍ یَخافُ أَنْ لا یَعُودَ إِلَیْها أَبَداً ثُمَّ اصْرِفْ بِبَصَرِکَ إِلیٰ مَوْضِعِ سُجُودِکَ. فَلَوْ تَعْلَمُ مَنْ عَنْ یَمِینِکَ وَ شِمالِکَ لَأَحْسَنْتَ صَلاتَکَ. وَاعْلَمْ أَنَّکَ قُدّامَ مَنْ یَراکَ وَ لاتَراهُ.

٣ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ جَمِیلٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لِلْمُصَلّی ثَلاثُ خِصالٍ: إِذا قامَ فِی صَلاتِهِ یَتَناثَرُ عَلَیْهِ الْبِرُّ مِنْ أَعْنانِ السَّماءِ إِلیٰ مِفْرَقِ رَأْسِهِ وَ تَحُفُّ بِهِ الْمَلائِکَةُ مِنْ تَحْتِ قَدَمَیْهِ إِلیٰ أَعْنانِ السَّماءِ وَ مَلَکٌ یُنادِی: أَیُّهَا الْمُصَلّی! لَوْ تَعْلَمُ مَنْ تُناجِی مَا انْفَتَلْتَ.

سجدۂ شکر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مومن نماز کے علاوہ بھی نعمتوں کے شکریے کے لئے سجدہ شکر بجالائے گا تو خدا اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹائے گا۔ اور بہشت میں اس کے دس درجات بلند کرے گا۔

نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب بھی کسی نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں میں آکر ندا دیتا ہے اے لوگو! کھڑے ہو جاؤ۔ تم نے اپنی پشت پر جو آگ جلا رکھی ہے اسے نماز سے بجھا ڈالو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب تم نے واجب نماز پڑھنی ہے تو اسے اسکے وقت میں ادا کرو۔ وگرنہ خوف ہوگا کہ اسے انجام دینے کی توفیق ہی نہ مل سکے۔ نماز پڑھتے وقت سجدہ گاہ پر نگاہ رکھو۔ اگر تمھیں علم ہو کہ تمہارے دائیں بائیں کوئی ہے تو تم کتنی عمدگی کیساتھ نماز ادا کرتے ہو (جبکہ اب تمہارے سامنے خدا موجود ہے)۔ جان لو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور تم اسے نہیں دیکھ رہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نمازی کی تین خصلتیں ہیں جب کوئی شخص نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر پر آسمان کی وسعتوں سے نیکیاں اترتی ہیں فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے سے لیکر آسمان کی وسعتوں تک اسکا احاطہ کیے رہتے ہیں۔ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے اے نماز گزار! اگر تجھے علم ہوتا کہ تم کس سے مناجات کر رہے ہو تو ہمیشہ نماز پڑھتے۔

ثَوابُ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِی أَوَّلِ الْوَقْتِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَی الْخَشّابِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ غِیاثِ بْنِ کَلُّوبٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ قالَ: قُلْتُ لِأَبِی عَبْدِاللهِ ؑ: یا أَباعَبْدِاللهِ! أَخْبِرْنِی عَنْ أَفْضَلِ الْمَواقِیتِ فِی صَلاةِ الْفَجْرِ. قالَ: مَعَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. إِنَّ اللهَ تَعالیٰ یَقُولُ: «إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ کانَ مَشْهُوداً». یَعْنِی صَلاةَ الْفَجْرِ یَشْهَدُها مَلائِکَةُ النَّهارِ وَ مَلائِکَةُ اللَّیْلِ. فَإِذا صَلَّی الْعَبْدُ صَلاةَ الصُّبْحِ مَعَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أُثْبِتَتْ لَهُ مَرَّتَیْنِ تُثْبِتُها مَلائِکَةُ اللَّیْلِ وَ مَلائِکَةُ النَّهارِ.

بابُ فَضْلِ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَی الْآخِرِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسیٰ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِیِّ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ ؑ: فَضْلُ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَی الْأَخِیرِ خَیْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنْ وُلْدِهِ وَ مالِهِ.

۲ـ وَ فِی حَدِیثٍ آخَرَ قالَ: الصّادِقُ ؑ: فَضْلُ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَی الْآخِرِ کَفَضْلِ الْآخِرَةِ عَلَی الدُّنْیا.

ثَوابُ مَنْ صَلَّی الصَّلَواتُ الْمُفْتَرِضاتُ فِی أَوَّلِ أَوْقاتِها

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی خَلَفٍ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ مُوسیٰ ؑ قالَ: الصَّلَواتُ الْمَفْرُوضاتُ فِی أَوَّلِ وَقْتِها إِذا أُقِیمَ حُدُودُها أَطْیَبُ رِیحاً مِنْ قَضِیبِ الْآسِ حِینَ یُؤْخَذُ مِنْ شَجَرِهِ فِی طِیبِهِ وَ رِیحِهِ وَ طَراوَتِهِ. فَعَلَیْکُمْ بِالْوَقْتِ الْأَوَّلِ.

ثَوابُ التَّقْصِیرِ فِی السَّفَرِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنْ عِیسَی بْنِ عَبْدِاللهِ الْهاشِمِیِّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ

صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ صبح کی نماز کا بہترین وقت کونسا ہے؟ فرمایا طلوع فجر کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے ﴿اِنَّ قُرآنَ الفَجرِ کَانَ مَشهُوداً﴾ یعنی صبح اور شام کے فرشتے نماز فجر کو ملاحظہ کرتے ہیں۔ جو شخص طلوع فجر کے وقت نماز پڑھے گا تو یہ نماز دو مرتبہ لکھی جائے گی، ایک مرتبہ رات کے فرشتے اور ایک مرتبہ صبح کے فرشتے اس نماز کو لکھیں گے۔

اول وقت کی آخری وقت پر برتری

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مؤمن کیلئے اول وقت کی آخر وقت پر فضیلت اولاد اور مال سے بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اول وقت کی آخری وقت پر برتری دنیا پر آخرت کی برتری کی مانند ہے۔

اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگر واجب نمازوں کو اول وقت میں آداب اور شرائط کیساتھ پڑھا جائے تو جس طرح جب الاس درخت کی ٹہنی توڑی جائے تو اس سے عمدہ خوشبو نکلتی ہے اس طرح اس نماز سے اس سے بھی عمدہ خوشبو آتی ہے۔ لہذا تم پر ضروری ہے کہ اول وقت میں نماز ادا کرو۔

سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خداؐ سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں نیک لوگ وہی ہیں جو

جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: خِيَارُكُمُ الَّذِينَ إِذَا سَافَرُوا قَصَّرُوا وَ أَفْطَرُوا.

ثَوَابُ الْجُمُعَةِ لِلْمُسَافِرِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا مُسَافِرٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَغْبَةً فِيهَا وَ حُبّاً لَهَا أَعْطَاهُ اللهُ أَجْرَ مِائَةِ جُمُعَةٍ لِلْمُقِيمِ.

ثَوَابُ الْجَمَاعَةِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ تُفْضِلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَرْدِ ثَلَاثَ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً تَكُونُ خَمْساً وَ عِشْرِينَ صَلَاةً.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَتَى الْجَمَاعَةَ إِيمَاناً وَ احْتِسَاباً اسْتَأْنَفَ الْعَمَلَ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ وَافَقَ مِنْكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَا يَشْتَغِلَنَّ بِشَيْءٍ غَيْرَ الْعِبَادَةِ. فَإِنَّ فِيهَا يُغْفَرُ لِلْعِبَادِ وَ تُنْزَلُ الرَّحْمَةُ.

ثَوَابُ الْقِيَامِ إِلَى الصَّلَاةِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مِنْ شِيعَتِنَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا اكْتَنَفَهُ

سفر میں آدھی نماز پڑھتے ہیں اور روزہ نہیں رکھتے۔

مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں سے جو مسافر بھی رغبت اور محبت کی وجہ سے نماز جمعہ بجالائے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک سو غیر مسافر کی نماز جمعہ کا ثواب عطا کرے گا۔

با جماعت نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

با جماعت نماز کی فرادیٰ نماز پر تیس درجے فضیلت ہے اور یہ ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو شخص با جماعت نماز ایمان اور خدا سے ثواب کی نیت سے بجالائے گا تو اسکے اعمال ابتداء سے لکھنا شروع ہونگے (کیونکہ اسکے سابقہ تمام گناہ ختم ہوگئے ہیں لہذا پھر ابتداء سے اعمال لکھے جائیں گے)۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

تم میں سے جو بھی روز جمعہ کو درک کرے تو وہ عبادت کے علاوہ کوئی اور کام انجام نہ دے کیونکہ اس دن لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہمارے شیعوں میں کوئی شخص نماز کیلئے نہیں اٹھتا مگر یہ کہ اس کے اردگرد اسکے مخالفین کی تعداد کے برابر فرشتے آجاتے ہیں اور اسکی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے نماز ختم ہونے تک دعا کرتے

بِعَدَدِ مَنْ خٰالَفَهُ مَلاٰئِكَةٌ يُصَلُّونَ خَلْفَهُ يَدْعُونَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ حَتّىٰ يَفْرَغَ مِنْ صَلاٰتِهِ.

ثَوٰابُ مَنْ صَلّىٰ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ صَلاٰةِ الْعَصْرِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنْ زَكَرِيّٰا الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ نٰاجِيَةَ، عَنْ دٰاوُدَ بْنِ النُّعْمٰانِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سِيٰابَةَ، عَنْ نٰاجِيَةَ قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: إِذٰا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقُلْ: «اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيٰاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوٰاتِكَ وَ بٰارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكٰاتِكَ وَ السَّلاٰمُ عَلَيْهِمْ وَ عَلىٰ أَرْوٰاحِهِمْ وَ أَجْسٰادِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكٰاتُهُ» فَإِنَّ مَنْ قٰالَهٰا فِى دَبْرِ الْعَصْرِ كَتَبَ اللهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ مَحٰا عَنْهُ مِائَةَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ قَضىٰ لَهُ بِهٰا مِائَةَ أَلْفِ حٰاجَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ بِهٰا مِائَةَ أَلْفِ دَرَجَةٍ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ الْحَمْدَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ سَبْعاً وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ سَبْعاً وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وَآيَةَ السُّخْرَةِ وَآخِرَ بَرٰاءَةٍ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَنْصَرِفُ الْحَمْدَ مَرَّةً وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ سَبْعاً وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سَبْعاً وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النّٰاسِ سَبْعاً وَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ آيَةَ السُّخْرَةِ وَ آخِرَ بَرٰاءَةٍ «لَقَدْ جٰاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ الْآيَةَ»، كٰانَتْ لَهُ كَفّٰارَةٌ مٰا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

ثَوٰابٌ آخَرُ فِى هٰذَا الْمَعْنىٰ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم: مَنْ قَرَأَ فِى دَبْرِ صَلاٰةِ الْجُمُعَةِ فٰاتِحَةَ الْكِتٰابِ مَرَّةً وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سَبْعَ مَرّٰاتٍ وَ فٰاتِحَةَ الْكِتٰابِ مَرَّةً وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ سَبْعَ مَرّٰاتٍ وَ فٰاتِحَةَ الْكِتٰابِ مَرَّةً وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

ہیں۔

جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جب تم جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ لو تو اس طرح درود بھیجو ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الاَوْصِیَاءِ المَرضِیِّینَ بِاَفضَلِ صَلَوَاتِکَ وَ بَارِکْ عَلَیھِم بِاَفضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیھِم وَعَلٰی اَروَاحِھِم وَاَجسَادِھِم وَرَحمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ﴾ جو شخص نماز کے بعد اس طرح درود بھیجے گا خدا اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اسکے ایک لاکھ گناہ مٹائے گا اسی درود کی برکت سے ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا اور ایک لاکھ درجات بلند کرے گا۔

نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ حمد، سات مرتبہ سورہ توحید اور معوذّتین، آیت الکرسی، آیت سخر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز جمعہ کے سلام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ توحید اور سورہ قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس اور ایک مرتبہ آیت الکرسی، آیت سخر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھے گا تو یہ اس جمعہ سے اگلے جمعے تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

اسی مورد میں ایک اور ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء واجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل ھو اللہ احد، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے گا تو اس پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور وہ کسی فتنہ میں نہیں پڑے گا اور اگر اس کے بعد کہے ﴿اَللّٰھُمَّ

النّاسِ سَبعَ مَرّاتٍ لَمْ تَنزِلْ بِهِ بَلِيَّةٌ وَلَمْ تُصِبْهُ فِتْنَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخَرِ. فَإِنْ قالَ: «اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِی حَشْوُها بَرَكَةٌ وَ عُمّارُهَا الْمَلائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنا مُحَمَّدٍ وَ أَبِينا إِبْراهِيمَ»، جَمَعَ اللهُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَ إِبْراهِيمَ عليهما السلام فِی دارِ السَّلامِ.

ثَوابُ نَقْلِ الْأَقْدامِ إِلَى الصَّلاةِ وَتَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السِّنْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُباتَةَ قالَ: قالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَيَهُمُّ بِعَذابِ أَهْلِ الْأَرْضِ جَمِيعاً حَتّىٰ لا يُحاشِیَ مِنْهُمْ أَحَداً إِذا عَمِلُوا بِالْمَعاصِی وَاجْتَرَحُوا السَّيِّئاتِ فَإِذا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ ناقِلِی أَقْدامِهِمْ إِلَى الصَّلاةِ وَ الْوِلْدانِ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ رَحِمَهُمْ فَأَخَّرَ ذٰلِکَ عَنْهُمْ.

ثَوابُ مَنْ لَقِیَ اللهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذافِرٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِيِّ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ لَقِیَ اللهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم لَقِیَ اللهَ وَ لا حِسابَ عَلَيْهِ.

۲ـ وَ رُوِیَ لا يَسْلُبُ اللهُ عَبْداً كَرِيمَتَيْهِ أَوْ إِحْدٰيهُما إِلّا وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْ ذَنْبٍ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعاً أَوْ تَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ أَوْ صامَ يَوْماً تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضالَةَ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ

اجعَلنِی مِن أَهلِ الجَنَةِ الَّتِی حَشوهَا بَرَكَة وَ عُمَّارُ هَا المَلائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ اَبِينَا إِبرَاهِيمَ ﷺ تو اللہ تعالیٰ اسے دارالسلام (بہشت) میں حضرت محمدؐ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ رکھے گا۔

نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن سیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔ جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے لیکن جب بوڑھوں کونماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

صابر، نابینا اور موالی اہلبیت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جوشخص صابر اور نابینا ہے اور خدا سے پاداش کا امیدوار ہے اور آل محمدؐ کا موالی ہے تو وہ قیامت والے دن اسطرح اللہ سے ملاقات کریگا کہ اس کا کوئی حساب وکتاب نہیں ہوگا۔

(۲) روایت کی گئی ہے کہ خدا کسی بندے کی دونوں یا ایک آنکھ نہیں لیتا مگر یہ کہ اسکے گناہ کے متعلق کوئی سوال نہ ہوگا۔

دو رکعت مستحبی نماز پڑھنے، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا

سستی چھوڑو، تمھارا پروردگار رحیم ہے تمھارے تھوڑے عمل کا بھی شکر گذار ہے جو شخص خدا کی خوشنودی کی خاطر دو رکعت مستحب نماز بجالاتا ہے تو اللہ اسکے بدلے میں جنت میں داخل کرے گا اور جو

يَسارٍ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِيّاكُمْ وَ الْكَسَلَ. إِنَّ رَبَّكُمْ رَحِيمٌ يَشْكُرُ الْقَلِيلَ. إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِما وَجْهَاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَيُدْخِلُهُ اللهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ. وَ إِنَّهُ يَتَصَدَّقُ بِالدِّرْهَمِ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِ وَجْهَاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَيُدْخِلُهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَ إِنَّهُ لَيَصُومُ الْيَوْمَ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِ وَجْهَاللهِ تَعالىٰ فَيُدْخِلُهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ.

بابُ فَضْلِ جُمَعِ شَهْرِ رَمَضانَ عَلىٰ جُمَعِ سائِرِ الشُّهُورِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَزّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ قالَ: كانَ أَبُوجَعْفَرٍ عَلَيْهِالسَّلامُ يَقُولُ إِنَّ لِجُمَعِ شَهْرِ رَمَضانَ لَفَضْلاً عَلىٰ جُمَعِ سائِرِ الشُّهُورِ كَفَضْلِ رَسُولِاللهِ صلى الله عليه وآله وسلم عَلىٰ سائِرِ الرُّسُلِ [وَ كَفَضْلِ شَهْرِ رَمَضانَ عَلىٰ سائِرِ الشُّهُورِ].

ثَوابُ صَلاةِ الْمُتَعَطِّرِ

۱ـ حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الصّادِقِ عليه السلام قالَ: رَكْعَتانِ يُصَلِّيهِما مُتَعَطِّرٌ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً يُصَلِّيها غَيْرُ مُتَعَطِّرٍ.

ثَوابُ صَلاةِ الْمُتَزَوِّجِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنْ وَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: رَكْعَتانِ يُصَلِّيهِما مُتَزَوِّجٌ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً يُصَلِّيها غَيْرُ مُتَزَوِّجٍ.

اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ایک درہم صدقہ دے گا تو خدا اسکی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ایک روزہ رکھے گا تو خدا اسے اس روزے کے بدلے اسے واردِ بہشت کرے گا۔

ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً ماہ رمضان کے جمعے باقی جمعوں پر فوقیت رکھتے ہیں جس طرح حضرت رسول خداؐ دوسرے رسولوں سے برتر ہیں اس طرح ماہ رمضان تمام مہینوں سے برتر ہے۔

عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص عطر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز عطر نہ لگا کر پڑھنے والے شخص کی ستر رکعت سے برتر ہے۔

شادی شدہ شخص کی نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

شادی شدہ شخص کی دو رکعت نماز کنوارے کی ستر رکعت نماز سے برتر ہے۔

ثَوابُ مَنْ صَلّیٰ أَرْبَعَ رَكَعاتٍ يَقْرَأُ فی كُلِّ رَكْعَةٍ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ صَلّیٰ أَرْبَعَ رَكَعاتٍ يَقْرَأُ فی كُلِّ رَكْعَةٍ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً لَمْ يَنْفَتِلْ وَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذَنْبٌ إِلّا غُفِرَ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ صَلّیٰ صَلاةَ جَعْفَرِ بْنِ أَبی طالِبٍ عليه السلام

١ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْباطٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ أَبِی الْبِلادِ قالَ: قُلْتُ لِأَبی الْحَسَنِ عليه السلام أَیُّ شَیْءٍ لِمَنْ صَلّیٰ صَلاةَ جَعْفَرٍ؟ قالَ: لَوْ كانَ عَلَيْهِ مِثْلُ رَمْلِ عالِجٍ وَ زَبَدِ الْبَحْرِ ذُنُوباً لَغَفَرَها اللهُ لَهُ. قُلْتُ: هٰذِهِ لَنا؟ قالَ: فَلِمَنْ هِیَ! أَلا لَكُمْ خاصَّةً. قالَ: قُلْتُ: فَأَیُّ شَیْءٍ يَقْرَأُ فِيهامِنَ الْقُرْآنِ؟ قالَ: اقْرَأْ فِيها إِذا زُلْزِلَتْ وَإِذا جاءَ نَصْرُ اللهِ وَإِنّا أَنْزَلْناهُ فی لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ.

ثَوابُ مَنْ صَلّیٰ صَلاةَ اللَّيْلِ

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: شَرَفُ الْمُؤْمِنِ صَلاةُ اللَّيْلِ وَ عِزُّ الْمُؤْمِنِ كَفُّهُ عَنِ النّاسِ.

٢ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنی أَبُوزُهَيْرٍ النَّهْدِیُّ، عَنْ آدَمَ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِهِ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: عَلَيْكُمْ بِصَلاةِ اللَّيْلِ. فَإِنَّها سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَ دَأْبُ الصّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَ مَطْرَدَةُ الدّاءِ عَنْ أَجْسادِكُمْ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: صَلاةُ اللَّيْلِ تُبَيِّضُ الْوُجُوهَ وَ صَلاةُ اللَّيْلِ تُطَيِّبُ الرِّيحَ وَ صَلاةُ اللَّيْلِ تَجْلِبُ الرِّزْقَ.

٤ـ حَدَّثَنی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص چار رکعت نماز بجالائے اور اسکی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو نماز کے سلام سے پہلے ہی جتنے گناہ اسکے اور اللہ کے درمیان تھے سب معاف کردئے جائیں گے۔

نماز جعفر بن ابی طالبؑ پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا کہ جو شخص نماز جعفر طیار پڑھتا ہے اسکا کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا اگر اسکے گناہ ریت کے ذرات اور دریا کی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا اسے معاف کردے گا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے؟ فرمایا اور کس کے لئے ہے! یہ ثواب تمہارے ساتھ ہی مخصوص ہے، راوی نے پوچھا اس نماز میں کونسا سورہ پڑھوں؟ فرمایا ﴿اِذَا زُلزِلَت، اِذَا جَاءَ نَصرُ اللہ، اِنَا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِ القَدر اور قُل ھُوَ اللہُ اَحَد﴾ پڑھو۔

نماز شب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مؤمن کا شرف نماز شب اور مؤمن کی عزت لوگوں سے سوال نہ کرنے میں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نماز شب پڑھا کرو۔ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت، تم سے پہلے والے صالحین کی عادت ہے نیز تمہارے جسموں سے بیماریاں دور کرتی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے، نماز شب عمدہ خوشبو دیتی ہے اور نماز شب رزق میں وسعت دیتی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "مال اور اولاد دنیاوی

عُمَرَ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنْ كَانَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ قَالَ: «الْمَالُ وَ الْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا»، إِنَّ الثَّمَانَ رَكَعَاتٍ الَّتِي يُصَلِّيهَا الْعَبْدُ آخِرَ اللَّيْلِ زِينَةُ الْآخِرَةِ.

۵ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَأَفْرَطَ فِي الشِّكَايَةِ حَتَّىٰ كَادَ أَنْ يَشْكُو الْجُوعَ فَقَالَ لَهُ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يَا هٰذَا! أَتُصَلِّي بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ. قَالَ: فَالْتَفَتَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام إِلَىٰ صَاحِبِهِ فَقَالَ: كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَ يَجُوعُ بِالنَّهَارِ. إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ ضَمِنَ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ قُوتَ النَّهَارِ.

۶ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَىٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: قِيَامُ اللَّيْلِ مَصَحَّةٌ لِلْبَدَنِ وَ رِضَاءُ الرَّبِّ وَ تَمَسُّكٌ بِأَخْلَاقِ النَّبِيِّينَ وَ تَعَرُّضٌ لِرَحْمَةِ اللهِ تَعَالَىٰ.

۷ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَمُّونٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّوْفَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُومُ فِي اللَّيْلِ فَتَمِيلُ بِهِ النُّعَاسُ يَمِيناً وَ شِمَالاً وَ قَدْ وَقَعَ ذَقَنُهُ عَلَىٰ صَدْرِهِ فَيَأْمُرُ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ أَبْوَابَ السَّمَاءِ فَتُفْتَحُ لَهُ ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: انْظُرُوا إِلَىٰ عَبْدِي مَا يُصِيبُهُ فِي التَّقَرُّبِ إِلَيَّ بِمَا لَمْ أَفْتَرِضْ عَلَيْهِ رَاجِياً مِنِّي ثَلَاثَ خِصَالٍ: ذَنْباً أَغْفِرُهُ لَهُ أَوْ تَوْبَةً أُجَدِّدُهَا لَهُ أَوْ رِزْقاً أَزِيدُهُ فِيهِ. فَأُشْهِدُكُمْ مَلَائِكَتِي أَنِّي قَدْ جَمَعْتُهُنَّ لَهُ.

۸ـ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ وَ أَبُوعُثْمَانَ اسْمُهُ عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: زَعَمَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ تُحَسِّنُ الْوَجْهَ وَ تُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَ تُطَيِّبُ الرِّيحَ وَ تُدِرُّ الرِّزْقَ وَ تَقْضِي الدَّيْنَ وَ تَذْهَبُ بِالْهَمِّ وَ تَجْلُو الْبَصَرَ.

۹ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ

زندگی کی زینت ہیں'' بے شک آخر شب میں انسان جو آٹھ رکعت نماز پڑھتا ہے وہ آخرت کی زینت ہے

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت بیان ہوئی ہے کہ ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں آ کر اپنی حاجت بیان کی۔ قریب تھا کہ وہ اپنی گرسنگی کی شکایت کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس سے فرمایا۔ نماز شب پڑھتے ہو؟ کہا جی ہاں۔ حضرت نے اسکی طرف رخ کیا اور فرمایا وہ شخص جھوٹا ہے جو نماز شب پڑھتا ہو اور دن میں بھوکا رہتا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دن کے رزق کی نماز شب میں ضمانت دی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا نماز شب سلامتی بدن، رضا پروردگار، اخلاق انبیاء سے متمسک اور رحمت خداوندی کی طلب ہے۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے ان سے سنا وہ فرمارہے تھے کہ ممکن ہے کہ عبد خدا نصف شب بیدار ہو اور نیند کی شدت کی وجہ سے اسکی ٹھوڑی سینے کے ساتھ لگ رہی ہو (یعنی سردی کی وجہ سے اکٹھا ہو کر سویا ہوا ہو) اور وہ بستر پر دائیں بائیں پلٹ رہا ہو اس حالت میں بدون شک وتردید اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے رحمت کے دروازوں کو حکم دیتا ہے کہ اس شخص کیلئے کھل جاؤ پھر فرشتوں سے کہتا ہے میرے بندے کو دیکھو میرے تقرب کی خاطر اس عمل کو بجالانے کیلئے کتنی سختیوں کو برداشت کر رہا ہے کہ جو میں نے اس پر واجب بھی نہیں کی ایسا شخص مجھ سے تین چیزوں کا امیدوار ہو سکتا ہے، اسکے گناہوں کو معاف کردوں۔ دوبارہ توبہ کرنا اسے نصیب کروں۔ یا اسکے رزق میں اضافہ کروں۔ میں بھی تم تمام فرشتوں کو گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ اسے عطا کروں گا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز شب چہرے کو حسین، اخلاق کو عمدہ، جسم کو معطر، رزق کو زیادہ۔ قرض کو ادا، غموں کو دور اور بینائی کو جلاء بخشتی ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ممکن ہے ایک شخص جھوٹ بول کر رزق سے محروم ہو جائے

الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ الْكِذْبَةَ فَيُحْرَمُ بِهَا رِزْقَهُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يُحْرَمُ رِزْقَهُ؟ فَقَالَ: يُحْرَمُ بِهَا صَلَاةَ اللَّيْلِ. فَإِذَا حُرِمَ صَلَاةَ اللَّيْلِ حُرِمَ الرِّزْقَ.

۱۰ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْبُيُوتَ الَّتِي يُصَلَّى فِيهَا بِاللَّيْلِ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تُضِيءُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضِيءُ نُجُومُ السَّمَاءِ لِأَهْلِ الْأَرْضِ.

۱۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ أَبَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ «إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ» قَالَ: صَلَاةُ الْمُؤْمِنِ بِاللَّيْلِ تَذْهَبُ بِمَا عَمِلَ مِنْ ذَنْبٍ بِالنَّهَارِ.

ثَوَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ بِالْقُرْآنِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ بِالْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ: أَبْشِرْ. مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ عُشْرَ لَيْلَةٍ لِلّٰهِ مُخْلِصاً ابْتِغَاءَ ثَوَابِ اللهِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ اكْتُبُوا لِعَبْدِي هٰذَا مِنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدَ مَا أَنْبَتَ فِي اللَّيْلِ مِنْ حَبَّةٍ وَ وَرَقَةٍ وَ شَجَرَةٍ وَ عَدَدَ كُلِّ قَصَبَةٍ وَ خُوطٍ وَ مَرْعىً. وَ مَنْ صَلَّى تُسْعَ لَيْلَةٍ أَعْطَاهُ اللهُ عَشْرَ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ وَ أَعْطَاهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَ مَنْ صَلَّى ثُمْنَ لَيْلَةٍ أَعْطَاهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ أَجْرَ شَهِيدٍ صَابِرٍ صَادِقِ النِّيَّةِ وَ شُفِّعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ. وَ مَنْ صَلَّى سُبْعَ لَيْلَةٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ وَ وَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ حَتَّى يَمُرَّ عَلَى الصِّرَاطِ مَعَ الْآمِنِينَ. وَ مَنْ صَلَّى سُدْسَ لَيْلَةٍ كُتِبَ مَعَ الْأَوَّابِينَ وَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ. وَ مَنْ صَلَّى خُمْسَ لَيْلَةٍ زَاحَمَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللهِ فِي قُبَّتِهِ. وَ مَنْ صَلَّى رُبْعَ لَيْلَةٍ كَانَ فِي أَوَّلِ الْفَائِزِينَ حَتَّى

میں نے عرض کی کس طرح رزق سے محروم ہوتا ہے؟ فرمایا پہلے تو نماز شب سے محروم ہوتا ہے اور جب نماز شب سے محروم ہوتا ہے تو پھر رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جن گھروں میں رات کو نماز شب کیساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے تو یہ گھر اہل آسمان کو اس طرح منور کرتے ہیں جس طرح ستارے اہل زمین پر نور افشانی کرتے ہیں۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ ﴿بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں﴾ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں مؤمن کی رات کو ادا کی گئی نماز (شب) اس کے دن میں کیئے ہوئے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے۔

قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امیر المؤمنین سے تلاوت قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب پوچھا تو حضرت نے اسے فرمایا۔ اس شخص کیلئے بشارت ہے جو فقط رات کے دسویں حصے میں اللہ سے ثواب چاہتے ہوئے خلوص کیساتھ نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے عبد کیلئے اس رات اگنے والے تمام دانوں، پتوں، درختوں کلیوں، خوشوں اور چراگاہوں کی تعداد میں حسنات لکھ لو۔ جو شخص رات کا نواں حصہ نماز میں گزار دے اللہ اسے دس مستجاب دعائیں عطا کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال عطا کرے گا۔ اور جو رات کے آٹھویں حصے کو نماز میں گزارے تو خداوند متعال اسے صابر اور نیک نیت شہید کا ثواب عطا کرے گا۔ اور خاندان کے متعلق اسکی شفاعت کو قبول کرے گا۔ جو اس رات کا ساتواں حصہ نماز میں گزارتا ہے تو اٹھائے جانے والے دن قبر سے اس حالت میں باہر آئے گا کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا اور جو لوگ اس کی امان میں ہیں ان کیساتھ پُل صراط سے گزرے گا۔ جو رات کا

يَمُرَّ عَلَى الصِّراطِ كَالرِّيحِ الْعاصِفِ وَ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسابٍ. وَ مَنْ صَلَّىٰ ثُلُثَ لَيْلَةٍ لَمْ يَلْقَ مَلَكاً إِلاّ غَبَطَهُ بِمَنْزِلَتِهِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ قِيلَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوابِ الْجَنَّةِ الثَّمانِيَةِ شِئْتَ. وَ مَنْ صَلّىٰ نِصْفَ لَيْلَةٍ فَلَوْ أُعْطِيَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَباً سَبْعِينَ أَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَعْدِلْ جَزاءَهُ وَ كانَ لَهُ بِذٰلِكَ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَقَبَةً يَعْتِقُها مِنْ وُلْدِ إِسْماعِيلَ. وَ مَنْ صَلّىٰ ثُلُثَيْ لَيْلَةٍ كانَ لَهُ مِنَ الْحَسَناتِ قَدْرُ رَمْلِ عالِجٍ أَدْناها حَسَنَةٌ أَثْقَلُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ عَشْرَ مَرّاتٍ. وَ مَنْ صَلّىٰ لَيْلَةً تامَّةً تالِياً لِكِتابِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذِكْرُهُ راكِعاً وَ ساجِداً وَ ذاكِراً أُعْطِيَ مِنَ الثَّوابِ أَدْناها أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَما وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَ يُكْتَبَ لَهُ عَدَدَ ما خَلَقَ اللهُ مِنَ الْحَسَناتِ وَ مِثْلُها دَرَجاتٍ وَ يَثْبُتَ النُّورُ فِي قَبْرِهِ وَ يُنْزَعَ الْإِثْمُ وَ الْحَسَدُ مِنْ قَلْبِهِ وَ يُجارَ مِنْ عَذابِ الْقَبْرِ وَ يُعْطىٰ بَراءَةً مِنَ النّارِ وَ يُبْعَثَ مِنَ الْآمِنِينَ وَ يَقُولَ الرَّبُّ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ لِمَلائِكَتِهِ: يا مَلائِكَتِي! انْظُرُوا إِلىٰ عَبْدِي أَحْيا لَيْلَةً ابْتِغاءَ مَرْضاتِي أَسْكِنُوهُ الْفِرْدَوْسَ وَ لَهُ فِيها مِائَةُ أَلْفِ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ جَمِيعُ ما تَشْتَهِي الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَ ما لا يَخْطُرُ عَلىٰ بالٍ سِوىٰ ما أَعْدَدْتُ لَهُ مِنَ الْكَرامَةِ وَ الْمَزِيدِ وَ الْقُرْبَةِ.

چھٹا حصّہ نماز میں گزارے تو وہ توبہ کرنے والوں میں شمار ہوگا اور اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ اور جو رات کا پانچواں حصّہ نماز میں گزارے تو اسے حضرت ابراہیم کے مقبرے میں جگہ ملے گی۔ جو شخص رات کا چوتھا حصّہ نماز میں گزارے تو وہ کامیاب لوگوں میں پہلے نمبر پر ہوگا۔ یہاں تک کہ تیز ہوا کی طرح پل صراط سے گزر کر حساب و کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ جو ایک تہائی رات نماز میں گزارے تو جس فرشتے سے بھی ملاقات کرے گا وہ کہے گا۔ کاش میرا بھی اللہ کے نزدیک یہ مقام ہوتا۔ اور اسے کہا جائے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جو آدھی رات نمازیں پڑھتا رہے اگر اسے ستر ہزار مرتبہ پوری زمین سونے سے بھر کر عطا کی جائے تو وہ بھی اسکی جزاء کے مساوی نہیں ہوسکتی۔ اس کے اس عمل کا ثواب تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ستر غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے جو دو تہائی شب نماز پڑھتا رہے تو اسے ریت کے ذرّات کے برابر نیکیاں دی جائیں گیں اور اس میں کمترین نیکی کا وزن احد پہاڑ کے دس برابر ہے۔ جو شخص پوری رات نماز میں گزارے اور ساتھ ساتھ ذکر، رکوع، سجدے اور کتاب خدائے عزوجل کی تلاوت میں مشغول رہے تو اسے بہت عظیم اجر دیا جائے گا۔ سب سے کمترین اجر یہ ہے یہ اُس روز کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا جس دن اسے ماں نے جنا تھا۔ اللہ کی تمام مخلوق کی تعداد کے برابر اسے نیکیاں اور درجات دیئے جائیں گے اسکی قبر ہمیشہ نورانی رہے گی۔

گناہ اور حسد اسکے دل سے اکھاڑ پھینکے جائیں گے۔ اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی۔ اسے جہنم سے برأت عطا کی جائے گی۔ یہ آمنین (جو کہ اسکی امان میں تھے) کیساتھ اٹھایا جائے گا۔ اس وقت اللہ تبارک وتعالیٰ ملائکہ سے کہے گا۔ اے میرے ملائکہ! میرے بندے کو دیکھو۔ یہ میری رضا چاہنے کیلئے شب بیداری کیا کرتا تھا۔ اسے فردوس میں سکونت دو۔ فردوس میں ایک لاکھ شہر ہیں ہر شہر میں آنکھوں کی لذت اور نفس کی بھوک مٹانے کی ہر چیز موجود ہے، تمھارے دل میں یہ بات نہ سما سکے گی کہ میں اسے مزید تقرب اور تعظیم دینے پر آمادہ ہوں۔

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ رَكْعَتَيْنِ يَعْلَمُ ما يَقُولُ فِيهِما

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطّابِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ النَّخَعِيِّ قالَ: حَدَّثَنِى مَنْ سَمِعَ أَباعَبْدِاللّٰهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ صَلّىٰ رَكْعَتَيْنِ يَعْلَمُ ما يَقُولُ فِيهِما انْصَرَفَ وَ لَيْسَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ اللّٰهِ ذَنْبٌ إِلّا غَفَرَهُ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فِى تَفَكُّرٍ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِىٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلى الله عليه و آله و سلم رَكْعَتانِ خَفِيفَتانِ فِى تَفَكُّرٍ خَيْرٌ مِنْ قِيامِ لَيْلَةٍ.

ثَوابُ التَّنَفُّلِ فِى ساعَةِ الْغَفْلَةِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَهَبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلى الله عليه و آله و سلم: تَنَفَّلُوا فِى ساعَةِ الْغَفْلَةِ وَلَوْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. فَإِنَّهُما تُورِثانِ دارَ الْكَرامَةِ. قِيلَ: يا رَسُولَ‌اللّٰهِ! وَ ما ساعَةُ الْغَفْلَةِ؟ قالَ: ما بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشاءِ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ خَمْسَمِائَةِ رَكْعَةٍ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ الرّازِىِّ، عَنْ أَبِى مُحَمَّدٍ الرّازِىِّ، عَنِ السَّكُونِىِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام، عَنِ النَّبِىِّ صلى الله عليه و آله و سلم قالَ: مَنْ صَلّىٰ ما بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ خَمْسَمِائَةِ رَكْعَةٍ فَلَهُ عِنْدَاللّٰهِ ما يَتَمَنّىٰ مِنْ خَيْرٍ.

یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص دو رکعت نماز یہ جانتے ہوئے پڑھے کہ میں اِن میں کیا پڑھ رہا ہوں تو جب نماز کا سلام دے گا تو اسکے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا اور خدا سب گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

تفکر کیساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں غور وفکر کیساتھ ادا کی گئی دو رکعت نماز، پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

غفلت کی ساعت میں دو رکعت نافلہ نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ غفلت کی ساعتوں میں دو رکعت نماز نافلہ ادا کرو خواہ یہ نماز سادہ ہی کیوں نہ ہو؟ یہ دارِ کرامت (بہشت) تک پہنچادے گی کسی نے پوچھا یارسول اللہ ساعتِ غفلت کون سی ہے؟ فرمایا مغرب اور عشاء کے درمیان۔

دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھے تو وہ جس چیز کی بھی خواہش کرے گا، خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔

ثَوابُ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ إِحْدىٰ عَشْرَةَ مَرَّةً

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ الْخُراسانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليهما السلام قالَ: قالَ عَلِيٌّ عليه السلام: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ إِحْدىٰ عَشْرَةَ مَرَّةً لَمْ يَتْبَعْهُ فِى ذٰلِكَ الْيَوْمِ ذَنْبٌ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ الشَّيْطانِ.

ثَوابُ التَّعْقِيبِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِى الْجَوْزاءِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خالِدٍ، عَنْ عاصِمِ بْنِ أَبِى النَّجُودِ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام يَقُولُ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ جَلَسَ فِى مُصَلّاهُ الَّذِى صَلّىٰ فِيهِ الْفَجْرَ يَذْكُرُ اللهَ تَعالىٰ حَتّىٰ تَطْلُعَ الشَّمْسُ كانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَحاجِّ بَيْتِ اللهِ تَعالىٰ وَغُفِرَ لَهُ. فَإِنْ جَلَسَ فِيهِ حَتّىٰ تَكُونَ ساعَةٌ تَحُلُّ فِيهَا الصَّلاةُ فَصَلّىٰ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعاً غُفِرَ لَهُ ما سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَحاجِّ بَيْتِ اللهِ.

٢ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْخَطّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ أَبِى الْعَلاءِ الْخَفّافِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليهما السلام قالَ: مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ عَقَّبَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّىٰ يُصَلِّىَ رَكْعَتَيْنِ كُتِبَتا لَهُ فِى عِلِّيِّينَ. فَإِنْ صَلّىٰ أَرْبَعاً كُتِبَتْ لَهُ حِجَّةٌ مَبْرُورَةٌ.

٣ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: قالَ اللهُ جَلَّ جَلالُهُ: يا ابْنَ آدَمَ! اذْكُرْنِى بَعْدَ الْغَداةِ ساعَةً وَبَعْدَ الْعَصْرِ ساعَةً أَكْفِكَ ما أَهَمَّكَ.

نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ﴿قُل هُوَ اللهُ اَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرے گا۔ تو اس دن کوئی گناہ انجام نہیں دے گا اگرچہ شیطان ہی کیوں نہ چاہے۔

تعقیبات نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں۔

جو مسلمان نماز صبح ادا کرنے والی جگہ پر بیٹھ کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہے تو اسے بیت اللہ کے حاجیوں کی مثل اجر وثواب ملے گا اور اسکی بخشش ہوگی۔ اور اگر دوسری نماز کے وقت تک وہاں بیٹھا رہے اور دو یا چار رکعت نماز بھی بجالائے تو خدا اسکے گذشتہ گناہ معاف کر دیگا اور اسکا اجر خانہ خدا کا حج کرنے والے شخص کے برابر ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد تعقیبات بجالائے اور کسی سے بات نہ کرے اور دو رکعت نماز بجالائے تو اس نماز کو علیین میں لکھا جائے گا اور اگر چار رکعت نماز بجالائے تو اسکے لئے پاکیزہ حج لکھا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا۔

اے اولاد آدم! نماز صبح اور عصر کے بعد ایک ایک گھنٹہ میرا ذکر کیا کرو۔ تاکہ میں تمھاری اہم حاجتیں برلاؤں۔

ثَوابُ إِخْراجِ الزَّكاةِ وَوَضْعِها فى مَوْضِعِها

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنی أَبُوإِسْحاقَ إِبْراهِیمُ بْنُ هاشِمٍ،عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضّالٍ ، عَنْ مَهْدِیِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْأَوَّلِ علیه السلام قالَ: مَنْ أَخْرَجَ زَکاةَ مالِهِ تامّاً فَوَضَعَها فی مَوْضِعِها لَمْ یُسْأَلْ مِنْ أَیْنَ اکْتَسَبَ مالَهُ.

۲ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: إِذا أَرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَیْراً بَعَثَ إِلَیْهِ مَلَکاً مِنْ خُزّانِ الْجَنَّةِ فَمَسَحَ صَدْرَهُ وَ یَسْخیٰ نَفْسَهُ بِالزَّکاةِ. وَ قالَ أَمِیرُالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام فی وَصِیَّتِهِ: اللهَ اللهَ فِی الزَّکاةِ. فَإِنَّها تُطْفِیءُ غَضَبَ رَبِّکُمْ.

۳ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: حَصِّنُوا أَمْوالَکُمْ بِالزَّکاةِ وَداوُوا مَرْضاکُمْ بِالصَّدَقَةِ. وَ ما تَلِفَ مالٌ فی بَرٍّ وَ لا بَحْرٍ إِلّا بِمَنْعِ الزَّکاةِ.

ثَوابُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَیَغْفِرُ لِلْحاجِّ وَ لِأَهْلِ بَیْتِ الْحاجِّ وَلِعَشِیرَةِ الْحاجِّ وَلِمَنْ یَسْتَغْفِرُ لَهُ الْحاجُّ بَقِیَّةَ ذِی الْحَجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَ صَفَرَ وَ شَهْرَ رَبِیعِ الْأَوَّلِ وَ عَشْراً مِنْ رَبِیعِ الْآخِرِ.

۲ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِیادٍ الْآدَمِیِّ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ أَبی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبی بَصِیرٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: مَنْ حَجَّ یُرِیدُ بِهِ اللهَ وَ لا یُرِیدُ بِهِ رِیاءً وَ لا سُمْعَةً غَفَرَ اللهُ لَهُ الْبَتَّةَ.

۳ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَسْباطٍ رَفَعَهُ

زکات جدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو مکمل طور اپنے مال سے زکات جدا کر کے اس کے مقام پر رکھے گا تو اس سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے کس لیے مال جمع کیا تھا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جب بھی اللہ کسی بندے کو نیکی دینا چاہتا ہے تو بہشت کے خزانہ دار فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے وہ اسکے سینے پر ہاتھ پھیرتا ہے اور اسے زکات ادا کرنے کی سخاوت نصیب ہوتی ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنی وصیت میں ارشاد فرماتے ہیں خدارا۔ خدارا۔ زکات کی طرف متوجہ رہو۔ کیونکہ زکات تمھارے پروردگار کے غضب کو خاموش کر دیتی ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ اپنے اموال کی زکات کیساتھ حفاظت کرو۔ اپنے بیماروں کا صدقہ سے مداوا کرو۔ زکات ادا نہ کرنے والے کا مال خشکی یا تری میں ضائع ہو سکتا ہے۔

حج و عمرہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ حاجی، اسکے گھر والوں، رشتہ داروں اور جسکے لیئے حاجی استغفار کرے، کو ماہ ذی الحجہ کے باقی ماندہ دنوں، محرم، صفر، ربیع الاول اور ربیع الثانی کے پہلے دس دنوں میں کیئے گئے گناہوں کو معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو لوگوں کے دیکھاوے کے بغیر صرف اللہ کی رضا کی خاطر حج ادا کرے گا تو یقیناً خدا اسے معاف کر دے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ حج اور

إلىٰ أبي عَبدِاللهِ عليه السلام قالَ كانَ عَليُّ بنُ الحُسَينِ عليهما السلام يَقولُ: حِجُّوا وَاعتَمِرُوا تَصِحَّ أَجسامُكُمْ وَ تَتَّسِعْ أَرزاقُكُمْ وَ يَصلُحْ إيمانُكُمْ وَ تُكفَوا مَؤُونَةَ النّاسِ وَ مَؤُونَةَ عِيالاٰتِكُمْ.

٤ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بنُ الحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ الحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنِ العَبّاسِ بنِ مَعرُوفٍ، عَنْ عَليِّ بنِ مَهزِيارَ، عَنْ حَمّادِ بنِ عِيسىٰ، عَنْ يَحيَى بنِ عَمرٍو، عَنْ إسحاقَ بنِ عَمّارٍ قالَ: قُلتُ لِأَبي عَبدِاللهِ عليه السلام: إنّي قَد وَطَّنتُ نَفسي عَلىٰ لُزُومِ الحَجِّ كُلَّ عامٍ بِنَفسي أَوْ بِرَجُلٍ مِنْ أَهلِ بَيتي بِمالي. فَقالَ: وَ قَدْ عَزَمتَ عَلىٰ ذٰلِكَ؟ قُلتُ: نَعَمْ. قالَ: فَإنْ فَعَلتَ فَأَيقِنْ بِكَثرَةِ المالِ و أَبشِرْ بِكَثرَةِ المالِ.

٥ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني سَعدُ بنُ عَبدِاللهِ، عَنْ أَحمَدَ بنِ أَبي عَبدِاللهِ البَرقِيِّ، عَنْ أَبيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بنِ أَبي عُمَيرٍ، عَنْ جَميلٍ، عَنْ أَبي عَبدِاللهِ الصّادِقِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إنَّ الحاجَّ إذا أَخَذَ في جِهازِهِ لَمْ يَرفَعْ شَيئاً وَ لَمْ يَضَعْهُ إلّا كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشرَ حَسَناتٍ وَ مَحا عَنهُ عَشرَ سَيِّئاتٍ وَ رَفَعَ لَهُ عَشرَ دَرَجاتٍ. فَإذا رَكِبَ بَعيرَهُ لَمْ يَرفَعْ خُفّاً وَ لَمْ يَضَعْهُ إلّا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِثلَ ذٰلِكَ. وَ إذا طافَ بِالبَيتِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ إذا سَعىٰ بَينَ الصَّفا وَ المَروَةِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. وَ إذا وَقَفَ بِالعَرَفاتِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ إذا وَقَفَ بِالمَشعَرِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. وَ إذا رَمَى الجِمارَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. فَعَدَّ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم كَذا وَ كَذا مَوطِناً كُلُّها تُخرِجُهُ مِنْ ذُنُوبِهِ. ثُمَّ قالَ: فَأَنّىٰ لَكَ أَنْ تَبلُغَ ما بَلَغَ الحاجُّ.

٦ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بنُ مُوسَى بنِ المُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قالَ: حَدَّثَني عَليُّ بنُ الحُسَينِ السَّعدآبادِيُّ، عَنْ أَحمَدَ بنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابنِ أَبي عُمَيرٍ، عَنْ حَمّادِ بنِ عُثمانَ، عَنْ عُمَرَ بنِ يَزيدَ قالَ: سَمِعتُ أَبا عَبدِاللهِ عليه السلام يَقولُ: الحاجُّ إذا دَخَلَ مَكَّةَ وَكَّلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ مَلَكَينِ يَحفَظانِ عَلَيهِ طَوافَهُ وَ صَلاتَهُ وَ سَعيَهُ. فَإذا وَقَفَ بِعَرَفَةَ ضَرَبا عَلىٰ مَنكِبِهِ الأَيمَنِ ثُمَّ قالا: أَمّا ما مَضىٰ فَقَدْ كُفيتَهُ فَانظُرْ كَيفَ تَكُونُ فيما تَستَقبِلُ.

عمرہ بجالاؤ۔ تاکہ تمھارے جسم صحیح وسالم رہیں۔ رزق میں وسعت ہو۔ تمھارے ایمان کی اصلاح ہواور حج سے لوگوں اوراپنے گھر والوں کے اخراجات حاصل کرو۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں ہر سال حج پر جاؤں یا اپنے خاندان میں سے کسی کو حج پر بھیجوں حضرت نے فرمایا۔ کیاتم نے یہ پکاارادہ کررکھاہے۔ میں نے کہاجی ہاں۔ فرمایااگرتم ایسا کروگے توتمھیں یقین ہوناچاہیے کہ تمھیں کثیر مال ملے گا۔ (بہرحال) تجھے مال کثیر کی بشارت ہو۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؑ واجدادؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

بے شک جب حاجی لوازم سفر مہیا کرنے کاارادہ کرتا ہے اور ابھی اس نے کوئی چیز بھی خریدنہیں کی ہوتی، اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ جب وہ شتر (سواری) پرسوار ہونے کا ارادہ کرے گا۔ ابھی قدم نہیں اٹھائے گا اور سوار نہیں ہوگا اسے مندرجہ بالا اجروثواب کی مثل ثواب عطا ہوگا۔ جب خانہ خدا کا طواف کریگا تو اسکے گناہ ختم ہوجائیں۔ گے جب صفااور مروا کے درمیان سعی کرے گا تو اپنے گناہوں سے پاک ہوجائے گا۔ جب عرفات میں وقوف کریگا اسکے گناہ محو ہوجائیں گے۔ جب جمرات پر رمی کریگا تو سب گناہ مٹ جائیں گے۔ اسی طرح حضرت رسول خدا نے باقی تمام اعمال حج بیان کیئے کہ یہ سب اعمال اسکے گناہ ختم کردیں گے پھر فرمایا تم حاجی کی قدرومنزلت تک کہاں پہنچ سکتے ہو؟۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کوفرماتے ہوئے سنا۔

جب حاجی مکہ میں داخل ہوتا ہے تو خدا دو فرشتوں کو اسکے طواف، نماز اور سعی کے وقت محافظ قرار دیتا ہے۔ جب وہ عرفہ میں توقف کریگا تو اسکے دائیں کندھے پر ہاتھ مار کر کہا جائے گا تمھارے گذشتہ گناہ ختم ہوگئے ہیں۔ اب دیکھو آئندہ کس طرح (زندگی) کروگے؟

٧ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَرَكْتَ الْجِهَادَ وَ خُشُونَتَهُ وَ لَزِمْتَ الْحَجَّ وَلِينَتَهُ. قَالَ: وَكَانَ مُتَّكِئاً فَجَلَسَ وَ قَالَ: وَيْحَكَ! مَا بَلَغَكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وآله فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ؟ إِنَّهُ لَمَّا هَمَّتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغِيبَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وآله: يَا بِلالُ! قُلْ لِلنَّاسِ: فَلْيَنْصِتُوا فَلَمَّا أَنْصَتُوا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ رَبَّكُمْ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَغَفَرَ لِمُحْسِنِكُمْ وَ شَفَّعَ مُحْسِنَكُمْ فِي مُسِيئِكُمْ فَأَفِيضُوا مَغْفُوراً لَكُمْ وَ ضَمِنَ لِأَهْلِ التَّبِعَاتِ مِنْ عِنْدِهِ الرِّضَا.

٨ـ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَىٰ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّهِ عليه السلام لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وآله تَلَقَّاهُ أَعْرَابِيٌّ فِي الْأَبْطَحِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّهِ! إِنِّي خَرَجْتُ أُرِيدُ الْحَجَّ فَعَاقَنِي عَائِقٌ وَ أَنَا رَجُلٌ مَيِّلٌ كَثِيرُ الْمَالِ فَمُرْنِي أَصْنَعُ فِي مَالِي مَا أَبْلُغُ مَا بَلَغَ الْحَاجُّ. قَالَ: فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وآله إِلَىٰ أَبِي قُبَيْسٍ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ أَبَاقُبَيْسٍ لَكَ زِنَتَهُ ذَهَبَةٌ حَمْرَاءُ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّهِ مَا بَلَغْتَ مَا بَلَغَ الْحَاجُّ.

٩ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِاللّهِ عليه السلام: الْحَاجُّ يَصْدُرُونَ عَلَىٰ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ يُعْتَقُ مِنَ النَّارِ وَ صِنْفٌ يَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَهَيْئَةِ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَ صِنْفٌ يُحْفَظُ فِي أَهْلِهِ وَ مَالِهِ. فَذَاكَ أَدْنَىٰ مَا يَرْجِعُ بِهِ الْحَاجُّ.

١٠ـ أَبِي رَحِمَهُ اللّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللّهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللّهِ عليه السلام يَقُولُ: الْحَجُّ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ حَتَّىٰ عَدَّ سَبْعِينَ رَقَبَةً وَ الطَّوَافُ وَ رَكْعَتَانِ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ.

١١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِلّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ حَوْلَ الْكَعْبَةِ مِائَةً وَ عِشْرِينَ رَحْمَةً. مِنْهَا سِتُّونَ لِلطَّائِفِينَ وَ أَرْبَعُونَ لِلْمُصَلِّينَ وَ عِشْرُونَ لِلنَّاظِرِينَ.

(۷) ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہا کہ جہاد مشکل تھا، اس لئے آپ نے نہیں کیا اور حج آسان عمل ہے اس لئے بجالا رہے۔ ہیں حضرت ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تجھ پر افسوس ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان تیرے کانوں تک نہیں پہنچا!!؟ بیشک حضرت نے غروب آفتاب کے وقت جناب بلال سے فرمایا تھا لوگوں سے کہو، خاموش ہو جائیں۔ جب لوگ خاموش ہو گئے تو حضرت نے فرمایا آج کے دن کو خداوند متعال نے تمھارے لئے بابرکت بنایا ہے، اس نے تمھارے نیک لوگوں کو معاف کر دیا ہے تمھارے نیک لوگوں کی، بدکاروں کے حق میں شفاعت قبول ہوگی۔ چلے جاؤ، تم بخش دیئے گئے ہو اور تم نے اپنے بدکاروں کیلئے اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کر لی ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب حضرت رسول خداؐ نے عرفات کی طرف کوچ کیا تو ایک اعرابی نے بیابان میں آپکی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حج کی ادائیگی کیلئے آیا ہوں لیکن کوئی مشکل پیش آگئی ہے جسکی وجہ سے حج نہیں کر سکتا میں مالدار ہوں مجھے حکم فرمائیں میں کوئی ایسا کام کروں جس کی وجہ سے مجھے حج کا ثواب مل جائے حضرت نے ابوقبیس پہاڑ کی طرف دیکھکر فرمایا اگر تمھارے پاس ابوقبیس پہاڑ کے برابر سرخ سونا ہوا اور اسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا تو تب بھی حج کے برابر ثواب حاصل نہ کر سکتا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے واپس آنے والے تین طرح کے ہیں۔ بعض آتش جہنم سے نجات حاصل کر لیتے ہیں، بعض اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہو جاتے ہیں جس طرح ماں کے جننے والے دن پاک تھے اور بعض لوگ اپنے خاندان اور مال کی حفاظت کر لیتے ہیں۔ یہ حاجی کو حاصل ہونے والے کمترین فوائد ہیں۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا حج بجالانا، دس غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے اسی طرح آپ گنتے رہے کہ اعمال حج کو ستر غلام آزاد کرنے سے برتر قرار دیا اور فرمایا طواف اور اسکی دو رکعت نماز ایک غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مکہ کے اردگرد ایک سو بیس رحمتیں قرار دی ہیں اِن میں ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں اور چالیس نماز گزاروں کیلے ہیں جبکہ بیس رحمتیں دیکھنے والوں کیلئے ہیں

١٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ أَبِى بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ عليه السلام قٰالَ: دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقٰالَ لَهُ: أَقَدِمْتَ حٰاجّاً؟ قٰالَ لَهُ: نَعَمْ. قٰالَ: تَدْرِى مٰا لِلْحٰاجِّ مِنَ الثَّوٰابِ؟ قُلْتُ: لٰا أَدْرِى جُعِلْتُ فِدٰاكَ! قٰالَ مَنْ قَدِمَ حٰاجّاً حَتّٰى إِذٰا دَخَلَ مَكَّةَ مُتَوٰاضِعاً فَإِذٰا دَخَلَ الْمَسْجِدَالْحَرٰامَ قَصَّرَ خُطٰاهُ مَخٰافَةَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَطٰافَ بِالْبَيْتِ طَوٰافاً وَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَ حَطَّ عَنْهُ سَبْعِينَ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَ شَفَّعَهُ فِى سَبْعِينَ أَلْفَ حٰاجَةٍ وَ حَسَبَ لَهُ عِتْقَ سَبْعِينَ رَقَبَةً قِيمَةُ كُلِّ رَقَبَةٍ عَشْرَةُ آلٰافِ دِرْهَمٍ.

١٣ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَهْلُ بْنُ زِيٰادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ سَعْدٰانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ قٰالَ: قٰالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: يٰا إِسْحٰاقُ! مَنْ طٰافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ طَوٰافاً وٰاحِداً كَتَبَ اللهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَ مَحٰا عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَ رَفَعَ لَهُ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَ غَرَسَ لَهُ أَلْفَ شَجَرَةٍ فِى الْجَنَّةِ وَكَتَبَ لَهُ ثَوٰابَ عِتْقِ أَلْفِ نَسَمَةٍ، حَتّٰى إِذٰا صٰارَ إِلَى الْمُلْتَزَمِ فَتَحَ اللهُ لَهُ ثَمٰانِيَةَ أَبْوٰابِ الْجَنَّةِ فَقٰالَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّهٰا شِئْتَ. قٰالَ: فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ! هٰذٰا كُلُّهُ لِمَنْ طٰافَ؟ قٰالَ: نَعَمْ أَفَلٰا أُخْبِرُكَ بِمٰا هُوَ أَفْضَلُ مِنْ هٰذٰا؟ قُلْتُ: بَلىٰ. قٰالَ: مَنْ قَضىٰ لِأَخِيهِ الْمُؤْمِنِ حٰاجَةً كَتَبَ اللهُ لَهُ طَوٰافاً وَطَوٰافاً وَ طَوٰافاً حَتّٰى بَلَغَ عَشْراً.

١٤ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ عِمْرٰانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِى حَمْزَةَ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليهما السلام قٰالَ: الْحَجُّ جِهٰادُ الضُّعَفٰاءِ وَ هُمْ شِيعَتُنٰا.

١٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حٰازِمٍ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام: مٰا يَصْنَعُ اللهُ بِالْحٰاجِّ؟ قٰالَ: مَغْفُورٌ وَاللهِ لَهُمْ لٰا أَسْتَثْنِى فِيهِ.

١٦ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَنْدَلٍ الْخٰادِمِ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: الْحَجُّ حَجّٰانِ: حَجٌّ لِلّٰهِ وَ حَجٌّ لِلنّٰاسِ. فَمَنْ حَجَّ لِلّٰهِ كٰانَ ثَوٰابُهُ عَلَى اللهِ الْجَنَّةَ وَ مَنْ حَجَّ لِلنّٰاسِ كٰانَ ثَوٰابُهُ عَلَى النّٰاسِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

(۱۲) ایک شخص حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کیلئے حاضر ہوا تو حضرت نے پوچھا حج سے آرہے ہو؟ عرض کی جی ہاں فرمایا! جانتے ہو حاجی کا کتنا ثواب ہے؟ عرض کی، میں آپ پر فدا ہو جاؤں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا ہر شخص حج کیلئے انکساری کیساتھ مکہ میں داخل ہو جب مسجد الحرام میں جائے تو خوف خدا سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور خانہ کعبہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے لئے ستر ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر ہزار گناہ مٹائے گا ستر ہزار درجات بلند کریگا، ستر ہزار حاجتیں پوری کرے گا اور دس ہزار درہم قیمت والے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے اسحاق! جو خانہ کعبہ کا ایک طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھتا ہے ایک ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور ایک ہزار درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں اسکے لئے ایک ہزار درخت لگائے گا اور اسے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا یہاں تک کہ جب وہ اپنا سینۂ کعبہ کی دیوار کیساتھ چسپاں کرے گا تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا اور اس سے کہا جائے گا جس سے بھی چاہتے ہو بہشت میں چلے جاؤ۔ راوی کہتا ہے میں آپ پر قربان جاؤں کیا یہ سب اجر وثواب طواف کرنے والے کا ہے؟ فرمایا جی ہاں کیا چاہتے ہو اس سے بڑھکر ثواب بتاؤں؟ عرض کی جی ہاں فرمایا جو شخص کسی مؤمن کی ایک حاجت پوری کرے گا تو اللہ اسے طواف، طواف (دس مرتبہ کہا) کا اجر وثواب عطا کرے گا۔

(۱۴) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں حج ہمارے کمزور اور نادار شیعوں کا جہاد ہے۔

(۱۵) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ خدا ہم حاجیوں کیساتھ کیا سلوک کرے گا؟ فرمایا خدا کی قسم کسی استثناء کے بغیر سب حاجیوں کو معاف کر دے گا۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حج دو قسم کا ہے اللہ کیلئے حج، لوگوں کیلئے حج۔ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے گا تو اسکا ثواب بھی اللہ پر ہے اور وہ اسے روز قیامت جنت عطا کرے گا اور جو لوگوں کیلئے حج کرے گا اسکا اجر لوگوں کی گردن پر ہے۔

۱۷ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ وَضّٰاحٍ، عَنْ سَيْفٍ التَّمّٰارِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ يُرِيدُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ لاٰ يُرِيدُ بِهِ رِيٰاءً وَلاٰ سُمْعَةً غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ الْبَتَّةَ.

ثَوٰابُ مَنْ لَقِىَ حٰاجّاً فَصٰافَحَهُ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيٰادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ لَقِىَ حٰاجّاً فَصٰافَحَهُ كٰانَ كَمَنِ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

بٰابٌ نٰادِرٌ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ الْبَرْقِىِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ الصّٰادِقِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما السلام لِابْنِهِ مُحَمَّدٍ عليه السلام حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفٰاةُ: إِنَّنِى قَدْ حَجَجْتُ عَلىٰ نٰاقَتِى هٰذِهِ عِشْرِينَ حِجَّةً فَلَمْ أَقْرَعْهٰا بِسَوْطٍ قَرْعَةً. فَإِذٰا نَفَقَتْ فَادْفِنْهٰا لاٰ تَأْكُلْ لَحْمَهَا السِّبٰاعُ. فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله قٰالَ: مٰا مِنْ بَعِيرٍ يُوقَفُ عَلَيْهِ مَوْقِفَ عَرَفَةَ سَبْعَ حِجَجٍ إِلاّٰ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِنْ نِعَمِ الْجَنَّةِ وَبٰارَكَ فِى نَسْلِهِ. فَلَمّٰا نَفَقَتْ حَفَرَ لَهٰا أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام وَدَفَنَهٰا.

ثَوٰابُ الصّٰائِمِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ النُّعْمٰانَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ: قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله: الصّٰائِمُ فِى عِبٰادَةِ اللّٰهِ وَإِنْ كٰانَ نٰائِماً عَلىٰ فِرٰاشِهِ مٰا لَمْ يَغْتَبْ مُسْلِماً.

۲ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِى الْعَبّٰاسُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنِ النَّوْفَلِىِّ، عَنِ الْيَعْقُوبِىِّ مُوسَى بْنِ عِيسىٰ،

(۱۷) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا جو فقط اللہ کی خاطر حج بجالائے اس کے عمل میں دکھاوا نہ ہو تو یقیناً خدا اسے معاف کردے گا۔

حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حاجی کا دیدار کرے اور اس سے مصافحہ کرے تو گویا اس نے حجر الاسود کو لمس کیا (بوسہ دیا) ہے۔

حج کے متعلق ایک اور حدیث

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین نے اپنی وفات کے وقت اپنے فرزند حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرمایا۔ میں نے اس ناقہ (اونٹنی) پر بیس حج ادا کئے ہیں۔ اور اسے کبھی تازیانہ تک نہیں مارا۔ جب یہ مرے تو اسے زمین میں دفن کردینا تاکہ درندے اسکا گوشت نہ کھائیں کیونکہ میں نے حضرت رسول خداؐ سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی اونٹ ایسا نہیں ہے جو سات حجوں میں مقام عرفہ پر توقف نہ کرے مگر خدا ان اونٹوں کو بہشتی اور اسکی نسل کو مبارک قرار دیتا ہے۔ جب یہ اونٹنی مری تو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے گڑھا کھود کر اسے دفن کردیا۔

روزے رکھنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ روزہ دار اللہ کی عبادت میں رہتا ہے، خواہ بستر پر ہی کیوں نہ سویا رہے البتہ اسوقت تک عبادت میں ہوتا ہے جبتک کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا روزہ دار کی نیند عبادت اور سانس تسبیح ہے۔

عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَ نَفَسُهُ تَسْبِيحٌ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَمَّالٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَ صَمْتُهُ تَسْبِيحٌ وَ عَمَلُهُ مُتَقَبَّلٌ وَ دُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ.

٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنِ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: خَلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَفْضَلُ عِنْدَاللهِ مِنْ رَائِحَةِ الْمِسْكِ.

٥ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوعَبْدِاللهِ الرَّازِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: قَالَ أَبُوالْحَسَنِ الْأَوَّلُ عليه السلام: قِيلُوا. فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُ الصَّائِمَ وَ يَسْقِيهِ فِي مَنَامِهِ.

ثَوَابُ الصَّائِمِ يُشْتَمُ فَيَقُولُ «إِنِّي صَائِمٌ، سَلَامٌ عَلَيْكَ»

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ بَنَانِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْبِحُ صَائِماً فَيُشْتَمُ فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ سَلَامٌ عَلَيْكَ إِلَّا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ: اسْتَجَارَ عَبْدِي بِالصَّوْمِ مِنْ عَبْدِي. أَجِيرُوهُ مِنْ نَارِي وَ أَدْخِلُوهُ جَنَّتِي.

ثَوَابُ مَنْ صَامَ يَوْماً فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ الْمُنَبِّهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ صَامَ يَوْماً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ كَعِدْلِ سَنَةٍ يَصُومُهَا.

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، روزہ دار کی نیند عبادت، خاموشی تسبیح، عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں روزہ دار کے منہ سے آنے والی بد بو خدا کے نزدیک مشک سے افضل ہے۔

(۵) حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ظہر کے وقت قیلولہ کرو (سو جاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نیند میں روزہ دار کو کھلاتا پلاتا ہے۔

روزے کی حالت میں ناسزا سننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انسان روزے کی حالت میں ناسزا سنکر یہ کہے کہ میں روزے سے ہوں، تجھ پر سلام ہو تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے میرے عبد نے اس بندے کے شر سے روزے کے ساتھ پناہ اور مدد مانگی ہے تم اسے جہنم سے پناہ دیکر جنت میں داخل کرنا۔

راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا وہ ایک سال تک روزے رکھنے والے شخص کی مانند ہے۔

ثَوابُ مَنْ صامَ يَوْماً فِی الْحَرِّ فَأَصابَهُ ظَمَأٌ

۱- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَسّانَ الرّازِیُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِیادٍ، عَنْ بَکْرِ بْنِ صالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ ظَبْیانَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام: مَنْ صامَ یَوْماً فِی الْحَرِّ فَأَصابَهُ ظَمَأٌ وَکَّلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ أَلْفَ مَلَکٍ یَمْسَحُونَ وَجْهَهُ وَ یُبَشِّرُونَهُ حَتّیٰ إِذا أَفْطَرَ قالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: ما أَطْیَبَ رِیحَکَ وَ رَوْحَکَ! مَلائِکَتِی! اشْهَدُوا أَنِّی قَدْ غَفَرْتُ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ صامَ یَوْماً تَطَوُّعاً

۱- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ قالَ: حَدَّثَنِی الْعَبّاسُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ عَلِیٍّ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ صامَ یَوْماً تَطَوُّعاً أَدْخَلَهُ اللّٰهُ تَعالَی الْجَنَّةَ.

ثَوابُ مَنْ خُتِمَ لَهُ بِصِیامِ یَوْمٍ

۱- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَزّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: مَنْ خُتِمَ لَهُ بِصِیامِ یَوْمٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوابُ مَنْ تَطَیَّبَ بِطِیبٍ أَوَّلَ النَّهارِ وَهُوَ صائِمٌ

۱- أَبِی وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قالا: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ وَ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ جَمِیعاً، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ یَحْیَی بْنِ عِمْرانَ، عَنِ السَّیّارِیِّ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَعْقُوبَ، عَنِ الصّادِقِ علیه السلام قالَ: مَنْ تَطَیَّبَ بِطِیبٍ أَوَّلَ النَّهارِ وَ هُوَ صائِمٌ لَمْ یَفْقِدْهُ عَقْلُهُ.

گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ایک دن گرمیوں میں روزہ رکھے اور بہت زیاد تشنگی محسوس کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو یہ ذمہ داری سونپتا ہے کہ جاؤ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرو اور اسے خوشخبری سناؤ جب وہ روزہ افطار کرنے لگتا ہے تو اللہ فرماتا ہے تیری روح اور خوشبو کتنی عمدہ ہے اے ملائکہ گواہ رہنا، میں نے اسے معاف کر دیا ہے۔

ایک دن کے مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو شخص ایک دن مستحبی روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔

آخری عمر میں ایک مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جس کی زندگی کا آخری عمل ایک دن کا روزہ ہو تو وہ (سیدھا) جنت میں جائے گا۔

دن کے ابتدائی حصّے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص دن کے ابتدائی حصّے میں روزے کی حالت میں عطر لگائے گا تو اسکی عقل زائل نہ ہوگی۔

ثَوابُ الصّائِمِ يَحْضُرُ قَوْماً يأكُلُونَ

۱ـ أبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إبْراهِیمَ، عَنْ أبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: ما مِنْ صائِمٍ يَحْضُرُ قَوْماً يَطْعَمُونَ إلّا سَبَّحَتْ أعْضاؤُهُ وَكانَتْ صَلاةُ الْمَلائِكَةِ عَلَيْهِ وَكانَتْ صَلاتُهُمُ اسْتِغْفاراً.

ثَوابُ صَوْمِ رَجَبٍ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبی‌نَصْرٍ الْبَزَنْطِیِّ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ كَثِیرٍ النَّوّاءِ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إنَّ نُوحاً رَكِبَ السَّفِینَةَ أَوَّلَ یَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ فَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ یَصُومُوا ذٰلِكَ الْیَوْمَ وَقالَ: مَنْ صامَ ذٰلِكَ الْیَوْمَ تَباعَدَتْ عَنْهُ النّارُ مَسِیرَةَ سَنَةٍ. وَمَنْ صامَ سَبْعَةَ أَیّامٍ أُغْلِقَتْ عَنْهُ أَبْوابُ النِّیرانِ السَّبْعَةُ. وَمَنْ صامَ ثَمانِیَةَ أَیّامٍ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوابُ الْجَنَّةِ الثَّمانِیَةُ. وَمَنْ صامَ خَمْسَةَ عَشَرَ یَوْماً أُعْطِیَ مَسْأَلَتَهُ. وَمَنْ زادَ زادَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۲ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ عَبْدِالْعَزِیزِ الْمُهْتَدِیُّ، عَنْ سَیْفِ بْنِ الْمُبارَكِ بْنِ زَیْدٍ مَوْلیٰ أَبِی‌الْحَسَنِ مُوسیٰ عليه السلام، عَنْ أَبِیهِ الْمُبارَكِ، عَنْ أَبِی‌الْحَسَنِ عليه السلام قالَ: رَجَبٌ نَهْرٌ فِی الْجَنَّةِ أَشَدُّ بَیاضاً مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلیٰ مِنَ الْعَسَلِ. مَنْ صامَ یَوْماً مِنْ رَجَبٍ سَقاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ النَّهْرِ.

۳ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ أَبُوالْحَسَنِ عليه السلام: رَجَبٌ شَهْرٌ عَظِیمٌ یُضاعِفُ اللهُ فِیهِ الْحَسَناتِ وَیَمْحُو فِیهِ السَّیِّئاتِ. مَنْ صامَ یَوْماً مِنْ رَجَبٍ تَباعَدَتْ عَنْهُ النّارُ مَسِیرَةَ مِائَةِ سَنَةٍ. وَمَنْ صامَ ثَلاثَةَ أَیّامٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

۴ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحاقَ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الرّازِیُّ قالَ: حَدَّثَنا أَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُفْتِیُّ قالَ: حَدَّثَنا الْحَسَنُ بْنُ

کھانے والوں میں روزہ دار کی موجودگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو روزہ دار کھانا کھانے والوں کے درمیان موجود ہو تو اسکے اعضاء تسبیح پڑھتے ہیں، اور ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور ان کا درود و سلام مغفرت ہے۔

رجب کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت نوح جب پہلی رجب کو کشتی میں سوار ہوئے تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آج روزہ رکھیں اور فرمایا جو شخص آج کے دن روزہ رکھے گا جہنم ایک سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی جو شخص سات دن تک روزہ رکھے گا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے اور جو آٹھ دن روزے رکھے گا اس پر جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص پندرہ روزے رکھے گا اسے اسکے مسائل کا حل عطا کیا جائے گا جو اس سے زیادہ روزے رکھے گا اللہ اسے زیادہ اجر و ثواب عطا کرے گا

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں رجب جنت کی نہر ہے جو دودھ سے سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے، جو شخص ماہ رجب کا ایک روزہ رکھے گا اللہ اسے اسی نہر سے سیراب کرے گا۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں رجب عظیم مہینہ ہے اللہ اس میں نیکیاں دوگنی کر دیتا ہے اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھے گا تو جہنم ایک سو سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی اور جو تین دن روزے رکھے گا اس پر جنت واجب ہو گی۔

(۴) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جان لو ماہ رجب اللہ کا ﴿اَصم﴾ ہے یہ عظیم مہینہ ہے اس مہینے کو ﴿اَصم﴾ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اللہ کے نزدیک تکریم اور فضائل کے لحاظ سے کوئی مہینہ اس جیسا نہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی اس کی تعظیم کی جاتی تھی۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی اس تعظیم اور فضیلت میں اضافہ کیا جان لو رجب اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے جان لو جو ایمان اور

مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوهَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَلَا إِنَّ رَجَباً شَهْرُ اللهِ الْأَصَمُّ وَ هُوَ شَهْرٌ عَظِيمٌ. وَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْأَصَمَّ لِأَنَّهُ لَا يُقَارِبُهُ شَهْرٌ مِنَ الشُّهُورِ حُرْمَةً وَ فَضْلاً عِنْدَاللهِ. وَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يُعَظِّمُونَهُ فِي جَاهِلِيَّتِهَا. فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ لَمْ يَزْدَدْ إِلَّا تَعْظِيماً وَ فَضْلاً. أَلَا إِنَّ رَجَباً شَهْرُ اللهِ وَ شَعْبَانُ شَهْرِي وَ رَمَضَانُ شَهْرُ أُمَّتِي. أَلَا فَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ يَوْماً إِيمَاناً وَ احْتِسَاباً اسْتَوْجَبَ رِضْوَانَ اللهِ الْأَكْبَرَ وَ أَطْفَأَ صَوْمُهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ غَضَبَ اللهِ وَ أَغْلَقَ عَنْهُ بَاباً مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ. وَلَوْ أَعْطَى مِلْءَ الْأَرْضِ ذَهَباً مَا كَانَ بِأَفْضَلَ مِنْ صَوْمِهِ وَ لَا يَسْتَكْمِلُ لَهُ أَجْرَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا دُونَ الْحَسَنَاتِ إِذَا أَخْلَصَهُ لِلّٰهِ. وَ لَهُ إِذَا أَمْسَى عَشْرُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ إِنْ دَعَا بِشَيْءٍ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا أَعْطَاهُ اللهُ وَ إِلَّا ادَّخَرَ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ أَفْضَلَ مَا دَعَا بِهِ دَاعٍ مِنْ أَوْلِيَائِهِ وَ أَحِبَّائِهِ وَ أَصْفِيَائِهِ. وَ مَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ يَوْمَيْنِ لَمْ يَصِفِ الْوَاصِفُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ مَا لَهُ عِنْدَاللهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَ كُتِبَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ عَشَرَةٍ مِنَ الصَّادِقِينَ فِي عُمْرِهِمْ بَالِغَةً أَعْمَارُهُمْ مَا بَلَغَتْ وَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مِثْلِ مَا يَشْفَعُونَ فِيهِ وَ يُحْشَرُ مَعَهُمْ فِي زُمْرَتِهِمْ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَ يَكُونُ مِنْ رُفَقَائِهِمْ. وَ مَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ جَعَلَ اللهُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّارِ خَنْدَقاً أَوْ حِجَاباً طُولُهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَاماً وَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عِنْدَ إِفْطَارِهِ لَقَدْ وَجَبَ حَقُّكَ عَلَيَّ وَ وَجَبَتْ لَكَ مَحَبَّتِي وَ وِلَايَتِي أُشْهِدُكُمْ يَا مَلَائِكَتِي أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ. وَ مَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ عُوفِيَ مِنَ الْبَلَايَا كُلِّهَا مِنَ الْجُنُونِ وَ الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ أُجِيرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِ أُولِي الْأَلْبَابِ التَّوَّابِينَ الْأَوَّابِينَ وَ أُعْطِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فِي أَوَائِلِ الْعَابِدِينَ. وَ مَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةَ أَيَّامٍ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ وَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ كُتِبَ لَهُ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ حَسَنَاتٌ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ يُقَالُ لَهُ:

اللہ سے جزا کی نیت سے ایک دن رجب کا روزہ رکھے گا اس نے اللہ کی بہت زیادہ رضا وخوشنودی حاصل کی ہے اور اسکا روزہ اس دن کے (اللہ کے) غضب کو ختم کر دیگا اس پر جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔ جو شخص پوری زمین کو سونے سے بھر کر (صدقہ کے طور پر) دے دے تو خلوص سے رکھا ہوا یہ روزہ اس سے بھی افضل ہوگا نیکیوں کے علاوہ دنیا کی کوئی چیز اسکے اجر وثواب کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ جونہی رات ہوگی اس کی دس دعائیں مستجاب ہونگیں اگر وہ دنیاوی زندگی کیلئے کوئی دعا مانگے گا تو اللہ اسے مستجاب کرے گا جو اس کے دوستوں، محبوں اور برگزیدہ لوگوں نے اس کیلئے دعا مانگی تھی تو اللہ اس کے لئے خیر کثیر ذخیرہ فرمائے گا جو شخص رجب میں دو روزے رکھے گا تو زمین و آسمان میں رہنے والی کوئی مخلوق بھی اللہ کے نزدیک آپکی عظمت کی توصیف نہیں کر سکتی اور اسے اِن صادق اور سچے لوگوں کا سا اجر وثواب ملے گا جنہوں نے پوری زندگی (خواہ کتنی ہی طولانی کیوں نہ ہو) جھوٹ نہ بولا ہو قیامت والے دن انہی کی طرح ہونگے اور اس دن جتنے لوگوں کی صادقین شفاعت کریں گے اتنے لوگوں کی یہ بھی شفاعت کرے گا اور انہی کیساتھ محشور ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو کر انکے دوست بن جائے گا۔ جو رجب کے تین روزے رکھے گا تو اللہ اسکے اور جہنم کے درمیان خندق یا پردہ حائل کر دے گا کہ جسکا طول ستر سالہ مسافت کے برابر ہوگا اور افطار کے وقت اللہ کہے گا مجھ پر تیرا حق واجب ہو گیا ہے اور میری محبت اور ولایت تجھ پر لازم ہوگئی ہے اے میرے فرشتو! میں تمھیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں میں نے اس کے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ جو شخص ماہ رجب میں چار دن روزہ رکھے گا اسے جنون، جزام، برص فتنۂ دجال اور عذاب قبر میں گرفتاری جیسی تمام بلاؤں سے چھٹکارا ملے گا اور اسے توبہ کر کے لوٹنے والے عقلاء کا اجر وثواب ملے گا اور اسے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دے کر عابدین کی پہلی صف میں کھڑا کیا جائے گا۔ جو شخص ماہ رجب میں پانچ دن روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسے راضی کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور قیامت والے دن جب اٹھے گا تو اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہوگا اس کے لئے ریت کے ذرّات کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور بغیر حساب جنت میں لیجایا جائے گا اور اسے کہا جائے گا تو جو چاہتا ہے خدا سے مانگ لے اور جو ماہ رجب

تَمَنَّ عَلىٰ رَبِّکَ ما شِئْتَ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةَ أَيّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَلِوَجْهِهِ نُورٌ يَتَلأْلَأُ أَشَدُّ بَياضاً مِنْ نُورِ الشَّمْسِ وَ أُعْطِيَ سِوىٰ ذٰلِکَ نُوراً يَسْتَضِيءُ بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَبُعِثَ مِنَ الْآمِنِينَ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّىٰ يَمُرَّ عَلَى الصِّراطِ بِغَيْرِ حِسابٍ وَ يُعافىٰ مِنْ عُقُوقِ الْوالِدَيْنِ وَ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةَ أَيّامٍ فَإِنَّ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ أَبْوابٍ يَغْلِقُ اللهُ عَنْهُ بِصَوْمِ كُلِّ يَوْمٍ باباً مِنْ أَبْوابِها وَ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النّارِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمانِيَةَ أَيّامٍ فَإِنَّ لِلْجَنَّةِ ثَمانِيَةَ أَبْوابٍ يَفْتَحُ اللهُ لَهُ بِصَوْمِ كُلِّ يَوْمٍ باباً مِنْ أَبْوابِها وَ قالَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوابِ الْجِنانِ شِئْتَ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ تِسْعَةَ أَيّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَ هُوَ يُنادِي لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ لا يَصْرِفُ وَجْهَهُ دُونَ الْجَنَّةِ وَ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَلِوَجْهِهِ نُورٌ يَتَلأْلَأُ لِأَهْلِ الْجَمْعِ حَتّىٰ يَقُولُوا هٰذا نَبِيٌّ مُصْطَفىٰ وَإِنَّ أَدْنىٰ ما يُعْطىٰ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسابٍ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ عَشَرَةَ أَيّامٍ جَعَلَ اللهُ جَناحَيْنِ أَخْضَرَيْنِ مَنْظُومَيْنِ بِالدُّرِّ وَ الْياقُوتِ يَطِيرُ بِهِما عَلَى الصِّراطِ كَالْبَرْقِ الْخاطِفِ إِلَى الْجِنانِ وَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّئاتِهِ حَسَناتٍ وَكُتِبَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ الْقَوّامِينَ لِلّٰهِ بِالْقِسْطِ وَكَأَنَّهُ عَبَدَاللهَ مِائَةَ عامٍ (وَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ أَلْفَ عامٍ) صابِراً قائِماً مُحْتَسِباً. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ أَحَدَ عَشَرَ يَوْماً لَمْ يُوافِ اللهَ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَبْدٌ أَفْضَلُ مِنْهُ إِلَّا مَنْ صامَ مِثْلَهُ أَوْ زادَ عَلَيْهِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ اثْنَيْ عَشَرَ يَوْماً كُسِيَ يَوْمَ الْقِيامَةِ حُلَّتَيْنِ خَضْراوَيْنِ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ وَ يُحْبَرُهُما وَلَوْ دُلِيَتْ حُلَّةٌ مِنْهُما إِلَى الدُّنْيا لَأَضاءَتْ ما بَيْنَ شَرْقِها وَ غَرْبِها وَ لَصارَتِ الدُّنْيا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ الْمِسْکِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلاثَةَ عَشَرَ يَوْماً وُضِعَتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مائِدَةٌ مِنْ ياقُوتٍ أَخْضَرَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ قَوائِمُها مِنْ دُرٍّ أَوْسَعَ مِنَ الدُّنْيا سَبْعِينَ مَرَّةً عَلَيْها صَحائِفُ الدُّرِّ وَ الْياقُوتِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعامِ لا يُشْبِهُ اللَّوْنُ اللَّوْنَ وَ لَا الرِّيحُ الرِّيحَ فَيَأْكُلُ مِنْها وَالنّاسُ فِي شِدَّةٍ شَدِيدَةٍ وَكَرْبٍ عَظِيمٍ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْماً أَعْطاهُ اللهُ مِنَ الثَّوابِ ما لا عَيْنٌ رَأَتْ وَ لا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَ لا خَطَرَ عَلىٰ قَلْبِ بَشَرٍ مِنْ قُصُورِ الْجِنانِ

میں چھ روزے رکھے گا تو جب قبر سے نکلے گا تو اسکا چہرہ سورج سے زیادہ سفید ہوگا اور اسے اس نور کے علاوہ بھی نور عطا کیا جائے گا جو قیامت والے دن تمام اہل محشر کو منور کرے گا اور اس دن اسے امان یافتہ لوگوں سے اٹھایا جائے گا اور یہ پل صراط سے بغیر حساب و کتاب گزر جائے گا اور اسکے والدین کی نافرمانی اور قطع رحم جیسے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ جو رجب میں سات دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جہنم کے ساتوں دروازوں کو اس کے ایک ایک روزے کے بدلے میں اس پر بند کردے گا اور اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے گا۔ جو رجب میں آٹھ روزے رکھے گا اللہ ہر ہر روزے کے بدلے جنت کے آٹھوں دروازے اس پر کھول دے گا اور کہے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے، جس سے چاہو (جنت میں) داخل ہو جاؤ۔ جو رجب میں نو روزے رکھے گا وہ لا الہ الا اللہ کی ندا کرتے ہوئے قبر سے نکلے گا جنت کی علاوہ اسے کوئی چیز دیکھائی نہ دے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اسکے چہرے کا نور اہل محشر کو درخشاں کرے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا (یعنی لوگوں کا خیال ہوگا) یہ برگزیدہ پیغمبر ہے اسوقت اسے عطا ہونے والی کمترین چیز بغیر حساب جنت میں داخل ہونا ہے۔ جو ماہ رجب میں دس روزے رکھے گا تو خدا اسے درخشان مروارید اور یاقوت سے مزّین دو سبز پر عطا کرے گا جس کے ذریعے یہ ہوا کی طرح پل صراط سے پرواز کرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور اسکا شمار مقرب خدا اور عادل لوگوں میں ہوگا۔ گویا اس نے سو سال تک اللہ سے اجر و ثواب چاہتے ہوئے نمازیں پڑھیں اور صبر کیا ہے۔ جو ماہ رجب میں گیارہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اللہ کی بارگاہ میں اس سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر جس نے اس کی طرح یا اس سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔ جو ماہ رجب میں بارہ روزے رکھے گا تو اسے قیامت والے دن سندس اور استبرق کے دو سبز لباس پہنائے جائیں گے۔ اگر ان لباسوں میں سے ایک کو دنیا میں لیجایا جائے تو یقینی طور پر مشرق سے مغرب تک نور افشانی کرے اور پوری دنیا مشک سے زیادہ خوشبودار ہو جائے۔ جو ماہ رجب میں تیرہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے عرش کے سائے کے نیچے غذا اور کھانے کا دسترخوان لگایا جائے گا جسکی وسعت اس دنیا کے ستر برابر ہے اس پر بڑے مروارید اور یاقوت کی سینیاں رکھی جائیں گیں ہر سینی میں ستر ہزار قسم

الَّتی بُنِیَتْ بِالدُّرِّ وَ الْیاقُوتِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةَ عَشَرَ یَوْماً وَقَفَ یَوْمَ الْقِیامَةِ مَوْقِفَ الْآمِنِینَ فَلا یَمُرُّ بِهِ مَلَکٌ وَ لا رَسُولٌ وَ لا نَبِیٌّ إِلاّ قالُوا طُوبیٰ لَکَ أَنْتَ آمِنٌ مُقَرَّبٌ مُشَرَّفٌ مَغْبُوطٌ مَحْبُورٌ ساکِنٌ لِلْجِنانِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةَ عَشَرَ یَوْماً کانَ فِی أَوائِلِ مَنْ یَرْکَبُ عَلیٰ ذَواتٍ مِنْ نُورٍ تَطِیرُ بِهِمْ فِی عَرْصَةِ الْجِنانِ إِلیٰ دارِالرَّحْمٰنِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةَ عَشَرَ یَوْماً وُضِعَ لَهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ عَلَی الصِّراطِ سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْباحٍ مِنْ نُورٍ حَتّیٰ یَمُرَّ عَلَی الصِّراطِ بِنُورِ تِلْکَ الْمَصابِیحِ إِلَی الْجِنانِ تُشَیِّعُهُ الْمَلائِکَةُ بِالرُّحْبِ وَ السَّلامِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمانِیَةَ عَشَرَ یَوْماً زاحَمَ إِبْراهِیمَ فِی قُبَّتِهِ فِی جَنَّةِ الْخُلْدِ عَلیٰ سُرُرِ الدُّرِّ وَ الْیاقُوتِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ تِسْعَةَ عَشَرَ یَوْماً بَنَی اللهُ لَهُ قَصْراً مِنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ بِحِذاءِ قَصْرِ آدَمَ وَ إِبْراهِیمَ علیهما السلام فِی جَنَّةِ عَدْنٍ فَیُسَلِّمُ عَلَیْهِما وَ یُسَلِّمانِ عَلَیْهِ تَکْرِمَةً لَهُ وَ إِیجاباً لِحَقِّهِ وَ کُتِبَ لَهُ بِکُلِّ یَوْمٍ یَصُومُ مِنْها کَصِیامِ أَلْفِ عامٍ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ عِشْرِینَ یَوْماً فَکَأَنَّما عَبَدَاللهَ عِشْرِینَ أَلْفَ عامٍ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ أَحَداً وَ عِشْرِینَ یَوْماً شُفِّعَ یَوْمَ الْقِیامَةِ فِی مِثْلِ رَبِیعَةَ وَ مُضَرٍ کُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْخَطایا وَ الذُّنُوبِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ اثْنَیْنِ وَ عِشْرِینَ یَوْماً نادیٰ مُنادٍ مِنَ السَّماءِ: أَبْشِرْ یا وَلِیَّ اللهِ مِنَ اللهِ بِالْکَرامَةِ الْعَظِیمَةِ وَ مُرافَقَةِ الَّذِینَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّینَ وَ الصِّدِّیقِینَ وَ الشُّهَداءِ وَالصّالِحِینَ وَ حَسُنَ أُولٰئِکَ رَفِیقاً. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلاثَةً وَ عِشْرِینَ یَوْماً نُودِیَ مِنَ السَّماءِ: طُوبیٰ لَکَ یا عَبْدَاللهِ! نَصَبْتَ قَلِیلاً وَ نَعِمْتَ طَوِیلاً طُوبیٰ لَکَ إِذا کُشِفَ الْغِطاءُ عَنْکَ وَ أَفْضَیْتَ إِلیٰ جَسِیمِ ثَوابِ رَبِّکَ الْکَرِیمِ وَ جاوَرْتَ الْخَلِیلَ فِی دارِ السَّلامِ. وَ مَنْ صامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةً وَ عِشْرِینَ یَوْماً فَإِذا نَزَلَ بِهِ مَلَکُ الْمَوْتِ تَراءیٰ لَهُ فِی صُورَةِ شابٍّ عَلَیْهِ حُلَّةٌ مِنْ دِیباجٍ أَخْضَرَ عَلیٰ فَرَسٍ مِنْ أَفْراسِ الْجِنانِ وَ بِیَدِهِ حَرِیرٌ أَخْضَرُ مُمَسَّکٌ بِالْمِسْکِ الْأَذْفَرِ بِیَدِهِ قَدَحٌ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٌ مِنْ شَرابِ الْجِنانِ فَسَقاهُ إِیّاهُ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ وَ یُهَوِّنُ بِهِ عَلَیْهِ سَکَراتِ الْمَوْتِ ثُمَّ یَأْخُذُ رُوحَهُ فِی تِلْکَ الْحَرِیرَةِ

کی غذا ہوگی جسکی خوشبو اور رنگ ایک دوسرے سے جدا جدا ہوگی وہ اس دسترخوان سے کھانا تناول کرے گا جبکہ دوسرے لوگ بڑی مشکل حالات میں گرفتار ہونگے جو شخص ماہ رجب میں چودہ روزے رکھے گا تو اللہ اسے ثواب کے طور پر بڑے مروارید اور یاقوت سے بنے ہوئے محل عطا کرے گا جسے نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ وہ انسانی ذہن میں آیا ہے۔ جو رجب میں پندرہ روزے رکھے گا تو وہ قیامت والے دن امان یافتہ لوگوں کی جگہ پر کھڑا ہوگا جس فرشتے، رسول اور پیغمبر کا وہاں سے گزر ہوگا وہ کہے گا تجھے مبارک ہو کہ تم امان یافتہ، مقرب، شریف، سعادتمند، خوش وخرم اور بہشتوں کے ساکن ہو۔ جو رجب میں سولہ دن روزے رکھے گا تو وہ نور کی سواریوں پر سوار ہونے والے پہلے لوگوں میں سے ہوگا جس میں یہ جنتوں سے دار رحمان تک پرواز کرے گا جو رجب میں سترہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے پل صراط پر ستر ہزار نور کے چراغ رکھے جائیں گے یہاں تک کہ وہ ان چراغوں کی روشنی میں پل صراط سے گزرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور فرشتے مرحبا اور سلام کے ورد کیساتھ اسکا استقبال کریں گے۔ جو رجب میں اٹھاراں روزے رکھے گا تو بہشت جاوید میں گنبد ابراہیم کے اندر دڑ اور یاقوت کے تختوں پر اس کیلئے جگہ تنگ ہو جائیگی جو رجب میں اُنیس روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ بہشت میں حضرت آدم اور حضرت ابراہیم کے محل کے مقابل تازہ مروارید سے اسکا محل بنائے گا یہ انہیں سلام کرے گا اور وہ بھی اسکی بزرگی اور حق کی ادائیگی کیلئے اسے سلام کریں گے اور اس کے ہر روزے کے بدلے میں ہزار سال کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو رجب میں بیس روزے رکھے گا تو گویا اس نے بیس ہزار سال اللہ کی عبادت کی ہے۔ جو رجب میں اکیس روزے رکھے گا تو قیامت کے دن اسے ربیعہ اور مضر قبیلوں کی تعداد کے برابر خطا کاروں اور گناہگاروں کی شفاعت نصیب ہوگی۔ جو رجب میں بائیس روزے رکھے گا تو آسمان سے منادی ندا دے گا اے اللہ کے دوست تجھے بشارت ہو تیری اللہ کے نزدیک بڑی تکریم ہے تو انبیاء، صدیق، شہداء اور صالحین جیسے لوگوں کا دوست ہے جن پر اللہ نے انعام واکرام کیا ہے اور یہ تمہارے بہترین رفقاء ہیں۔ جو رجب میں تئیس دن روزے رکھے گا تو آسمان سے ندا بلند ہوگی اے بندہ خدا تو خوش قسمت ہے تو نے زحمت کم اٹھائی ہے اور تجھے زیادہ نعمتوں سے نوازا گیا

فَتَفُوحُ مِنْهٰا رٰائِحَةٌ يَسْتَنْشِقُهٰا أَهْلُ سَبْعِ سَمٰاوٰاتٍ فَيَظَلُّ فِى قَبْرِهِ رَيّٰانَ وَ يُبْعَثُ مِنْ قَبْرِهِ رَيّٰانَ حَتّٰى يَرِدَ حَوْضَ النَّبِيِّ ﷺ. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً فَإِنَّهُ إِذٰا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ تَلَقّٰاهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ بِيَدِ كُلِّ مَلَكٍ مِنْهُمْ لِوٰاءٌ مِنْ دُرٍّ وَ يٰاقُوتٍ وَ مَعَهُمْ طَرٰائِفُ الْحُلِيِّ وَ الْحُلَلِ فَيَقُولُونَ: يٰا وَلِيَّ اللّٰهِ النَّجٰا إِلىٰ رَبِّكَ فَهُوَ مِنْ أَوَّلِ النّٰاسِ دُخُولاً فِى جَنّٰاتِ عَدْنٍ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِى ظِلِّ الْعَرْشِ مِائَةَ قَصْرٍ مِنْ دُرٍّ وَ يٰاقُوتٍ عَلىٰ رَأْسِ كُلِّ قَصْرٍ خَيْمَةٌ حَمْرٰاءُ مِنْ حَرِيرِ الْجِنٰانِ يَسْكُنُهٰا نٰاعِماً وَ النّٰاسُ فِى الْحِسٰابِ. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً أَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْقَبْرَ مَسِيرَةَ أَرْبَعَمِائَةِ عٰامٍ وَ مَلأَ جَمِيعَ ذٰلِكَ مِسْكاً وَ عَنْبَراً. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمٰانِيَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النّٰارِ تِسْعَةَ خَنٰادِقَ كُلُّ خَنْدَقٍ مٰا بَيْنَ السَّمٰاءِ وَ الْأَرْضِ مَسِيرَةُ خَمْسَمِائَةِ عٰامٍ. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ تِسْعَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَلَوْ كٰانَ عَشّٰاراً وَلَوْ كٰانَتِ امْرَأَةً فَجَرَتْ سَبْعِينَ مَرَّةً بَعْدَ مٰا أَرٰادَتْ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْخَلاٰصَ مِنْ جَهَنَّمَ لَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٰا. وَ مَنْ صٰامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلاٰثِينَ يَوْماً نٰادىٰ مُنٰادٍ مِنَ السَّمٰاءِ: يٰا عَبْدَاللّٰهِ! أَمّٰا مٰا مَضىٰ فَقَدْ غُفِرَ لَكَ فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فِيمٰا بَقِىَ وَ أَعْطٰاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِى الْجِنٰانِ كُلِّهٰا فِى كُلِّ جَنَّةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ مَدِينَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِى كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ قَصْرٍ فِى كُلِّ قَصْرٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ بَيْتٍ فِى كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مٰائِدَةٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلىٰ كُلِّ مٰائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ قَصْعَةٍ فِى كُلِّ قَصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ لَوْنٍ مِنَ الطَّعٰامِ وَ الشَّرٰابِ لِكُلِّ طَعٰامٍ وَ شَرٰابٍ مِنْ ذٰلِكَ لَوْنٌ عَلىٰ حِدَةٍ وَ فِى كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ سَرِيرٍ مِنْ ذَهَبٍ طُولُ كُلِّ سَرِيرٍ أَلْفٰا ذِرٰاعٍ فِى أَلْفَىْ ذِرٰاعٍ عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ جٰارِيَةٌ مِنَ الْحُورِ عَلَيْهٰا ثَلاٰثُمِائَةِ أَلْفِ ذُؤٰابَةٍ مِنْ نُورٍ تَحْمِلُ كُلَّ ذُؤٰابَةٍ مِنْهٰا أَلْفُ أَلْفِ وَصِيفَةٍ تُغَلِّفُهٰا بِالْمِسْكِ وَ الْعَنْبَرِ إِلىٰ أَنْ يُوٰافِيهٰا صٰائِمُ رَجَبٍ. هٰذٰا لِمَنْ صٰامَ شَهْرَ رَجَبٍ كُلَّهُ.

ہے۔ تجھے مبارک ہو تجھ سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے، تیرے کریم پروردگار کی طرف سے تجھے بہت بڑا ثواب نصیب ہوا ہے تو دارالسلام میں حضرت خلیل کا ہمسایہ ہے۔ جو ماہ رجب میں چوبیس روزے رکھے گا تو موت کا فرشتہ ایک نوجوان کی شکل میں اس کے پاس آئے گا جو عمدہ دیباج کا سبز لباس پہن کر جنت کے سبز گھوڑے پر سوار ہوگا اسکے ہاتھ مشک سے خوشبوتر سبز ریشم اور بہشتی شراب سے لبریز سنہری جام ہوگا جو جان کنی کے وقت اسے پلائے گا اور اس پر موت کی سختیوں کو آسان کرے گا پھر اسکی روح کو سبز ریشم میں رکھے گا تو اس سے اتنی عمدہ خوشبو اٹھے گی کہ ساتوں آسمانوں کے ساکنین اس سے معطر ہونگے وہ حوض پیامبر اسلام پر پہنچنے تک قبر میں بھی سیراب ہوگا اور اٹھتے وقت بھی سیراب ہوگا۔ جو شخص رجب میں پچیس روزے رکھے تو جب قبر سے اٹھے گا تو اسے ستر ہزار فرشتے تلقین کریں گے کہ جن کے ہاتھوں میں در اور یاقوت کی چھتریاں ہونگیں، ان کے پاس زیورات اور عمدہ لباس ہونگے وہ کہیں گے اے محبوب خدا جلدی سے پروردگار کی طرف چلو تو وہ ان مقرب لوگوں (جن کیساتھ اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں) کیساتھ سب سے پہلے بہشت میں جائے گا (یقیناً) یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جو شخص رجب میں چھبیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عرش کے سائے میں در اور یاقوت کے سو محل بنائے گا ہر محل کے سامنے بہشتی حریر کا سرخ خیمہ ہوگا جب لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہونگے یہ سکون و آرام سے یہاں رہ رہا ہوگا۔ جو شخص رجب کے ستائیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ چار سو سالہ مسافت کے برابر اسکی قبر کو وسعت دے گا اور یہ سب کی سب مسافت عنبر اور مشک سے معطر ہوگی۔ جو رجب میں اٹھائیس روزے رکھے گا خدا اسکے اور جہنم کے آگ کے درمیان نو خندقوں کا فاصلہ ڈال دیگا اور ایک خندق کی چوڑائی زمین اور آسمان کے درمیان پانچ سو سالہ مسافت کے فاصلے جتنی ہوگی۔ جو رجب میں انتیس دن روزے رکھے گا تو خدا اسے معاف کر دے گا خواہ اس نے کسی ظالم کے کہنے پر تمام لوگوں کے دس فیصد مال پر قبضہ کر لیا ہو یا ایسی عورت ہو جس نے ستر مرتبہ بے عفتی کروائی ہو اگر وہ عورت ان روزوں سے اللہ کی خوشنودی اور جہنم سے رہائی حاصل کرنا چاہے تو خدا حتماً اسے معاف کر دے گا اور جو ماہ رجب میں تیس دن روزے رکھتا ہے تو اس کے لیئے منادی ندا دیتا ہے اے عبد خدا تیرے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے

قِيلَ: يا نَبِيَّ اللهِ! فَمَنْ عَجزَ عَنْ صِيامِ رَجَبٍ لَضَعْفٍ أَوْ لِعَلَّةٍ كانَتْ بِهِ أَوِ امْرَأَةٍ غَيْرِ طاهِرَةٍ يَصْنَعُ ماذا لِيَنالَ ما وَصَفْتَ؟ قالَ: يَتَصَدَّقُ فِي كُلِّ يَوْم بِرَغِيفٍ عَلَى الْمَساكِينَ. وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ إِذا تَصَدَّقَ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ كُلَّ يَوْمٍ يَنالُ ما وَصَفْتُ وَأَكْثَرَ وَإِنَّهُ لَوِ اجْتَمَعَ جَمِيعُ الْخَلائِقِ كُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ السَّمٰواتِ وَالْأَرْضِ عَلىٰ أَنْ يُقَدِّرُوا قَدْرَ ثَوابِهِ ما بَلَغُوا عُشْرَ ما يُصِيبُ فِي الْجِنانِ مِنَ الْفَضائِلِ وَالدَّرَجاتِ.

قِيلَ: يا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلىٰ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ يَصْنَعُ ماذا لِيَنالَ ما وَصَفْتَ؟ قالَ: يُسَبِّحُ اللهَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ إِلىٰ تَمامِ ثَلاثِينَ يَوْماً بِهٰذَا التَّسْبِيحِ مِائَةَ مَرَّةٍ «سُبْحانَ الْإِلٰهِ الْجَلِيلِ سُبْحانَ مَنْ لا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلّا لَهُ سُبْحانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ».

۵ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقْرُ، عَنْ أَبِي طاهِرٍ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ الْيَسَعِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بَكّارٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: بَعَثَ اللهُ مُحَمَّداً صلى الله عليه وآله وسلم لِثَلاثِ لَيالٍ مَضَيْنَ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ. فَصَوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَصَوْمِ سَبْعِينَ عاماً.

قالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ: كانَ مَشايِخُنا يَقُولُونَ: إِنَّ ذٰلِكَ غَلَطٌ مِنَ الْكاتِبِ وَهُوَ أَنَّهُ لِثَلاثِ لَيالٍ بَقِينَ مِنْ رَجَبٍ.

ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔ اللہ اسے ساری بہشتیں عطا کرے گا ہر جنت میں سونے کے چالیس ہزار شہر اس کے ہونگے اور ہر شہر میں چالیس محل اور ہر محل میں چالیس چالیس ہزار گھر اور ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار دستر خوان ہر دستر خوان پر چالیس چالیس ہزار کاسے اور ہر کاسے میں چالیس چالیس ہزار قسم کی کھانے پینے کی اشیاء موجود ہوں گی اور ان کے رنگ اور بو بھی جدا جدا ہوگی ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار سونے کے تخت ہونگے اور ان تختوں کی وسعت دو ہزار ضرب دو ہزار ہاتھ ہیں ہر تخت پر کنواری حورالعین بیٹھی ہوگی جس کی پیشانی پر تین لاکھ نورانی زلفیں ہونگیں ہر زلف کو ایک ہزار ہزار چھوٹی خدمتگار کنیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا اور وہ اسے مشک اور عنبر سے معطر کر رہی ہونگیں تا کہ ماہ رجب میں روزے رکھنے والا اس کے پاس آئے یہ سب کچھ اس شخص کیلئے ہے جو رجب کا پورا مہینہ روزے رکھے۔ کہا گیا یا رسول اللہ اگر جو کمزوری یا کسی اور علت یا حیض کی وجہ سے رجب میں سارے روزے رکھنے سے عاجز ہو وہ کیا عمل بجالائے کہ اسے بھی ان جیسا اجرو ثواب مل سکے۔ فرمایا یہ لوگ صدقہ کے طور پر ہر روز مساکین کو روٹی دیں مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر یہ ہر روز صدقہ دیں تو جو کچھ میں نے کہا ہے اس سے زیادہ ملے گا زمین اور آسمان پر رہنے والی تمام مخلوق جمع ہو کر جنتوں میں اسے ملنے والے فضائل اور درجات کے دسویں حصے کے اجر و ثواب کا بھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ کہا گیا یا رسول اللہ جو شخص یہ صدقہ دینے پر بھی قادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ کہ ان صفات کو پالے فرمایا ماہ رجب میں تیس دن تک ہر روز سو مرتبہ خدا کی یہ تسبیح پڑھے سُبحَانَ اِلاَ لَـهِ الـجَلِيل سُبحَان مَن لاَ يَنبَغِي التَّسبِيحُ اِلاّ لَه، سُبحَانَ الأعَزِّ الأكرَم سُبحَانَ مَن لَبِسَ العِزَّ وَ هُوَ لَه، اَهلٌ

(۵) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے رجب کی تین راتیں گزرنے کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (مبعوث فرمایا لہذا اس دن (تین رجب) کا روزہ ستر سال کے روزوں کی طرح ہے سعد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں کے مطابق یہاں کاتب سے غلطی ہوگی ہے اصل عبارت اس طرح تھی کہ ماہ رجب ختم ہونے سے تین راتیں پہلے مبعوث فرمایا (یعنی ستائیس رجب)۔

ثَوابُ صَوْمِ شَعْبانَ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی یَعْقُوبُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ الْحُصَیْنِ بْنِ الْمُخارِقِ الْکُوفِیِّ ابْنِ جُنادَةَ السَّلُولِیِّ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: مَنْ صامَ شَعْبانَ کانَ لَهُ طَهُوراً مِنْ کُلِّ زَلَّةٍ وَ وَصْمَةٍ وَ بادِرَةٍ. فَقالَ أَبُوحَمْزَةَ: فَقُلْتُ لِأَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام: مَا الْوَصْمَةُ؟ قالَ: الْیَمِینُ فِی الْمَعْصِیَةِ وَ النَّذْرُ فِی الْمَعْصِیَةِ. قُلْتُ: فَمَا الْبادِرَةُ؟ قالَ: الْیَمِینُ عِنْدَ الْغَضَبِ. وَ التَّوْبَةُ مِنْهَا النَّدَمُ عَلَیْها.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْجَبّارِ، عَنْ أَبِی الصَّخْرِ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ عَبْدِالْخالِقِ قالَ: جَرىٰ ذِکْرُ شَعْبانَ عِنْدَ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام وَ صَوْمِهِ قالَ: فَقالَ: إِنَّ فِیهِ مِنَ الْفَضْلِ کَذا وَکَذا وَ فِیهِ کَذا وَکَذا حَتّىٰ أَنَّ الرَّجُلَ لَیَدْخُلُ فِی الدَّمِ الْحَرامِ فَیَصُومُ شَعْبانَ فَیَنْفَعُهُ ذٰلِکَ وَ یُغْفَرُ لَهُ.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: صَوْمُ شَعْبانَ وَ شَهْرِ رَمَضانَ شَهْرَیْنِ مُتَتابِعَیْنِ تَوْبَةٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اللهِ.

۴ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ سُلَیْمانَ بْنِ داوُدَ الزَّرْبِیِّ قالَ: حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَرْحُومٍ الْأَزْدِیِّ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ صامَ أَوَّلَ یَوْمٍ مِنْ شَعْبانَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ بَتَّةً. وَ مَنْ صامَ یَوْمَیْنِ نَظَرَ اللهُ إِلَیْهِ فِی کُلِّ یَوْمٍ وَ لَیْلَةٍ فِی دارِ الدُّنْیا وَ دامَ نَظَرُهُ إِلَیْهِ فِی الْجَنَّةِ. وَ مَنْ صامَ ثَلاثَةَ أَیّامٍ زارَ اللهَ فِی عَرْشِهِ مِنْ جَنَّتِهِ فِی کُلِّ یَوْمٍ.

۵ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مَهْزِیارَ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ فَضالَةَ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ أَبِی زِیادٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: شَعْبانُ شَهْرِی وَ رَمَضانُ شَهْرُ اللهِ وَ هُوَ رَبِیعُ الْفُقَراءِ. وَ إِنَّما جَعَلَ اللهُ الْأَضْحىٰ لِشِبَعِ مَساکِینِکُمْ مِنَ اللَّحْمِ. فَأَطْعِمُوهُمْ

شعبان کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ روزہ اسے ہر عیب، عار اور غصّے سے پاک کردے گا۔ ابوحمزہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے پوچھا عیب اور عار سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی نافرمانی کی قسم اور نذر، میں نے پوچھا غصے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا غضب اور غصے میں قسم کھانا اور پھر توبہ کر کے پشیمان ہونا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس ماہ شعبان کے روزے کے متعلق گفتگو چل نکلی آپ نے فرمایا اس روزے کی یہ اور وہ فضیلت ہے اور اس میں یہ، یہ ثواب ہے یہاں تک کہ اگر کوئی محترم شخص کا خون کر بیٹھتا ہے تو اگر (توبہ کے طور پر) شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ اسکے لئے مفید ہوگا اور اسے معاف کردیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ماہ شعبان اور رمضان کے پے در پے روزے رکھے تو خدا کی قسم بارگاہ خداوندی میں یہ روزے اسکی توبہ (شمار) ہوگی۔

(۴) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ کہ جو شخص شعبان کے پہلے دن روزہ رکھے گا تو حتماً اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جو شخص دو روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہر روز و شب اس پر نظر (کرم) کرے گا اور جنت میں بھی اس پر نظر (کرم) رکھے گا جو تین دن روزے رکھے گا تو اسے جنت کے عرش پر ہر روز (دل کی آنکھوں سے) اللہ کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا شعبان میرا اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور یہ غرباء کی بہار ہے اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ (قربان) مساکین کے گوشت کھانے کے لئے بنائی ہے، لہذا تم قربانی کر کے انہیں گوشت دو۔

٦ـ أبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عيسىٰ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبى عُمَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ صاحِبِ السّابِرِيِّ، عَنْ أَبِى الصَّبّاحِ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: صَوْمُ شَعْبانَ وَ شَهْرِ رَمَضانَ وَاللهِ تَوْبَةٌ مِنَ اللهِ.

٧ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعيدٍ، عَنْ أَخيهِ الْحَسَنِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: كانَ أَبى عليه السلام يَفْصِلُ ما بَيْنَ شَعْبانَ وَ شَهْرِ رَمَضانَ بِيَوْمٍ. وَكانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما السلام يَصِلُ ما بَيْنَهُما وَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتابِعَيْنِ تَوْبَةٌ مِنَ اللهِ.

٨ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبى عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خالِدٍ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: كانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَصُومُ شَعْبانَ وَ شَهْرَ رَمَضانَ يَصِلُهُما وَ يَنْهَى النّاسَ أَنْ يَصِلُوهُما وَكانَ يَقُولُ: هُما شَهْرُاللهِ وَ هُما كَفّارَةٌ لِما قَبْلَهُما وَ ما بَعْدَهُما مِنَ الذُّنُوبِ.

٩ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبى عُمَيْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: كُنَّ نِساءُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله إِذا كانَ عَلَيْهِنَّ صِيامٌ، أَخَّرْنَ ذٰلِكَ إِلىٰ شَعْبانَ كَراهِيَّةَ أَنْ يَمْنَعْنَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله حاجَتَهُ. وَإِذا كانَ شَعْبانُ صُمْنَ وَ صامَ مَعَهُنَّ. قالَ: وَكانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ: شَعْبانُ شَهْرى.

١٠ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبى عُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عيسىٰ، عَنْ سَماعَةَ بْنِ مِهْرانَ قالَ: قُلْتُ لِأَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام هَلْ صامَ أَحَدٌ مِنْ آبائِكَ شَعْبانَ؟ فَقالَ: خَيْرُ آبائى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله صامَهُ.

١١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبى نَجْرانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قالَ: سَأَلْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ صَوْمِ شَعْبانَ هَلْ كانَ أَحَدٌ مِنْ آبائِكَ يَصُومُهُ؟ فَقالَ: خَيْرُ آبائى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَكْثَرُ صِيامِهِ فى شَعْبانَ.

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا کی قسم۔ شعبان اور رمضان کے روزے بارگاہ خداوندی میں توبہ ہیں۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد کی عادت تھی کہ ماہ شعبان اور رمضان کے درمیان ایک دن (روزہ نہ رکھکر) فاصلہ ڈالتے تھے لیکن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام دونوں مہینے متواتر روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے ان دونوں مہینوں میں متواتر روزے رکھنا بارگاہ خداوندی میں توبہ ہے اور فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے اِس اور یہ دونوں پہلے اور بعد والے دو دومہینوں کے گناہوں کا کفارہ ہیں

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ ماہ شعبان اور رمضان میں متواتر روزے رکھتے لیکن لوگوں کو متصل روزہ رکھنے سے منع فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے ہیں اور اس کے لئے اس مہینوں کے بعد اور پہلے والے مہینوں کا کفارہ ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ازواج رسول اللہ کی گردن پر اگر کوئی واجب روزہ ہوتا تو وہ اسے شعبان تک اس چیز سے ڈرتے ہوئے مؤخر کر چھوڑتیں کہیں حضرت کی ضروریات سے مانع نہ ہو جائیں جونہی شعبان ہوتا تو یہ روزے رکھتیں اور حضرت بھی روزے رکھتے نیز حضرت فرماتے شعبان میرا مہینہ ہے۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد میں کوئی ماہ شعبان کے روزے رکھتا تھا؟ فرمایا جی ہاں ہمارے بہترین جدّ حضرت رسول خداؐ شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ شعبان کے متعلق پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد نے کبھی یہ روزے رکھے ہیں فرمایا ہمارے بہترین جد حضرت رسول خداؐ شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے۔

۱۲ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا حامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ قالَ: حَدَّثَنا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ قالَ: حَدَّثَنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَقالَ: أَيْنَ أَنْتُمْ عَنْ شَعْبانَ.

۱۳ـ حَدَّثَنا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا أَبُومُحَمَّدٍ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي حاتَمٍ قالَ: حَدَّثَنا يَزِيدُ بْنُ سِنانٍ الْبَصْرِيُّ نَزِيلُ مِصْرَ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قالَ: حَدَّثَنا ثابِتُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ قالَ: أَخْبَرَنِي أَبُوسَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ قالَ: حَدَّثَنا أُسامَةُ بْنُ زَيْدٍ قالَ: كانَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم يَصُومُ الْأَيّامَ حَتّىٰ يُقالَ لا يُفْطِرُ وَ يُفْطِرُ حَتّىٰ يُقالَ لا يَصُومُ. قُلْتُ رَأَيْتَهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ ما لا يَصُومُ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الشُّهُورِ؟ قالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَيَّ شَهْرٍ؟ قالَ: شَعْبانُ هُوَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَ رَمَضانَ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمالُ إِلىٰ رَبِّ الْعالَمِينَ. فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَ أَنا صائِمٌ.

۱۴ـ حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطّانُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي حاتَمٍ قالَ: حَدَّثَنَا الْحَجّاجُ بْنُ حَمْزَةَ قالَ: حَدَّثَنا يَزِيدُ قالَ: أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ الدَّقِيقِيُّ قالَ: حَدَّثَنا ثابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم أَيُّ الصِّيامِ أَفْضَلُ؟ قالَ: شَعْبانُ تَعْظِيماً لِرَمَضانَ.

۱۵ـ حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قالَ: حَدَّثَنا الْعَبّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْعَبْدِيُّ قالَ: حَدَّثَنا غُنْدُرٌ قالَ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله علیه و آله و سلم لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْراً تامّاً إِلّا شَعْبانَ يَصِلُ بِهِ رَمَضانَ.

۱۶ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قالَ: حَدَّثَنا أَبُوالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ،

(۱۲) حضرت رسول خداؐ سے رجب کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا تمھیں ماہ شعبان کے روزوں کی فکر کیوں نہیں ہے؟۔

(۱۳) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے کہ آپ ہمیشہ روزے سے ہوتے ہیں اور کبھی روزہ نہ رکھتے تو لوگ کہتے اب آپ روزے نہ رکھیں گے۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کہ کوئی ایسا مہینہ ہے۔ جس میں حضرت بہت روزے رکھتے ہوں لیکن کسی اور مہینے میں اتنے روزے نہ رکھتے ہوں۔ فرمایا جی ہاں، پوچھا کس مہینے میں؟ کہا شعبان میں۔ شعبان جو کہ رجب اور رمضان کا درمیانی مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں حالانکہ اس مہینے میں تمام اعمال پروردگار عالم کی بارگاہ میں جاتے ہیں میری خواہش ہے کہ جب میرے اعمال اوپر جائیں تو میں روزے سے ہوں۔

(۱۴) حضرت رسول خداؐ سے پوچھا گیا کہ کونسے روزے افضل ہیں؟ فرمایا ماہ رمضان کی تعظیم میں شعبان کے روزے افضل ہیں۔

(۱۵) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں پورے روزے نہ رکھتے فقط اسے رمضان کیساتھ متصل فرماتے۔

(۱۶) ابن عباس کہتے ہیں حضرت رسول خداؐ کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں ماہ شعبان کے فضائل کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ حضرت نے فرمایا۔ یہ شریف مہینہ ہے۔ اور میرا مہینہ ہے حاملان عرش اسے بزرگ سمجھتے ہیں اور اسکی قدر جانتے ہیں۔ اس مہینے میں ماہ رمضان کیلئے مؤمنین کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور بہشتوں کو سجایا جاتا ہے۔ اسے شعبان بھی اسی لیئے ہی کہا جاتا ہے کہ اسمیں مؤمنین کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔ اس مہینے کے اعمال ستر مرتبہ دوگنے ہوتے ہیں۔ بدیاں ختم ہو جاتی ہیں، گناہ مٹ جاتے ہیں، حسنات قبول ہوتی ہیں، اللہ اپنے بندوں پر فخر و مباہات کرتا ہے۔ اور اپنے عرش سے روزہ داروں اور عبادت گزاروں کو دیکھتا ہے اور ان کی وجہ سے اپنے عرش کے حاملین پر فخر و مباہات کرتا ہے اسوقت حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہؐ میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ماہ شعبان

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ الْوَاسِطِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَ قَدْ تَذَاكَرَ أَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَضَائِلَ شَعْبَانَ قَالَ: شَهْرٌ شَرِيفٌ وَ هُوَ شَهْرِي وَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ تُعَظِّمُهُ وَ تَعْرِفُ حَقَّهُ وَ هُوَ شَهْرٌ تُزَادُ فِيهِ أَرْزَاقُ الْمُؤْمِنِينَ لِرَمَضَانَ وَ تُزَيَّنُ فِيهِ الْجِنَانُ. وَ إِنَّمَا سُمِّيَ شَعْبَانَ لِأَنَّهُ تَتَشَعَّبُ فِيهِ أَرْزَاقُ الْمُؤْمِنِينَ. وَ هُوَ شَهْرُ الْعَمَلِ فِيهِ تُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ سَبْعِينَ وَ السَّيِّئَةُ مَحْطُوطَةٌ وَ الذَّنْبُ مَغْفُورٌ وَ الْحَسَنَةُ مَقْبُولَةٌ وَ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ يُبَاهِي فِيهِ بِعِبَادِهِ وَ يَنْظُرُ مِنْ عَرْشِهِ إِلَىٰ صُوَّامِهِ وَ قُوَّامِهِ فَيُبَاهِي بِهِمْ حَمَلَةَ عَرْشِهِ. فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام وَ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ! صِفْ لَنَا شَيْئاً مِنْ فَضْلِهِ لِنَزْدَادَ رَغْبَةً فِي صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ وَ لِنَجْتَهِدَ لِلْجَلِيلِ فِيهِ. فَقَالَ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ صَامَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ كَتَبَ اللهُ لَهُ سَبْعِينَ حَسَنَةً الْحَسَنَةُ تُعَادِلُ عِبَادَةَ سَنَةٍ. وَ مَنْ صَامَ يَوْمَيْنِ مِنْ شَعْبَانَ حُطَّ عَنْهُ السَّيِّئَةُ الْمُوبِقَةُ. وَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ رُفِعَ لَهُ سَبْعُونَ دَرَجَةً فِي الْجِنَانِ مِنْ دُرٍّ وَ يَاقُوتٍ. وَ مَنْ صَامَ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ وُسِّعَ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ. وَ مَنْ صَامَ خَمْسَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ حُبِّبَ إِلَى الْعِبَادِ. وَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ صَرَفَ اللهُ عَنْهُ سَبْعِينَ لَوْناً مِنَ الْبَلَاءِ. وَ مَنْ صَامَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ عُصِمَ مِنْ إِبْلِيسَ وَ جُنُودِهِ وَ هَمْزِهِ وَ غَمْزِهِ. وَ مَنْ صَامَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّىٰ يُسْقَىٰ مِنْ حِيَاضِ الْقُدْسِ. وَ مَنْ صَامَ تِسْعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ عَطَفَ عَلَيْهِ مُنْكَرٌ وَ نَكِيرٌ عِنْدَ مَا يَسْأَلَانِهِ. وَ مَنْ صَامَ مِنْ شَعْبَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ وَسَّعَ اللهُ عَلَيْهِ قَبْرَهُ سَبْعِينَ ذِرَاعاً فِي سَبْعِينَ ذِرَاعاً. وَ مَنْ صَامَ أَحَدَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ ضُرِبَ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ مَنَارَةً مِنْ نُورٍ. وَ مَنْ صَامَ اثْنَيْ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ زَارَهُ فِي

کے روزے کے کچھ فضائل بیان فرمائیں تا کہ ہم اس ماہ کے روزے اور عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوں اور خدا تعالیٰ کیلئے شب بیداری کریں۔

حضرت نے فرمایا۔

جو شخص شعبان میں ایک روزہ رکھے گا تو خداوند متعال اسکے لئے ستر نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔

جو شعبان میں دو روزے رکھے گا اسکے ہلاکت میں ڈالنے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

جو شعبان کے تین روزے رکھے گا تو بہشتوں میں اس کے در اور یاقوت سے ستر درجات بلند ہونگے،

جو شعبان کے چار روزے رکھے تو اسکا رزق وسیع ہوگا۔

جو شعبان کے پانچ روزے رکھے وہ لوگوں میں محبوب ہوگا۔

جو شعبان کے چھ روزے رکھے تو اللہ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

جو شعبان کے سات روزے رکھے تو وہ شیطان اور اسکے لشکر کے وسوسوں اور چکروں سے محفوظ ہوگا۔

جو شعبان میں آٹھ روزے رکھے گا تو وہ دنیا سے پیاسا نہیں جائے گا اور اسے پاک حوض سے سیراب کیا جائے گا۔

جو شعبان کے نو روزے رکھے تو سوال و جواب کے وقت منکر اور نکیر اس پر مہربان ہونگے۔

جو شعبان کے دس روزے رکھے تو اس کی قبر ستر ضرب (ستر ہاتھ) وسیع ہو جائے گی۔

جو شعبان کے گیارہ روزے رکھے تو اس کی قبر کو گیارہ منارۂ نور منور کریں گے۔

جو شعبان کے بارہ روزے رکھے تو صور پھونکنے کے دن تک ہر روز ستر ہزار فرشتے قبر میں اسکی زیارت کریں گے۔

قَبْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِلَى النَّفْخِ فِي الصُّورِ. وَ مَنْ صَامَ ثَلاثَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُ مَلائِكَةُ سَبْعِ سَماوَاتٍ. وَ مَنْ صَامَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُلْهِمَتِ الدَّوابُّ وَ السِّباعُ حَتَّى الْحِيتانِ فِي الْبُحُورِ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لَهُ. وَ مَنْ صَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ ناداهُ رَبُّ الْعِزَّةِ: وَ عِزَّتِي لا أُحْرِقُكَ بِالنّارِ. وَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُطْفِىءَ عَنْهُ سَبْعُونَ بَحْراً مِنَ النِّيرانِ. وَ مَنْ صَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُغْلِقَتْ عَنْهُ أَبْوابُ النِّيرانِ كُلُّها. وَ مَنْ صَامَ ثَمانِيَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوابُ الْجِنانِ كُلُّها. وَ مَنْ صَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُعْطِيَ سَبْعِينَ أَلْفَ قَصْرٍ فِي الْجِنانِ مِنْ دُرٍّ وَ ياقُوتٍ. وَ مَنْ صَامَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ زُوِّجَ سَبْعِينَ أَلْفَ زَوْجَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَ مَنْ صَامَ أَحَداً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ رُحِّبَتْ لَهُ الْمَلائِكَةُ وَ مَسَحَتْهُ بِأَجْنِحَتِها. وَ مَنْ صَامَ اثْنَيْنِ وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ كُسِيَ سَبْعِينَ أَلْفَ حُلَّةٍ مِنْ سُنْدُسٍ وَ إِسْتَبْرَقٍ. وَ مَنْ صَامَ ثَلاثَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُتِيَ بِدابَّةٍ مِنْ نُورٍ عِنْدَ خُرُوجِهِ مِنْ قَبْرِهِ فَيَرْكَبُها طَيّاراً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ مَنْ صَامَ أَرْبَعَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ شُفِّعَ فِي سَبْعِينَ أَلْفاً مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ. وَ مَنْ صَامَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ أُعْطِيَ بَراءَةً مِنَ النِّفاقِ. وَ مَنْ صَامَ سِتَّةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ كَتَبَ اللهُ لَهُ جَوازاً عَلَى الصِّراطِ. وَ مَنْ صَامَ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَراءَةً مِنَ النّارِ. وَ مَنْ صَامَ ثَمانِيَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ تَهَلَّلَ وَجْهُهُ. وَ مَنْ صَامَ تِسْعَةً وَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ نالَ رِضْوانَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ الْأَكْبَرَ. وَ مَنْ صَامَ ثَلاثِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبانَ ناداهُ جَبْرَئِيلُ عليه السلام مِنْ قُدّامِ الْعَرْشِ: يا هٰذا! اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ عَمَلاً جَدِيداً فَقَدْ غُفِرَ لَكَ ما مَضَى وَ تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِكَ. وَ الْجَلِيلُ عَزَّ وَ جَلَّ

جوشعبان کے تیرہ روزے رکھے ساتوں آسمانوں کے فرشتے اسکے لئے استغفار کریں گے۔

جوشعبان کے چودہ روزے رکھے تمام درندے، چوپاہے، حتی دریا میں مچھلیوں تک کو الھام ہوگا کہ اسکے لئے استغفار کریں۔

جوشعبان کے پندرہ روزے رکھے رَبّ العزّت ندا دیتا ہے کہ مجھے اپنی عزت کی قسم تجھے جہنم میں نہیں جلاؤں گا۔

جوشعبان کے سولہ روزے رکھے تو آگ کے ستر دریا اس پر بجھا دیئے جائیں گے۔

جوشعبان کے سترہ روزے رکھے جہنم کے تمام دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔

جوشعبان کے اٹھاراں روزے رکھے جنت کے تمام دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔

جوشعبان کے انیس روزے رکھے تو بہشت میں اسے دراور یاقوت کے بنے ہوئے ستر ہزار محل عطا کیے جائیں گے۔

جوشعبان کے بیس روزے رکھے تو ستر ہزار حورالعین کے ساتھ اسکی تزویج ہوگی۔

جوشعبان کے اکیس روزے رکھے فرشتے اسے خوش آمدید کہیں گے اور اپنے پر اسکے جسم پر ملیں گے۔

جوشعبان کے بائیس روزے رکھے تو اسے سندس اور استبرق کے ستر ہزار لباس پہنائے جائیں گے۔

جوشعبان کے تیئیس روزے رکھے قبر سے نکلتے وقت اسے نورانی چوپاہے پر سوار کرا کے جنت کی سیر کرائے جائے گی۔

جوشعبان کے چوبیس روزے رکھے وہ ستر ہزار اہل توحید کی شفاعت کرے گا۔

جوشعبان کے پچیس روزے رکھے اسے نفاق سے بیزاری عطا کی جائے گی۔

جوشعبان کے چھبیس روزے رکھے اللہ اسے پل صراط سے گزرنے کا پرمٹ عطا کرے گا۔

يَقُولُ: لَوْ كٰانَتْ ذُنُوبُكَ عَدَدَ نُجُومِ السَّمٰاءِ وَ قَطْرِ الْأَمْطٰارِ وَ وَرَقِ الْأَشْجٰارِ وَ عَدَدَ الرَّمْلِ وَ الثَّرىٰ وَ أَيّٰامِ الدُّنْيٰا، لَغَفَرْتُهٰا لَكَ وَ مٰا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ بَعْدَ صِيٰامِكَ شَهْرَ شَعْبٰانَ. قٰالَ ابْنُ عَبّٰاسٍ: هٰذٰا لِشَهْرِ شَعْبٰانَ.

جوشعبان کے ستائیس روزے رکھے اللہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا حکم لکھے گا۔

جوشعبان کے اٹھائیس روزے رکھے اسکا چہرہ درخشان ہوگا اوراس کے چہرے سے نور برسے گا۔

جوشعبان کے انتیس روزے رکھے اسے اللہ تعالیٰ رضوان نصیب کرے گا۔

جوشعبان کے تیس روزے رکھے حضرت جبرائیل علیہ السلام عرش کے سامنے کھڑے ہوکر ندا دیں گے اے شخص نئے سرے سے اعمال شروع کر تیرے گذشتہ گناہ معاف کردیئے گئے ہیں۔ اللہ جل شانہ فرمائے گا اگر تیرے گناہوں کی تعداد آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں، ریت کے ذرّوں، شبنم کے قطروں اور دنیا کے دنوں کے برابر بھی ہوں تو تب بھی تجھے معاف کردوں گا۔ ماہ شعبان کے روزے رکھنے کے عوض اتنی مغفرت اور ثواب اللہ کی بارگاہ میں کوئی زیادہ نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں یہ سب ماہ شعبان ہی کا ثواب ہے۔

فَضْلُ شَهْرِ رَمَضانَ وَثَوابُ صِيامِهِ

١ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبي عُمَيْرٍ قالَ: حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْخَزّازُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ: يا جابِرُ! مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ شَهْرُ رَمَضانَ فَصامَ نَهارَهُ وَقامَ وِرْداً مِنْ لَيْلِهِ وَحَفِظَ فَرْجَهُ وَلِسانَهُ وَغَضَّ بَصَرَهُ وَكَفَّ أَذاهُ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. قالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِداكَ! ما أَحْسَنَ هٰذا مِنْ حَديثٍ! قالَ: ما أَشَدَّ هٰذا مِنْ شَرْطٍ!

٢ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: كانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِذا نَظَرَ إِلىٰ هِلالِ شَهْرِ رَمَضانَ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ بِوَجْهِهِ. ثُمَّ قالَ: «اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمانِ وَالسَّلامَةِ وَالْإِسْلامِ وَالْعافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَالرِّزْقِ الْواسِعِ وَدَفْعِ الْأَسْقامِ وَتِلاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلاةِ وَالصِّيامِ اللّٰهُمَّ سَلِّمْنا لِشَهْرِ رَمَضانَ وَسَلِّمْهُ لَنا وَتَسَلَّمْهُ مِنّا حَتّىٰ يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضانَ وَقَدْ غَفَرْتَ لَنا». ثُمَّ يَقْبَلُ بِوَجْهِهِ عَلَى النّاسِ فَيَقُولُ: يا مَعاشِرَ الْمُسْلِمينَ! إِذا طَلَعَ هِلالُ شَهْرِ رَمَضانَ، غُلَّتْ مَرَدَةُ الشَّياطينِ وَفُتِحَتْ أَبْوابُ السَّماءِ وَأَبْوابُ الْجِنانِ وَأَبْوابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوابُ النّارِ وَاسْتُجيبَتِ الدُّعاءُ. وَكانَ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقاءُ يُعْتِقُهُمْ مِنَ النّارِ. وَنادىٰ مُنادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ: «هَلْ مِنْ سائِلٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ اللّٰهُمَّ أَعْطِ كُلَّ مُنْفِقٍ خَلَفاً وَكُلَّ مُمْسِكٍ تَلَفاً». حَتّىٰ إِذا طَلَعَ هِلالُ شَوّالٍ نُودِيَ الْمُؤْمِنُونَ: أَنِ اغْدُوا إِلىٰ جَوائِزِكُمْ. فَهُوَ يَوْمُ الْجائِزَةِ. ثُمَّ قالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: أَما وَالَّذي نَفْسي بِيَدِهِ ما هِيَ بِجائِزَةِ الدَّنانيرِ وَالدَّراهِمِ.

٣ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبي نَصْرٍ، عَنْ أَبانٍ، عَنْ زُرارَةَ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله لَمّا انْصَرَفَ مِنْ عَرَفاتٍ وَسارَ إِلىٰ مِنىٰ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النّاسُ يَسْأَلُونَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. فَقامَ

ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اے جابر جسے ماہ رمضان نصیب ہو اور وہ دن میں روزہ اور رات کے ایک حصے میں اللہ کی عبادت کرے، اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے، آنکھوں کو حرام سے بچائے اور کسی کو آزار نہ پہنچائے تو وہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہوگا جناب جابر کہتے ہیں میں قربان جاؤں۔ کتنی عمدہ حدیث ہے۔ حضرت نے فرمایا (یہ بھی دیکھو کہ) اسکی شرائط کتنی سخت ہیں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ جب ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا مانگتے ﴿اَللّٰھُمّ أَھِلَّہُ عَلَینا بالامنِ وَالایمانِ وَالسَّلامَۃِ وَ الاسلامِ وَ العافِیَۃَ المُجَلَّلَۃِ وَ الرِّزْقِ الوَاسِعِ وَدَفعِ الأسقامِ وَ تِلاوَۃِ القُرآنِ والعَونِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالقِیا مِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمنا لِشَھرِ رَمَضانَ و وَسَلّمہ لَنا و تَسَلَّمْہُ مِنّا حَتّٰی یَنقَضِیَ شَھرُ رَمَضانَ وَقَدغَفرتَ لَنا﴾ پھر لوگوں کی طرف دیکھ کر فرمایا اے مسلمانو! جب رمضان کا چاند نظر آئے تو مردود شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے آسمان، جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ اللہ کے پاس کچھ آزاد کرنے والے لوگ ہیں جنھیں ہر افطاری کے وقت آزاد کیا جاتا ہے ہر رات منادی ندا دیتا ہے کوئی سائل اور بخشش چاہنے والا ہے؟ پروردگارا ہر خرچ کرنے والے کو عوض عطا فرما اور ہر بخیل کے مال کو تلف فرما یہاں تک کہ ماہ شوال کا چاند ظاہر ہوتا ہے تو مومنین کو ندا دی جاتی ہے۔ صبح خیزی کرنے والو، اپنے انعام۔ لینے کیلئے نکلو، آج یوم انعام ہے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ انعام درہم و دینار نہ ہونگے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جب حضرت رسول خداؐ عرفات سے لوٹے اور منٰی کی طرف روانہ ہوئے تو مسجد میں تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو کر شب قدر کے متعلق سوال کرنے لگے۔

خَطِيباً فَقٰالَ بَعْدَ الثَّنٰاءِ عَلَى اللهِ: أَمّٰا بَعْدُ، فَأَيُّكُمْ سَأَلْتُمُونِى عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَلَمْ أَطْوِهٰا عَنْكُمْ. لِأَنِّى لَمْ أَكُنْ بِهٰا عٰالِماً. اعْلَمُوا أَيُّهَا النّٰاسُ! أَنَّهُ مَنْ وَرَدَ عَلَيْهِ شَهْرُ رَمَضٰانَ وَ هُوَ صَحِيحٌ سَوِيٌّ فَصٰامَ نَهٰارَهُ وَ قٰامَ وِرْداً مِنْ لَيْلِهِ وَ وٰاظَبَ عَلىٰ صَلاٰتِهِ وَ هٰاجَرَ إِلىٰ جُمُعَتِهِ وَ غَدٰا إِلىٰ عِيدِهِ، فَقَدْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ فٰازَ بِجٰائِزَةِ الرَّبِّ. قٰالَ: فَقٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: فٰازَ وَ اللهِ بِجَوٰائِزَ لَيْسَتْ كَجَوٰائِزِ الْعِبٰادِ.

٤ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله لَمّٰا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضٰانَ ـ وَ ذٰلِكَ فِى ثَلاٰثٍ بَقِينَ مِنْ شَعْبٰانَ، قٰالَ ـ لِبِلاٰلٍ: نٰادِ فِى النّٰاسِ. فَجَمَعَ النّٰاسَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَ أَثْنىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ قٰالَ: أَيُّهَا النّٰاسُ! إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَ هُوَ سَيِّدُ الشُّهُورِ لَيْلَةٌ فِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ. تُغْلَقُ فِيهِ أَبْوٰابُ النّٰارِ وَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوٰابُ الْجِنٰانِ. فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ. وَ مَنْ أَدْرَكَ وٰالِدَيْهِ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ. وَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ.

٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوٰانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ عليهم السلام قٰالَ: لَمّٰا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضٰانَ قٰامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله فَحَمِدَ اللهَ وَ أَثْنىٰ عَلَيْهِ. ثُمَّ قٰالَ: أَيُّهَا النّٰاسُ! كَفٰاكُمُ اللهُ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ قٰالَ: «ادْعُونِى أَسْتَجِبْ لَكُمْ» وَ وَعَدَكُمُ الْإِجٰابَةَ. أَلاٰ وَ قَدْ وَكَّلَ اللهُ بِكُلِّ شَيْطٰانٍ مَرِيدٍ سَبْعَةً مِنْ مَلاٰئِكَتِهِ فَلَيْسَ بِمَحْلُولٍ حَتّٰى يَنْقَضِىَ شَهْرُكُمْ هٰذٰا. أَلاٰ وَ أَبْوٰابُ السَّمٰاءِ مُفَتَّحَةٌ مِنْ أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْهُ. أَلاٰ وَ الدُّعٰاءُ فِيهِ مَقْبُولٌ.

٦ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوٰانَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِى كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ

حضرت نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ تم میں سے جو بھی مجھ سے شب قدر کے متعلق سوال کرے گا تو میں اسے جواب دونگا اور اس سے کچھ بھی پنہان نہیں کرونگا۔ اے لوگو جان لو جسے صحت و سلامتی کیساتھ ماہ رمضان نصیب ہو وہ دن میں روزے رکھے اور رات کا ایک حصّہ عبادت میں گزارے۔ اپنی نماز کی حفاظت کرے۔ نماز جمعہ اور عید بجالائے تو اس نے یقیناً شب قدر درک کر لی ہے اور اپنے پروردگار کے انعام کا مستحق ٹھہرا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے ایسے انعامات حاصل کیئے ہیں جو انسانوں کے انعامات کی مثل نہیں ہیں۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رمضان نزدیک تھا اور شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول خداؐ نے جناب بلالؓ سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ آ گئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد و ثنا الٰہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ، تمام مہینوں کا سردار ہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کر اسکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جب ماہ رمضان آیا حضرت رسول خداؐ (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے حمد و ثنا الٰہی کے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو اللہ نے تمہاری دشمنوں (جنات میں سے) سے حفاظت فرمائی ہے اور اللہ کا فرمان ہے ﴿مجھے پکارو میں تمھیں جواب دونگا﴾ دعا کی قبولیت کا تمھیں وعدہ دیا ہے جان لو ہر راندہ شیطان پر سات فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس ماہ کے اختتام تک کوئی شیطان تم پر مسلط نہ ہو سکے جان لو، رمضان کی پہلی رات سے ہی آسمان کے دروزاے کھول دیئے جاتے ہیں جان لو اس میں کی گئی دعا مقبول ہے۔

(۶) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔ یقیناً ماہ رمضان کی ہر رات

شَهْرِ رَمَضانَ عُتَقاءَ وَ طُلَقاءَ مِنَ النّارِ إلاّ مَنْ أَفطَرَ عَلىٰ مُسْكِرٍ. فَإذا كانَ آخِرَ لَيلَةٍ مِنْهُ، أَعْتَقَ فِيها مِثْلَ ما أَعْتَقَ فِى جَمِيعِهِ.

۷ـ وَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِىُّ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ قالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ الزَّرّادُ قالَ: حَدَّثَنا أَبُوأَيُّوبٍ، عَنْ أَبِى الْوَرْدِ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: خَطِبَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله النّاسَ فِى آخِرِ جُمُعَةٍ مِنْ شَعْبانَ. فَحَمِدَ اللهَ وَ أَثْنىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ قالَ: أَيُّهَا النّاسُ! قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضانَ. فَرَضَ اللهُ صِيامَهُ وَ جَعَلَ قِيامَ لَيْلَةٍ فِيهِ بِتَطَوُّعِ صَلاةٍ كَمَنْ تَطَوَّعَ بِصَلاةِ سَبْعِينَ لَيْلَةً فِيما سِواهُ مِنَ الشُّهُورِ. وَ جَعَلَ لِمَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنْ خِصالِ الْخَيْرِ وَ الْبِرِّ كَأَجْرِ مَنْ أَدّىٰ فَرِيضَةً مِنْ فَرائِضِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مَنْ أَدّىٰ فَرِيضَةً مِنْ فَرائِضِ اللهِ كَمَنْ أَدّىٰ سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيما سِواهُ مِنَ الشُّهُورِ. وَ هُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ. وَ إنَّ الصَّبْرَ ثَوابُهُ الْجَنَّةُ. وَ هُوَ شَهْرُ الْمُواساةِ. وَ هُوَ شَهْرٌ يَزِيدُ اللهُ فِيهِ رِزْقَ الْمُؤْمِنِينَ. وَ مَنْ فَطَّرَ فِيهِ مُؤْمِناً صائِماً، كانَ لَهُ عِنْدَاللهِ بِذٰلِكَ عِتْقُ رَقَبَةٍ وَ مَغْفِرَةٌ لِذُنُوبِهِ فِيما مَضىٰ. فَقِيلَ لَهُ: يا رَسُولَ اللهِ! لَيْسَ كُلُّنا نَقْدِرُ عَلىٰ أَنْ نُفَطِّرَ صائِماً. فَقالَ: إنَّ اللهَ كَرِيمٌ يُعْطِى هٰذَا الثَّوابَ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ إلاّ عَلىٰ مَذْقَةٍ مِنْ لَبَنٍ يُفَطِّرُ بِها صائِماً أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ ماءٍ عَذْبٍ أَوْ تُمَيْراتٍ لا يَقْدِرُ عَلىٰ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ. وَ مَنْ خَفَّفَ فِيهِ عَلىٰ مَمْلُوكٍ، خَفَّفَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِ حِسابَهُ. وَ هُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَ وَسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَ آخِرُهُ إجابَةٌ وَ الْعِتْقُ مِنَ النّارِ. وَ لا غِنىٰ بِكُمْ فِيهِ عَنْ أَرْبَعِ خِصالٍ: خَصْلَتَيْنِ تُرْضُونَ اللهَ بِهِما وَ خَصْلَتَيْنِ لا غِنىٰ بِكُمْ عَنْهُما: أَمَّا اللَّتانِ تُرْضُونَ اللهَ بِهِما فَشَهادَةُ أَنْ لا إلٰهَ إلاَّ اللهُ وَ أَنِّى رَسُولُ اللهِ وَ أَمَّا اللَّتانِ لا غِنىٰ بِكُمْ عَنْهُما فَتَسْأَلُونَ اللهَ فِيهِ حَوائِجَكُمْ وَ الْجَنَّةَ وَ تَسْأَلُونَ اللهَ فِيهِ الْعافِيَةَ وَ تَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النّارِ.

بارگاہ خداوندی میں جہنم کی آگ سے رہائی حاصل کرنے والے بہت لوگ ہیں البتہ جو نشے والی چیز سے افطار کریگا وہ آزاد نہ ہوگا ماہ رمضان کی آخری رات گذشتہ تمام راتوں میں آزاد کیے گئے لوگوں کی تعداد میں آزاد ہونگے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے شعبان کے آخری جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے حمد وثناء الہی کے بعد فرمایا اے لوگو عنقریب ایک مہینہ آنے والا ہے جسکی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے وہ ماہ رمضان ہے اس میں اللہ نے تم پر روزے فرض کیئے ہیں اس مہینے میں ایک رات مستحبی نمازوں کیساتھ اللہ کی گئی عبادت باقی مہینوں کی ستر راتوں کی مستحبی نماز کے برابر ہے اس مہینے میں ادا کیئے گئے مستحبی اعمال اور نیک کام باقی مہینوں کے واجبات انجام دینے کی مانند ہیں اس ماہ میں اللہ کا ایک فرض بجالانے والا دوسرے مہینوں کے ستر واجبات بجالانے والے کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مواسات (مدد کرنے) کا مہینہ ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ مؤمنین کا رزق بڑھاتا ہے جو اس مہینے میں روزہ دار مؤمن کو افطاری دے گا تو اللہ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسکے گذشتہ گناہ معاف کرے گا۔ کہا گیا یا رسول اللہؐ ہم سب میں روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے۔ حضرتؐ نے فرمایا اللہ کریم ہے وہ یہ ثواب اسے بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو افطار کرنے کیلئے تھوڑا دودھ یا ایک گلاس شربت یا چند کھجور کے دانے سے زیادہ دینے پر قادر نہیں ہے جو اس مہینے غلاموں کیساتھ نرمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے حساب وکتاب میں نرمی کرے گا یہ ایسا مہینہ ہے جسکی ابتداء رحمت، وسط مغفرت اور آخر دعاؤں کی قبولیت اور جہنم سے آزادی ہے چار خصلتیں ایسی ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہوسکتے دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کروگے اور دوسری دونوں سے بھی تم کبھی بے نیاز نہیں ہوسکتے جن دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کروگے وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں رسول خداؐ ہوں اور وہ دو چیزیں جن سے تم کبھی بے نیاز نہیں ہوسکتے وہ یہ ہیں کہ تم اپنی حاجتوں اور بہشت کو خدا سے چاہو اور اللہ سے عافیت اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگو۔

۸ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لَمَّا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ ـ وَ ذٰلِکَ فِى ثَلَاثٍ بَقِينَ مِنْ شَعْبَانَ، فَقَالَ ـ لِبِلَالٍ: نَادِ فِى النَّاسِ. فَجَمَعَ النَّاسَ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَ أَثْنَىٰ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَ هُوَ سَيِّدُ الشُّهُورِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجِنَانِ. فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ. وَ مَنْ أَدْرَکَ وَالِدَيْهِ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ. وَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ.

۹ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْزِيَارٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِى حَمْزَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام فِى حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِى آخِرِهِ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِى رَمَضَانَ وَ تُصَفَّدُ الشَّيَاطِينَ وَ تُقْبَلُ أَعْمَالُ الْمُؤْمِنِينَ. نِعْمَ الشَّهْرُ شَهْرُ رَمَضَانَ. كَانَ يُسَمَّىٰ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم الْمَرْزُوقَ.

۱۰ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ أَخِى هِشَامٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ فِى كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ عُتَقَاءَ مِنَ النَّارِ إِلَّا مَنْ أَفْطَرَ عَلَىٰ مُسْكِرٍ أَوْ مُشَاحِناً أَوْ صَاحِبَ الشَّاهَيْنِ. قَالَ: قُلْتُ وَ أَيُّ شَيْءٍ صَاحِبُ الشَّاهَيْنِ؟ قَالَ: الشِّطْرَنْجُ.

۱۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنِ الْفُضَيْلِ وَ زُرَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِى لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ». قَالَ: نَعَمْ. هِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ. وَ هِيَ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ فِى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ. فَلَمْ يُنْزَلِ الْقُرْآنُ إِلَّا فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ. قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ» قَالَ: يُقَدَّرُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ كُلُّ شَيْءٍ يَكُونُ فِى تِلْكَ السَّنَةِ

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں رمضان نزدیک تھا، شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول خداؐ نے جناب بلالؓ سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ اکھٹے ہو گئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد وثنا الٰہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ، (تمام) مہینوں کا سردار ہے اس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کرا سکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ایک طویل حدیث کے آخر میں فرماتے ہیں کہ رمضان میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں، مؤمنین کے اعمال قبول ہوتے ہیں رمضان عمدہ مہینہ ہے حضرت رسول خداؐ کے زمانے میں اسے ماہ مرزوق (روزی دیئے جانے والا مہینہ) کہتے تھے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ماہ رمضان کی راتوں میں جہنم کی آگ سے آزادی اللہ کے ذمہ ہے مگر یہ کہ جو نشے والی چیز سے افطار کرے، کینہ رکھے یا صاحب شاہین ہو راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کونسی چیز صاحب شاہین ہے فرمایا شطرنج۔

(۱۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ اللہ نے فرمایا ہے ﴿میں نے اسے (قرآن) مبارک رات میں نازل کیا ہے﴾ تو مبارک رات کونسی ہے؟ حضرت نے فرمایا وہ شب قدر ہے جو ہر سال فقط ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں آتی ہے شب قدر میں ہی قرآن نازل ہوا اللہ کا فرمان ہے ﴿اس رات تمام چیزیں حکمت الٰہی سے معین ومشخص ہوں گی﴾ اسی ایک رات میں ہر خیر وشر اطاعت ومعصیت، تولد ومرگ اور رزق وغیرہ ایک سال تک کیلئے معین ہو جاتا ہے جو کچھ ملنا ہے اسی رات ہی طے ہوگا اور اس میں اللہ کی مشیت ہے میں نے عرض کی ﴿شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے﴾

إلىٰ مِثْلِها مِنْ قابِلٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ أَوْ طاعَةٍ أَوْ مَعْصِيَةٍ أَوْ مَوْلُودٍ أَوْ أَجَلٍ أَوْ رِزْقٍ. فَما قُدِّرَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَ قُضِيَ فَهُوَ مِنَ الْمَحْتُومِ وَ لِلّٰهِ فِيهِ الْمَشِيئَةُ. قالَ: قُلْتُ لَهُ: «لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ» أَيُّ شَيْءٍ عُنِيَ بِها؟ قالَ: الْعَمَلُ الصّالِحُ فِيها مِنَ الصَّلاةِ وَ الزَّكاةِ وَ أَنْواعِ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ فِي أَلْفِ شَهْرٍ لَيْسَ فِيها لَيْلَةُ الْقَدْرِ. وَلَوْ لا ما يُضاعِفُ اللهُ لِلْمُؤْمِنِينَ، ما بَلَغُوا وَ لٰكِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُضاعِفُ لَهُمُ الْحَسَناتِ.

۱۲ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْجُرْجانِيُّ الْمُذَكِّرُ قالَ: حَدَّثَنا أَبُو إِسْحاقَ إِبْراهِيمُ بْنُ بِلالٍ قالَ: حَدَّثَنا أَبُو مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنا أَبُو عَبْدِاللهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَرّامٍ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا سُفْيانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قالَ: حَدَّثَنا مُعاوِيَةُ بْنُ أَبِي إِسْحاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبّاسٍ ما لِمَنْ صامَ رَمَضانَ وَ عَرَفَ حَقَّهُ؟ قالَ: تَهَيَّأْ يا ابْنَ جُبَيْرٍ حَتّىٰ أُحَدِّثُكَ بِما لَمْ تَسْمَعْ أُذُناكَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلىٰ قَلْبِكَ وَ فَرِّغْ نَفْسَكَ لِما سَأَلْتَنِي عَنْهُ. فَما أَرَدْتَهُ عِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ. قالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَتَهَيَّأْتُ لَهُ مِنَ الْغَدِ. فَبَكَرْتُ إِلَيْهِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ. فَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَيَّ. فَقالَ: اسْمَعْ مِنِّي ما أَقُولُ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ عَلِمْتُمْ ما لَكُمْ فِي رَمَضانَ، لَزِدْتُمْ لِلّٰهِ شُكْراً: إِذا كانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْهُ، غَفَرَ اللهُ لِأُمَّتِي الذُّنُوبَ كُلَّها سِرَّها وَ عَلانِيَتَها وَ رَفَعَ لَكُمْ أَلْفَيْ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَ بَنا لَكُمْ خَمْسِينَ مَدِينَةً. وَ كَتَبَ اللهُ لَكُمْ يَوْمَ الثّانِي بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُونَها فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ عِبادَةَ سَنَةٍ وَ ثَوابَ نَبِيٍّ وَ كَتَبَ لَكُمْ صَوْمَ سَنَةٍ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الثّالِثِ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلىٰ أَبْدانِكُمْ قُبَّةً فِي الْفِرْدَوْسِ مِنْ دُرَّةٍ بَيْضاءَ فِي أَعْلاها اثْنا عَشَرَ أَلْفَ بَيْتٍ مِنَ النُّورِ فِي أَسْفَلِها اثْنا عَشَرَ أَلْفَ بَيْتٍ مِنَ النُّورِ فِي كُلِّ بَيْتٍ أَلْفُ سَرِيرٍ عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ حَوْراءُ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ

اس سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس مہینے کے اعمال صالح جیسے نماز، زکات اور دوسری نیکیاں ان ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہیں جن میں شب قدر نہ ہو اگر اللہ تعالیٰ مؤمنین کے ثواب کو دگنا نہ کرتا تو انہیں یہ ثواب حاصل نہ ہوتا لیکن اللہ تعالی نے ان کیلئے نیکیاں دگنی کردی ہیں۔

(۱۲) سعید بن جبیر کہتا ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا اجر وثواب ہے جو رمضان میں روزے رکھے اور ماہ رمضان کے حق کو پہچانے؟ فرمایا ابن جبیر آمادہ ہو جا تا کہ میں تجھے ایسی حدیث سناؤں جو تیرے کانوں نے نہیں سنی اور نہ تیرے دل سے گزری ہے پوچھے گئے سوال کے متعلق اپنے ذہن کو خالی کرلو جو تم نے سوال کیا ہے یہ اولین وآخرین کا علم ہے۔ سعید بن جبیر کہتا ہے میں وہاں سے چلا گیا اور اگلی صبح آمادہ ہو کر طلوع فجر کے وقت ابن عباس کے پاس پہنچ گیا میں نے نماز فجر ادا کرنے کے بعد اسے حدیث والی بات یاد دلائی اس نے میری طرف رخ کر کے کہا جو میں کہنا چاہتا ہوں اسے غور سے سنو میں نے حضرت رسول خداؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمھیں علم ہوتا کہ ماہ رمضان میں تمھارے لئے کتنا ثواب ہے تو تم اللہ کا مزید شکر کرتے۔ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ میری امت کے تمام ظاہر اور پوشیدہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور دو لاکھ درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں پچاس شہر تعمیر کرتا ہے۔ دوسرے دن اللہ تمھارے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کی عبادت، ایک پیغمبر کا ثواب اور ایک سال کے روزے لکھتا ہے۔

تیسرے دن تمہارے جسم کے ہر بال کے بدلے میں بہشت کے اندر سفید درّوں سے مزیّن گنبد بناتا ہے کہ جسکے اوپر اور نیچے بارہ ہزار نورانی گھر ہوں گے اور ہر گھر میں بارہ ہزار تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی ہر روز ہزار فرشتے ہاتھوں میں ھدیہ لیے تمھارے پاس آئیں گے۔

چوتھے دن اللہ بہشت جاوید میں ستر ہزار محل تمھیں عطا کرے گا کہ ہر محل میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں پچاس ہزار تخت اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی اور ہر حور کے سامنے ہزار چھوٹی کنیزیں کھڑی ہونگیں اور ان کے لباس دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہونگے۔

كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَلَكٍ مَعَ كُلِّ مَلَكٍ هَدِيَّةٌ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الرّابِعِ فِى جَنَّةِ الْخُلْدِ سَبْعِينَ أَلْفَ قَصْرٍ فِى كُلِّ قَصْرٍ سَبْعُونَ أَلْفَ بَيْتٍ فِى كُلِّ بَيْتٍ خَمْسُونَ أَلْفَ سَرِيرٍ عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ حَوْراءُ مَعَ كُلِّ حَوْراءَ أَلْفَ وَصِيفَةٍ خِمارُ إِحْدٰيهُنَّ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيا وَ ما فِيها. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الْخامِسِ فِى جَنَّةِ الْمَأْوىٰ أَلْفَ مَدِينَةٍ فِى كُلِّ مَدِينَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ بَيْتٍ فِى كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مائِدَةٍ عَلىٰ كُلِّ مائِدَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ قَصْعَةٍ فِى كُلِّ قَصْعَةٍ سِتُّونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعامِ لا يُشْبِهُ بَعْضُهُ بَعْضاً. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ السّادِسِ فِى دارِ السَّلامِ مِائَةُ أَلْفِ مَدِينَةٍ فِى كُلِّ مَدِينَةٍ مِائَةُ أَلْفِ دارٍ فِى كُلِّ دارٍ مِائَةُ أَلْفِ بَيْتٍ فِى كُلِّ بَيْتٍ مِائَةُ أَلْفِ سَرِيرٍ مِنْ ذَهَبٍ طُولُ كُلِّ سَرِيرٍ أَلْفُ ذِراعٍ عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ عَلَيْها ثَلاثُونَ أَلْفَ ذُؤابَةٍ مَنْسُوجَةٍ بِالدُّرِّ وَ الْياقُوتِ تَحْمِلُ كُلَّ ذُؤابَةٍ مِائَةُ جارِيَةٍ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ السّابِعِ فِى جَنَّةِ النَّعِيمِ ثَوابَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ شَهِيدٍ وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ صِدِّيقٍ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الثّامِنِ مِثْلَ عَمَلِ سِتِّينَ أَلْفَ عابِدٍ وَ سِتِّينَ أَلْفَ زاهِدٍ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ التّاسِعِ ما يُعْطِى أَلْفَ عالِمٍ وَ أَلْفَ مُعْتَكِفٍ وَ أَلْفَ مُرابِطٍ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الْعاشِرِ قَضاءَ سَبْعِينَ أَلْفَ حاجَةٍ وَ يَسْتَغْفِرُ لَكُمُ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُومُ وَ الدَّوابُّ وَ الطَّيْرُ وَ السِّباعُ وَ كُلُّ حَجَرٍ وَ مَدَرٍ وَ كُلُّ رَطْبٍ وَ يابِسٍ وَ الْحِيتانُ فِى الْبِحارِ وَ الْأَوْراقُ عَلَى الْأَشْجارِ. وَ كَتَبَ اللهُ لَكُمْ يَوْمَ أَحَدَ عَشَرَ ثَوابَ أَرْبَعِ حِجّاتٍ وَ أَرْبَعِ عُمْراتٍ كُلُّ حِجَّةٍ مَعَ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِياءِ وَ كُلُّ عُمْرَةٍ مَعَ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ. وَ جَعَلَ اللهُ لَكُمْ يَوْمَ اثْنَىْ عَشَرَ أَنْ يُبَدِّلَ اللهُ سَيِّئاتِكُمْ حَسَناتٍ وَ يَجْعَلَ حَسَناتِكُمْ أَضْعافاً وَ يَكْتُبَ لَكُمْ بِكُلِّ حَسَنَةٍ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ. وَ كَتَبَ اللهُ لَكُمْ يَوْمَ ثَلاثَةَ عَشَرَ مِثْلَ عِبادَةِ أَهْلِ مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةِ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ بِكُلِّ حَجَرٍ وَ مَدَرٍ ما بَيْنَ مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةِ شَفاعَةً. وَ يَوْمَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَكَأَنَّما لَقِيتُمْ آدَمَ وَ نُوحاً وَ بَعْدَهُما

پانچویں دن اللہ جنت ماٰوی میں تمھیں ایک ہزار شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں ستر ہزار دستر خوان اور ہر دستر خوان پر ستر ہزار کاسے اور ہر کاسے میں ساٹھ ہزار قسم کی غذا ہوگی اور ہر غذا ایک دوسرے سے مختلف ہوگی۔

چھٹے دن اللہ تمھیں دارالسلام میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ایک لاکھ گھر، ہر گھر میں ایک لاکھ سونے کے تخت ہونگے جنکا طول ستر ہزار ہاتھ ہوگا ہر تخت پر حورالعین تمھاری بیوی کے طور پر بیٹھی ہوگی جس کے پیشانی پر در اور یاقوت سے مزیّن تیس ہزار دلفیں ہونگیں اور ہر دلف کو ایک سو کنیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔

ساتویں دن اللہ تعالی جنت نعیم میں تمھیں چالیس ہزار شہید اور چالیس ہزار صدیق کا اجر وثواب عطا کرے گا۔

آٹھویں دن اللہ تمھیں ساٹھ ہزار عابد اور ساٹھ ہزار زاہد کے عمل کے مثل اجر وثواب عطا کرے گا۔

نویں دن اللہ جو اجر وثواب ایک ہزار عالم ایک ہزار اعتکاف میں بیٹھنے والے اور ایک ہزار جنگجو کو دیتا ہے، تمھیں نصیب کرے گا۔

دسویں دن اللہ تمھاری ستر ہزار حاجتیں برلائے گا سورج، چاند، ستارے، چوپائے، پرندے، تمام پتھر، پھول، ہر خشک وتر، مچھلیاں، دریا اور درختوں کے پتے تمھارے لئے استغفار کریں گے۔

گیارہواں دن تمھارے لئے چار حج اور چار عمروں کا ثواب لکھے گا اور حج ایسا ہوگا جو پیغمبر کیساتھ اور عمرہ ایسا ہوگا جو کسی شہید یا صدیق کیساتھ ادا کیا گیا ہو۔

بارہواں دن تمھارے گناہوں کو حسنات میں بدل دے گا ور تمھاری نیکیوں کو دو برابر کردیگا اور ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔

اور تیرہویں دن اللہ اہل مکہ اور مدینہ کی عبادت کی مثل ثواب دے گا اور تمھیں مکہ اور مدینہ کے

إبْراهِيمَ وَ مُوسىٰ وَ بَعْدَهُما داوُدَ وَ سُلَيْمانَ وَكَأَنَّما عَبَدْتُمُ اللهَ مَعَ كُلِّ نَبِيٍّ مِائَتَيْ سَنَةٍ. وَقَضىٰ لَكُمْ يَوْمَ خَمْسَةَ عَشَرَ كُلَّ حاجَةٍ (وَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ «عَشْرَ حَوائِجَ») مِنْ حَوائِجِ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ ما يُعْطِي أَيُّوبَ وَ اسْتَجابَ اللهُ دُعاءَكُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَكُمْ حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَرْبَعِينَ نُوراً عَشَرَةٌ عَنْ يَمِينِكُمْ وَ عَشَرَةٌ عَنْ يَسارِكُمْ وَ عَشَرَةٌ أَمامَكُمْ وَ عَشَرَةٌ خَلْفَكُمْ. وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ سِتَّةَ عَشَرَ إِذا خَرَجْتُمْ مِنَ الْقَبْرِ سِتِّينَ حُلَّةً تَلْبَسُونَها وَ ناقَةً تَرْكَبُونَها وَ بَعَثَ اللهُ إِلَيْكُمْ غَمامَةً تُظِلُّكُمْ مِنْ حَرِّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ سَبْعَةَ عَشَرَ، يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ وَ لِآبائِهِمْ وَ رَفَعْتُ عَنْهُمْ شَدائِدَ يَوْمِ الْقِيامَةِ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ ثَمانِيَةَ عَشَرَ، أَمَرَ اللهُ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكائِيلَ وَ إِسْرافِيلَ وَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَ الْكُرْسِيِّ وَ الْكَرُوبِيِّينَ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ إِلَى السَّنَةِ الْقابِلَةِ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ ثَوابَ الْبَدْرِيِّينَ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ التّاسِعَ عَشَرَ، لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ فِي السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ إِلَّا اسْتَأْذَنُوا رَبَّهُمْ فِي زِيارَةِ قُبُورِكُمْ كُلَّ يَوْمٍ وَ مَعَ كُلِّ مَلَكٍ هَدِيَّةٌ وَ شَرابٌ. فَإِذا تَمَّ لَكُمْ عِشْرُونَ يَوْماً، بَعَثَ اللهُ إِلَيْكُمْ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَحْفَظُونَكُمْ مِنْ كُلِّ شَيْطانٍ رَجِيمٍ وَكَتَبَ اللهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ صُمْتُمْ صَوْمَ مِائَةِ سَنَةٍ وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ النّارِ خَنْدَقاً وَ أَعْطاكُمْ ثَوابَ مَنْ قَرَأَ التَّوْراةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ الزَّبُورَ وَ الْفُرْقانَ وَكَتَبَ اللهُ لَكُمْ بِكُلِّ رِيشَةٍ عَلىٰ جَبْرَئِيلَ عليه السلام عِبادَةَ سَنَةٍ وَ أَعْطاكُمْ ثَوابَ تَسْبِيحِ الْعَرْشِ وَ الْكُرْسِيِّ وَ زَوَّجَكُمْ بِكُلِّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَلْفَ حَوْراءَ. وَ يَوْمَ أَحَدٍ وَ عِشْرِينَ يُوَسِّعُ اللهُ عَلَيْكُمُ الْقَبْرَ أَلْفَ فَرْسَخٍ وَ يَرْفَعُ عَنْكُمُ الظُّلْمَةَ وَ الْوَحْشَةَ وَ يَجْعَلُ قُبُورَكُمْ كَقُبُورِ الشُّهَداءِ وَ يَجْعَلُ وُجُوهَكُمْ كَوَجْهِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ عليهما السلام. وَ يَوْمَ اثْنَيْنِ وَ عِشْرِينَ يَبْعَثُ اللهُ إِلَيْكُمْ مَلَكَ الْمَوْتِ عليه السلام كَما يَبْعَثُ إِلَى الْأَنْبِياءِ عليهم السلام وَ يَرْفَعُ عَنْكُمْ هَوْلَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ وَ يَدْفَعُ عَنْكُمْ هَمَّ الدُّنْيا وَ عَذابَ الْآخِرَةِ. وَ يَوْمَ

درمیان ہر پتھر اور مٹی کی تعداد میں شفاعت نصیب کریگا۔

اور چودہویں دن گویا تمھیں حضرت آدم اور نوح اور انکے بعد حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور انکے بعد حضرت داود اور سلمان کی ملاقات کا شرف ہوا ہو اور تم نے ہر پیغمبر کیساتھ دو سو سال تک خدا کی عبادت کی ہو۔

پندرہویں دن تمھاری دنیا و آخرت کی ہر حاجت پوری کریگا جو کچھ حضرت ایوب کو دیا تھا، تمھیں بھی عطا کرے گا، تمھاری دعائیں مستجاب کریگا، حاملین عرش تمھارے لیے استغفار کریں گے اور قیامت والے دن چالیس نور عطا کرے گا جو دس دس ہو کر تمھارے دائیں، بائیں، آگے پیچھے، رہیں گے۔

سولہویں دن جب تم قبر سے نکلو گے تو تمھیں ساٹھ لباس عطا کرے گا تا کہ تم انہیں پہنو۔ تمھیں سواری کیلیئے ناقہ ملے گا اور اللہ تمھارے لئے ابر رحمت بھیجے گا جو اس دن کی گرمی میں تجھ پر سایہ کئے رکھے گا۔

اور جب سترہواں دن آئے گا اللہ فرمائے گا یقیناً میں نے انہیں اور ان کے والدین کو معاف کر دیا ہے اور اللہ ان سے قیامت کی سختیاں اٹھالے گا۔

جب اٹھارواں دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرائیل، مکائیل، اسرافیل، حاملین عرش، کرسی اور کروبین کو حکم دیگا کہ اگلے سال تک امت محمدؐ کیلیئے استغفار کریں اور اللہ تمھیں قیامت والے دن اہل بدر کا ثواب عطا کرے گا۔

جب انیس واں دن ہوگا تو زمین و آسمان کے تمام ملائکہ ہر روز تمھاری قبروں کی زیارت کیلیئے اللہ سے اجازت لیکر آئیں گے اور ہر فرشتے کے پاس ہدیہ اور شربت بھی ہوگا۔

جب بیسواں دن ہوگا تو خدا تمھارے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا کہ تمھیں راندے ہوئے شیطان کے شر سے بچائیں اور وہ ہر دن کے روزے کو سو سال کے روزے کے برابر لکھیں گے اللہ تمھارے اور جہنم کے درمیان خندق بنادے گا تمھارے لئے تورات، زبور، انجیل اور فرقان کی تلاوت کرنے والوں

ثَلاثَةٍ وَ عِشْرِينَ تَمُرُّونَ عَلَى الصِّراطِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَداءِ وَ الصّالِحِينَ وَ كَأَنَّما أَشْبَعْتُمْ كُلَّ يَتِيمٍ فِي أُمَّتِي وَ كَسَوْتُمْ كُلَّ عُرْيانٍ مِنْ أُمَّتِي. وَ يَوْمَ أَرْبَعَةٍ وَ عِشْرِينَ لا تَخْرُجُونَ مِنَ الدُّنْيا حَتّىٰ يَرىٰ كُلُّ واحِدٍ مِنْكُمْ مَكانَهُ فِي الْجَنَّةِ وَ يُعْطىٰ كُلُّ واحِدٍ مِنْكُمْ ثَوابَ أَلْفِ مَرِيضٍ وَ أَلْفِ غَرِيبٍ خَرَجُوا فِي طاعَةِ اللهِ وَ أَعْطاكُمْ ثَوابَ عِتْقِ أَلْفِ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْماعِيلَ عليه السلام. وَ يَوْمَ خَمْسَةٍ وَ عِشْرِينَ بَنَى اللهُ لَكُمْ تَحْتَ الْعَرْشِ أَلْفَ قُبَّةٍ خَضْراءَ عَلىٰ رَأْسِ كُلِّ قُبَّةٍ خَيْمَةٌ مِنْ نُورٍ يَقُولُ اللهُ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ: يا أُمَّةَ أَحْمَدَ! أَنا رَبُّكُمْ وَ أَنْتُمْ عَبِيدِي وَ إِمائِي. اسْتَظِلُّوا بِظِلِّ عَرْشِي فِي هٰذِهِ الْقُبّاتِ وَ كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنِيئاً. فَلا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ. يا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ! وَ عِزَّتِي وَ جَلالِي لَأَبْعَثَنَّكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ يَتَعَجَّبُ مِنْكُمُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ وَ لَأُتَوِّجَنَّ كُلَّ واحِدٍ مِنْكُمْ بِأَلْفِ تاجٍ مِنْ نُورٍ وَ لَأُرْكِبَنَّ كُلَّ واحِدٍ مِنْكُمْ عَلىٰ ناقَةٍ خُلِقَتْ مِنْ نُورٍ زِمامُها مِنْ نُورٍ فِي ذٰلِكَ الزِّمامِ أَلْفُ حَلْقَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ فِي كُلِّ حَلْقَةٍ قائِمٌ عَلَيْها مَلَكٌ مِنَ الْمَلائِكَةِ بِيَدِ كُلِّ مَلَكٍ عَمُودٌ مِنْ نُورٍ حَتّىٰ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسابٍ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ سِتَّةٍ وَ عِشْرِينَ يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْكُمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَغْفِرُ لَكُمُ الذُّنُوبَ كُلَّها إِلَّا الدِّماءَ وَ الْأَمْوالَ وَ قَدَّسَ بَيْتَكُمْ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً مِنَ الْغِيبَةِ وَ الْكِذْبِ وَ الْبُهْتانِ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ سَبْعَةٍ وَ عِشْرِينَ، فَكَأَنَّما نَصَرْتُمْ كُلَّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ وَ كَسَوْتُمْ سَبْعِينَ أَلْفَ عارٍ وَ خَدَمْتُمْ أَلْفَ مُرابِطٍ وَ كَأَنَّما قَرَأْتُمْ كُلَّ كِتابٍ أَنْزَلَ اللهُ عَلىٰ أَنْبِيائِهِ وَ يَوْمَ ثَمانِيَةٍ وَ عِشْرِينَ جَعَلَ اللهُ لَكُمْ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مِائَةَ أَلْفِ مَدِينَةٍ مِنْ نُورٍ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ فِي جَنَّةِ الْمَأْوىٰ مِائَةَ أَلْفِ قَصْرٍ مِنْ فِضَّةٍ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ مِائَةَ أَلْفِ دارٍ مِنْ عَنْبَرٍ أَشْهَبَ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ مِائَةَ أَلْفِ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَلْفُ حُجْرَةٍ وَ أَعْطاكُمُ اللهُ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مِائَةَ أَلْفِ مِنْبَرٍ مِنْ مِسْكٍ فِي جَوْفِ كُلِّ مِنْبَرٍ

کا ثواب لکھے گا تمھارے لئے حضرت جبرائیل کے ہر پر کی تعداد کے برابر ایک سال کی عبادت لکھے گا عرش اور کرسی کی تسبیح کا ثواب بھی تمھیں عطا کرے گا قرآن کی ہر آیت کی تعداد کے برابر حور العین عطا کرے گا اکیسویں دن اللہ تعالیٰ تمھاری قبروں میں ایک ہزار فرسخ تک وسعت عطا کرے گا اور تم سے قبر کی تاریکی اور وحشت کو دور کریگا تمھاری قبور کو شہداء کی قبریں بنائے گا اور تمھارے چہروں کو حضرت یوسف بن یعقوب کے چہرے جیسا بنائے گا۔ بائیسویں دن خدا تمھارے پاس ملک الموت کو اس طرح بھیجے گا جس طرح انبیاء کے پاس بھیجتا ہے اور تم سے منکر ونکیر کا خوف اٹھالے گا دنیا کے غم اور عذاب قبر کو تم سے دور کریگا۔ تیئسویں دن تم پل صراط سے انبیاء، صدقاء، شہداء اور صالحین کیساتھ گزرو گے (تمھیں اس چیز کا ثواب ملے گا گویا) تم نے میری امت کے ہر یتیم کو کھانا اور ہر عریان کو لباس عطا کیا ہے چوبیسویں دن تم میں سے ہر شخص دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جبتک جنت میں اپنا مکان نہ دیکھ لے تم میں سے ہر شخص کو ایک ہزار مریض اور اس بے وطن کا ثواب عطا کیا جائے گا جو اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے وطن سے نکلا ہو اور تمھیں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ پچیسویں دن خدا تمھارے لئے عرش کے نیچے ایک ہزار سبز گنبد تعمیر کرے گا اور ہر گنبد کے سرے پر ایک نور کا خیمہ ہوگا اللہ تعالیٰ کہے گا اے امتِ محمدؐ میں تمھارا پرودگار ہوں اور تم میرے غلام اور کنیزیں ہو میرے عرش کے سایہ میں بنائے گئے گنبدوں میں بیٹھو۔ کھاؤ پیو۔ تمھیں مبارک ہو۔ تمھارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن وملال اے امت محمدؐ مجھے اپنی عزت وجلالت کی قسم میں تمھیں جنت میں ضرور بھیجونگا تم پر اولین و آخرین (امتیں) تعجب کریں گی تم میں سے ہر ایک کو ایک ہزار نورانی تاج عطا کرونگا تم میں سے ہر شخص کو نور سے خلق کئے گئے ناقہ پر سوار کرونگا جس کی لگامیں نور کی ہونگیں جس پر سونے کے ایک ہزار حلقے ہونگے ہر حلقے پر ایک فرشتہ کھڑا ہوگا جسکے ہاتھ میں نور کا ستون ہوگا یہاں تک کہ تمھیں بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل کروں گا جب چھبیسواں کا دن ہوگا اللہ تم پر نظر رحمت کریگا قتل اور اموال کے علاوہ تمھارے سب گناہ معاف کریگا اور ہر روز ستر مرتبہ تمھارے گھر کو غیبت جھوٹ اور تہمت سے پاک کریگا جب

أَلْفَ بَيْتٍ مِنْ زَعْفَرانَ فِی كُلِّ بَيْتٍ أَلْفُ سَرِيرٍ مِنْ دُرٍّ وَ يَاقُوتٍ عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَ إِذا كانَ يَوْمُ تِسْعَةٍ وَ عِشْرِينَ، أَعْطاكُمُ اللهُ أَلْفَ أَلْفِ مَحَلَّةٍ فِی جَوْفِ كُلِّ مَحَلَّةٍ قُبَّةٌ بَيْضاءُ فِی كُلِّ قُبَّةٍ سَرِيرٌ مِنْ كافُورٍ أَبْيَضَ عَلىٰ ذٰلِكَ السَّرِيرِ أَلْفُ فِراشٍ مِنَ السُّنْدُسِ الْأَخْضَرِ فَوْقَ كُلِّ فِراشٍ حَوْراءُ عَلَيْها سَبْعُونَ أَلْفَ حُلَّةٍ وَ عَلىٰ رَأْسِها ثَمانُونَ أَلْفَ ذُؤابَةٍ وَكُلُّ ذُؤابَةٍ مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَ الْياقُوتِ. فَإِذا تَمَّ ثَلاثُونَ يَوْماً، كَتَبَ اللهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكُمْ ثَوابَ أَلْفِ شَهِيدٍ وَ أَلْفِ صِدِّيقٍ وَكَتَبَ اللهُ لَكُمْ عِبادَةَ خَمْسِينَ سَنَةً وَكَتَبَ اللهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ صَوْمَ أَلْفَیْ يَوْمٍ وَ رَفَعَ لَكُمْ بِعَدَدِ ما أَنْبَتَ النِّيلُ دَرَجاتٍ وَكَتَبَ لَكُمْ بَراءَةً مِنَ النّارِ وَ جَوازاً عَلَى الصِّراطِ وَ أَماناً مِنَ الْعَذابِ. وَلِلْجَنَّةِ بابٌ يُقالُ لَها: «الرَّيّانُ». لا يُفْتَحُ ذٰلِكَ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ. ثُمَّ يُفْتَحُ لِلصّائِمِينَ وَ الصّائِماتِ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ. ثُمَّ يُنادِی رِضْوانُ خازِنُ الْجَنَّةِ: يا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ! هَلُمُّوا إِلَى الرَّيّانِ. فَتَدْخُلُ أُمَّتِی فِی ذٰلِكَ الْبابِ إِلَى الْجَنَّةِ. فَمَنْ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِی شَهْرِ رَمَضانَ، فَفِی أَیِّ شَهْرٍ يُغْفَرُ لَهُ! وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ.

۱۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِیُّ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعِجْلِیُّ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُالْحَمِيدِ أَبُويَحْيَى الْحِمّانِیُّ قالَ: حَدَّثَنا أَبُوبَكْرٍ الْهُذَلِیُّ، عَنِ الزُّبَيْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قالَ: كانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضانَ، أَطْلَقَ كُلَّ أَسِيرٍ وَ أَعْطىٰ كُلَّ سائِلٍ.

ستائیسویں کا دن ہوگا تو تمھیں تمام مؤمنین و مؤمنات کی نصرت و مدد اور ستر ہزار عریان لوگوں کو لباس پہنانے میدان جنگ میں ایک ہزار جنگجو کی خدمت ، اور انبیاء پر خدا کی نازل کردہ ہر کتاب کا تلاوت کا ثواب عطا کریگا آٹھائیسویں دن اللہ تعالیٰ اسکے لئے بہشت جاوید میں نور کے ایک لاکھ گھر بنائے گا اور اللہ تمھیں جنت ماٰوی میں چاندی کے ایک لاکھ گھر عطا کرے گا اور جنت نعیم میں خالص عنبر کے ایک لاکھ گھر عطا کریگا اور جنت فردوس میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا اور ہر شہر میں ایک ہزار حجرے ہونگے اور اللہ جنت خلد میں مشک کے ایک لاکھ منبر عطا کریگا ہر منبر کے وسط میں ایک ہزار زعفران کے گھر ہونگے اور ہر گھر میں ایک ہزار دُر اور یاقوت کے تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور العین زوجہ بنکر بیٹھی ہوگی اور جب انتیسویں کا دن آئے گا ایک لاکھ محلے عطا کرے گا ہر محلے کے وسط میں درخشان قبہ ہوگا ہر قبہ میں سفید کافور کا تخت ہوگا ہر تخت پر ایک ہزار سبز سندس کے فرش ہونگے ہر فرش پر حوریں بیٹھی ہونگیں ان کے پاس ستر ہزار عمدہ لباس ہونگے انکی پیشانی پر اسی ہزار در اور یاقوت سے مزین زلفیں ہونگیں۔

جب تیس دن مکمل ہونگے تو اللہ تعالیٰ ہر گزرے ہوئے دن کے مقابلہ میں ایک ہزار شہید اور ایک ہزار صدیق کا اور پچاس سالہ عبادت کا ثواب لکھے گا ہر روزے کے لئے دو ہزار کے روزوں کا ثواب لکھے گا دریائے نیل جو کچھ اگاتا ہے اسکی تعداد میں درجات بلند کرے گا جہنم سے نجات، پل صراط سے گزرنے کا پرمٹ، اور عذاب سے امن عطا کریگا جنت کا ریان نامی دروازہ (کہ جو قیامت تک نہیں کھلے گا لیکن اسے) حضرت محمدؐ کی امت کی روزہ دار خواتین و حضرات کیلئے کھول دیا جائے گا پھر جنت کا خازن فرشتہ ندا دے گا جس کی اس ماہ رمضان میں مغفرت نہ ہوسکی تو پھر کس مہینے میں اسکی مغفرت ہوگی!؟ اور بزرگ و برتر خدا کے علاوہ کسی کے پاس کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

(۱۳) حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ کا طریقہ کار یہ رہا ہے کہ جونہی رمضان کا مہینہ آتا تو آپ ہر قیدی کو آزاد اور ہر سائل کو (مال) عطا فرماتے۔

ثَوٰابُ دُعٰاءٍ يُقٰالُ فِى عَشْرِ ذِى الْحِجَّةِ

١ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ ابْنِ عَبْدِالْكَرِيمِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوالْقٰاسِمِ عُبَيْدُاللهِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ نَزِيلُ إِصْبَهٰانَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوالْعَبّٰاسِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ الْمُقْرِئُ الْمَعْرُوفُ بِأَبِى دُبَيْسٍ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ غٰالِبٍ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْأَنْصٰارِيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ الْبَكْرِيِّ قٰالَ: سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحٰابِنٰا يَقُولُ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِى طٰالِبٍ عليه السلام كٰانَ يَقُولُ فِى كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيّٰامِ الْعَشْرِ هٰؤُلٰاءِ الْكَلِمٰاتِ الْفٰاضِلٰاتِ أَوَّلُهُنَّ «لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ اللَّيٰالِى وَ الدُّهُورِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ أَمْوٰاجِ الْبُحُورِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ رَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمّٰا يَجْمَعُونَ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَ الشَّجَرِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَ الْوَبَرِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَ الْمَدَرِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فِى اللَّيْلِ إِذٰا عَسْعَسَ وَ فِى الصُّبْحِ إِذٰا تَنَفَّسَ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ الرِّيٰاحِ فِى الْبَرٰارِىِّ وَ الصُّخُورِ لٰا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلىٰ يَوْمِ يُنْفَخُ فِى الصُّورِ».

قٰالَ الْخَلِيلُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كٰانَ يَقُولُ: مَنْ قٰالَ ذٰلِكَ فِى كُلِّ يَوْمٍ مِنَ الْعَشْرِ عَشْرَ مَرّٰاتٍ، أَعْطٰاهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِكُلِّ تَهْلِيلَةٍ دَرَجَةً فِى الْجَنَّةِ مِنَ الدُّرِّ وَ الْيٰاقُوتِ مٰا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيرَةُ مِائَةِ عٰامٍ لِلرّٰاكِبِ الْمُسْرِعِ فِى كُلِّ دَرَجَةٍ مَدِينَةٌ فِيهٰا قَصْرٌ مِنْ جَوْهَرٍ وٰاحِدٍ لٰا فَصْلَ فِيهٰا فِى كُلِّ مَدِينَةٍ مِنْ تِلْكَ الْمَدٰائِنِ مِنَ الدُّورِ وَ الْحُصُونِ وَ الْغُرَفِ وَ الْبُيُوتِ وَ الْفُرُشِ وَ الْأَزْوٰاجِ وَ السُّرُرِ وَ الْحُورِ الْعِينِ وَ مِنَ النَّمٰارِقِ وَ الزَّرٰابِىِّ وَ الْمَوٰائِدِ وَ الْخَدَمِ وَ الْأَنْهٰارِ وَ الْأَشْجٰارِ وَ الْحُلِىِّ وَ الْحُلَلِ مٰا لٰا يَصِفُ خَلْقٌ مِنَ الْوٰاصِفِينَ. فَإِذٰا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ، أَضٰاءَتْ كُلُّ شَعْرَةٍ مِنْهُ نُوراً وَ ابْتَدَرَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَمْشُونَ أَمٰامَهُ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمٰالِهِ حَتّىٰ يَنْتَهِى إِلىٰ بٰابِ الْجَنَّةِ. فَإِذٰا دَخَلَهٰا، قٰامُوا خَلْفَهُ وَ هُوَ أَمٰامَهُمْ حَتّىٰ يَنْتَهِى إِلىٰ مَدِينَةٍ ظٰاهِرُهٰا يٰاقُوتَةٌ حَمْرٰاءُ وَ بٰاطِنُهٰا زَبَرْجَدَةٌ خَضْرٰاءُ فِيهٰا أَصْنٰافُ

ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں ہر روز یہ بابرکت دعا پڑھا کرتے تھے خلیل راوی کہتا ہے کہ میں نے اس سے سنا کہ امیر المؤمنین فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص اس عشرے میں ہر روز اس دعا: لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَ الدُّهُورِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ اَمواجِ البُحُورِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ و رَحمَتُه خَيرٌ مِمّا يَجمَعُونَ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوكِ وَ الشَّجَرِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعرِ وَ الوَبَرِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ الحَجَرِ وَ المَدَرِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ لَمحِ العُيُونِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ فِي اللَّيلِ اِذا عَسعَسَ وَ فِي الصُّبحِ اِذا تَنَفَّسَ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي البَرَارِي وَ الصُّخُورِ، لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ مِنَ اليَومِ اِلى يَومِ يُنفَخُ فِي الصُّورِ. کی دس مرتبہ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) کے مقابلہ میں بہشت کے اندر در اور یاقوت کا ایک درجہ عطا کریگا ہر درجہ کے درمیان سریع اور تیز سواری کیساتھ ایک سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے ہر درجے پر ایک شہر ہے جسمیں ایک جوہر کا قصر ہے ان شہروں میں سے ہر شہر دوسرے سے جدا نہیں ہے ان تمام میں چار دیواریاں، قلعے، بالا خانے، گھر، فرش، بیویاں، تخت، حور العین، دستر خوان: خدمتگار، نہریں، درخت، زیورات اور لباس موجود ہیں کوئی وصف کرنے والا اس کی توصیف نہیں کر سکتا جب قبر سے نکلے گا تو اسکا ہر بال نور افشانی کریگا اور ستر ہزار فرشتے اسکے اردگرد جمع ہو جائیں گے کچھ آگے، کچھ دائیں، کچھ بائیں اس کیساتھ چلتے ہوئے باب جنت پہنچیں گے جب یہ جنت میں داخل ہوگا تو یہ سب فرشتے پیچھے کھڑے ہونگے اور یہ آگے ہوگا یہاں تک کہ اس شہر تک پہنچیں گے جسکا ظاہر سرخ یاقوت کا اور باطن سبز زبرجد کا ہوگا اللہ کی پیدا کردہ مختلف انواع و اقسام کی بہشتی چیزیں اس میں موجود ہونگی جب یہاں پہنچیں گے تو کہا جائے گا اے حبیب خدا جانتے ہو کہ یہ کونسا شہر ہے اور اسمیں کیا کیا ہے؟ کہے گا ہم نہیں جانتے اور آپ کون ہیں؟ وہ کہیں گے ہم فرشتے ہیں جب تم نے دنیا میں لا الہ الا اللہ کہا تھا تو ہم نے تمھیں

مٰا خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِی الْجَنَّةِ. وَ إِذٰا انْتَهَوْا إِلَیْهٰا، قٰالُوا: یٰا وَلِیَّ اللهِ! هَلْ تَدْرِی مٰا هٰذِهِ الْمَدِینَةُ بِمٰا فِیهٰا؟ قٰالَ: لاٰ. فَمَنْ أَنْتُمْ؟ قٰالُوا: نَحْنُ الْمَلاٰئِکَةُ الَّذِینَ شَهِدْنٰاکَ فِی الدُّنْیٰا یَوْمَ هَلَّلْتَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ بِالتَّهْلِیلِ. هٰذِهِ الْمَدِینَةُ بِمٰا فِیهٰا ثَوٰاباً لَکَ. وَ أَبْشِرْ بِأَفْضَلَ مِنْ هٰذٰا مِنْ ثَوٰابِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَتّٰی تَریٰ مٰا أَعَدَ اللهُ لَکَ فِی دٰارِهِ دٰارِ السَّلاٰمِ فِی جِوٰارِهِ عَطٰاءً لاٰ یَنْقَطِعُ أَبَداً. قٰالَ الْخَلِیلُ: فَقُولُوا أَکْثَرَ مٰا تَقْدِرُونَ عَلَیْهِ لِیُزٰادَ لَکُمْ.

ثَوٰابُ صِیٰامِ عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ

۱ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرٰاهِیمَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوالْقٰاسِمِ عُثْمٰانُ بْنُ حَمّٰادٍ قٰالَ: حَدَّثَنٰا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّقّٰاقُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا إِسْحٰاقُ بْنُ وَهَبٍ الْعَلاّٰفُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مَنْصُورُ بْنُ الْمُهٰاجِرِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ عَطٰاءٍ، عَنْ عٰائِشَةَ أَنَّ شٰابّاً کٰانَ صٰاحِبَ سَمٰاعٍ وَکٰانَ إِذٰا أَهَلَّ هِلاٰلُ ذِی الْحِجَّةِ أَصْبَحَ صٰائِماً. فَارْتَفَعَ الْحَدِیثُ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَیْهِ فَدَعٰاهُ. فَقٰالَ: مٰا یَحْمِلُکَ عَلیٰ صِیٰامِ هٰذِهِ الْأَیّٰامِ؟ قٰالَ: بِأَبِی أَنْتَ وَ أُمِّی یٰا رَسُولَ‌اللهِ! أَیّٰامُ الْمَشٰاعِرِ وَ أَیّٰامُ الْحَجِّ عَسَی اللهُ أَنْ یُشْرِکَنِی فِی دُعٰائِهِمْ. قٰالَ: فَإِنَّ لَکَ بِکُلِّ یَوْمٍ تَصُومُهُ عِدْلُ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ وَ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَ مِائَةِ فَرَسٍ یُحْمَلُ عَلَیْهٰا فِی سَبِیلِ اللهِ. فَإِذٰا کٰانَ یَوْمُ التَّرْوِیَةِ، فَلَکَ عِدْلُ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَ أَلْفِ بَدَنَةٍ وَ أَلْفِ فَرَسٍ یُحْمَلُ عَلَیْهٰا فِی سَبِیلِ اللهِ. فَإِذٰا کٰانَ یَوْمُ عَرَفَةَ فَلَکَ عِدْلُ أَلْفَیْ رَقَبَةٍ وَ أَلْفَیْ بَدَنَةٍ وَ أَلْفَیْ فَرَسٍ یُحْمَلُ عَلَیْهٰا فِی سَبِیلِ اللهِ وَکَفّٰارَةُ سِتِّینَ سَنَةً قَبْلَهٰا وَ سِتِّینَ سَنَةً بَعْدَهٰا.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُوسیٰ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ علیه‌السلام قٰالَ: مَنْ صٰامَ أَوَّلَ یَوْمٍ مِنَ الْعَشْرِ عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ، کَتَبَ اللهُ لَهُ صَوْمَ ثَمٰانِینَ شَهْراً. فَإِنْ صٰامَ التِّسْعَ، کَتَبَ اللهُ لَهُ صَوْمَ الدَّهْرِ.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبٰادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی‌عُمَیْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِهِ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه‌السلام قٰالَ: صَوْمُ یَوْمِ التَّرْوِیَةِ کَفّٰارَةُ سَنَةٍ وَ یَوْمِ عَرَفَةَ کَفّٰارَةُ سَنَتَیْنِ.

دیکھا تھا یہ شہر تمام لوازمات کیساتھ تمھارا ہے تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بڑھکر ثواب ملے گا یہاں تک کہ تو دارالسلام میں، جوار خدا میں ملاحظہ کرے گا کہ اللہ نے تجھے کیا عطا کیا ہے تم دیکھنا یہ عطا کبھی منقطع نہ ہوگی خلیل کہتا ہے کثرت سے اس ذکر کی تلاوت کروتا کہ تمھیں زیادہ ثواب مل سکے۔

ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک شخص اہل غنا سے تھا جب اس نے ذی الحجہ کی پہلی کے رات کا چاند دیکھا اور صبح روزہ رکھ لیا یہ خبر حضرت رسول خداؐ تک پہنچی، آپ نے کسی کو بھیجا کہ اسے بلا لاؤ جب وہ آیا تو حضرت نے فرمایا اس دن تم نے روزہ کیوں رکھا ہے؟ کہنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آجکل ایام مشعر اور حج ہیں۔ شاید خدا مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شریک کرلے حضرت نے فرمایا جس جس دن تم نے روزہ رکھا ہے تجھے ہر روزے کے بدلے میں، ایک سو غلام کو آزاد کرنے، ایک سو اونٹیوں کی قربانی اور ایک سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا جب یوم ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) آئے گا تو پھر تجھے ایک روزے کے بدلے ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار اونٹوں کی قربانی اور ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا اور عرفہ والے دن ایک روزے کے بدلے میں دو ہزار غلام آزاد کرنے، دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور دو ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب عطا ہوگا نیز یہ تمھاری زندگی کی ابتدائی ساٹھ سال اور آخری ساٹھ سالہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں پہلے دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اَسی (۸۰) مہینے کے روزے لکھے گا اگر نو دن روزے رکھے گا تو اللہ اسکے لئے ایک زمانے کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں روز ترویہ کا روزہ ایک سالہ گناہوں کا کفارہ ہے اور روز عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

ثَوابُ صَوْمِ يَوْمِ غَديرِ خُمٍ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا إِبْراهِيمُ بْنُ هاشِمٍ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ راشِدٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! لِلْمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ؟ قالَ: نَعَمْ يا حَسَنُ أَعْظَمُهُما وَ أَشْرَفُهُما. قالَ: قُلْتُ لَهُ: وَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قالَ: يَوْمُ نَصْبِ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام عَلَماً لِلنّاسِ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! وَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قالَ: إِنَّ الْأَيّامَ تَدُورُ وَ هُوَ يَوْمُ ثَمانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فَداكَ! وَ ما يَنْبَغِى لَنا أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ؟ قالَ: تَصُومُهُ يا حَسَنُ وَ تُكْثِرُ الصَّلاةَ فِيهِ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ تَتَبَرَّءُ إِلَى اللهِ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ وَ جَحَدَ حَقَّهُمْ فَإِنَّ الْأَنْبِياءَ عليهم السلام كانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِياءَ بِالْيَوْمِ الَّذِى كانَ يُقامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يُتَّخَذَ عِيداً. قالَ: قُلْتُ: ما لِمَنْ صامَهُ مِنّا؟ قالَ صِيامُ سِتِّينَ شَهْراً. وَ لا تَدَعْ صِيامَ يَوْمِ سَبْعَةٍ وَ عِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ. فَإِنَّهُ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِى أُنْزِلَتْ فِيهِ النُّبُوَّةُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه و آله و سلم وَ ثَوابُهُ مِثْلُ سِتِّينَ شَهْراً لَكُمْ.

٢ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْيَقْطِينِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمانَ، عَنْ يُوسُفَ الْبَزّازِ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ راشِدٍ قالَ: قِيلَ لِأَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام: لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَعْيادِ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ وَ الْجُمُعَةِ؟ قالَ: فَقالَ: نَعَمْ. لَهُمْ ما هُوَ أَعْظَمُ مِنْ هٰذا. يَوْمَ أُقِيمَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام. فَعَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم الْوِلايَةَ فِى أَعْناقِ الرِّجالِ وَ النِّساءِ بِغَدِيرِ خُمٍ. فَقُلْتُ: وَ أَيُّ يَوْمٍ ذاكَ؟ قالَ: الْأَيّامُ تَخْتَلِفُ ثُمَّ قالَ يَوْمُ ثَمانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ. قالَ: ثُمَّ قالَ: وَ الْعَمَلُ فِيهِ يَعْدِلُ الْعَمَلَ فِى ثَمانِينَ شَهْراً وَ يَنْبَغِى أَنْ يُكْثِرَ فِيهِ ذِكْرَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الصَّلاةَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه و آله و سلم وَ يُوَسِّعَ الرَّجُلُ فِيهِ عَلىٰ عِيالِهِ.

٣ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى الْقاسِمِ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: صَوْمُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍ كَفّارَةُ سِتِّينَ سَنَةً.

عید غدیر کے روزے کا ثواب

(۱) حسن بن راشد کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں۔ آیا مسلمانوں کی دو عیدوں (فطر اور قربان) کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا، ہاں اے حسن وہ عید ان دونوں سے عظیم اور شرف والی ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا وہ کس دن ہے؟ فرمایا جس دن حضرت علی علیہ السلام کو لوگوں کا پیشوا بنایا گیا میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں، یہ کس دن ہے؟ فرمایا دن گزرتے رہتے ہیں اور وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن تھا میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں اس دن ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ فرمایا اے حسن اس دن روزہ رکھو اور حضرت محمدؐ اور انکی اہلبیت علیہم السلام پر کثرت سے درود بھیجو اور جن لوگوں نے ان پر ظلم کیا اور انکے حق کے منکر بنے، ان سے بیزاری اختیار کرو انبیاء اپنے وصیوں کو حکم دیا کرتے تھے، جس دن وصی بنائے گئے ہو اس دن عید مناؤ میں نے عرض کی کہ ہم میں سے جو اس دن روزہ رکھے گا اسے کتنا ثواب ہوگا فرمایا اسے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا اسی طرح ستائیس رجب کا روزہ بھی ترک نہ کرو اسی دن حضرت رسول خداؐ پیغمبری کیلئے مبعوث ہوئے اس دن کے روزے کا ثواب بھی ساٹھ ماہ کے روزوں کی مانند ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ کیا مسلمانوں کی دو عیدوں اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا جی ہاں ان سے بڑی عید بھی ہے جس دن امیر المؤمنین علیہ السلام خلافت کیلئے معین ہوئے اور حضرت رسول خداؐ نے غدیر خم میں انکی ولایت کو خواتین وحضرات کی گردن پر رکھا اس دن بجالایا جانے والا عمل اسی مہینوں کے عمل کے مساوی ہے اس دن (مسلمانوں کو) چاہئے کہ کثرت سے ذکر خدا کریں اور حضرت رسول خداؐ پر بہت زیادہ درود وسلام بھیجیں اور اس دن انسان اپنے اہل وعیال کو زیادہ خرچہ دے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ عید غدیر خم کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ثَوابُ التَّطوُّعِ لَيْلَةَ الْعيدِ

١ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوسَهْلٍ هٰارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ زَنْجِلَةُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوالْعَبّٰاسِ أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَبُوصٰالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِى طِيبَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبْرَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَثِيمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ جَبْرٰائِيلَ، عَنْ إِسْرٰافِيلَ، عَنْ رَبِّهِ تَبٰارَكَ وَ تَعٰالىٰ أَنَّهُ قٰالَ: مَنْ صَلّىٰ لَيْلَةَ الْفِطْرِ عَشْرَ رَكَعٰاتٍ يَقْرَأُ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ بِفٰاتِحَةِ الْكِتٰابِ وِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرّٰاتٍ وَ يَقُولُ فِى رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ: «سُبْحٰانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاٰ إِلٰـهَ إِلاَّ اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ» ثُمَّ يَتَشَهَّدُ وَ يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَإِذٰا فَرَغَ مِنْهٰا، قٰالَ أَلْفَ مَرَّةٍ: «أَسْتَغْفِرُاللهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ» ثُمَّ يَسْجُدُ وَ يَقُولُ فِى سُجُودِهِ: «يٰا حَيُّ يٰا قَيُّومُ يٰا ذَا الْجَلاٰلِ وَالْإِكْرٰامِ يٰا رَحْمٰنَ الدُّنْيٰا وَالْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمٰا يٰا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يٰا أَرْحَمَ الرّٰاحِمِينَ يٰا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اغْفِرْ لِى ذُنُوبِى وَ تَقَبَّلْ صَوْمِى وَ صَلاٰتِى وَ قِيٰامِى» ـ وَ قٰالَ رَسُولُاللهِ ﷺ: ـ وَالَّذِى بَعَثَنِى بِالْحَقِّ نَبِيّاً إِنَّهُ لاٰ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتّىٰ يُغْفَرَ لَهُ وَ يُتَقَبَّلَ مِنْهُ شَهْرُ رَمَضٰانَ وَ يُتَجٰاوَزَ عَنْ ذُنُوبِهِ وَ إِنْ كٰانَ قَدْ أَذْنَبَ سَبْعِينَ ذَنْباً كُلُّ ذَنْبٍ مِنْهٰا أَعْظَمُ مِنْ ذُنُوبِ جَمِيعِ الْعِبٰادِ. قُلْتُ: يٰا جَبْرَئِيلُ! أَيُتَقَبَّلُ مِنْهُ خٰاصَّةً شَهْرُ رَمَضٰانَ أَوْ مِنْ جَمِيعِ عِبٰادِهِ فِى بِلاٰدِهِ؟ قٰالَ: نَعَمْ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيّاً يٰا مُحَمَّدُ! إِنَّ مِنْ كَرٰامَتِهِ عَلَى اللهِ وَ عِظَمِ مَنْزِلَتِهِ أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنْهُ وَ مِنْهُمْ وَ يَتَقَبَّلَ مِنْ جَمِيعِ الْمُوَحِّدِينَ فِيمٰا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ صَلاٰتَهُمْ وَ صِيٰامَهُمْ وَ يَغْفِرَ لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ وَ يَسْتَجِيبَ دُعٰاءَهُمْ بَعْدَ مٰا يُجِيبُونَهُ. وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيّاً إِنَّ مَنْ صَلّىٰ هٰذِهِ الصَّلاٰةَ وَاسْتَغْفَرَ هٰذَا الْإِسْتِغْفٰارَ، يَتَقَبَّلُ اللهُ صَلاٰتَهُ وَ صِيٰامَهُ وَ قِيٰامَهُ وَ يَغْفِرُ لَهُ وَ يَسْتَجِيبُ دُعٰاءَهُ. لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ قٰالَ فِى كِتٰابِهِ: «وَ أَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ» وَ قٰالَ: «وَالَّذِينَ إِذٰا فَعَلُوا فٰاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ» وَ قٰالَ: «وَاسْتَغْفِرُوا اللهَ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ» وَ قٰالَ: «وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كٰانَ تَوّٰاباً» وَ قٰالَ: النَّبِيُّ ﷺ: هٰذِهِ هَدِيَّةٌ لِى وَ لِأُمَّتِى خٰاصَّةً

شب عید مستحبی عبادت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اور وہ حضرت اسرافیل سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا جو عید فطر کی رات دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ توحید کی تلاوت کرے اور سجدہ اور رکوع میں کہے ﴿سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ للهِ وَلااِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَ اللهُ اَکبَر﴾ پھر ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے نماز کے بعد ہزار مرتبہ ﴿اَستَغفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَیهِ﴾ کہے پھر سجدے میں جا کر کہے ﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذَالجَلالِ وَ الاِکرَامِ یَا رَحمٰنَ الدُّنیَا وَ الاٰخِرَةِ وَرَحِیمَهُمَا یَا اَکرَمَ الاَکرَمِینَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا اِلٰهَ الاَوَّلِینَ وَالاٰخِرِینَ اِغفِرلِی ذُنُوبِی وَتَقَبَّل صَومِی وَصَلاتِی وَقِیَامِی﴾ مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے وہ سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے ہی معاف کر دیا جائے گا اسکا ماہ رمضان قبول ہوگا اسکے سب گناہ ختم ہو جائیں گے اگر چہ وہ ایسے ستر گناہوں کا مرتکب ہوا ہو جو تمام لوگوں کے گناہوں سے بڑھکر ہوں میں نے کہا اے جبرائیل کیا صرف اسی ایک شخص کا ماہ رمضان قبول ہوگا یا دنیا کے تمام لوگوں کا۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے محمدؐ مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا اس شخص کی کرامت اور اللہ کے نزدیک عظیم منزلت کا تقاضا یہ ہے کہ اسکا اور دوسرے لوگوں کا ماہ رمضان قبول ہو نیز مشرق و مغرب کے درمیان رہنے والے توحید پرستوں کی نمازیں اور روزے قبول ہونگے انکے گناہ معاف ہونگے، دعائیں مستجاب ہونگیں پھر کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا جو شخص بھی نماز پڑھے گا اور یہ استغفار کرے گا تو اسکی نماز، روزہ اور قیام قبول کرے گا اسے معاف اور اسکی دعائیں مستجاب کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو اور گناہ سے توبہ کرو﴾ مزید فرمایا ﴿جو شخص نامناسب کام کرتے ہیں یا خود پر ستم کرتے ہیں اللہ کو یاد کر و اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرو گناہ معاف کرنے والی ذات فقط پروردگار دو عالم ہے﴾ مزید فرمایا ﴿اللہ

مِنَ الرِّجالِ وَالنِّساءِ وَلَمْ يُعْطِها أَحَداً مِنَ الْأَنْبِياءِ الَّذِينَ كانُوا قَبْلِى وَلا غَيْرَهُمْ.

۲ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَمْدانِيُّ قالَ: حَدَّثَنا إِسْماعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ قالَ: حَدَّثَنا سَخْتَوَيْهُ بْنُ شَبِيبٍ الْباهِلِيُّ قالَ: حَدَّثَنا عاصِمٌ، عَنْ إِسْماعِيلَ، عَنْ سُلَيْمانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِى عُثْمانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمانَ الْفارِسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ما مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّى لَيْلَةَ الْعِيدِ سِتَّ رَكَعاتٍ إِلَّا شُفِّعَ فِى أَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّهِمْ وَإِنْ كانُوا قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النّارُ. قالُوا: وَلِمَ ذاكَ؟ يا رَسُولَ اللهِ! قالَ: لِأَنَّ الْمُحْسِنَ لا يَحْتاجُ إِلَى الشَّفاعَةِ. إِنَّمَا الشَّفاعَةُ لِكُلِّ مُذْنِبٍ. وَقالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ: تَقْرَأُ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ خَمْسَ مَرّاتٍ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ.

ثَوابُ مَنْ أَحْيا لَيْلَةَ الْعِيدِ

۱ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا إِسْماعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمانَ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْفارِسِيُّ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ حَمّادٍ، عَنْ ثابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مالِكٍ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ أَحْيا لَيْلَةَ الْعِيدِ، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

۲ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْبَغْدادِيُّ قالَ: حَدَّثَنا يَحْيَى بْنُ عُثْمانَ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ قالَ: حَدَّثَنا ابْنُ بُكَيْرٍ قالَ: حَدَّثَنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضالَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمانَ الْخُدْرِيِّ، عَنْ مَرْوانَ بْنِ سالِمٍ، عَنِ ابْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ أَحْيا لَيْلَةَ الْعِيدِ وَلَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبانَ، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

سے مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے اور رحم کرنے والے ہے ﴾ ایک اور جگہ فرمایا ﴿ اس سے مغفرت چاہو کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے ﴾ یہ خاص طور پر میرے اور میری امت کے خواتین و حضرات کیلئے ہدیہ ہے یہ ہدیہ مجھ سے پہلے والے انبیاء اور غیر انبیاء میں سے کسی کو نہیں ملا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جو شخص بھی عید کی رات چھ رکعت نماز ادا کریگا تو وہ اپنے تمام گھر والوں کی شفاعت کر سکے گا خواہ وہ لوگ پکے جہنمی ہی کیوں نہ ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہؐ گناہگاروں کی شفاعت کیوں قبول ہوگی؟ فرمایا نیک لوگوں کو تو شفاعت کی ضرورت ہی نہیں ہے، شفاعت تو ہر گناہگار کیلئے ہے۔

محمد بن حسین (شیخ صدوق مؤلف کتاب) فرماتے ہیں ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کی جائے۔

عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

جو عید رات شب بیداری کریگا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

جو عید رات اور پندرہ شعبان کی رات جاگتا رہے گا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل نہیں مرے گا۔

ثَوابُ مَنْ صامَ شَهرَ رَمَضانَ وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ وَغَدا إِلَى الْمُصَلّىٰ بِغُسْلٍ

١ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهيمَ قالَ: حَدَّثَنا عُثْمانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ قالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ سَعيدِ بْنِ بَشيرٍ، عَنْ قَتادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مالِكٍ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلّى الله عليه وآله وسلّم مَنْ صامَ رَمَضانَ وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ وَغَدا إِلَى الْمُصَلّىٰ بِغُسْلٍ، رَجَعَ مَغْفُوراً لَهُ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ أَرْبَعَ رَكَعاتٍ يَوْمَ الْفِطْرِ بَعْدَ صَلاةِ الْإِمامِ

١ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْراهيمَ قالَ: حَدَّثَنا عُثْمانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ أَبُويَعْقُوبَ الْقَزّازُ قالا: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاءً قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ شَبيبٍ قالَ: حَدَّثَنا عاصِمُ ابْنُ عَبْدِاللهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ أَبي زِيادٍ، عَنْ سُلَيْمانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبي عُثْمانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلّى الله عليه وآله وسلّم: مَنْ صَلّىٰ أَرْبَعَ رَكَعاتٍ يَوْمَ الْفِطْرِ بَعْدَ صَلاةِ الْإِمامِ يَقْرَأُ في أَوَّلِهِنَّ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلىٰ»، فَكَأَنَّما قَرَأَ جَميعَ الْكُتُبِ كُلَّ كِتابٍ أَنْزَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي الرَّكْعَةِ الثّانِيَةِ «وَالشَّمْسِ وَضُحيٰها»، فَلَهُ مِنَ الثَّوابِ ما طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَفِي الثّالِثَةِ «وَالضُّحىٰ»، فَلَهُ مِنَ الثَّوابِ كَأَنَّما أَشْبَعَ جَميعَ الْمَساكينَ وَدَهَّنَهُمْ وَنَظَّفَهُمْ وَفِي الرّابِعَةِ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»، ثَلاثينَ مَرَّةً، غَفَرَ اللهُ لَهُ ذَنْبَ خَمْسينَ سَنَةً مُسْتَقْبَلَةً وَخَمْسينَ سَنَةً مُسْتَدْبَرَةً.

قالَ أَبُوجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْكِتابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَقُولُ في ذٰلِكَ وَبِاللهِ التَّوْفيقُ: إِنَّ هٰذَا الثَّوابَ هُوَ لِمَنْ كانَ إِمامُهُ مُخالِفاً لِمَذْهَبِهِ فَيُصَلّي مَعَهُ تَقِيَّةً ثُمَّ يُصَلّي هٰذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعاتٍ لِلْعيدِ وَلا يَعْتَدُّ بِما صَلّىٰ خَلْفَ مُخالِفِه. فَأَمّا مَنْ كانَ إِمامُهُ يَوْمَ الْعيدِ إِماماً مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ واجِبُ الطّاعَةِ عَلَى الْعِبادِ فَصَلّىٰ خَلْفَهُ صَلاةَ الْعيدِ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُصَلّي بَعْدَ ذٰلِكَ صَلاةً حَتّىٰ تَزُولَ الشَّمْسُ. وَكَذٰلِكَ مَنْ كانَ إِمامُهُ مُوافِقاً لِمَذْهَبِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَفْرُوضَ الطّاعَةِ وَصَلّىٰ مَعَهُ الْعيدَ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ ذٰلِكَ صَلاةً حَتّىٰ تَزُولَ الشَّمْسُ. وَالْمُعْتَمَدُ أَنَّهُ لا صَلاةَ فِي الْعيدَيْنِ إِلّا مَعَ إِمامٍ

ماہ رمضان کے روزے کو صدقے کے ساتھ ختم کرنے اور باغسل مصلّے پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔ جو ماہ رمضان میں روزہ رکھے صدقہ دینے کیساتھ روزے کا اختتام کرے اور باغسل مصلّے پر جائے تو جب مصلّے سے اٹھے گا تو اسے معاف کر دیا گیا ہو گا۔

عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔

جو شخص عید کی باجماعت نماز پڑھنے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو گویا اس نے اللہ کی نازل کی گئی تمام کتابوں کی تلاوت کی ہے اگر دوسری رکعت میں سورہ شمس پڑھے تو جس جس چیز پر سورج چمکتا ہے اسکی تعداد کے برابر اسے ثواب ملے گا اگر تیسری رکعت میں سورہ ضحیٰ پڑھے تو اسے تمام مساکین کو کھانے کھلانے، انہیں خوشبو لگانے اور صاف ستھرا کرنے کا ثواب ملے گا اگر چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدا اسکے گذشتہ اور آنے والے پچاس سالوں کے گناہ معاف کر دے گا۔

جناب ابو جعفر محمد بن علی مؤلف کتاب کہتے ہیں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے تقیّہ کرتے ہوئے دوسرے مذہب کے پیش امام کی اقتداء میں نماز پڑھی ہو پھر ان چار رکعتوں کو عید کے عنوان سے پڑھے اور اس نماز کو شمار نہ کرے۔ اور اگر امام اللہ کی طرف سے نصب کردہ ہو جسکی اطاعت انسانوں پر واجب ہے یہ انکی اقتداء میں نماز عید پڑھے تو زوال تک کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتا اور اگر موافق مذہب پیش امام کے پیچھے نماز عید پڑھے (جسکی اطاعت واجب نہیں) تو اس صورت میں بھی زوال تک کسی نماز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُصَلِّيَ وَحْدَهُ فَلا بَأْسَ وَ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ:

١ـ مٰا حَدَّثَنِي بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبٰانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ زُرٰارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْإِمٰامِ فِي جَمٰاعَةٍ يَوْمَ الْعِيدِ، فَلاٰ صَلاٰةَ لَهُ وَ لاٰ قَضٰاءَ عَلَيْهِ.

٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ سَمٰاعَةَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: لاٰ صَلاٰةَ فِي الْعِيدَيْنِ إِلاّٰ مَعَ الْإِمٰامِ. فَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ، فَلاٰ بَأْسَ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عُثْمٰانَ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ يَحْيىٰ وَ زُرٰارَةَ قٰالاٰ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام لاٰ صَلاٰةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ الْأَضْحىٰ إِلاّٰ مَعَ الْإِمٰامِ.

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنِ الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلاٰةِ الْعِيدَيْنِ هَلْ قَبْلَهُمٰا صَلاٰةٌ أَوْ بَعْدَهُمٰا؟ قٰالَ: لَيْسَ قَبْلَهُمٰا وَ لاٰ بَعْدَهُمٰا شَيْءٌ.

٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قٰالَ: سَأَلْتُ أَبٰا عَبْدِاللهِ عليه السلام عَنِ الصَّلاٰةِ فِي الْفِطْرِ وَ الْأَضْحىٰ قٰالَ: لَيْسَ فِيهِمٰا أَذٰانٌ وَ لاٰ إِقٰامَةٌ وَ لَيْسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ وَ لاٰ قَبْلَهُمٰا صَلاٰةٌ.

٦ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنِ ابْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: صَلاٰةُ الْعِيدَيْنِ رَكْعَتٰانِ لَيْسَ قَبْلَهُمٰا وَ لاٰ بَعْدَهُمٰا شَيْءٌ.

٧ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ زُرٰارَةَ قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: لَيْسَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ لاٰ يَوْمَ الْأَضْحىٰ أَذٰانٌ وَ لاٰ إِقٰامَةٌ أَذٰانُهُمٰا طُلُوعُ الشَّمْسِ. إِذٰا طَلَعَتْ، خَرَجُوا. وَ لَيْسَ قَبْلَهُمٰا وَ لاٰ بَعْدَهُمٰا صَلاٰةٌ. وَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ مَعَ إِمٰامٍ فِي جَمٰاعَةٍ، فَلاٰ صَلاٰةَ لَهُ وَ لاٰ قَضٰاءَ عَلَيْهِ.

اسے یہ معلوم ہونا چاہیئے نماز عیدین امام کی اقتداء میں ہی ادا ہوسکتی ہیں اگر کوئی تنہا (بغیر جماعت کے) عید نماز پڑھنا چاہتا ہے تو پڑھ سکتا ہے مندرجہ ذیل روایات اسکی تصدیق کرتی ہیں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز عید (باجماعت) ادا نہیں کر سکا تو اس پر کوئی نماز اور قضا نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے اگر کوئی تنہا پڑھنا چاہتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ عید فطر اور قربان سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز ہے فرمایا۔

نہ پہلے ہے نہ بعد میں۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عید فطر اور عید قربان کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب میں فرمایا۔ان دونوں کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے اور ان دو رکعتوں کے علاوہ پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

نماز عید فطر و قربان دو رکعت ہے اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے، ان کی اذان سورج کا طلوع ہونا ہے جونہی سورج طلوع کرے لوگ نماز کیلئے گھر سے نکلیں ان دونوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں جو شخص امام کی اقتداء میں نماز نہ پڑھے اس پر کوئی اور نماز نہیں اور قضاء بھی واجب نہیں ہے۔

ثَوابُ مَنْ صامَ يَوْمَ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِى طاهِرِ بْنِ حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشّاءِ قالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِى وَ أَنا غُلامٌ فَتَعَشَّيْنا عِنْدَ الرِّضا عليه السلام لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ. فَقالَ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَ عِشْرِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ وُلِدَ فِيها إِبْراهِيمُ وَ وُلِدَ فِيها عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عليه السلام وَ فِيها دُحِيَتِ الْأَرْضُ مِنْ تَحْتِ الْكَعْبَةِ وَ أَيْضاً خَصْلَةٌ لَمْ يَذْكُرْها أَحَدٌ. فَمَنْ صامَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، كانَ كَمَنْ صامَ سِتِّينَ شَهْراً.

ثَوابُ الْإِفْطارِ عَلَى الْماءِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: الْإِفْطارُ عَلَى الْماءِ يَغْسِلُ ذُنُوبَ الْقَلْبِ.

ثَوابُ صَوْمِ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِى الشَّهْرِ خَمِيسٌ فِى أَوَّلِهِ وَأَرْبَعاءُ فِى وَسَطِهِ وَخَمِيسٌ فِى آخِرِهِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوانَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: كانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَصُومُ حَتّىٰ يُقالَ: لا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتّىٰ يُقالَ: لا يَصُومُ. ثُمَّ صامَ يَوْماً وَ أَفْطَرَ يَوْماً. ثُمَّ صامَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ. ثُمَّ آلَ مِنْ ذٰلِكَ إِلىٰ صِيامِ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِى الشَّهْرِ خَمِيسٌ فِى أَوَّلِ الشَّهْرِ وَ أَرْبَعاءُ فِى وَسَطِ الشَّهْرِ وَ خَمِيسٌ فِى آخِرِ الشَّهْرِ وَكانَ يَقُولُ: ذاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ وَقَدْ كانَ أَبِى عليه السلام يَقُولُ: ما مِنْ أَحَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ رَجُلٍ يُقالُ لَهُ: كانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَفْعَلُ كَذا وَكَذا فَيَقُولُ: لا يُعَذِّبُنِىَ اللهُ عَلىٰ أَنِ أَجْتَهِدَ فِى الصَّلاةِ، كَأَنَّهُ يَرىٰ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم

پچیس ذیقعد کے روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ جوانی کے عالم میں میں نے اپنے والد کیساتھ پچیس ذیقعد کی رات حضرت امام رضا علیہ السلام کے پاس کھانا کھایا تو وھاں حضرت نے فرمایا۔

حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ بن مریم پچیس ذیقعد کی شب متولد ہوئے اور اسی رات کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی اسکی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ جسکا کسی نے تذکرہ نہیں کیا کہ جو اس دن روزہ رکھے گا گویا اس نے ساٹھ سال روزے رکھے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنا، دل کے گناہ دھوڈالتا ہے۔

ہر ماہ پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا۔ حضرت رسول خداؐ کا طریقہ کار یہ تھا جب روزے رکھتے تو اتنے (زیادہ) رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزے ترک نہیں کرتے بعض اوقات کافی دیر روزے نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے ہی نہیں رکھتے ایک مدت بعد آپ اپنے طریقہ کار میں تبدیلی لائے ایک دن چھوڑ کر روزے رکھتے پھر کچھ مدت بعد آپ ہر اتوار اور جمعرات کو روزہ رکھتے کچھ مدت بعد پھر طریقہ کار میں تبدیلی لائے ہر مہینے، پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات (تین دن) روزہ رکھتے اور فرماتے یہ ایک دھر اور زمانے کے برابر روزے ہیں حضرت فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے میرے نزدیک اس شخص سے بڑھکر کسی پر زیادہ غضب نہ ہوگا جو کہے کہ حضرت رسول

تَرَكَ شَيْئاً مِنَ الْفَضْلِ عَجْزاً عَنْهُ.

٢ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمّادٍ، عَنِ الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: صِيامُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ يَذْهَبْنَ بِبَلابِلِ الصُّدُورِ وَ صِيامُ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ صِيامُ الدَّهْرِ. إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ فِي كِتابِهِ: «مَنْ جاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثالِها».

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ قالَ: سَأَلْتُ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام عَنِ الصِّيامِ فِي الشَّهْرِ كَيْفَ هُوَ؟ فَقالَ: ثَلاثَةُ أَيّامٍ فِي الشَّهْرِ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَيّامٍ يَوْماً. إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ فِي كِتابِهِ: «مَنْ جاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثالِها» فَصَوْمُ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِي الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ.

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنِ الْأَحْوَلِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه و آله سُئِلَ عَنْ صَوْمِ خَمِيسَيْنِ بَيْنَهُما أَرْبِعاءُ. فَقالَ: أَمَّا الْخَمِيسُ فَيَوْمٌ تُعْرَضُ فِيهِ الْأَعْمالُ وَ أَمَّا الْأَرْبِعاءُ فَيَوْمٌ خُلِقَتْ فِيهِ النّارُ وَ أَمَّا الصَّوْمُ فَجُنَّةٌ.

٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزٍ قالَ: قِيلَ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام ما جاءَ فِي صَوْمِ الْأَرْبِعاءِ؟ فَقالَ: قالَ عَلِيٌّ عليه السلام: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَقَ النّارَ يَوْمَ الْأَرْبِعاءِ فَأَحَبَّ صَوْمَهُ لِيُتَعَوَّذَ بِاللهِ مِنَ النّارِ.

٦ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ أَخِي مُغَلِّسٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عُثْمانَ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: صامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله حَتّىٰ قِيلَ ما يُفْطِرُ وَ أَفْطَرَ حَتّىٰ قِيلَ ما يَصُومُ. ثُمَّ صامَ صَوْمَ داوُدَ عليه السلام يَوْماً وَ يَوْماً لا. ثُمَّ قُبِضَ صلى الله عليه و آله عَلىٰ صَوْمِ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِي الشَّهْرِ. وَ قالَ: يَعْدِلْنَ الدَّهْرَ وَ يَذْهَبْنَ بِوَحَرِ الصَّدْرِ. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! وَ أَيُّ أَيّامٍ هِيَ؟ فَقالَ: أَوَّلُ خَمِيسٍ فِي الشَّهْرِ وَ أَوَّلُ

خداؐ تو اس طرح اور اُس طرح کیا کرتے تھے لیکن خدا مجھے میری نماز میں سعی اور کوشش کی وجہ سے عذاب نہ دے گا گویا وہ کہنا چاہتا ہے کہ ناتوانی اور عاجزی کی وجہ سے حضرت کوئی فضیلت ترک کر بیٹھے ہیں (تبھی نماز کے علاوہ اور نیک کام بھی کرتے ہیں)۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے کے تین روزے سینے میں پیدا ہونے والے وسوسے دور کرتے ہیں ہر مہینے کے تین روزے تو پورے زمانے کے روزے ہیں اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا﴾

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا کس طرح ایک ماہ کے روزوں کا ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کیساتھ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا﴾ مہینے میں تین روزے ایک دھر اور زمانے کے روزے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ سے دو جمعراتوں اور انکے درمیانی بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا جہاں تک جمعرات کا تعلق ہے اس دن اعمال پیش ہوتے ہیں اور بدھ اس لحاظ سے کہ اس دن جہنم خلق کی گئی اس دن کا روزہ جہنم کی ڈھال ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حضرت علی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے جہنم بدھ والے دن خلق کی۔ وہ اس دن کے روزے کو محبوب جانتا ہے تاکہ لوگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگیں۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت سنی ہے کہ حضرت رسول خداؐ اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزہ ترک نہیں کرتے، اور کبھی اتنی مدت نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے نہیں رکھتے پھر آپ حضرت داود علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے

أَرْبِعٰاءَ بَعْدَ الْعَشْرِ مِنْهُ وَ آخِرُ خَمِيسٍ مِنْهُ قٰالَ: قُلْتُ؟ وَلِمَ صٰارَتْ هٰذِهِ الْأَيّٰامَ؟ قٰالَ: لِأَنَّ مَنْ كٰانَ قَبْلَنٰا مِنَ الْأُمَمِ إِذٰا نَزَلَ عَلَيْهِمُ الْعَذٰابُ نَزَلَ فِي هٰذِهِ الْأَيّٰامِ. فَصٰامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله هٰذِهِ الْأَيّٰامَ لِأَنَّهٰا الْأَيّٰامُ الْمَخُوفَةُ.

٧ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنْ أَبٰانٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ بَشّٰارِ بْنِ يَسٰارٍ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام لِأَيِّ شَيْءٍ يُصٰامُ يَوْمَ الْأَرْبِعٰاءِ؟ قٰالَ: لِأَنَّ النّٰارَ خُلِقَتْ يَوْمَ الْأَرْبِعٰاءِ.

٨ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرٰارَةَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: بِمٰا جَرَتِ السُّنَّةُ مِنَ الصَّوْمِ؟ فَقٰالَ: ثَلاٰثَةُ أَيّٰامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ: الْخَمِيسُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ وَ الْأَرْبِعٰاءُ فِي الْعَشْرِ الثّٰانِي وَ الْخَمِيسُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ. قٰالَ: قُلْتُ: هٰذٰا جَمِيعُ مٰا جَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ فِي الصَّوْمِ؟ قٰالَ: نَعَمْ.

٩ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام أَوْ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام صَوْمُ ثَلاٰثَةِ أَيّٰامٍ فِي الشَّهْرِ أُؤَخِّرُهٰا فِي الصَّيْفِ إِلَى الشِّتٰاءِ فَإِنِّي أَجِدُهُ أَهْوَنَ عَلَيَّ. فَقٰالَ: نَعَمْ وَ احْفَظْهٰا.

١٠ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقٰاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَلِيفَةَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام إِنَّهُ يَشْتَدُّ عَلَيَّ الصَّوْمُ فِي الْحَرِّ فَأَجِدُ الصُّدٰاعَ. فَقٰالَ: اصْنَعْ كَمٰا أَصْنَعُ. أَنٰا إِذٰا سٰافَرْتُ أَتَصَدَّقُ كُلَّ يَوْمٍ بِمُدِّ أَهْلِيَ الَّذِي أَقُوتُهُمْ بِهِ.

ثَوٰابُ مَنْ ضَعُفَ عَنْ صِيٰامِ الثَّلاٰثَةِ الْأَيّٰامِ فِي الشَّهْرِ فَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ مَكٰانَ كُلِّ يَوْمٍ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُثْمٰانَ، عَنِ ابْنِ مِسْكٰانَ قٰالَ: حَدَّثَنِي إِبْرٰاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمُثَنّٰى قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام إِنِّي

جب آپ کی وفات ہوئی تو (ہر ماہ میں رکھے جانیوالے تین روزوں میں سے ایک) روزے میں تھے فرمایا یہ زمانے کے برابر ہیں اس سے سینے میں پیدا ہونے والا وسوسہ جاتا رہتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں یہ کونسے دن ہیں؟ فرمایا ہر مہینے کی پہلی جمعرات پہلے عشرے کے بعد والا بدھ، اور آخری جمعرات میں نے کہا ان ایام میں کیوں ہیں؟ فرمایا ہم سے پہلے والی امتوں پر ان ایام میں عذاب نازل ہوتا تھا۔لہذا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ایام میں روزہ رکھتے بہرحال یہ ایام خوف ہیں۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا بدھ کا روزہ کیوں ہے؟ فرمایا کیونکہ جہنم بدھ والے دن خلق کی گئی تھی۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا روزے میں سنت کیا ہے؟ فرمایا ہر ماہ تین دن (پہلے عشرے کی جمعرات، دوسرے عشرے کا بدھ اور تیسرے عشرے کی جمعرات) راوی کہتا ہے میں نے عرض کی کیا یہ سنت روزے کے متعلق ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض گزار ہوا ! کیا ہر مہینے کے تین روزوں کو میں گرمیوں کے بجائے سردیوں تک مؤخر کرسکتا ہوں کیونکہ، اسمیں مجھے آسانی دیکھائی دیتی ہے فرمایا جی ہاں لیکن اسکی تعداد فراموش نہ کرنا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت عرض کی، مولا گرمیوں میں روزہ رکھنا، میرے لئے مشکل ہے کیونکہ مجھے سر درد کی شکایت ہونے لگتی ہے فرمایا جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو میں جب مسافرت پر جاتا ہوں تو ایک مُد (تین کلو) غذا اپنے گھر والوں کو صدقہ کیلئے دیکر جاتا ہوں۔

روزے کے بدلے ایک درہم صدقے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ہر مہینے تین روزے رکھنا میرے لئے مشکل ہیں اگر میں ہر روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ دے دوں تو کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا ایک درہم

قَدِ اشْتَدَّ عَلَيَّ صَوْمُ ثَلاثَةِ أَيّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ. فَما يَجْزِي عَنِّي أَنْ أَتَصَدَّقَ مَكانَ كُلِّ يَوْمٍ بِدِرْهَمٍ؟ فَقالَ: صَدَقَةُ دِرْهَمٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيامِ يَوْمٍ.

ثَوابُ مَنْ أَفْطَرَ فِي مَنْزِلِ أَخِيهِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ ابْنِ إِبْراهِيمَ بْنِ سُفْيانَ، عَنْ داوُدَ الرَّقِّيِّ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: لَإِفْطارُكَ فِي مَنْزِلِ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ أَفْضَلُ مِنْ صِيامِكَ سَبْعِينَ ضِعْفاً أَوْ تِسْعِينَ ضِعْفاً.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرّاجٍ قالَ: قالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ دَخَلَ عَلىٰ أَخِيهِ وَ هُوَ صائِمٌ فَأَفْطَرَ عِنْدَهُ وَلَمْ يُعْلِمْهُ بِصَوْمِهِ فَيَمُنَّ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ صَوْمَ سَنَةٍ.

ثَوابُ مَنْ زارَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم وَأَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْأَئِمَّةَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطّابِ قالَ: حَدَّثَنِي عُثْمانُ بْنُ عِيسىٰ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: يا أَبَتِ! ما جَزاءُ مَنْ زارَكَ؟ فَقالَ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ زارَنِي أَوْ زارَ أَباكَ أَوْ زارَكَ أَوْ زارَ أَخاكَ، كانَ حَقّاً عَلَيَّ أَنْ أَزُورَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّىٰ أُخَلِّصَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ.

۲ـ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدانِيُّ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْدُونِ الرَّوّاسُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَوارِيرِيُّ قَرابَةُ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ قالَ: حَدَّثَنا جَعْفَرُ بْنُ أَمِينِ الثَّغْرِيُّ قالَ: حَدَّثَنا عُثْمانُ ابْنُ عِيسَى الرَّوّاسِيُّ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهم السلام قالَ: قالَ الْحُسَيْنُ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ: يا أَبَتاهُ! ما لِمَنْ زارَنا؟ قالَ: يا بُنَيَّ! مَنْ زارَنِي حَيّاً وَ مَيِّتاً وَ مَنْ زارَ أَباكَ حَيّاً وَ مَيِّتاً وَ مَنْ زارَ

صدقہ ایک دن کے روزے سے بہتر ہے۔

کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنا تیرے روزے کے مقابلے میں ستر یا نوے گنا (زیادہ ثواب رکھتا) ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جو روزے کی حالت میں کسی مومن بھائی کے گھر جائے اور اس کے پاس افطاری کرے اور اپنے روزے کے متعلق نہ بتائے تاکہ اس پر احسان ہو۔ اور خدا اسکے لئے ایک سال کے روزے کا ثواب لکھے گا۔

حضرت رسول خداؐ، حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسن علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام اور دوسرے ائمہ علیہم السلام کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امام حسن علیہ السلام نے حضرت رسول خداؐ سے پوچھا بابا جان آپ کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا جو میری، تیرے والد، تیری یا تیرے بھائی کی زیارت کریگا تو یہ میری ذمہ داری ہے کہ قیامت والے دن اس کی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلاؤں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت رسول خداؐ سے پوچھا بابا جان ہماری زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جو شخص میری، تیرے باپ کی تیرے بھائی کی اور تیری زندگی میں یا زندگی کے بعد زیارت کریگا تو یہ مجھ پر ہے کہ قیامت کے دن

أَخاكَ حَيّاً وَ مَيِّتاً وَ مَنْ زارَكَ حَيّاً وَ مَيِّتاً، كانَ حَقيقاً عَلَيَّ أَنْ أَزُورَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ أُخَلِّصَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

ثَوابُ مَنْ بَكىٰ لِقَتْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه‌السلام أَوْ لِما مَسَّ أَهْلَ الْبَيْتِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ مِنَ الْأَذىٰ وَثَوابُ مَنْ مَسَّهُ أَذًى فِى أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم‌السلام فَبَكىٰ

۱ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ وَ عَبْدِاللهِ ابْنَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه‌السلام قالَ: كانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما‌السلام يَقُولُ: أَيُّما مُؤْمِنٍ دَمَعَتْ عَيْناهُ لِقَتْلِ الْحُسَيْنِ عليه‌السلام حَتّىٰ تَسِيلَ عَلىٰ خَدِّهِ، بَوَّأَهُ اللهُ تَعالىٰ بِها فِى الْجَنَّةِ غُرَفاً يَسْكُنُها أَحْقاباً. وَ أَيُّما مُؤْمِنٍ دَمَعَتْ عَيْناهُ حَتّىٰ تَسِيلَ عَلىٰ خَدِّهِ فِيما مَسَّنا مِنَ الْأَذىٰ مِنْ عَدُوِّنا فِى الدُّنْيا، بَوَّأَهُ اللهُ فِى الْجَنَّةِ مُبَوَّأَ صِدْقٍ. وَ أَيُّما مُؤْمِنٍ مَسَّهُ أَذًى فِينا فَدَمَعَتْ عَيْناهُ حَتّىٰ تَسِيلَ عَلىٰ خَدِّهِ مِنْ مَضاضَةِ ما أُوذِىَ فِينا، صَرَفَ اللهُ عَنْ وَجْهِهِ الْأَذىٰ وَ آمَنَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنْ سَخَطِهِ وَ النّارِ.

ثَوابُ مَنْ أَنْشَدَ فِى الْحُسَيْنِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ شِعْراً فَبَكىٰ أَوْ أَبْكىٰ أَوْ تَباكىٰ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْخَطّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِى هارُونَ الْمَكْفُوفِ قالَ: قالَ لِى أَبُوعَبْدِاللهِ عليه‌السلام: يا أَباهارُونَ! أَنْشِدْنِى فِى الْحُسَيْنِ عليه‌السلام. فَأَنْشَدْتُهُ. قالَ: فَقالَ لِى: أَنْشِدْنِى كَما تُنْشِدُونَ ـ يَعْنِى بِالرِّقَّةِ ـ قالَ: فَأَنْشَدْتُهُ:

أُمْرُرْ عَلىٰ جَدَثِ الْحُسَيْنِ فَقُلْ لِأَعْظُمِهِ الزَّكِيَّةِ

قالَ: فَبَكىٰ. ثُمَّ قالَ: زِدْنِى. فَأَنْشَدْتُهُ الْقَصِيدَةَ الْأُخْرىٰ. قالَ: فَبَكىٰ وَ سَمِعْتُ الْبُكاءَ مِنْ خَلْفِ السِّتْرِ. قالَ: فَلَمّا فَرَغْتُ، قالَ: يا أَباهارُونَ! مَنْ أَنْشَدَ فِى الْحُسَيْنِ عليه‌السلام شِعْراً فَبَكىٰ وَ أَبْكىٰ عَشَرَةً، كُتِبَتْ لَهُمُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِى الْحُسَيْنِ عليه‌السلام شِعْراً فَبَكىٰ وَ أَبْكىٰ

اسکی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلا کر جنت میں داخل کروں۔

امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور اہل بیت علیہم السلام کے مصائب پر گریہ کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی آنکھوں سے حضرت امام حسین علیہ السلام کی خاطر اشک جاری ہو کر رخساروں پر گریں تو اللہ تعالیٰ اسکے عوض (جنت کے) بالا خانہ میں جگہ عطا کرے گا جہاں یہ سالہا سال سکونت اختیار کرے گا اس دنیا میں ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمیں ہونے والی اذیت پر جو مؤمن روئے گا اور اسکے آنسو رخساروں پر جاری ہونگے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں مقام صدق پر اسے جگہ عنایت فرمائے گا جو مؤمن ہماری خاطر تکلیف برداشت کرے اور ہماری راہ میں دیکھنے والی مصیبت کی وجہ سے اسکا دل غمگین ہوا ہو، آنکھیں روئی ہوں، اشک رخساروں پر پہنچے ہوں تو اللہ اذیتوں کو اسکے چہرے سے دور کرے گا اور قیامت والے دن اپنی سختی اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر کہنے اور گریہ کرنے، رلانے اور رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا، ابو ہارون حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے چند اشعار پڑھے۔ فرمایا اس طرح مجھے سناؤ جیسا سنایا جاتا ہے۔ یعنی رقت کیساتھ سناؤ میں نے پڑھا۔

﴿اُمرُر علیٰ جَدَثِ الحُسَینِ فقُل لأعظُمِهِ الزَکِیّۃِ﴾

(جب حسینؑ کی قبر سے گزرو تو اسکی پاک ہڈیوں سے کہو)

تو حضرت بہت روئے اس وقت فرمایا اور پڑھو میں نے ایک مرثیہ اور پڑھا تو حضرت بہت

خَمْسَةً، كُتِبَتْ لَهُمُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَبَكَىٰ وَ أَبْكَىٰ وٰاحِداً، كُتِبَتْ لَهُمَا الْجَنَّةُ. وَ مَنْ ذُكِرَ الْحُسَيْنُ عليه السلام عِنْدَهُ فَخَرَجَ مِنْ عَيْنَيْهِ مِقْدٰارَ جَنٰاحِ ذُبٰابَةٍ، كٰانَ ثَوٰابُهُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَمْ يَرْضَ لَهُ بِدُونِ الْجَنَّةِ.

٢ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطّٰارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عُثْمٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُمٰارَةَ الْمُنْشِدِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ لِي يٰا أَبٰاعُمٰارَةَ! أَنْشِدْنِي فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام. قٰالَ: فَأَنْشَدْتُهُ. فَبَكَىٰ. قٰالَ: ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ فَبَكَىٰ. قٰالَ: فَوَ اللهِ مٰا زِلْتُ أُنْشِدُهُ وَ يَبْكِي حَتّٰى سَمِعْتُ الْبُكٰاءَ مِنَ الدّٰارِ. فَقٰالَ لِي: يٰا أَبٰاعُمٰارَةَ! مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ خَمْسِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ أَرْبَعِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ ثَلاٰثِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ عِشْرِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ عَشْرَةً، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبْكَىٰ وٰاحِداً، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَبَكَىٰ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً، فَتَبٰاكَىٰ فَلَهُ الْجَنَّةُ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ صٰالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام بَيْتاً مِنْ شِعْرٍ فَبَكَىٰ وَ أَبْكَىٰ عَشْرَةً، فَلَهُ وَ لَهُمُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام بَيْتاً فَبَكَىٰ وَ أَبْكَىٰ تِسْعَةً، فَلَهُ وَ لَهُمُ الْجَنَّةُ. فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى قٰالَ: مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَبَكَىٰ ـ وَ أَظُنُّهُ قٰالَ أَوْ تَبٰاكَىٰ ـ، فَلَهُ الْجَنَّةُ.

روئے میں نے پس پردہ (بھی) رونے کی آواز سنی جب میں شعر پڑھ چکا تو فرمایا اے ابوہارون جو حسینؑ کے شعر پڑھکر روئے اور دس بندوں کو رُلائے تو اللہ سب کو جنت دے گا جو امام حسینؑ کے شعر پڑھکر خود بھی روئے اور پانچ آدمیوں کو بھی رلائے تو سب کو بھی جنت ملے گی جو شخص مولا حسینؑ کے شعر پڑھکر روئے اور ایک آدمی کو رلائے تو دونوں پر جنت واجب ہو گی جو کسی کے سامنے ذکر حسینؑ بیان کرے اور اسکی آنکھ سے مکھی کے پر کے برابر اشک جاری ہوں اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں اور اللہ اسے جنت دیئے بغیر راضی نہ ہوگا۔

(۲) ابوعمارہ کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ابوعمارہ مجھے حضرت امام حسینؑ کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے شعر پڑھے آپ نے گریہ کیا۔ میں نے پھر پڑھے گریہ کیا خدا کی قسم میں پڑھتا رہا آپ روتے رہے یہاں تک کہ آپکے گریہ کی آواز گھر سے باہر سنائی دینے لگی اسوقت مجھے فرمایا ابوعمارہ جو امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھکر پچاس لوگوں کو رلائے تو جنت اسکی ہے جو شعر پڑھے اور چالیس آدمی رو پڑیں انکے لیے بھی جنت ہے اور تیس لوگوں کو رلائے ان کیلئے جنت ہے جو اشعار پڑھکر بیس آدمیوں کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے لئے اشعار پڑھکر دس آدمیوں کو رلائے، انہیں بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھکر صرف ایک آدمی کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی اور جو تنہا امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر رو دے اسے بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر رونے کی شکل بنائے تو اسے بھی جنت ملے گی۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور دس لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور نو لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ آپ مسلسل کہتے گئے اور یہاں تک پہنچے کہ جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر کہہ کر خود روئے (راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے یہ بھی فرمایا) یا رونے والی شکل بنائے تو اسکے لئے جنت ہے۔

ثَوٰابُ مَنْ زٰارَ قَبرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّٰابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنِ الْخَيْبَرِیِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُمِیِّ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الرِّضٰا عليه السلام قٰالَ: مَنْ زٰارَ قَبْرَ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام بِشَطِّ الْفُرٰاتِ، كٰانَ كَمَنْ زٰارَ اللّٰهَ فَوْقَ عَرْشِهِ.

٢ـ حَدَّثَنٰا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ هٰاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ عُيَيْنَةَ بَيّٰاعِ الْقَصَبِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَتَی الْحُسَيْنَ عليه السلام عٰارِفاً بِحَقِّهِ، كَتَبَهُ اللّٰهُ تَعٰالیٰ فِی أَعْلیٰ عِلِّيِّينَ.

٣ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِی دٰاوُدَ الْمُسْتَرَقِ، عَنِ ابْنِ مُسْكٰانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَتَی الْحُسَيْنَ عليه السلام عٰارِفاً بِحَقِّهِ، كُتِبَ فِی عِلِّيِّينَ.

٤ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِیِّ ابْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الزَّيّٰاتِ، عَنْ قٰائِدٍ الْخَيّٰاطِ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْمٰاضِی عليه السلام قٰالَ: مَنْ زٰارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عليهما السلام عٰارِفاً بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مٰا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مٰا تَأَخَّرَ.

٥ـ حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام: إِنَّهُمْ يَرْوُونَ أَنَّ مَنْ زٰارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام، كٰانَتْ لَهُ حِجَّةٌ وَ عُمْرَةٌ. قٰالَ: مَنْ زٰارَهُ وَاللّٰهِ عٰارِفاً بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مٰا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مٰا تَأَخَّرَ.

٦ـ حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنِ الْخَيْبَرِیِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُمِیِّ قٰالَ: قٰالَ أَبُوالْحَسَنِ مُوسَی بْنُ جَعْفَرٍ عليهما السلام أَدْنیٰ مٰا يُثٰابُ بِهِ زٰائِرُ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام بِشَطِّ الْفُرٰاتِ إِذٰا عَرَفَ حَقَّهُ وَ حُرْمَتَهُ وَ وِلاٰيَتَهُ، أَنْ يُغْفَرَ لَهُ مٰا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مٰا تَأَخَّرَ.

٧ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو دریائے فرات کے کنارے حضرت امام حسین علیہ السلام کے قبر کی زیارت کی وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ سے عرش پر زیارت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو امام حسین علیہ السلام کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اللہ تعالیٰ اس زیارت کو اعلیٰ علیین میں لکھتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو امام حسین علیہ السلام کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اسکا یہ عمل علیین میں لکھا جائے گا۔

(۴) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو امام حسین علیہ السلام کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو خداوند متعال اسکے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کرے گا۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض گزار ہوا۔

مولا لوگ کہتے ہیں کہ جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو حج وعمرہ بجالایا ہو؟ فرمایا خدا کی قسم جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے گا تو اللہ اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کردے گا۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو حضرت امام حسینؑ کے حق، احترام اور ولایت کو پہچانتے ہوئے دریائے فرات کے کنارے زیارت کرے گا تو اس کا کمترین ثواب یہ ہے کہ خدا اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کردے گا۔

الصَّفّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنِ ابْنِ مُسْكانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَتىٰ قَبْرَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام عارِفاً بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ ما تَأَخَّرَ.

۸ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ قالَ: سَأَلَ بَعْضُ أَصْحابِنا أَبَاالْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام عَمَّنْ أَتىٰ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام. قالَ: تُعادِلُ عُمْرَةً.

۹ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عُثْمانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ عَبّادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدائِنِيِّ قالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِداكَ! آتِي قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قالَ: نَعَمْ يا أَباسَعِيدٍ! ائْتِ قَبْرَ ابْنِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله أَطْيَبِ الطَّيِّبِينَ وَ أَطْهَرِ الطّاهِرِينَ وَ أَبَرِّ الْأَبْرارِ. فَإِذا زُرْتَهُ، كَتَبَ اللهُ لَكَ اثْنَتَيْنِ وَ عِشْرِينَ عُمْرَةً.

۱۰ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ قالَ: سَمِعْتُ الرِّضا عليه السلام يَقُولُ: زِيارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَعْدِلُ عُمْرَةً مَقْبُولَةً.

۱۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقاسِمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ قالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ عليه السلام: ما تَقُولُ فِي زِيارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ فَقالَ لِي: ما تَقُولُ أَنْتَ فِيهِ؟ فَقُلْتُ: بَعْضُنا يَقُولُ: حِجَّةٌ. وَ بَعْضُنا يَقُولُ: عُمْرَةٌ. فَقالَ: هِيَ عُمْرَةٌ مَبْرُورَةٌ.

۱۲ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ هارُونَ قالَ: سَأَلَ رَجُلٌ أَباعَبْدِاللهِ وَ أَنا عِنْدَهُ فَقالَ: ما لِمَنْ زارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ فَقالَ: إِنَّ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَكَّلَ اللهُ بِهِ أَرْبَعَةَ آلافِ مَلَكٍ شُعْثٍ غُبْرٍ يَبْكُونَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ. فَقُلْتُ لَهُ: بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي! رُوِيَ عَنْ أَبِيكَ أَنَّ ثَوابَ زِيارَتِهِ كَثَوابِ الْحَجِّ. قالَ: نَعَمْ حِجَّةٌ وَ عُمْرَةٌ. حَتّىٰ عَدَّ عَشْراً.

۱۳ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت کیساتھ زیارت کریگا تو اللہ اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۸) کسی شیعہ نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا کتنا ثواب ہے؟ فرمایا ایک عمرے کے برابر۔

(۹) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا اور میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسینؑ کی زیارت کیلئے جاؤں؟ فرمایا ہاں ابو سعید فرزند رسول کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ وہ نیک لوگوں میں نیک ترین، پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک ترین ہیں جب تم انکی زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمھیں بائیس عمروں کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ایک قبول شدہ عمرہ کے برابر ہے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا آپ حضرت امام حسینؑ کی زیارت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت نے مجھے فرمایا تم اسکے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ بعض ایک حج اور بعض ایک عمرے کا ثواب کہتے ہیں فرمایا ایک مقبول عمرے کا ثواب ہے۔

(۱۲) راوی کہتا ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے یہ غبار آلود پریشان بالوں کیساتھ قیامت تک حضرت پر گریہ کرتے رہیں گے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپکے والد سے روایت بیان ہوئی ہے کہ حضرت کی زیارت کا ثواب حج کے برابر ہے فرمایا جی ہاں ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ہے یہاں تک کہ دس حج اور عمرہ کا ثواب کہا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کو پہچان کر زیارت کریگا

مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ صالِحِ النِّيلِيِّ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ أَتىٰ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام عارِفاً بِحَقِّهِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ أَجْرَ مَنْ أَعْتَقَ أَلْفَ نَسَمَةٍ وَكَمَنْ حَمَلَ أَلْفَ فَرَسٍ فِى سَبِيلِ اللهِ مُسَرَّجَةً مُلَجَّمَةً.

۱۴ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِى‌سَعِيدٍ الْمَدائِنِيِّ قالَ: قُلْتُ لِأَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام جُعِلْتُ فِداكَ! آتِى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قالَ: نَعَمْ يا أَباسَعِيدٍ! ائْتِ قَبْرَ ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ‌اللهِ صلى الله عليه وآله أَطْيَبِ الطَّيِّبِينَ وَ أَطْهَرِ الطّاهِرِينَ وَ أَبَرِّ الْأَبْرارِ. وَإِذا زُرْتَهُ، كَتَبَ اللهُ لَكَ عِتْقَ خَمْسٍ وَ عِشْرِينَ رَقَبَةً.

۱۵ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ الْقاسِمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبانٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ أَرْبَعَةَ آلافِ مَلَكٍ عِنْدَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام شُعْثٍ غُبْرٍ يَبْكُونَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ. رَئِيسُهُمْ مَلَكٌ يُقالُ لَهُ: مَنْصُورٌ. فَلا يَزُورُهُ زائِرٌ إِلّا اسْتَقْبَلُوهُ وَ لا يُوَدِّعُهُ مُوَدِّعٌ إِلّا شَيَّعُوهُ وَ لا يَمْرَضُ إِلّا عادُوهُ وَ لا يَمُوتُ إِلّا صَلُّوا عَلىٰ جَنازَتِهِ وَاسْتَغْفَرُوا لَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ.

۱۶ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ قالَ: حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ أَبِى‌حَمْزَةَ، عَنْ أَبِى‌بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: وَكَّلَ اللهُ بِالْحُسَيْنِ عليه السلام سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ شُعْثٍ غُبْرٍ وَ يَدْعُونَ لِمَنْ زارَهُ وَ يَقُولُونَ: يا رَبَّنا! هٰؤُلاءِ زُوّارُ الْحُسَيْنِ افْعَلْ بِهِمْ وَ افْعَلْ بِهِمْ.

۱۷ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ هارُونَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: وَكَّلَ‌اللهُ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَرْبَعَةَ آلافِ مَلَكٍ شُعْثٍ غُبْرٍ يَبْكُونَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ. فَمَنْ زارَهُ عارِفاً بِحَقِّهِ، شَيَّعُوهُ حَتّىٰ يُبْلِغُوهُ مَأْمَنَهُ وَ إِنْ مَرِضَ، عادُوهُ غُدْوَةً وَ عَشِيَّةً وَ إِنْ ماتَ، شَهِدُوا جَنازَتَهُ وَ اسْتَغْفَرُوا لَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کا ثواب عطا کرے گا جس نے ایک ہزار غلام آزاد کیئے ہوں اور اللہ کی راہ میں ایک ہزار جنگی ہتھیاروں سے پس زین دار گھوڑوں سے استفادہ کیا ہو۔

(۱۴) ابو سعید مدائنی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاؤں فرمایا ہاں، دختر رسول کے بیٹے کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیک لوگوں میں نیک ترین پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تو اسکی زیارت کریگا تو اللہ تیرے لئے پچیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا بے شک چار ہزار فرشتے پریشان اور غبار آلود بالوں کیساتھ حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر قیامت تک کیلئے گریہ کر رہے ہیں ان کے سردار فرشتے کا نام منصور ہے جو شخص بھی زیارت کیلئے جاتا ہے یہ اسکا استقبال کرتا ہے یہ سب فرشتے جب تک یہ زندہ ہے اس سے جدا نہ ہونگے اگر بیمار پڑ جائے گا تو اسکی عیادت کریں گے اگر مرے گا تو اسکی نماز جنازہ پڑھیں گے اور مرنے کے بعد اسکے لئے استغفار کریں گے۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار پریشان اور غبار آلود بالوں والے فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کہ ہر روز حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر صلوات بھیجیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے آتا ہے یہ اسکے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں پروردگارا یہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے زائرین ہیں ان کے لئے یہ اور وہ کر۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے فرماتے ہوئے سنا خداوند متعال نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کی قیامت تک قبر حسین علیہ السلام پر گریہ کرتے رہیں جنکے بال پریشان اور غبار آلود ہیں جو حضرت کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کرے گا یہ فرشتے وطن واپس جانے تک اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے جب بیمار ہوگا تو صبح و شام اسکی عیادت کریں گے جب مرے گا تو اسکے جنازے میں شریک ہونگے اور قیامت تک اسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

۱۸- أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ بَزِیعٍ، عَنْ أَبِی إِسْمَاعِیلَ السَّرَّاجِ، عَنْ یَحْیَی ابْنِ مُعَمَّرٍ الْعَطَّارِ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَکٍ شُعْثٍ غُبْرٍ یَبْکُونَ الْحُسَیْنَ عليه السلام إِلَی أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ. فَلَا یَأْتِیهِ أَحَدٌ إِلَّا اسْتَقْبَلُوهُ وَ لَا یَرْجِعُ إِلَّا شَیَّعُوهُ وَ لَا یَمْرَضُ إِلَّا عَادُوهُ وَ لَا یَمُوتُ إِلَّا شَهِدُوهُ.

۱۹- أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِیَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ کَثِیرٍ السَّرَّاجِ النَّهْدِیِّ، عَنْ أَبِی الْجَارُودِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ لِی کَمْ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ الْحُسَیْنِ عليه السلام؟ قَالَ: قُلْتُ: یَوْمٌ لِلرَّاکِبِ وَ یَوْمٌ وَ بَعْضُ یَوْمٍ لِلْمَاشِی. قَالَ: أَفَتَأْتِیهِ کُلَّ جُمُعَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا مَا آتِیهِ إِلَّا فِی الْحِینِ. قَالَ: مَا أَجْفَاکَ! أَمَا لَوْ کَانَ قَرِیباً مِنَّا، لَاتَّخَذْنَاهُ هِجْرَةً. أَیْ تَهَاجَرْنَا إِلَیْهِ.

۲۰- وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ کَثِیرٍ، عَنْ أَبِی النُّمَیْرِ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ وِلَایَتَنَا عُرِضَتْ عَلَی أَهْلِ الْأَمْصَارِ فَلَمْ یَقْبَلْهَا قَبُولَ أَهْلِ الْکُوفَةِ بِشَیْءٍ. وَ ذَلِکَ أَنَّ قَبْرَ عَلِیٍّ عليه السلام فِیهِ وَ أَنَّ إِلَی لِزْقِهِ لَقَبْرَ آخَرَ. یَعْنِی قَبْرَ الْحُسَیْنِ. وَ مَا مِنْ آتٍ یَأْتِیهِ فَیُصَلِّی عِنْدَهُ رَکْعَتَیْنِ أَوْ أَرْبَعاً ثُمَّ یَسْأَلُ اللهَ حَاجَتَهُ إِلَّا قَضَاهَا لَهُ. وَ إِنَّهُ لَیَحُفُّهُ کُلَّ یَوْمٍ أَلْفُ مَلَکٍ.

۲۱- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ یَرْفَعُهُ إِلَی أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا زُرْتَ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام فَزُرْهُ وَ أَنْتَ حَزِینٌ مَکْرُوبٌ شُعْثٌ مُغْبَرٌّ جَائِعٌ عَطْشَانٌ. فَإِنَّ الْحُسَیْنَ عليه السلام قُتِلَ حَزِیناً مَکْرُوباً شُعْثاً مُغْبَراً جَائِعاً عَطْشَاناً. وَاسْأَلْهُ الْحَوَائِجَ وَ انْصَرِفْ عَنْهُ وَ لَا تَتَّخِذْهُ وَطَناً.

۲۲- أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السِّنْدِیِّ الْجَمَّالِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ رَقَّةَ یُقَالُ لَهُ: أَبُوالْمَضَا. قَالَ: قَالَ لِی رَجُلٌ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: تَأْتُونَ قَبْرَ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: تَتَّخِذُونَ لِذَلِکَ سُفْرَةً؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَا لَوْ أَتَیْتُمْ قُبُورَ آبَائِکُمْ وَ أُمَّهَاتِکُمْ لَمْ

(۱۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چار ہزار پریشان بال اور غبار آلود فرشتے قیامت تک حضرت امام حسین علیہ السلام پر گریہ کرتے ہیں جو بھی ان کے پاس آتا ہے اسکا استقبال کرتے ہیں، وہ اس وقت تک واپس لوٹتا نہیں جب تک یہ اس کے ساتھ نہ چلیں کوئی مریض نہیں ہوتا مگر یہ اسکی عیادت کرتے ہیں کوئی مرتا نہیں مگر اسکے جنازے میں حاضری دیتے ہیں۔

(۱۹) ابوالجارود کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا تمھارے گھر سے حضرت امام حسین علیہ السلام کے مزار تک کتنا فاصلہ ہے؟ میں نے کہا اگر سواری پر جاؤں تو ایک دن لگتا ہے اور اگر پیدل جاؤں تو ایک دن سے کچھ زیادہ لگتا ہے فرمایا آیا ہر جمعہ زیارت کیلئے جاتے ہو میں نے عرض کیا نہیں جب وقت ملتا ہے چلا جاتا ہوں فرمایا تو کتنا جفا کار ہے اگر ہمارے قریب ہوتا تو ہم اسے اپنے لیے ہجرت کا مقام قرار دیتے یعنی ہم اسکی طرف ہجرت کر لیتے۔

(۲۰) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری ولایت مختلف شہروں کے لوگوں کو پیش کی گئی لیکن کسی نے بھی اہل کوفہ کی طرح ہمیں تسلیم نہیں کیا اور یہ اسلئے ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا مزار مقدس وہاں ہے اور ان کے نزدیک ایک اور قبر بھی ہے یعنی قبر حضرت امام حسین علیہ السلام جو بھی ان کی زیارت کو آئے اور قبر کے پاس دو یا چار رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو فوراً خدا اسے برلائے گا بیشک ہر روز ایک ہزار فرشتے قبر کے اطراف کو گھیرتے ہیں۔

(۲۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جب بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو تو غمگین، حزن سے نڈھال، کھلے بال، غبار آلود چہرے بھوکے اور پیاسے زیارت پر جاؤ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام جب شہید ہوئے تو آپ غمگین، اور حزن وملال سے نڈھال تھے آپ کے بال غبار آلود اور پریشان تھے اور آپ بھوکے پیاسے تھے۔ پہلے اپنی حاجات طلب کرو پھر وہاں سے لوٹ آؤ۔ اسے اپنا وطن نہ بناؤ۔

(۲۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تم حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کیلئے جاتے ہو عرض کی ہاں پھر پوچھا زیارت پر جاتے وقت زاد راہ (نیاز) بھی ساتھ لیجاتے

تَفْعَلُوا ذٰلِکَ قٰالَ: قُلْتُ: أَیُّ شَیْءٍ نَأْکُلُ؟ قٰالَ: الْخُبْزُ بِاللَّبَنِ.

٢٣ـ حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِنٰا قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام بَلَغَنِی أَنَّ قَوْماً إِذٰا زٰارُوا الْحُسَیْنَ عليه السلام حَمَلُوا مَعَهُمُ السُّفْرَةَ فِیهَا الْحَلٰاویٰ وَ الْأَخْبِصَةُ وَ أَشْبٰاهُهُ. وَلَوْ زٰارُوا قُبُورَ أَحِبّٰائِهِمْ، مٰا حَمَلُوا مَعَهُمْ هٰذٰا.

٢٤ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِیلَ، عَنْ صٰالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بَشِیرٍ الدَّهّٰانِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَیُّمٰا مُؤْمِنٍ زٰارَ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ عليهما السلام عٰارِفٍ بِحَقِّهِ فِی غَیْرِ یَوْمِ عِیدٍ، کُتِبَتْ لَهُ عِشْرُونَ حِجَّةً وَ عِشْرُونَ عُمْرَةً مَبْرُورٰاتٍ مُتَقَبَّلٰاتٍ وَ عِشْرُونَ غَزْوَةً مَعَ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمٰامٍ عٰادِلٍ.

٢٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام: رُبَّمٰا فٰاتَنِی الْحَجُّ فَأُعَرِّفُ عِنْدَ قَبْرِ الْحُسَیْنِ عليه السلام. قٰالَ: أَحْسَنْتَ یٰا بَشِیرُ! أَیُّمٰا مُؤْمِنٍ أَتیٰ قَبْرَ الْحُسَیْنِ عليه السلام عٰارِفاً بِحَقِّهِ فِی غَیْرِ یَوْمِ عِیدٍ، کُتِبَتْ لَهُ عِشْرُونَ حِجَّةً وَ عِشْرُونَ عُمْرَةً مَبْرُورٰاتٍ مُتَقَبَّلٰاتٍ وَ عِشْرُونَ غَزْوَةً مَعَ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمٰامٍ عٰادِلٍ. وَ مَنْ أَتٰاهُ فِی یَوْمِ عِیدٍ، کُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حِجَّةٍ وَ مِائَةُ عُمْرَةٍ وَ مِائَةُ غَزْوَةٍ مَعَ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمٰامٍ عٰادِلٍ. وَ مَنْ أَتٰاهُ فِی یَوْمِ عَرَفَةَ عٰارِفاً بِحَقِّهِ، کُتِبَتْ لَهُ أَلْفُ حِجَّةٍ وَ أَلْفُ عُمْرَةٍ مُتَقَبَّلٰاتٍ وَ أَلْفُ غَزْوَةٍ مَعَ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمٰامٍ عٰادِلٍ. قٰالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَکَیْفَ لِی بِمِثْلِ الْمَوْقِفِ؟ قٰالَ: فَنَظَرَ إِلَیَّ شِبْهَ الْمُغْضِبِ، ثُمَّ قٰالَ: یٰا بَشِیرُ! إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذٰا أَتیٰ قَبْرَ الْحُسَیْنِ عليه السلام یَوْمَ عَرَفَةَ وَ اغْتَسَلَ بِالْفُرٰاتِ ثُمَّ تَوَجَّهَ إِلَیْهِ، کُتِبَتْ لَهُ بِکُلِّ خُطْوَةٍ حِجَّةٌ بِمَنٰاسِکِهٰا وَ لٰا أَعْلَمُهُ إِلّٰا قٰالَ: وَ عُمْرَةٌ وَ غَزْوَةٌ.

٢٦ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِسْمٰاعِیلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الزَّیّٰاتِ، عَنْ دٰاوُدَ الرَّقِّیِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ وَ أَبَاالْحَسَنِ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ أَبَاالْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوسیٰ عليهم السلام وَ هُمْ یَقُولُونَ: مَنْ أَتیٰ

ہو میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا اگر تم اپنے والدین کی قبروں پر جاؤ تو ایسا نہیں کرو گے پھر میں نے عرض کیا پھر ہم کیا کھائیں فرمایا روٹی اور دودھ۔

(۲۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے اطلاع ملی ہے بعض لوگ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں تو اپنے ساتھ سفرہ (نیاز) لیجاتے ہیں جس میں حلوا (سادہ اور کھجور کا حلوا وغیرہ) ہوتا ہے لیکن اپنے محبوبوں کی قبروں پر جاتے وقت نہیں لے جاتے۔

(۲۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت انکے حق کو پہچان کر عید کے علاوہ کسی دن کرے گا تو اسے مقبول بیس حج اور بیس مقبول عمروں کا ثواب ملے گا اور حضرت رسول خداؐ یا امام عادل کیساتھ ملکر کیئے جانے والی بیس جنگوں کا ثواب ملے گا۔

(۲۵) بشیر دہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی بسا اوقات حج پر نہیں جا سکتا اگر روز عرفہ قبر حسین علیہ السلام پر چلا جاؤں تو کیسا ہے؟ فرمایا اے بشیر بہت اچھا ہے۔ جو شخص امام حسینؑ کے حق کی معرفت کیساتھ، عید کے دن کے علاوہ قبر کی زیارت کرے تو اسکے لئے بیس مقبول حج اور بیس مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں بیس جنگیں لکھی جائیں گئیں۔ اور جو عید والے دن زیارت کو جائے تو ایک سو حج اور ایک سو عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک سو جنگیں لکھی جائیں گی اور عرفہ کے دن اسکے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو جائے تو ایک ہزار حج اور ہزار مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک ہزار جنگیں لکھی جائیں گی۔ میں نے عرض کی کہ میں عرفات میں وقوف کے ثواب کو کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟ حضرت نے مجھے غضبناک نگاہوں سے دیکھ کر فرمایا اے بشیر جب کوئی مؤمن یوم عرفہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو جانے لگے تو پہلے دریائے فرات میں غسل کرے پھر زیارت کو جائے تو اسکے ہر قدم پر مناسک کیساتھ ایک حج کا ثواب ملے گا راوی کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا مگر حضرت نے اتنا فرمایا تھا ایک جنگ اور عمرے کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۲۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، اور حضرت امام

قَبرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام بِعَرَفَةَ، قَلَّبَهُ اللهُ ثَلِجَ الْفُؤادِ.

۲۷ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبى مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْباطٍ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَبْدَأُ بِالنَّظَرِ إِلىٰ زُوّارِ قَبرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام عَشِيَّةَ عَرَفَةَ. قالَ: قُلْتُ: قَبلَ نَظَرِهِ إِلىٰ أَهْلِ الْمَوْقِفِ؟ قالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَ كَيْفَ ذاكَ فَقالَ: لِأَنَّ فى أُولٰئِكَ أَوْلادَ زِناً وَ لَيْسَ فى هٰؤُلاءِ أَوْلادُ زِناً.

۲۸ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمانِ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ مُسْكانَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ اللهَ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ يَتَجَلّىٰ لِزُوّارِ قَبرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَبلَ أَهْلِ عَرَفاتٍ وَ يَقْضى حَوائِجَهُمْ وَ يَغْفِرُ ذُنُوبَهُمْ وَ يُشَفِّعُهُمْ فى مَسائِلِهِمْ ثُمَّ يُثَنّى بِأَهْلِ عَرَفاتٍ فَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بِهِمْ.

۲۹ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْخَطّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صالِحٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! ما أَدْنىٰ ما لِزائِرِ قَبرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ فَقالَ لى: يا عَبْدَاللهِ! إِنَّ أَدْنىٰ ما يَكُونُ لَهُ أَنْ يَحْفَظَهُ اللهُ فى نَفْسِهِ وَ مالِهِ حَتّىٰ يَرُدَّهُ إِلىٰ أَهْلِهِ. فَإِذا كانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ، كانَ اللهُ أَحْفَظَ لَهُ.

۳۰ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشّابِ، عَنْ بَعْضِ رِجالِهِ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ زائِرَ الْحُسَيْنِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ تَجْعَلُ ذُنُوبَهُ جِسْراً عَلىٰ بابِ دارِهِ ثُمَّ يَعْبُرُها كَما يُخَلِّفُ أَحَدُكُمُ الْجِسْرَ وَرائَهُ إِذا عَبَرَهُ.

۳۱ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبى عُثْمانَ، عَنْ عَبْدِالْجَبّارِ النَّهاوَنْدِيِّ، عَنْ أَبى سَعِيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ثُوَيْرِ بْنِ أَبى فاخْتَةَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يا حُسَيْنُ! إِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ يُرِيدُ زِيارَةَ قَبرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام، إِنْ كانَ ماشِياً، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً وَ مَحا عَنْهُ سَيِّئَةً

رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے جو عرفہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے تسکین قلب کیساتھ واپس لوٹائے گا۔

(۲۷) علی بن اسباط کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خداوند متعال یوم عرفہ کی عصر سے پہلے قبر حسین علیہ السلام کے زائرین کو دیکھتا ہے میں نے کہا کیا ان سے پہلے عرفات میں موجود لوگوں کو بھی دیکھتا ہے!؟ فرمایا جی ہاں میں نے کہا کیوں؟ حضرت نے فرمایا ان میں کچھ زنا کی پیداوار اولادیں موجود ہوتی ہیں لیکن اب ان میں کوئی بھی اولاد زنا (متولد) نہیں ہوگا۔

(۲۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یوم عرفہ اہل عرفات سے پہلے قبر حسین علیہ السلام کے زائرین پر تجلّی کرتا ہے ان کی حاجتیں برلاتا ہے، انکے گناہ معاف کرتا ہے ان کے مسائل میں انکی شفاعت کرتا ہے پھر اہل عرفات پر تجلّی کرتا ہے اور انہیں بھی یہ سب کچھ عطا کرتا ہے۔

(۲۹) عبداللہ بن ہلال کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں امام حسین علیہ السلام کے زائر کا کم سے کم کتنا ثواب ہے؟ فرمایا عبداللہ سب سے کم یہ ہے کہ اسکے گھر لوٹنے تک اللہ اسکی اور اسکے مال کی حفاظت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس سے بھی زیادہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔

(۳۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کے زائر کے گناہ اسکے گھر میں پل کی طرح ہیں جس طرح تم جب پل سے عبور کرتے ہو تو تمہارے پیچھے رہ جاتی ہے اس طرح جب زائر زیارت کیلئے جاتے ہیں تو گناہ سے عبور کر جاتا ہے (اسکے گناہ ختم ہو جاتے ہیں)۔

(۳۱) حسین بن ثویر کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا اے حسین جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے مرقد کی زیارت کا قصد کرتے ہوئے گھر سے نکلے وہ جتنا بھی چلے گا اللہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا ایک گناہ مٹائے گا اگر وہ سوار ہے تو اللہ سواری کے ہر قدم پر نیکی لکھے گا اور گناہ مٹائے گا یہاں تک کہ وہ کربلا پہنچ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فلاح اور نجات پانے والوں میں لکھے گا اور جب وہ اعمال

وَ إنْ كانَ راكِباً، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حافِرٍ حَسَنَةً وَ حَطَّ بِها عَنْهُ سَيِّئَةً. حَتّىٰ إذا صارَ فِي الْحائِرِ، كَتَبَهُ اللهُ مِنَ الْمُفْلِحِينَ الْمُنْجِحِينَ. حَتّىٰ إذا قَضىٰ، مَناسِكَهُ كَتَبَهُ اللهُ مِنَ الْفائِزِينَ. حَتّىٰ إذا أرادَ الإنْصِرافَ، أتاهُ مَلَكٌ فَقالَ لَهُ: إنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقْرِئُكَ السَّلامَ وَ يَقُولُ لَكَ: اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ. فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ ما مَضىٰ.

۳۲ـ أبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْماعِيلَ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بَشِيرٍ الدَّهّانِ، عَنْ أبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ إلىٰ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام فَلَهُ إذا خَرَجَ مِنْ أهْلِهِ بِأوَّلِ خُطْوَةٍ مَغْفِرَةُ لِذُنُوبِهِ. ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُقَدَّسُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتّىٰ يَأْتِيهِ. فَإذا أتاهُ، ناجاهُ اللهُ فَقالَ: عَبْدِي! سَلْنِي، أُعْطِكَ. ادْعُنِي، أُجِبْكَ. أُطْلُبْ مِنِّي، أُعْطِكَ. سَلْنِي حاجَتَكَ أقْضِها لَكَ. قالَ: قالَ أبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام وَ حَقٌّ عَلَى اللهِ أنْ يُعْطِيَ ما بَذَلَ.

۳۳ـ وَ بِهٰذَا الإسْنادِ، عَنْ صالِحٍ، عَنِ الْحارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ مَلائِكَةً مُوَكَّلِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام فَإذا هَمَّ الرَّجُلُ بِزِيارَتِهِ، أعْطاهُمْ ذُنُوبَهُ. فَإذا خَطا، مَحَوْها. ثُمَّ إذا خَطا، ضاعَفُوا لَهُ حَسَناتِهِ. فَما تَزالُ حَسَناتُهُ تُضاعَفُ حَتّىٰ تُوجَبَ لَهُ الْجَنَّةُ. ثُمَّ اكْتَنَفُوهُ فَقَدَّسُوهُ وَ يُنادُونَ مَلائِكَةَ السَّماءِ: أنْ قَدِّسُوا زُوّارَ قَبْرِ حَبِيبِ حَبِيبِي اللهِ. فَإذَا اغْتَسَلُوا ناداهُمْ مُحَمَّدٌ ﷺ: يا وَفْدَ اللهِ! أبْشِرُوا بِمُرافَقَتِي فِي الْجَنَّةِ. ثُمَّ ناداهُمْ أمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ عليه السلام أنا ضامِنٌ لِحَوائِجِكُمْ وَ دَفْعِ الْبَلاءِ عَنْكُمْ فِي الدُّنْيا وَ الآخِرَةِ. ثُمَّ اكْتَنَفُوهُمْ عَنْ أيْمانِهِمْ وَ عَنْ شَمائِلِهِمْ حَتّىٰ يَنْصَرِفُوا إلىٰ أهالِيهِمْ.

۳۴ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتارِ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحّامِ، عَنْ أبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: زِيارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَعْدِلُ عِشْرِينَ حِجَّةً وَ أفْضَلُ مِنْ عِشْرِينَ حِجَّةً.

زیارت بجالائے گا تو اللہ اسے کامیاب لوگوں میں لکھے گا جب وہ واپسی کا ارادہ کریگا تو ایک فرشتہ آکر کہے گا حضرت رسول خداؐ نے تجھے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے تمہارے گذشتہ گناہ معاف ہو گئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔

(۳۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب کوئی شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کیلئے گھر سے نکلے اور اپنے خاندان کو الوداع کرنے کے بعد پہلا قدم رکھے گا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر حسین علیہ السلام تک جونہی مسلسل قدم اٹھاتا جائے گا پاک سے پاک تر ہوتا جائے گا جب مزار مقدس پر پہنچ جائے گا تو خدا اس سے مناجات کرتے ہوئے فرمائے گا میرے بندے مجھ سے مانگ میں تجھے عطا کرونگا مجھے، پکار میں تجھے جواب دونگا مجھ سے طلب کر میں پوری کرونگا اپنی حاجات کا مجھ سے سوال کر میں برلاؤں گا راوی کہتا ہے حضرت نے فرمایا یہ اللہ پر ہے کہ اس نے جو کچھ خرچ کیا ہے اسے عطا کرے۔

(۳۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہی قبر امام حسین علیہ السلام پر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے جب کوئی زیارت پر جانا چاہتا ہے تو اللہ اسکے گناہ فرشتوں کو دے دیتا ہے جب یہ پہلا قدم اٹھاتا ہے تو فرشتے اسکے گناہ مٹا دیتے ہیں جب یہ دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو اسکی نیکیاں دوگنی ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے پھر فرشتے اسکے ارد گرد آکر اسے مقدس بناتے ہیں اور ملائکہ آسمان پر ندا دیتے ہیں کہ اے فرشتو! حبیبِ خدا کے زوّار کو پاک کر دو اور جب زائرین غسل کرتے ہیں تو انہیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اے مہمان خدا، تجھے بہشت میں میری رفاقت کی بشارت ہو پھر حضرت علی علیہ السلام ندا دیں گے میں دنیا و آخرت میں تیری حاجات اور تجھ سے بلاؤں کے دور ہونے کا ضامن ہوں اور پھر سب فرشتے اس کے دائیں بائیں حلقہ بنا کر اسے اسکے خاندان تک چھوڑ آئیں گے۔

(۳۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت بیس حج کے برابر (بلکہ) بیس حج سے افضل ہے۔

۳۵ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ بَزِیعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْمَدَائِنِیِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَىٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاکَ! آتِی قَبْرَ الْحُسَیْنِ عليه السلام؟ قَالَ: نَعَمْ یَا أَبَا سَعِیدٍ ائْتِ قَبْرَ ابْنِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله أَطْیَبِ الطَّیِّبِینَ وَ أَطْهَرِ الطَّاهِرِینَ وَ أَبَرِّ الْأَبْرَارِ. وَ إِذَا زُرْتَهُ، کَتَبَ اللهُ لَکَ بِهِ خَمْساً وَ عِشْرِینَ حِجَّةً.

۳۶ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَثْعَمِیِّ، عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ أَوْ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شِهَابٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلَنِی فَقَالَ لِی: یَا شِهَابُ! کَمْ حَجَجْتَ مِنْ حِجَّةٍ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: تِسْعَ عَشْرَةَ. قَالَ: فَقَالَ لِی: تُتِمُّهَا عِشْرِینَ حِجَّةً، یُکْتَبُ لَکَ زِیَارَةُ الْحُسَیْنِ عليه السلام.

۳۷ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مَاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: کَمْ حَجَجْتَ؟ قُلْتُ: تِسْعَ عَشْرَةَ. قَالَ: فَقَالَ: أَمَا إِنَّکَ لَوْ أَتْمَمْتَ إِحْدَىٰ وَ عِشْرِینَ حِجَّةً، لَکُنْتَ کَمَنْ زَارَ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ عليهما السلام.

۳۸ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ صَالِحٍ النِّیلِیِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ أَتَىٰ قَبْرَ الْحُسَیْنِ عليه السلام عَارِفاً بِحَقِّهِ، کَانَ کَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حِجَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله.

۳۹ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ مَالِکِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام، کَتَبَ اللهُ لَهُ ثَمَانِینَ حِجَّةً مَبْرُورَةً.

۴۰ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْخَیْبَرِیِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ الْحَضْرَمِیِّ قَالَ: وَرَدَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام فِی أَوَّلِ وِلَایَةِ أَبِی جَعْفَرٍ فَنَزَلَ النَّجَفَ. فَقَالَ: یَا مُوسَى! اذْهَبْ إِلَى الطَّرِیقِ الْأَعْظَمِ فَقِفْ عَلَى الطَّرِیقِ. فَانْظُرْ. فَإِنَّهُ سَیَجِیئُکَ رَجُلٌ مِنْ نَاحِیَةِ الْقَادِسِیَّةِ. فَإِذَا دَنَا مِنْکَ، فَقُلْ لَهُ: هٰهُنَا رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله یَدْعُوکَ. فَسَیَجِیءُ مَعَکَ. قَالَ: فَذَهَبْتُ حَتَّىٰ قُمْتُ عَلَى الطَّرِیقِ وَ الْحَرُّ

(۳۵) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کو گیا اور ان سے عرض گزار ہوا میں آپ پر فدا جاؤں کیا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو جاؤں؟ فرمایا ہاں سعید تم حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیکوں میں نیک ترین پاکوں میں پاکتر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تم زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تجھے پچیس حجوں کا ثواب عنایت کرے گا۔

(۳۶) شہاب کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا اے شہاب تو نے کتنی دفعہ حج ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کی انیس بار۔ فرمایا ایک اور حج بھی بجالا تا کہ بیس ہو جائیں تا کہ تجھے حضرت امام حسین علیہ السلام کی ایک زیارت کا ثواب بھی مل جائے۔

(۳۷) حذیفہ بن منصور کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کتنی مرتبہ حج ادا کر چکے ہو؟ میں نے کہا انیس مرتبہ فرمایا اگر اکیس مرتبہ حج بجالاؤ تو یقیناً اس شخص کی طرح ہو جاؤ گے جو حضرت امام حسین ابن علی علیہم السلام کی ایک مرتبہ زیارت کر چکا ہو۔

(۳۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت کیساتھ ایک مرتبہ زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو سو مرتبہ پیغمبر اسلام کیساتھ حج بجالایا ہو۔

(۳۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی قبول شدہ حج لکھے گا۔

(۴۰) موسیٰ بن قاسم حضرمی کہتے ہیں کہ منصور دوانیقی کی حکومت کے آغاز میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نجف تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا موسیٰ شاہراہ پر جاؤ، راستہ میں کہیں رکنا اور دیکھنا ایک شخص جلد ہی قادسیہ سے تیری طرف آئے گا جب تیرے پاس پہنچے تو اس سے کہنا اولاد رسول خداؐ سے ایک شخص تجھے ملنا چاہتا ہے وہ تیرے ساتھ ہی میرے پاس آئے گا راوی کہتا ہے میں گیا اور انتظار کرنے لگا بہت گرمی تھی میں نے اتنی دیر انتظار کیا کہ قریب تھا کہ میں امام کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے لوٹ آؤں اچانک مجھے اونٹ پر سوار شخص کی مانند کوئی نظر آیا میں مسلسل اسکی طرف دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ میرے نزدیک آیا میں

شَدِيدٌ. فَلَمْ أَزَلْ قَائِماً حَتّىٰ كِدْتُ أَعْصِي وَأَنْصَرِفُ وَأَدَعُهُ إِذْ نَظَرْتُ إِلىٰ شَيْءٍ مُقْبِلٍ شِبْهِ رَجُلٍ عَلىٰ بَعِيرٍ. قَالَ: فَلَمْ أَزَلْ أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَتّىٰ دَنَا مِنِّي. فَقُلْتُ لَهُ: يَا هٰذَا! هٰهُنَا رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَدْعُوكَ وَقَدْ وَصَفَكَ لِي. قَالَ: اذْهَبْ بِنَا إِلَيْهِ. قَالَ: فَجِئْتُهُ حَتّىٰ أَنَاخَ بَعِيرَهُ نَاحِيَةً قَرِيباً مِنَ الْخَيْمَةِ. قَالَ: فَدَعَا بِهِ. فَدَخَلَ الْإِعْرَابِيُّ إِلَيْهِ وَدَنَوْتُ أَنَا فَصِرْتُ عَلىٰ بَابِ الْخَيْمَةِ، أَسْمَعُ الْكَلَامَ وَلَا أَرَاهُمَا. فَقَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مِنْ أَيْنَ قَدِمْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَقْصَى الْيَمَنِ. قَالَ: فَأَنْتَ مِنْ مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ أَنَا مِنْ مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَبِمَا جِئْتَ هٰهُنَا؟ قَالَ: جِئْتُ زَائِراً لِلْحُسَيْنِ عليه السلام. قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: فَجِئْتَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ لَيْسَ إِلَّا الزِّيَارَةَ؟ قَالَ: جِئْتُ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ لَيْسَ إِلَّا أَنْ أُصَلِّيَ عِنْدَهُ وَأَزُورَهُ وَأُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَأَرْجِعَ إِلىٰ أَهْلِي. قَالَ لَهُ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: وَمَا تَرَوْنَ مِنْ زِيَارَتِهِ؟ قَالَ: نَرىٰ فِي زِيَارَتِهِ الْبَرَكَةَ فِي أَنْفُسِنَا وَأَهَالِينَا وَأَوْلَادِنَا وَأَمْوَالِنَا وَمَعَايِشِنَا وَقَضَاءَ حَوَائِجِنَا. قَالَ: فَقَالَ لَهُ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَفَلَا أَزِيدُكَ مِنْ فَضْلِهِ فَضْلاً يَا أَخَا الْيَمَنِ؟ قَالَ: زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ! قَالَ: إِنَّ زِيَارَةَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام تَعْدِلُ حِجَّةً مَقْبُولَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ. فَتَعَجَّبَ مِنْ ذٰلِكَ. فَقَالَ: إِي وَاللهِ حِجَّتَيْنِ مَبْرُورَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ زَاكِيَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ. فَتَعَجَّبَ. فَلَمْ يَزَلْ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام يَزِيدُ حَتّىٰ قَالَ: ثَلَاثِينَ حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

٤١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَمَرَّ قَوْمٌ عَلىٰ حَمِيرٍ. فَقَالَ: أَيْنَ يُرِيدُونَ هٰؤُلَاءِ؟ فَقُلْتُ: قُبُورَ الشُّهَدَاءِ. قَالَ: فَمَا يَمْنَعُهُمْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ الشَّهِيدِ الْغَرِيبِ! فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَزِيَارَتُهُ وَاجِبَةٌ؟ فَقَالَ: زِيَارَتُهُ خَيْرٌ مِنْ حِجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ حَتّىٰ عَدَّ عِشْرِينَ حِجَّةً

نے اس سے کہا اے شخص یہاں اولاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فلاں نے تمھیں بلایا ہے انہوں نے ہی مجھے تیرے متعلق بتایا تھا۔ اس نے کہا۔ مجھے ان کے پاس لے جا۔ جب ہم خیمہ کے پاس پہنچے تو اس نے اونٹ کو بیٹھایا حضرت نے اسے اندر آنے کا کہا تو وہ اعرابی اندر آ گیا میں خیمے کے دروازے پر آ کر انکی گفتگو سننے لگا اور میں انہیں دیکھ نہیں رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو کہا یمن کی کسی دور ترین جگہ سے فرمایا تم (یمن میں فلاں جگہ کے رہنے والے ہو کہا جی ہاں میں فلاں جگہ پر رہتا ہوں فرمایا اس طرف کیوں آئے ہو؟ کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے حضرت نے پوچھا تجھے زیارت کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے؟ کہا مجھے اور کوئی کام نہیں ہے میں تو فقط اسلئے آیا ہوں کہ وہاں نماز پڑھوں زیارت کروں ان پر درود و سلام بھیجوں اور اپنے گھر لوٹ جاؤں فرمایا تجھے حضرت کی زیارت کا کیا فائدہ ہوگا؟ کہا میرا عقیدہ ہے کہ ان کی زیارت میرے، میرے گھر والوں، بیٹوں، اموال اور میری زندگی کے لئے باعثِ برکت ہے اور اس سے ہماری حاجتیں پوری ہوتی ہیں حضرت نے فرمایا اے یمنی بھائی کیا چاہتے ہو کہ میں تجھے اور فضائل بھی بتاؤں کہا اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایئے فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت ایک اُس مقبول، اور پاکیزہ حج کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہی میں ادا کیا جائے اس نے تعجب کیساتھ حضرت کو دیکھا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ تو ان دو مقبول و پاکیزہ حجوں کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہی میں ادا کیئے جائیں اس نے پھر تعجب کیا حضرت مسلسل زیادہ ثواب بیان کرتے رہے یہاں تک کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ ادا کیئے گئے تیس مقبول، اور پاکیزہ حجوں کے برابر ہے۔

(۴۱) راوی کہتا ہے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کیساتھ تھا ہمارے نزدیک سے چند خچر سوار گزرے حضرت نے پوچھا یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی شھداء کی قبور پر فرمایا یہ شہید اور غریب (حضرت امام حسین علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ اہل عراق کے ایک شخص نے پوچھا کیا ان کی زیارت واجب ہے؟ فرمایا ان کی زیارت حج، عمرہ، عمرہ، حج یہاں تک کہ بیس حجوں اور بیس عمروں سے

وَ عِشْرِينَ عُمْرَةً. ثُمَّ قَالَ: مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلاتٍ. قَالَ: فَوَاللهِ مَا قُمْتُ حَتّىٰ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: إِنّي قَدْ حَجَجْتُ تِسْعَ عَشْرَةَ حِجَّةً فَادْعُ اللهَ لِي أَنْ يَرْزُقَنِي تَمَامَ الْعِشْرِينَ. قَالَ: فَهَلْ زُرْتَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قَالَ: لا. قَالَ: لَزِيَارَتُهُ خَيْرٌ مِنْ عِشْرِينَ حِجَّةً.

۴۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ لِمَوْضِعِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام حُرْمَةً مَعْرُوفَةً مَنْ عَرَفَهَا وَ اسْتَجَارَ بِهَا، أُجِيرَ. فَقُلْتُ لَهُ: فَصِفْ لِي مَوْضِعَهَا جُعِلْتُ فِدَاكَ! قَالَ: امْسَحْ مِنْ مَوْضِعِ قَبْرِهِ الْيَوْمَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ نَاحِيَةِ رَأْسِهِ وَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ نَاحِيَةِ رِجْلَيْهِ وَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ خَلْفِهِ وَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ ذِرَاعاً مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ.

۴۳- وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَوْضِعُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام مُنْذُ يَوْمٍ دُفِنَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ. وَ قَالَ: مَوْضِعُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تُرْعَةٌ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ.

۴۴- أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام وَ هُوَ فِي مُصَلّاهُ. فَجَلَسْتُ حَتّىٰ قَضىٰ صَلاتَهُ. فَسَمِعْتُهُ وَ هُوَ يُنَاجِي رَبَّهُ وَ يَقُولُ: «يَا مَنْ خَصَّنَا بِالْكَرَامَةِ وَ وَعَدَنَا الشَّفَاعَةَ وَ حَمَّلَنَا الرِّسَالَةَ وَ جَعَلَنَا وَرَثَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَ خَتَمَ بِنَا الْأُمَمَ السَّالِفَةَ وَ خَصَّنَا بِالْوَصِيَّةِ وَ أَعْطَانَا عِلْمَ مَا مَضىٰ وَ عِلْمَ مَا بَقِيَ وَ جَعَلَ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْنَا! اغْفِرْ لِي وَ لِإِخْوَانِي وَ زُوَّارِ قَبْرِ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ، الَّذِينَ أَنْفَقُوا أَمْوَالَهُمْ وَ أَشْخَصُوا أَبْدَانَهُمْ رَغْبَةً فِي بِرِّنَا وَ رَجَاءً لِمَا عِنْدَكَ فِي صِلَتِنَا وَ سُرُوراً أَدْخَلُوهُ عَلىٰ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم

بہتر ہے پھر فرمایا سب کے سب مقبول و مبرور حج اور عمرے ہوں تب زیارت کے برابر ہیں۔ راوی کہتا ہے خدا کی قسم ہمارے اٹھنے سے پہلے ایک شخص آ کر حضرت سے کہنے لگا میں نے انیس حج کیئے ہیں آپ اللہ سے دعا کریں تا کہ بیس پورے ہو جائیں فرمایا کیا تم نے حضرت امام حسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت کی ہے؟ کہنے لگا نہیں فرمایا انکی زیارت بیس حجوں سے بہتر ہے۔

(۴۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا یقیناً حضرت امام حسینؑ کی قبر کی جگہ باعث احترام اور معروف ہے اگر کوئی معرفت کیساتھ وہاں پناہ لے تو اسے پناہ ملے گی میں نے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں مجھے اس جگہ کے متعلق بتائیں کہ کتنی ہے؟ فرمایا آج انکی قبر مشخص ہے اس قبر کے سر، پاؤں، دائیں، بائیں ہر طرف سے پچیس ہاتھ کا فاصلہ، مقام قبر، ہے۔

(۴۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کا مقام، دفن ہونے والے دن سے جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے اور پھر فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر بہشت کے گلستانوں میں ایک گلستان ہے۔

(۴۴) معاویہ بن وہب نے کہا: ایک موقع پر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا' میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپؑ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرماتے ہوئے سنا کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا کہ ہم شفاعت کریں گے۔ ہمیں علوم نبوت دیے اور پیغمبروں کا وارث بنایا اور ہماری آمد پر سابقہ امت کا دور ختم کر دیا تو نے ہمیں پیغمبر اکرم کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم بخشا اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیے میرے بھائیوں اور ہمارے جدّ امام حسین علیہ السلام کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر حضرت کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے۔ تجھ سے ثواب حاصل کرنے، ہم سے متصل ہونے، تیرے پیغمبر کو خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی و خوش کرنا چاہتے

وَإِجَابَةً مِنْهُمْ لِأَمْرِنَا وَغَيْظاً أَدْخَلُوهُ عَلَىٰ عَدُوِّنَا أَرَادُوا بِذٰلِكَ رِضْوَانَكَ. فَكَافِهِمْ عَنَّا بِالرِّضْوَانِ وَاكْلَأْهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاخْلُفْ عَلَىٰ أَهَالِيهِمْ وَأَوْلَادِهِمُ الَّذِينَ خُلِّفُوا بِأَحْسَنِ الْخَلَفِ وَأَصْحِبْهُمْ وَاكْفِهِمْ شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَكُلِّ ضَعِيفٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ شَدِيدٍ وَشَرَّ شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَأَعْطِهِمْ أَفْضَلَ مَا أَمَّلُوا مِنْكَ فِي غُرْبَتِهِمْ عَنْ أَوْطَانِهِمْ وَمَا آثَرُونَا عَلَىٰ أَبْنَائِهِمْ وَأَهَالِيهِمْ وَقَرَابَاتِهِمْ. اللّٰهُمَّ إِنَّ أَعْدَائَنَا عَابُوا عَلَيْهِمْ خُرُوجَهُمْ فَلَمْ يَنْهَهُمْ ذٰلِكَ عَنِ النُّهُوضِ وَالشُّخُوصِ إِلَيْنَا خِلَافاً عَلَيْهِمْ. فَارْحَمْ تِلْكَ الْوُجُوهَ الَّتِي غَيَّرَهَا الشَّمْسُ وَارْحَمْ تِلْكَ الْخُدُودَ الَّتِي تَقَلَّبَتْ عَلَىٰ قَبْرِ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام وَارْحَمْ تِلْكَ الْأَعْيُنَ الَّتِي جَرَتْ دُمُوعُهَا رَحْمَةً لَنَا وَارْحَمْ تِلْكَ الْقُلُوبَ الَّتِي جَزِعَتْ وَاحْتَرَقَتْ لَنَا وَارْحَمْ تِلْكَ الصَّرْخَةَ الَّتِي كَانَتْ لَنَا. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ تِلْكَ الْأَنْفُسَ وَتِلْكَ الْأَبْدَانَ حَتَّىٰ تَرْوِيَهُمْ مِنَ الْحَوْضِ يَوْمَ الْعَطَشِ». فَمَا زَالَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ يَدْعُوا بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَهُوَ سَاجِدٌ. فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! لَوْ أَنَّ هٰذَا الَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْكَ كَانَ لِمَنْ لَا يَعْرِفُ اللهَ، لَظَنَنْتُ أَنَّ النَّارَ لَا تَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئاً أَبَداً. وَاللهِ لَقَدْ تَمَنَّيْتُ أَنِّي كُنْتُ زُرْتُهُ وَلَمْ أَحِجَّ. فَقَالَ لِي: مَا أَقْرَبَكَ مِنْهُ فَمَا الَّذِي يَمْنَعُكَ عَنْ زِيَارَتِهِ يَا مُعَاوِيَةُ وَلِمَ تَدَعُ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! لَمْ أَدْرِ أَنَّ الْأَمْرَ يَبْلُغُ هٰذَا كُلَّهُ. فَقَالَ يَا مُعَاوِيَةُ! وَمَنْ يَدْعُو لِزُوَّارِهِ فِي السَّمَاءِ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَدْعُو لَهُمْ فِي الْأَرْضِ. لَا تَدَعْهُ لِخَوْفٍ مِنْ أَحَدٍ. فَمَنْ تَرَكَهُ لِخَوْفٍ، رَأَىٰ مِنَ الْحَسْرَةِ مَا يَتَمَنَّىٰ أَنَّ قَبْرَهُ كَانَ بِيَدِهِ. أَمَا تُحِبُّ أَنْ يَرَى اللهُ شَخْصَكَ وَسَوَادَكَ فِيمَنْ يَدْعُو لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله! أَمَا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ غَداً فِيمَنْ تُصَافِحُهُ الْمَلَائِكَةُ! أَمَا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ غَداً فِيمَنْ يَأْتِي وَلَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ فَيُتْبَعُ بِهِ! أَمَا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ

تھے۔اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں انہیں ہماری خوشنودی عطا فرما' دن اور رات میں ان کی حفاظت کر'ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں' ان کی اعانت کر ہر جابر و دشمن ناتواں وتوانا اور جن وانس کے شر کو ان سے دور رکھ۔ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرما جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں' جب وہ اپنے وطن' اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آرہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن وملامت کررہے تھے۔خدایا جب وہ ہماری طرف آرہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں' خدایا! انکے چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کردیا' ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسین علیہ السلام پر ملے جارہے تھے۔ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں' ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر رنج وغم ظاہر کررہے ہیں اور ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کررہا ہوں کہ تو انہیں اس وقت حوض کوثر سے سیراب کر جب لوگ پیاسے ہوں گے' آپ بار بار سجدے کی حالت میں یہی دعا کرتے رہے۔جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ جو دعا آپ فرمارہے تھے اگر یہ دعا اس شخص کیلئے بھی کی جائے جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کاش میں نے بھی امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہوتی اور حج پر نہ گیا ہوتا اس پر آپ نے فرمایا کہ تم حضرت کے روضہ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اے معاویہ ابن وھب! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔تب میں نے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں نہیں جانتا تھا کہ آنحضرت کی زیارت کی فضلیت اس قدر ہے' آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین علیہ السلام کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے۔اے معاویہ! زیارت امام حسین علیہ السلام کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہوگی کہ وہ تمنا کرے گا کہ کاش میں ہمیشہ آپ کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول خداؐ دعا کررہے ہیں۔کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں

غداً فِيمَنْ يُصافِحُ رَسُولَ اللهِ صلّی الله علیه و آله!

۴۵ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحاقَ ابْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَيْسَ مَلَكٌ فِی السَّماواتِ وَالْأَرْضِ إِلّا وَ هُمْ يَسْأَلُونَ اللهَ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِی زِيارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ علیه السلام فَفَوْجٌ يَنْزِلُ وَ فَوْجٌ يَعْرُجُ.

۴۶ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ داوُدَ الرَّقِّیِّ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام يَقُولُ: ما خَلَقَ اللهُ خَلْقاً أَكْثَرَ مِنَ الْمَلائِكَةِ وَ إِنَّهُ لَيَنْزِلُ مِنَ السَّماءِ كُلَّ مَساءٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ لَيْلَتَهُمْ حَتّیٰ إِذا طَلَعَ الْفَجْرُ انْصَرَفُوا إِلیٰ قَبْرِ النَّبِیِّ صلّی الله علیه و آله فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ علیه السلام فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحَسَنِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَعْرُجُونَ إِلَی السَّماءِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ تَنْزِلُ مَلائِكَةُ النَّهارِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ الْحَرامِ نَهارَهُمْ حَتّیٰ إِذا دَنَتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ انْصَرَفُوا إِلیٰ قَبْرِ رَسُولِ اللهِ صلّی الله علیه و آله فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ علیه السلام فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحَسَنِ علیه السلام فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ علیه السلام فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَعْرُجُونَ إِلَی السَّماءِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

۴۷ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی‌عُثْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: ما بَيْنَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ علیهما السلام إِلَی السَّماءِ السّابِعَةِ مُخْتَلَفُ الْمَلائِكَةِ.

۴۸ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ حَنانِ بْنِ سَدِيرٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: زُورُوهُ ـ يَعْنِی قَبْرَ الْحُسَيْنِ علیه السلام ـ وَ لا تَجْفُوهُ. فَإِنَّهُ سَيِّدُالشُّهَداءِ وَ سَيِّدُ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

۴۹ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسیٰ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ عَبْدِاللهِ قالَ: قُلْتُ

سے ہو کہ جن سے روز قیامت فرشتے مصافحہ کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ، جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہوگا آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

(۴۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمین وآسمان پر کوئی ایسا فرشتہ نہیں ہے جو اللہ سے اجازت لے کر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو نہ جائے مسلسل فرشتوں کا ایک گروہ زیارت کیلئے نیچے آتا ہے اور نیچے سے ایک گروہ اوپر جاتا ہے۔

(۴۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا خدا کی کوئی مخلوق فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے اور ہر رات ستر ہزار فرشتے زمین پر آتے ہیں اور ساری رات خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں طلوع فجر کے وقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر پر آکر سلامی دیتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسن علیہ السلام کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور آخر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور پھر ستر ہزار فرشتے دن کے وقت زمین پر آتے ہیں سارا دن کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خداؐ کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنینؑ کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امام حسنؑ کے قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کا سلام کرتے ہیں اور سورج غروب ہونے سے پہلے آسمان کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

(۴۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کی قبر سے ساتویں آسمان تک فرشتوں کی آمد ورفت کا محل ہے۔

(۴۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرو ان پر جفا، نہ کرو کیونکہ وہ سید شہداء اور نوجوانان جنت کے سردار ہیں۔

(۴۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مدینے میں پوچھا شہداء کی قبریں کہاں ہیں؟

لِأَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام بِالْمَدِينَةِ: أَيْنَ قُبُورُ الشُّهَدٰاءِ؟ قٰالَ: أَلَيْسَ أَفْضَلُ الشُّهَدٰاءِ عِنْدَکَ الْحُسَيْنُ عليه السلام؟ وَ الَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ أَنَّ حَوْلَ قَبْرِهِ أَرْبَعَةَ آلافِ مَلَکٍ شُعْثٍ غُبْرٍ يَبْكُونَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰامَةِ.

۵۰ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّٰابِ، عَنْ أَبِی دٰاوُدَ الْمُسْتَرِقِ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ الْأَحْمَسِيَّةِ قٰالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام وَ قَدْ بَعَثْتُ مَنْ يَكْتَرِی لِی حِمٰاراً إِلىٰ قُبُورِ الشُّهَدٰاءِ. فَقٰالَ عليه السلام: مٰا يَمْنَعُکَ مِنْ سَيِّدِ الشُّهَدٰاءِ؟ قٰالَتْ: قُلْتُ: وَ مَنْ هٰذٰا؟ جُعِلْتُ فِدٰاکَ! قٰالَ: فَذٰاکَ الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِیٍّ عليهما السلام. قٰالَتْ: قُلْتُ: وَ مٰا لِمَنْ زٰارَهُ؟ قٰالَ: حِجَّةٌ وَ عُمْرَةٌ وَ مِنَ الْخَيْرِ كَذٰا وَكَذٰا عَدَّ ثَلاٰثَ مَرّٰاتٍ بِيَدِهِ.

۵۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّٰابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ الْأَحْمَسِيَّةِ قٰالَتْ: جِئْتُ إِلىٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَ جٰاءَتِ الْجٰارِيَةُ. فَقٰالَتْ: قَدْ جِئْتُکَ بِالدّٰابَّةِ. فَقٰالَ عليه السلام: يٰا أُمَّ سَعِيدٍ! حَدِّثِينِی أَیَّ شَیْءٍ هٰذِهِ الدّٰابَّةُ أَيْنَ تَبْغِينَ أَيْنَ تَذْهَبِينَ؟ قٰالَتْ: قُلْتُ: لِأَزُورَ قُبُورَ الشُّهَدٰاءِ. فَقٰالَ: أَخْبِرْنِی ذٰلِکَ الْيَوْمَ مٰا أَعْجَبَكُمْ يٰا أَهْلَ الْعِرٰاقِ تَأْتُونَ الشُّهَدٰاءَ مِنْ سَفَرٍ بَعِيدٍ وَ تَتْرُكُونَ سَيِّدَ الشُّهَدٰاءِ أَلاٰ تَأْتُونَهُ؟ قٰالَتْ: قُلْتُ لَهُ: مَنْ سَيِّدُ الشُّهَدٰاءِ؟ فَقٰالَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عليهما السلام. قٰالَتْ: قُلْتُ: إِنِّی امْرَأَةٌ. فَقٰالَ: لاٰ بَأْسَ بِمَنْ كٰانَ مِثْلَکِ أَنْ تَذْهَبَ إِلَيْهِ وَ تَزُورَهُ. قُلْتُ: أَیُّ شَیْءٍ لَنٰا فِی زِيٰارَتِهِ؟ قٰالَ: تَعْدِلُ حِجَّةً وَ عُمْرَةً وَ اعْتِكٰافَ شَهْرَيْنِ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرٰامِ وَ صِيٰامَهُمٰا.

۵۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مُسْكٰانَ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عليهما السلام: أَنٰا قَتِيلُ الْعَبْرَةِ. قُتِلْتُ مَكْرُوباً. وَ حَقِيقٌ عَلَى اللهِ أَنْ لاٰ يَأْتِيَنِی مَكْرُوبٌ إِلاّٰ رَدَّهُ وَ قَلَبَهُ إِلىٰ أَهْلِهِ مَسْرُوراً.

فرمایا کیا تیرے نزدیک حضرت امام حسین علیہ السلام شہداء میں سے افضل ترین نہیں ہیں؟ مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت کی قبر کے اردگرد چار ہزار ملائکہ سر میں خاک ڈال کر قیامت تک گریہ کرتے رہیں گے۔

(۵۰) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر تھی کہ میں نے کسی کو کرائے پر خچر لانے کیلئے بھیجا تاکہ شہداء کی قبروں کی زیارت پر جاؤں حضرت نے فرمایا سید الشہداء کی زیارت کیلئے کیوں نہیں جاتی؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام ہیں کہنے لگی جوان کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا ایک حج اور ایک عمرہ اور ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا ان فضائل کے تین برابر ثواب ہے۔

(۵۱) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھی میری کنیز نے آکر کہا میں (چوپایا) سواری لے آئی ہوں۔

حضرت نے فرمایا یہ سواری کس لئے ہے؟ کہاں جارہی ہو؟ میں نے کہا شہداء کی قبروں کی زیارت پر جارہی ہوں۔ حضرت نے فرمایا مجھے تعجب ہے تم اہل عراق دور دراز کا سفر کر کے شہداء کی قبروں کی زیارت کیلئے تو آتے ہو لیکن سید الشہداء کی زیارت کو نہیں جاتے! تم انکی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ میں نے پوچھا سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام میں نے کہا میں عورت ہوں! فرمایا کوئی فرق نہیں پڑتا تم جیسی دوسری عورتیں بھی زیارت کو جایا کریں میں نے کہا ان کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا یہ زیارت ایک حج، ایک عمرہ، دو مہینے مسجد الحرام میں اعتکاف اور دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔

(۵۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا میں شہید اشک ہوں غم واندوہ کی حالت میں شہید کیا گیا ہوں۔ جو میری زیارت کیلئے غم واندوہ کیساتھ آئے گا اللہ اسے اپنے اہل وعیال کی طرف خوشحال اور مسرور لوٹائے۔

ثَوٰابُ زِيٰارَةِ قُبُورِ الْأَئِمَّةِ صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشّٰاءِ قٰالَ: قُلْتُ لِلرِّضٰا عليه السلام: مٰا لِمَنْ أَتىٰ قَبْرَ أَحَدٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ عليهم السلام؟ قٰالَ: لَهُ مِثْلُ مٰا لِمَنْ أَتىٰ قَبْرَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام. قٰالَ: فَقُلْتُ: مٰا لِمَنْ زٰارَ قَبْرَ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام؟ قٰالَ: لَهُ مِثْلُ مَنْ زٰارَ قَبْرَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيٰارَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: مٰا لِمَنْ أَتىٰ قَبْرَ الرِّضٰا عليه السلام؟ قٰالَ: الْجَنَّةُ وَ اللهِ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ الْبَزَنْطِيِّ قٰالَ: قَرَأْتُ فِي كِتٰابِ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضٰا عليه السلام: أَبْلِغْ شِيعَتِي، أَنَّ زِيٰارَتِي تَعْدِلُ عِنْدَاللهِ أَلْفَ حِجَّةٍ. قٰالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: أَلْفَ حِجَّةٍ؟ قٰالَ: إِي وَاللهِ. وَ أَلْفَ أَلْفِ حِجَّةٍ لِمَنْ زٰارَهُ عٰارِفاً بِحَقِّهِ. وَ قٰالَ الصّٰادِقُ عليه السلام: مَنْ زٰارَ وٰاحِداً مِنّٰا، كٰانَ كَمَنْ زٰارَ الْحُسَيْنَ عليه السلام.

ثَوٰابُ مَنْ زٰارَ قَبْرَ فٰاطِمَةَ بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليهما السلام بِقُمٍ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضٰا عليه السلام قٰالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ فٰاطِمَةَ بِنْتِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليهما السلام. فَقٰالَ: مَنْ زٰارَهٰا فَلَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوٰابُ زِيٰارَةِ قَبْرِ عَبْدِالْعَظِيمِ الْحَسَنِيِّ بِالرَّيِ

۱ـ حَدَّثَنٰا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنٰا حَمْزَةُ بْنُ الْقٰاسِمِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّٰارُ، عَمَّنْ دَخَلَ عَلىٰ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهٰادِيِّ عليه السلام مِنْ أَهْلِ الرَّيِ، قٰالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ أَبِي الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ عليه السلام فَقٰالَ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْتُ: زُرْتُ الْحُسَيْنَ عليه السلام. قٰالَ: أَمٰا إِنَّكَ لَوْ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِالْعَظِيمِ عِنْدَكُمْ، لَكُنْتَ كَمَنْ زٰارَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليهما السلام.

ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی جو ائمہ اطہار میں سے کسی امام کی زیارت کرے تو اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اسے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کا ثواب ملے گا میں نے پوچھا جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کا ثواب۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جواد علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ جو حضرت امام رضا علیہ السلام کی قبر کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اسکی پاداش جنت ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام کے خط میں یہ عبارت تھی۔ میرے شیعوں سے کہو اللہ کے نزدیک میری زیارت ہزار حج کے برابر ہے راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جواد علیہ السلام سے پوچھا ہزار حج!!؟ فرمایا جی ہاں خدا کی قسم جو انکے حق کی معرفت کیساتھ انکی زیارت کریگا تو یہ دس لاکھ حج کے برابر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ہم سے کسی ایک کی زیارت کرے گا تو گویا اس نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہے۔

حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت فاطمہ بنت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا انکی زیارت کرنے والے کیلئے جنت ہے۔

ری میں حضرت عبد العظیم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ اہلیان ری سے ایک شخص حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تھا وہ کہنے لگا کہ جب میں حضرت کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے فرمایا کہاں سے آرہے ہو میں نے کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے فرمایا اگر تم شہر ری میں حضرت عبد العظیم کی قبر کی زیارت کرو گے تو گویا تم نے حضرت امام حسین بن علی علیہما السلام کی زیارت کی ہے۔

ثَوٰابُ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلىٰ صِلَةِ أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم السلام فَوَصَلَ صٰالِحِي مَوٰالِيهِمْ وَثَوٰابُ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلىٰ زِيٰارَتِهِمْ فَزٰارَ صٰالِحِي مَوٰالِيهِمْ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ بِإِسْنٰادٍ ذَكَرَهُ عَنِ الصّٰادِقِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلىٰ صِلَتِنٰا، فَلْيَصِلْ صٰالِحِي مَوٰالِينٰا، يُكْتَبْ لَهُ ثَوٰابُ صِلَتِنٰا. وَ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلىٰ زِيٰارَتِنٰا، فَلْيَزُرْ صٰالِحِي مَوٰالِينٰا، يُكْتَبْ لَهُ ثَوٰابُ زِيٰارَتِنٰا.

ثَوٰابُ صِلَةِ الْإِمٰامِ عليه السلام

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عِمْرٰانَ بْنِ مُوسىٰ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ حَمّٰادِ ابْنِ عُثْمٰانَ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ قٰالَ: قُلْتُ لِلصّٰادِقِ عليه السلام: مٰا مَعْنىٰ قَوْلِهِ تَبٰارَكَ وَ تَعٰالىٰ «مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضٰاعِفَهُ لَهُ أَضْعٰافاً كَثِيرَةً»؟ قٰالَ: صِلَةُ الْإِمٰامِ.

أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي طٰالِبٍ عَبْدِاللهِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام بِمِثْلِهِ.

ثَوٰابُ أَهْلِ الْقُرْآنِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَبُوإِسْحٰاقَ إِبْرٰاهِيمُ بْنُ هٰاشِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْفٰارِسِيِّ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيٰادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قٰالَ: قٰالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله: أَهْلُ الْقُرْآنِ فِي أَعْلىٰ دَرَجَةٍ مِنَ الْآدَمِيِّينَ مٰا خَلَا النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ. فَلاٰ تَسْتَضْعِفُوا أَهْلَ الْقُرْآنِ وَ حُقُوقَهُمْ. فَإِنَّ لَهُمْ مِنَ اللهِ لَمَكٰاناً.

جواہلبیت اطہار علیہم السلام کی زیارت اور صلے پر قادر نہ ہو وہ اہلبیت علیہم السلام کے کسی نیک موالی کی زیارت کرے اور صلہ دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہم سے نیکی کرنے پر قادر نہیں ہے وہ ہمارے محبّوں اور موالیوں کیساتھ نیکی کرے اسے ہمارے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہماری زیارت پر قدرت نہیں رکھتا تو ہمارے کسی نیک محبّ اور موالی کی زیارت کرے تو اسے ہماری زیارت کا ثواب ملے گا۔

امام علیہ السلام کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ خدا کی اس آیت ﴿ جو اللہ کیلئے قرض حسنہ دے گا تو اللہ (اسکے مال کو) کئی گناہ بڑھا دے گا﴾ سے کیا مراد ہے؟

فرمایا اس سے مراد امام علیہ السلام کیساتھ نیکی کرنا ہے۔

راوی کہتا ہے میرے والد کہتے ہیں کہ اس جیسی ایک اور روایت بھی بیان ہوئی ہے۔

اہل قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

پیغمبروں اور رسولوں کے بعد اہل قرآن کے درجات بلند ہیں اہل قرآن کو ضعیف نہ سمجھو اور ان کے حقوق کو کم نہ سمجھو انکا خدا کے نزدیک بلند مقام ہے۔

ثَوابُ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ بِمَكَّةَ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّٰابِ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ خٰالِدِ بْنِ مٰادٍ الْقَلانِسِیِّ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ بِمَكَّةَ مِنْ جُمُعَةٍ إِلیٰ جُمُعَةٍ وَ أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَ أَكْثَرَ وَ خَتَمَهُ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ وَ الْحَسَنٰاتِ مِنْ أَوَّلِ جُمُعَةٍ كٰانَتْ فِی الدُّنْیا إِلیٰ آخِرِ جُمُعَةٍ تَكُونُ فِیهٰا. وَإِنْ خَتَمَهُ فِی سٰائِرِ الْأَیّٰامِ فَكَذٰلِكَ.

ثَوابُ مَنْ شُدِّدَ عَلَیْهِ الْقُرْآنُ وَمَنْ یُسِّرَ عَلَیْهِ

١ـ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ یُونُسَ، عَنِ الصَّبّٰاحِ بْنِ سِیٰابَةَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ شُدِّدَ عَلَیْهِ الْقُرْآنُ، كٰانَ لَهُ أَجْرٰانِ. وَ مَنْ یُسِّرَ عَلَیْهِ، كٰانَ مَعَ الْأَبْرٰارِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ شٰابٌّ مُؤْمِنٌ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مٰالِكِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ مِنْهٰالٍ الْقَصّٰابِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَ هُوَ شٰابٌّ مُؤْمِنٌ، اخْتَلَطَ الْقُرْآنُ بِلَحْمِهِ وَ دَمِهِ وَ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرٰامِ الْبَرَرَةِ وَكٰانَ الْقُرْآنُ حَجِیزاً عَنْهُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ، وَ یَقُولُ: یٰا رَبِّ! إِنَّ كُلَّ عٰامِلٍ قَدْ أَصٰابَ أَجْرَ عَمَلِهِ غَیْرَ عٰامِلِی، فَبَلِّغْ بِهِ كَرِیمَ عَطٰایٰاكَ. فَیَكْسُوهُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ حُلَّتَیْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ وَ یُوضَعُ عَلیٰ رَأْسِهِ تٰاجُ الْكَرٰامَةِ. ثُمَّ یُقٰالُ: هَلْ أَرْضَیْنٰاكَ فِیهِ؟ فَیَقُولُ الْقُرْآنُ: یٰا رَبِّ! قَدْ كُنْتُ أَرْغَبُ لَهُ فِیمٰا هُوَ أَفْضَلُ مِنْ هٰذٰا. قٰالَ: فَیُعْطِی الْأَمْنَ بِیَمِینِهِ وَالْخُلْدَ

مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مکہ میں ایک جمعے سے دوسرے جمعے کے دوران یا اس سے کم یا زیادہ وقت میں قرآن مجید ختم کرے اور جمعہ والے دن تلاوت کا اختتام کرے تو اس کے دنیا میں آنے کے پہلے جمعہ سے لے کر آخری جمعہ تک کی تمام نیکیاں اس کے لئے لکھے گا اور اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور دن قرآن ختم کرے تب بھی یہی ثواب ہوگا۔

مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مشکل سے قرآن یاد کرے گا اسے دو نیکیاں ملیں گی اور جو آسانی سے قرآن یاد کرے گا وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی جوان مؤمن قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو قرآن اسکے گوشت اور خون میں مخلوط ہو جاتا ہے اور اللہ تعالی اسے نیک اور مکرم فرشتوں کے ساتھ قرار دے گا اور قیامت والے دن قرآن مجید آتش جہنم کے سامنے ڈھال ہوگا اس دن قرآن کہے گا مجھ پر عمل کرنے والوں کے علاوہ ہر عمل کرنے والے نے اپنا انجام پالیا ہے خدا تو انہیں بہترین انعامات سے نواز۔ خدا قاری کو دو بہشتی لباس پہنائے گا اور اس کے سر پر تاج کرامت رکھے گا خدا قرآن کو مخاطب کر کے فرمائے گا اب راضی ہو قرآن کہے گا میں اس سے بھی بہتر جزء کا خواہشمند ہوں اب خدا دائیں طرف سے امن اور بائیں طرف سے ہمیشہ کی جنت عطا کرے گا پھر یہ بہشت میں داخل ہوگا اور بہشت میں اسے کہا جائے گا ایک ایک آیت کی تلاوت کرتے جاؤ تمھارے مزید درجات بلند ہوتے جائیں گے۔ اب قرآن کو مخاطب کر کے کہا جائے گا تمھاری آرزوئیں پوری ہوئی ہیں اب راضی ہو؟ قرآن کہے، جی ہاں پروردگار۔ امام

بِيَسارِهِ ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ. فَيُقالُ لَهُ: اقْرَأْ آيَةً وَ اصْعَدْ دَرَجَةً: ثُمَّ يُقالُ لَهُ: بَلَّغْنا بِهِ وَ أَرْضَيْناكَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ! نَعَمْ. قالَ: وَ مَنْ قَرَأَهُ كَثِيراً وَ تَعاهَدَهُ مِنْ شِدَّةِ حِفْظِهِ، أَعْطاهُ اللهُ أَجْرَ هٰذا مَرَّتَيْنِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ قائِماً فِى صَلاٰتِهِ وَمَنْ قَرَأَهُ جالِساً فِى صَلاٰتِهِ وَمَنْ قَرَأَهُ فِى غَيْرِ صَلاٰتِهِ

١ـ حَدَّثَنِى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عامِرٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ عامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ مَعاذِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سُلَيْمانَ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ ؑ قالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ قائِماً فِى صَلاٰتِهِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ مِائَةَ حَسَنَةٍ. وَ مَنْ قَرَأَهُ فِى صَلاٰتِهِ جالِساً، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ خَمْسِينَ حَسَنَةً. وَ مَنْ قَرَأَهُ فِى غَيْرِ صَلاٰتِهِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَناتٍ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ يُصَلِّى بِها إِلىٰ خَمْسَمِائَةِ آيَةٍ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ ؑ قالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ يُصَلِّى بِها فِى لَيْلَةٍ، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِها قُنُوتَ لَيْلَةٍ. وَ مَنْ قَرَأَ مِائَتَىْ آيَةٍ فِى لَيْلَةٍ مِنْ غَيْرِ صَلاٰةِ اللَّيْلِ، كَتَبَ اللهُ لَهُ فِى اللَّوْحِ قِنْطاراً مِنَ الْحَسَناتِ. وَ الْقِنْطارُ أَلْفٌ وَ مِائَتا أُوقِيَّةٍ. وَ الْأُوقِيَّةُ أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ.

ثَوابُ الْحافِظِ لِلْقُرْآنِ وَالْعامِلِ بِهِ

١ـ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صالِحٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسارٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ ؑ قالَ: الْحافِظُ لِلْقُرْآنِ وَ الْعامِلُ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرامِ الْبَرَرَةِ.

فرماتے ہیں جو بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور اس کا پابند رہے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے دو بار یہی اجر عطا فرمائے گا۔

نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھے خدا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ایک سو نیکیاں عطا کرے گا اور جو نماز میں بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرے گا اللہ اسے ہر حرف کے بدلے میں پچاس نیکیاں دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا کرے گا۔

نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو نماز شب میں ایک سو آیات پڑھے گا تو اللہ اس کے لیئے ایک رات کی نماز لکھے گا اور جو نماز شب کے علاوہ رات کو دو سو آیات کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ لوح محفوظ پر نیکیوں کا ایک قنطار لکھے گا ہر قنطار بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کہ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والا بزرگ فرشتوں کا ہم نشین ہے۔

ثَوابُ مَنْ يُعالِجُ الْقُرْآنَ لِيَحْفَظَهُ بِمَشَقَّةٍ وَمَنْ رَجَعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَنَمْ حَتّىٰ يَقْرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ

۱ـ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُكَتِّبِ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الَّذِی يُعَالِجُ الْقُرْآنَ لِيَحْفَظَهُ بِمَشَقَّةٍ مِنْهُ وَ قِلَّةِ حِفْظٍ لَهُ أَجْرَانِ. وَ قَالَ: مَا يَمْنَعُ التَّاجِرَ مِنْكُمُ الْمَشْغُولَ فِی سُوقِهِ إِذَا رَجَعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ أَنْ لَا يَنَامَ حَتّىٰ يَقْرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَيُكْتَبَ لَهُ مَكَانَ كُلِّ آيَةٍ يَقْرَؤُهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَ يُمْحىٰ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ!

ثَوابُ الْحَالِّ الْمُرْتَحِلِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ النَّوْفَلِیُّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم! أَیُّ الرِّجَالِ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ! وَ مَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ؟ قَالَ: الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ الَّذِی يَفْتَحُ الْقُرْآنَ وَ يَخْتِمُهُ. فَلَهُ عِنْدَ اللهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ.

ثَوابُ قَارِیءِ الْقُرْآنِ

۱ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبَادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، فَهُوَ غَنِیٌّ وَ لَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَ إِلَّا مَا بِهِ غِنىً.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ نَظَراً

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْعَوَامِ رَفَعَهُ إِلىٰ

دقت سے حفظِ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو حافظہ کی کمی کی وجہ سے مشقت اور سختی سے قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعی کرتا ہے، اس کے دو اجر ہیں اور مزید فرمایا بازار میں کاروبار کرنے والے تمھارے تاجر بھائی ایسا کیوں نہیں کرتے کہ جب گھر لوٹ آئیں اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت کرلیں تا کہ ان کے لئے ہر ہر آیت کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ محو کردے جائیں۔

آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال ہوا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین انسان کون ہے؟ حضرت نے فرمایا آنے اور کوچ کرنے والا پوچھا گیا آنے اور کوچ کرنے والا کون ہے؟ فرمایا شروع کرنے اور ختم کرنے والا۔ جو قرآن کو شروع کرے اور پھر ختم کرے تو خدا کے نزدیک اسکی دعا مقبول ہے۔

قاری قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قرآن کی تلاوت کرنے والا غنی ہے اس کے بعد اسے کوئی فقر لاحق نہیں ہوگا اور تلاوت نہ کرنے والا غنی نہیں ہے۔

دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرے گا اسکی انکھیں قوی ہونگیں اور اگر اس کے ماں باپ کافر بھی ہوں تب بھی انکا عذاب کم ہوجائے گا۔

أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِی الْمُصْحَفِ نَظَراً، مُتِّعَ بِبَصَرِهِ وَ خُفِّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ وَ إِنْ كَانَا كَافِرَيْنِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله قَالَ: لَيْسَ شَیْءٌ أَشَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِی الْمُصْحَفِ نَظَراً.

ثَوَابُ مَنْ كَانَ فِی بَيْتِهِ مُصْحَفٌ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الضَّرِيرِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنْ جَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قَالَ: إِنِّی لَيُعْجِبُنِی أَنْ يَكُونَ فِی الْبَيْتِ مُصْحَفٌ يَطْرُدُ اللهُ بِهِ الشَّيْطَانَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِی لَيْلَةٍ إِلىٰ أَلْفِ آيَةٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِی لَيْلَةٍ، لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ خَمْسِينَ آيَةً، كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ مِائَتَیْ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَمِائَةِ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْفَائِزِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ خَمْسَمِائَةِ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْمُجْتَهِدِينَ. وَ مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ، كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ. وَ الْقِنْطَارُ خَمْسُمِائَةِ أَلْفِ مِثْقَالٍ ذَهَباً. وَ الْمِثْقَالُ أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ قِيرَاطاً. أَصْغَرُهَا مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ وَ أَكْبَرُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ.

ثَوَابُ رَبِيعِ الْقُرْآنِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ

(۲) حضرت پیامبر گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں شیطان کیلئے دیکھ کر قرآن پڑھنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ سخت نہیں ہے۔

گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا گھر میں قرآن کا ہونا مجھے بہت اچھا لگتا ہے تا اس وجہ سے خدا شیطان کو گھر سے دور رکھتا ہے۔

دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص رات کو دس آیات کی تلاوت کرتا ہے وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو پچاس آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اسکا شمار ذاکروں (یاد کرنے والوں) میں ہوگا۔ اور جو ایک سو آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ قنوت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔ اور دو سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا خاشعین میں سے ہوگا اور جو تین سو آیات کی تلاوت کرے گا، اسکا کامیاب لوگوں میں شمار ہوگا اور پانچ سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا مجتھدین میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار آیتوں کی تلاوت کرنے والے کیلئے ایک قنطار ثواب لکھا جائے گا اور ہر قنطار پندرہ ہزار سونے کے مثقال کا ہے اور ہر مثقال چوبیس قیراط کا ہے اور سب سے چھوٹا قیراط کوہ احد کے برابر ہے جبکہ سب سے بڑا قیراط زمین و آسمان کی درمیانی وسعت کے برابر ہے۔

بہار قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

ہر چیز کی بہار ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے۔

جابِرٍ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّهُ قالَ: لِكُلِّ شَيْءٍ رَبيعٌ وَ رَبيعُ الْقُرْآنِ شَهْرُ رَمَضانَ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قالَ «يا اَللهُ» سَبْعَ مَرّاتٍ

۱ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي عَبْدِاللهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْباطٍ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَميرِ الْمُؤْمِنينَ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ ـ مِنْ أَيِّ الْقُرْآنِ ـ شاءَ ثُمَّ قالَ «يا اَللهُ» سَبْعَ مَرّاتٍ، فَلَوْ دَعا عَلَى الصَّخْرَةِ، لَقَلَعَها إِنْ شاءَاللهُ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ فاتِحَةِ الْكِتابِ

۱ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ مِهْرانَ قالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبي حَمْزَةَ الْبَطائِنِيِّ، عَنْ أَبيهِ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ مُقَطَّعٌ في أُمِّ الْكِتابِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرانَ

۱ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ إِدْريسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبي بَصيرٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَ آلَ عِمْرانَ، جاءَتا يَوْمَ الْقِيامَةِ تُظِلّانِهِ عَلىٰ رَأْسِهِ مِثْلَ الْغَمامَتَيْنِ أَوْ مِثْلَ الْغَيابَتَيْنِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ أَرْبَعَ آياتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَيْنِ بَعْدَها وَثَلاثَ آياتٍ مِنْ آخِرِها

۱ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ

قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھکر سات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص قرآن مجید کی کہیں سے بھی سو آیتوں کی تلاوت کرنے کے بعد سات مرتبہ یا اللہ کہے گا تو اگر وہ صخرہ نامی پتھر کو بددعا کرے گا تو انشا اللہ وہ بھی اکھڑ آئے گا۔

سورہ حمد پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

خداوند متعال کا اسم اعظم ام الکتاب یعنی سورہ حمد میں ہے۔

سورہ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرے گا تو یہ دونوں سورتیں قیامت والے دن ابر یا سائبان کی طرح اس پر سایہ کیے رکھیں گی۔

سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کا ثواب

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

جو سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات، اور اس سورہ کی آخری

مَعاذٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ رَفَعَهُ إِلىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ قَرَأَ أَرْبَعَ آياتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَيْنِ بَعْدَها وَثَلاثَ آياتٍ مِنْ آخِرِها، لَمْ يَرَ فِي نَفْسِهِ وَمالِهِ شَيْئاً يَكْرَهُهُ وَلا يَقْرَبُهُ شَيْطانٌ وَلا يَنْسَى الْقُرْآنَ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ مَنامِهِ وَمَنْ قَرَأَها دبرَ كُلِّ صَلاةٍ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مِهْزَمٍ، عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ مَنامِهِ، لَمْ يَخَفِ الْفالِجَ إِنْ شاءَ اللهُ. وَمَنْ قَرَأَها بَعْدَ كُلِّ صَلاةٍ، لَمْ يَضُرَّهُ ذُو حُمَّةٍ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النِّساءِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

١ـ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عابِسٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْمِنْهالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النِّساءِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، أُومِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمائِدَةِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْمَدائِنِيِّ، عَنْ أَبِي الْجارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمائِدَةِ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، لَمْ يَلْبِسْ إِيمانَهُ بِظُلْمٍ وَلَمْ يُشْرِكْ أَبَداً.

تین آیات کی تلاوت کرے گا تو وہ خود اور اسکا مال ہر آفت سے بچا رہے گا۔ شیطان اس سے دور ہوگا اور وہ کبھی قرآن کو فراموش نہیں کرے گا۔

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

جو سوتے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا انشا اللہ اسے فالج ہونے کا خوف نہیں ہوگا اور جو اسے ہر نماز کے بعد پڑھے گا کوئی زہر اسے کوئی آسیب نہیں پہنچا سکے گا۔

ہر جمعہ کو سورہ نساء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعہ والے دن سورہ نساء کی تلاوت کرے گا وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔

سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعرات کو سورہ مائدہ کی تلاوت کرے گا اسکا ایمان لباسِ ظلم نہیں پہنے گا اور وہ کبھی بھی شرک نہیں کرے گا۔

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْعامِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی‌الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ ظَهِیرٍ، عَنْ أَبِی صالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْعامِ فِی کُلِّ لَیْلَةٍ، کانَ مِنَ الْآمِنِینَ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَلَمْ یَرَ النّارَ بِعَیْنِهِ أَبَداً.

وَقالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: نُزِّلَتْ سُورَةُ الْأَنْعامِ جُمْلَةً واحِدَةً شَیَّعَها سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَکٍ حَتّیٰ أُنْزِلَتْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله. فَعَظِّمُوها وَبَجِّلُوها. فَإِنَّ اسْمَ اللهِ فِیها فِی سَبْعِینَ مَوْضِعاً. وَلَوْ عَلِمَ النّاسُ ما فِیها، ما تَرَکُوها.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرافِ

١ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی‌بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرافِ فِی کُلِّ شَهْرٍ، کانَ یَوْمَ الْقِیامَةِ مِنَ الَّذِینَ لا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلا هُمْ یَحْزَنُونَ. فَإِنْ قَرَأَها فِی کُلِّ جُمُعَةٍ، کانَ مِمَّنْ لا یُحاسَبُ یَوْمَ الْقِیامَةِ. أَما إِنَّ فِیها مُحْکَماً. فَلا تَدَعُوا قِراءَتَها. فَإِنَّها تَشْهَدُ یَوْمَ الْقِیامَةِ لِکُلِّ مَنْ قَرَأَها.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْفالِ وَسُورَةَ التَّوْبَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی‌بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْفالِ وَسُورَةَ بَراءَةَ فِی کُلِّ شَهْرٍ، لَمْ یَدْخُلْهُ نِفاقٌ أَبَداً وَکانَ مِنْ شِیعَةِ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ عليه السلام.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ یُونُسَ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ فُضَیْلٍ الرَّسّانِ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ یُونُسَ فِی کُلِّ شَهْرَیْنِ أَو ثَلاثَةٍ، لَمْ یُخَفْ

سورہ انعام پڑھنے کا ثواب

(۱) جناب ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ جو ہر رات سورہ انعام کی تلاوت کرے تو وہ قیامت والے دن امن میں ہوگا اور اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں دیکھے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورہ انعام اکٹھا نازل ہوا۔ نازل ہونے کے وقت ستر ہزار فرشتے اس پر نگران تھے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ لہذا اسے بہت بزرگ سورہ سمجھو اور اسکی تکریم کرو اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اسمیں کیا ہے؟ تو کبھی اسے ترک نہ کرتے۔

سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر ماہ میں ایک مرتبہ سورہ اعراف کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت والے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کیلئے خوف وحزن نہیں ہے اور جو اسکی ہر جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنکا قیامت والے دن کوئی حساب وکتاب نہیں ہوگا۔ آگاہ رہو! قرآن کے محکمات میں سے ایک محکم اسی سورہ میں بھی موجود ہے اور وہی قیامت والے دن تلاوت کرنے والے کی گواہی دے گا۔

سورہ انفال وتوبہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سورہ انفال اور توبہ کی ہر ماہ تلاوت کرے گا تو وہ کبھی بھی نفاق میں مبتلا نہ ہوگا اور امیر المؤمنینؑ کے شیعوں میں سے ہوگا۔

سورہ یونس پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر دو یا تین ماہ میں ایک مرتبہ سورہ یونس کی تلاوت

عَلَيْهِ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْجاهِلِينَ وَكانَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ هُودٍ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كارَوَنْد، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ الْآجُرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ هُودٍ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ فِي زُمْرَةِ النَّبِيِّينَ وَلَمْ تُعْرَفْ لَهُ خَطِيئَةٌ عَمِلَها يَوْمَ الْقِيامَةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ يُوسُفَ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يُوسُفَ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، بَعَثَهُ اللهُ تَعالىٰ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَجَمالُهُ مِثْلُ جَمالِ يُوسُفَ عليه السلام وَلا يُصِيبُهُ فَزَعٌ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَكانَ مِنْ خِيارِ عِبادِ اللهِ الصّالِحِينَ. وَقالَ: إِنَّها كانَتْ فِي التَّوْراةِ مَكْتُوبَةٌ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّعْدِ

١ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّهُ قالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِراءَةَ سُورَةِ الرَّعْدِ، لَمْ يُصِبْهُ اللهُ بِصاعِقَةٍ أَبَداً وَلَوْ كانَ ناصِباً. وَإِذْ كانَ مُؤْمِناً، أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِلاحِسابٍ وَيُشَفَّعُ فِي جَمِيعِ مَنْ يَعْرِفُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَإِخْوانِهِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ إِبْراهِيمَ وَالْحِجْرِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرا، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ إِبْراهِيمَ وَالْحِجْرِ فِي رَكْعَتَيْنِ جَمِيعاً فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، لَمْ يُصِبْهُ فَقْرٌ أَبَداً وَلا جُنُونٌ وَلا بَلْوَى.

کرے گا تو اسے یہ خوف نہیں ہوگا کہ میں جاہل ہوں (بلکہ) قیامت والے دن وہ مقربین سے ہوگا۔

سورہ ہود پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال قیامت والے دن اسے پیغمبروں کے گروہ میں محشور کریگا اور اس دن اسے بیگناہ سمجھا جائے گا۔

سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ یوسف کی ہر روز یا ہر شب تلاوت کریگا تو اللہ تعالی قیامت والے دن اسے حضرت یوسف کے جمال کی مانند خوبصورتی میں اٹھائے گا اور قیامت والے دن اسے کوئی خوف نہ ہوگا اور وہ خدا کے صالح بندوں میں سے ہوگا اور مزید فرمایا کہ یہ سورہ تورات میں بھی نازل ہوا ہے۔

سورہ رعد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ رعد کی بہت زیادہ تلاوت کرے گا تو خدا اسے کبھی بھی صاعقہ ( ) میں مبتلا نہ کرے گا خواہ وہ دشمن اہلبیت علیہم السلام ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ مؤمن ہو تو اسے بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کرے گا اور اگر وہ اپنے خاندان اور جان پہچان لوگوں کی شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص جمعہ والے دن سورہ ابراہیم اور حجر کی دو رکعتوں میں تلاوت کرے گا وہ کبھی بھی فقر، دیوانگی اور مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّحْلِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عاصِمِ الْحَنّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّحْلِ فِي كُلِّ شَهْرٍ، كُفِيَ الْمَغْرَمَ فِي الدُّنْيا وَ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْواعِ الْبَلايا أَهْوَنُهُ الْجُنُونُ وَ الْجُذامُ وَ الْبَرَصُ وَكانَ مَسْكَنُهُ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَ هِيَ وَسَطُ الْجِنانِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ بَنِي إِسْرائِيلَ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ بَنِي إِسْرائِيلَ فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، لَمْ يَمُتْ حَتّىٰ يُدْرِكَ الْقائِمَ عليه السلام وَ يَكُونَ مِنْ أَصْحابِهِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ

١ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: ما مِنْ عَبْدٍ يَقْرَأُ «قُلْ إِنَّما أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ إِلىٰ آخِرِ السُّورَةِ» إِلّا كانَ لَهُ نُورٌ مِنْ مَضْجَعِهِ إِلىٰ بَيْتِ اللهِ الْحَرامِ. فَإِنْ كانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ اللهِ الْحَرامِ، كانَ لَهُ نُورٌ إِلىٰ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

٢ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ قالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كُلَّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، لَمْ يَمُتْ إِلّا شَهِيداً وَ يَبْعَثُهُ اللهُ مَعَ الشُّهَداءِ وَ وَقَفَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَعَ الشُّهَداءِ.

سورہ نحل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر ماہ سورہ نحل کی تلاوت کرے گا تو وہ جرمانہ دینے اور ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا ان میں کمترین دیوانگی، جزام اور برص ہے۔ اور اسکا ٹھکانہ بہشت کے درمیان جنت عدن میں ہوگا۔

سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو جبتک وہ حضرت قائم ﴿عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف﴾ کی زیارت سے مشرف نہ ہوگا اور ان کے اصحاب سے نہ ہوگا، نہیں مرے گا۔

سورہ کھف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو قُل انّما انا بَشَرٌ مِثلُکم سے آخر سورہ تک کی تلاوت کرے گا تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ اسکے بستر سے لے کر خانہ کعبہ تک نور پیدا کرے گا اور اگر وہ اہل مکہ سے ہوا تو اسکا نور بیت المقدس تک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ کھف کی تلاوت کرے گا تو وہ شہید کی موت مرے گا اور شہداء کیساتھ اٹھے گا اور قیامت والے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ مَرْيَمَ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبٰانٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَدْمَنَ قِرٰاءَةَ سُورَةِ مَرْيَمَ، لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يُصِيبَ مٰا يُغْنِيهِ فِى نَفْسِهِ وَ مٰالِهِ وَ وُلْدِهِ وَكٰانَ فِى الْآخِرَةِ مِنْ أَصْحٰابِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عليهما السلام وَ أُعْطِيَ فِى الْآخِرَةِ مِثْلَ مُلْكِ سُلَيْمٰانَ ابْنِ دٰاوُدَ عليهما السلام فِى الدُّنْيٰا.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ طٰهٰ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَبّٰاحٍ الْحَذّٰاءِ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: لٰا تَدَعُوا قِرٰاءَةَ سُورَةِ طٰهٰ. فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّهٰا وَ يُحِبُّ مَنْ قَرَأَهٰا. وَمَنْ أَدْمَنَ قِرٰاءَتَهٰا، أَعْطٰاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ كِتٰابَهُ بِيَمِينِهِ وَلَمْ يُحٰاسِبْهُ بِمٰا عَمِلَ فِى الْإِسْلٰامِ وَ أُعْطِيَ فِى الْآخِرَةِ مِنَ الْأَجْرِ حَتّٰى يَرْضىٰ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْأَنْبِيٰاءِ

١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسٰاوِرٍ، عَنْ فُضَيْلٍ الرَّسّٰانِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْبِيٰاءِ حُبّاً لَهٰا، كٰانَ كَمَنْ رٰافَقَ النَّبِيِّينَ أَجْمَعِينَ فِى جَنّٰاتِ النَّعِيمِ وَكٰانَ مَهِيباً فِى أَعْيُنِ النّٰاسِ حَيٰاةَ الدُّنْيٰا.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْحَجِّ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ سَوْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَجِّ فِى كُلِّ ثَلاثَةِ أَيّٰامٍ، لَمْ تَخْرُجْ سَنَتُهُ حَتّٰى يَخْرُجَ إِلىٰ بَيْتِ اللهِ الْحَرٰامِ. وَإِنْ مٰاتَ فِى سَفَرِهِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ. قُلْتُ: فَإِنْ كٰانَ مُخٰالِفاً؟ قٰالَ: يُخَفَّفُ عَنْهُ بَعْضُ مٰا هُوَ فِيهِ.

سورہ مریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشگی کیساتھ سورہ مریم کی تلاوت کرتا رہے جبتک اپنی جان، مال اور اولاد سے بے نیاز نہیں ہوجائے گا، نہیں مرے گا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب میں ہوگا اور نیز سلیمان بن داؤد کی دنیاوی بادشاہت کی مثل اسے آخرت میں ملک اور بادشاہت سے نوازا جائے گا۔

سورہ طٰہٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ طٰہٰ کی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ خدا اس سورہ اور اسکے قاری سے محبت رکھتا ہے، جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن خدا اسکا نامۂ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا اور مسلمان ہوتے ہوئے جو اعمال انجام دے چکا ہے اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا کہ وہ راضی ہوجائے گا۔

سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ انبیاء کی چاہت کے ساتھ تلاوت کرے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو ناز و نعمت سے بھرپور جنتوں میں انبیاء کا ہمنشین ہے۔ اور اپنی زندگی میں لوگوں کی آنکھ کا تارا ہوگا۔

سورہ حج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر تین دن میں ایک مرتبہ سورہ حج کی تلاوت کرے گا وہ ایک سال گزرنے سے پہلے حج پر جائے گا اور اگر سفر حج میں مر گیا جو جنت میں داخل ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر ہمارے مخالفوں میں سے تھا تو پھر؟ حضرت نے فرمایا اس کا کچھ عذاب کم ہوجائے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ، خَتَمَ اللهُ لَهُ بِالسَّعادَةِ. إِذا كانَ يُدْمِنُ قِراءَتَها فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، كانَ مَنْزِلُهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلىٰ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ النُّورِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ مُسْكانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: حَصِّنُوا أَمْوالَكُمْ وَ فُرُوجَكُمْ بِتِلاوَةِ سُورَةِ النُّورِ وَ حَصِّنُوا بِها نِساءَكُمْ. فَإِنَّ مَنْ أَدْمَنَ قِراءَتَها فِي كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، لَمْ يَزْنِ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَبَداً حَتّىٰ يَمُوتَ. فَإِذا هُوَ ماتَ، شَيَّعَهُ إِلىٰ قَبْرِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَدْعُونَ وَ يَسْتَغْفِرُونَ اللهَ لَهُ حَتّىٰ يَدْخُلَ فِي قَبْرِهِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْفُرْقانِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قالَ: يَا ابْنَ عَمّارٍ! لا تَدَعْ قِراءَةَ سُورَةِ تَبارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقانَ عَلىٰ عَبْدِهِ. فَإِنَّ مَنْ قَرَأَها فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللهُ أَبَداً وَ لَمْ يُحاسِبْهُ وَ كانَ مَنْزِلُهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلىٰ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّواسِينَ الثَّلاثَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّواسِينَ الثَّلاثَةِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ، كانَ مِنْ أَوْلِياءِ اللهِ وَ فِي جِوارِ اللهِ وَ كَنَفِهِ وَ لَمْ يُصِبْهُ فِي الدُّنْيا بُؤْسٌ أَبَداً وَ أُعْطِيَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْجَنَّةِ حَتّىٰ يَرْضىٰ وَ فَوْقَ رِضاهُ وَ زَوَّجَهُ اللهُ مِائَةَ زَوْجَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ.

سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ مومنین کی تلاوت کرے گا خدا اسکا خاتمہ سعادت پر کرے گا اور جو ہر جمعہ با قاعدگی سے اسکی تلاوت کریگا تو فردوس اعلیٰ میں اسکی منزل پیغمبروں اور رسولوں کیساتھ ہوگی۔

سورہ نور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ نور کی تلاوت سے اپنے مال، جان اور خواتین کی حفاظت کرو۔ جو اسکی ہر دن یا رات میں با قاعدگی سے تلاوت کریگا تو اسکے مرنے تک اسکے خاندان کا کوئی فرد بھی زنا نہیں کرے گا اور جب وہ مرے گا تو قبر تک ستر ہزار فرشتے اسکی تشیع جنازہ کریں گے اور قبر میں داخل کرنے تک اسکے لئے دعا اور اللہ سے استغفار کرتے رہیں گے۔

سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اے ابن عمار سورہ ''تَبَارَکَ الَّذِی نَزَّلَ الفُرقَانَ عَلَی عَبدِہِ'' کی تلاوت ترک نہ کرنا جو بھی ہر رات اسکی تلاوت کرے گا خدا اسے کوئی عذاب نہ دے گا اور اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور اسکی منزل فردوس اعلیٰ میں ہوگی۔

سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ طواسین (نمل، شعراء، قصص) کی شب جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ اولیاء اللہ سے ہوگا اور اللہ کی پناہ میں امن سے ہوگا اور کبھی بھی ناداری کا شکار نہ ہوگا اور آخرت میں اپنی خواہش سے زیادہ جنت کا حقدار ٹھہرے گا اور اللہ تعالیٰ ایک سو حور العین کیساتھ اس کی تزویج کرے گا۔

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعَنْكَبُوتِ وَالرُّومِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعَنْكَبُوتِ وَ الرُّومِ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلاثَةٍ وَ عِشْرِينَ، فَهُوَ وَ اللهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لا أَسْتَثْنِی فِيهِ أَبَداً وَ لا أَخَافُ أَنْ يَكْتُبَ اللهُ عَلَيَّ فِی يَمِينِی إِثْماً. وَ إِنَّ لِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ مِنَ اللهِ مَكَاناً.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ لُقْمانَ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ لُقْمَانَ فِی كُلِّ لَيْلَةٍ، وَكَّلَ اللهُ بِهِ فِی لَيْلَتِهِ مَلائِكَةً يَحْفَظُونَهُ مِنْ إِبْلِيسَ وَ جُنُودِهِ حَتَّىٰ يُصْبِحَ. فَإِذَا قَرَأَهَا بِالنَّهَارِ، لَمْ يَزَالُوا يَحْفَظُونَهُ مِنْ إِبْلِيسَ وَ جُنُودِهِ حَتَّىٰ يُمْسِيَ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ السَّجْدَةِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاءِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ السَّجْدَةِ فِی كُلِّ جُمُعَةٍ، أَعْطَاهُ اللهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَ لَمْ يُحَاسِبْهُ بِمَا كَانَ مِنْهُ وَ كَانَ مِنْ رُفَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَحْزابِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ كَثِيرَ الْقِرَاءَةِ لِسُورَةِ الْأَحْزَابِ، كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِی جِوَارِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وَ أَزْوَاجِهِ. ثُمَّ قَالَ: سُورَةُ الْأَحْزَابِ فِيهَا فَضَائِحُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مِنْ قُرَيْشٍ وَ غَيْرِهِمْ. يَا ابْنَ سِنَانٍ! إِنَّ سُورَةَ الْأَحْزَابِ فَضَحَتْ نِسَاءَ قُرَيْشٍ مِنَ الْعَرَبِ وَكَانَتْ أَطْوَلَ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَلٰكِنْ نَقَصُوهَا وَ حَرَّفُوهَا.

سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے ابا محمد، خدا کی قسم جو تیئیسویں ماہ رمضان کی رات کو سورہ عنکبوت اور روم کی تلاوت کرے گا، وہ اہل بہشت سے ہوگا، میں کسی کا استثناء نہیں کرتا۔ خدا اس قسم کا مجھ پر کوئی گناہ نہیں لکھے گا، ان دونوں سورتوں کی اللہ کی نزدیک بہت قدر ومنزلت ہے۔

سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر شب سورہ لقمان کی تلاوت کرے گا تو اس رات خدا فرشتوں کو نگہبان بنائے گا کہ صبح تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کریں۔ اور اگر دن میں اسکی تلاوت کرے تو رات تک ابلیس اور اسکے لشکر سے اسکی حفاظت کریں گے۔

سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے تو خدا اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا اور اسکے اعمال کا محاسبہ نہ ہوگا اور وہ حضرت محمدؐ اور آپ کی اہل بیت کے رفقاء میں سے ہوگا۔

سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سورہ احزاب کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن حضرت محمدؐ اور ان کی ازواج کے جوار میں ہوگا، سورہ احزاب میں قریش اور غیر قریش کی بعض خواتین اور مردوں کی رسوائی ہے اے ابن سنان اسی سورہ احزاب نے قریشی خواتین کو رسوا کیا۔

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ حَمْدِ سَبَأٍ وَحَمْدِ فاطِرٍ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عٰائِذٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ لِلْحَمْدَيْنِ جَمِيعاً حَمْدِ سَبَأٍ وَ حَمْدِ فاطِرٍ: مَنْ قَرَأَهُمٰا فِي لَيْلِهِ، لَمْ يَزَلْ فِي لَيْلَتِهِ فِي حِفْظِ اللهِ وَكِلاٰءَتِهِ. فَإِنْ قَرَأَهُمٰا فِي نَهٰارِهِ، لَمْ يُصِبْهُ فِي نَهٰارِهِ مَكْرُوهٌ وَ أُعْطِيَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيٰا وَ خَيْرِ الْآخِرَةِ مٰا لَمْ يَخْطُرْ عَلىٰ قَلْبِهِ وَ لَمْ يَبْلُغْ مُنٰاهُ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يٰس

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْباً وَإِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ يٰس. مَنْ قَرَأَهٰا قَبْلَ أَنْ يَنٰامَ أَوْ فِي نَهٰارِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، كٰانَ فِي نَهٰارِهِ مِنَ الْمَحْفُوظِينَ وَالْمَرْزُوقِينَ حَتّٰى يُمْسِيَ. وَ مَنْ قَرَأَهٰا فِي لَيْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَنٰامَ، وَكَّلَ اللهُ بِهِ أَلْفَ مَلَكٍ يَحْفَظُونَهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰانٍ رَجِيمٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ. وَإِنْ مٰاتَ فِي يَوْمِهِ أَدْخَلَهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَ حَضَرَ غُسْلَهُ ثَلاٰثُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَ يُشَيِّعُونَهُ إِلىٰ قَبْرِهِ بِالاِسْتِغْفٰارِ لَهُ. فَإِذٰا دَخَلَ فِي لَحْدِهِ، كٰانُوا فِي جَوْفِ قَبْرِهِ يَعْبُدُونَ اللهَ وَ ثَوٰابُ عِبٰادَتِهِمْ لَهُ وَ فُسِحَ لَهُ فِي قَبْرِهِ مُدَّ بَصَرِهِ وَ أُومِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ وَلَمْ يَزَلْ لَهُ فِي قَبْرِهِ نُورٌ سٰاطِعٌ إِلىٰ أَعْنٰانِ السَّمٰاءِ إِلىٰ أَنْ يُخْرِجَهُ اللهُ مِنْ قَبْرِهِ. فَإِذٰا أَخْرَجَهُ، لَمْ يَزَلْ مَلاٰئِكَةُ اللهِ مَعَهُ يُشَيِّعُونَهُ وَ يُحَدِّثُونَهُ وَ يَضْحَكُونَ فِي وَجْهِهِ وَ يُبَشِّرُونَهُ بِكُلِّ خَيْرٍ حَتّٰى يَجُوزُوا بِهِ الصِّرٰاطَ وَ الْمِيزٰانَ وَ يُوقِفُوهُ مِنَ اللهِ مَوْقِفاً لاٰ يَكُونُ عِنْدَ اللهِ خَلْقٌ أَقْرَبُ مِنْهُ إِلاّٰ مَلاٰئِكَةُ اللهِ الْمُقَرَّبُونَ وَ أَنْبِيٰاؤُهُ الْمُرْسَلُونَ وَ هُوَ مَعَ النَّبِيِّينَ وٰاقِفٌ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ لاٰ يَحْزَنُ مَعَ مَنْ يَحْزَنُ وَ لاٰ يَهُمُّ مَعَ مَنْ يَهُمُّ وَ لاٰ يَجْزَعُ مَعَ مَنْ يَجْزَعُ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَبٰارَكَ وَ تَعٰالىٰ: اشْفَعْ، عَبْدِي! أُشَفِّعْكَ فِي جَمِيعِ مٰا تَشْفَعُ وَ سَلْنِي، عَبْدِي! أُعْطِكَ جَمِيعَ مٰا تَسْأَلُ. فَيَسْأَلُ، فَيُعْطىٰ وَ يَشْفَعُ، فَيُشَفَّعُ وَ لاٰ يُحٰاسَبُ فِيمَنْ يُحٰاسَبُ وَ لاٰ يُوقَفُ مَعَ مَنْ

سورہ سباوفاطر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر کوئی سورہ سبااور فاطر کی رات کو تلاوت کرے تو اس رات خدا اسکی حفاظت اور نگہداری کریگا اور اگر ان سورتوں کو دن میں تلاوت کیا جائے تو اس دن کسی قسم کی ناگواری نہیں دیکھے گا اور خدا اسے اتنی زیادہ دنیاو آخرت میں خیر اور بھلائی دے گا کہ اس نے کبھی اسکا سوچا تک نہیں ہوگا اور آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلبِ قرآن یاسین ہے۔ جوسونے سے پہلے یا دن کے کسی حصّہ میں اسکی تلاوت کرے گا تو اس دن محفوظ رہے گا اور خدا سے روزی پائے گا اور جو رات کو سونے سے پہلے اسکی تلاوت کریگا تو خداوند متعال ستر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائے گا کہ اسکی شیطان کے شر اور ہر آفت سے حفاظت کی جائے۔ اگر اگلے دن مر جائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تیس ہزار فرشتے غسل دیتے وقت وہاں موجود ہونگے اور اس کیلئے استغفار کریں گے اور دعائے مغفرت کیساتھ قبر تک تشیع جنازہ میں شریک ہونگے اور جب اسے قبر میں داخل کیا جائے گا تو پہلے فرشتے قبر میں داخل ہوکر عبادت کریں گے اور اس عبادت کا ثواب اس کے لئے ہوگا اور تاحدِ نگاہ اسکی قبر کو وسعت عطا فرمائے گا اور وہ فشارِ قبر سے امن میں رہے گا اور اس کی قبر سے لیکر آسمان تک درخشان نور اس وقت تک باقی رہے گا جبتک خدا اسے قبر سے نکال نہیں لیتا۔ اور جب اسے قبر سے نکالیں تو اس کے ساتھ فرشتے گفتگو کریں گے اسکا چہرہ خوشحال ہوگا اور وہ اسے ہر مقام پر مژدۂ خیر سنائیں گے یہاں تک کہ پلِ صراط اور میزان کو عبور کرے گا اور اسے خدا کے اتنا نزدیک لے جائیں گے کہ مقرب فرشتوں اور مرسل انبیاء کے علاوہ کوئی خدا کے اتنا نزدیک نہ ہوگا۔ وہ پیغمبروں کی ہمراہی میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا جبکہ دوسرے لوگ غمگین، پریشان اور بیتاب ہونگے اسے کوئی غم، پریشانی اور مشکل نہ ہوگی۔ اس وقت خداوند متعال اسے فرمائے گا تو

يُوقَفُ وَلاٰ يَذِلُّ مَعَ مَنْ يَذِلُّ وَلاٰ يُنْكَبُ بِخَطِيئَةٍ وَلاٰ بِشَيْءٍ مِنْ سُوءِ عَمَلِهِ وَيُعْطىٰ كِتٰاباً مَنْشُوراً حَتّىٰ يَهْبَطَ مِنْ عِنْدِ اللهِ. فَيَقُولُ النّٰاسُ بِأَجْمَعِهِمْ: سُبْحٰانَ اللهِ مٰا كٰانَ لِهٰذَا الْعَبْدِ مِنْ خَطِيئَةٍ وٰاحِدَةٍ وَيَكُونُ مِنْ رُفَقٰاءِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم.

۲ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْخَطّٰابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبٰاطٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سٰالِمٍ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ جٰابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ يٰس فِى عُمْرِهِ مَرَّةً وٰاحِدَةً، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ خَلْقٍ فِى الدُّنْيٰا وَبِكُلِّ خَلْقٍ فِى الْآخِرَةِ وَفِى السَّمٰاءِ بِكُلِّ وٰاحِدٍ أَلْفَىْ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحٰا عَنْهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يُصِبْهُ فَقْرٌ وَلاٰ غُرْمٌ وَلاٰ هَدْمٌ وَلاٰ نَصَبٌ وَلاٰ جُنُونٌ وَلاٰ جُذٰامٌ وَلاٰ وَسْوٰاسٌ وَلاٰ دٰاءٌ يَضُرُّهُ وَخَفَّفَ اللهُ عَنْهُ سَكَرٰاتِ الْمَوْتِ وَأَهْوٰالِهِ وَوَلِىَ قَبْضَ رُوحِهِ وَكٰانَ مِمَّنْ يَضْمَنُ اللهُ لَهُ السَّعَةَ فِى مَعِيشَتِهِ وَالْفَرَحَ عِنْدَ لِقٰائِهِ وَالرِّضٰا بِالثَّوٰابِ فِى آخِرَتِهِ وَقٰالَ اللهُ تَعٰالىٰ لِمَلاٰئِكَتِهِ أَجْمَعِينَ مَنْ فِى السَّمٰاوٰاتِ وَمَنْ فِى الْأَرْضِ: قَدْ رَضِيتُ عَنْ فُلاٰنٍ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصّٰافّٰاتِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّٰانَ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِى عَبْدِ اللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصّٰافّٰاتِ فِى كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ، لَمْ يَزَلْ مَحْفُوظاً مِنْ كُلِّ آفَةٍ مَدْفُوعاً عَنْهُ كُلُّ بَلِيَّةٍ فِى الْحَيٰاةِ الدُّنْيٰا مَرْزُوقاً فِى الدُّنْيٰا بِأَوْسَعِ مٰا يَكُونُ مِنَ الرِّزْقِ وَلَمْ يُصِبْهُ اللهُ فِى مٰالِهِ وَلاٰ وَلَدِهِ وَلاٰ بَدَنِهِ بِسُوءٍ مِنْ شَيْطٰانٍ رَجِيمٍ وَلاٰ مِنْ جَبّٰارٍ عَنِيدٍ. وَإِنْ مٰاتَ فِى يَوْمِهِ أَوْ فِى لَيْلَتِهِ، بَعَثَهُ اللهُ شَهِيداً وَأَمٰاتَهُ شَهِيداً وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ مَعَ الشُّهَدٰاءِ فِى دَرَجَةٍ مِنَ الْجَنَّةِ.

جس کی چاہے شفاعت کر۔ میں تیری شفاعت قبول کرونگا اور مانگ جو مانگنا چاہتا ہے تجھے عطا کروں۔ وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جس کی شفاعت کرے گا قبول ہوگی حالانکہ بعض لوگوں کا محاسبہ ہو رہا ہوگا۔ انہیں روکا گیا ہوگا وہ ذلیل ہو رہے ہونگے مگر اسکے لئے کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا، کوئی نہیں روکے گا اور اس کے لئے کسی قسم کی ذلت نہ ہوگی اپنے کسی بھی غلط کام پر بدبختی کا سامنا نہیں کرے گا اور نامۂ اعمال کھول کر اسے دیا جائے گا اور جب خدا کی بارگاہ سے نیچے آئے گا تو لوگ اسے دیکھ کر سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے کہیں گے اس عبد خدا کی کوئی خطا نہ تھی اور اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوئی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو اپنی زندگی میں ایک مرتبہ سورہ یاسین کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال زمین، آخرت اور آسمان کی ہر مخلوق کے حساب سے اسکی دو ہزار نیکیاں لکھے گا اور دو ہزار گناہ محو کردے گا اور وہ فقر، مالی نقصان دیوار کے نیچے آکر مرنے، بیچارگی، دیوانگی، جزام، وسوسے اور ہر نقصان، دہ بیماری سے محفوظ رہے گا اور خدا موت کی سختیوں اور خوف کو آسان کردے گا اور خود اسکی روح قبض کرے گا اور اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جنکی زندگی میں وسعت، ملاقاتِ خدا کے وقت فرحت و خوشی، اور آخرت میں ثواب الٰہی پر راضی ہونے کی خود خدا نے ضمانت دی ہے اور خدا زمین و آسمان پر موجود تمام فرشتوں سے فرمائے گا میں فلاں شخص سے راضی ہوں تو تم سب اس کے لئے استغفار کرو۔

سورہ صافات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے گا وہ ہر آفت سے محفوظ ہوگا اور دنیاوی زندگی کی ہر مشکل اس سے دور ہوگی اور دنیا کے تمام لوگوں کے رزق کی نسبت بہترین رزق اس کا مقدر ہوگا، اس کے مال، اولاد اور جسم پر اللہ تعالیٰ کسی راندہ شیطان اور جابر سلطان کا کوئی ظلم نہیں ہونے دے گا اگر اس دن یا رات کو مر جائے تو خدا اسے شہید اٹھائے گا اور اسے شہادت (کی موت) نصیب کریگا اور اسے شہداء کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ ص

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ ص فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ، أُعْطِيَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ ما لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ النّاسِ إِلّا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ حَتّىٰ خادِمِهِ الَّذِي يَخْدِمُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي حَدِّ عِيالِهِ وَ لا فِي حَدِّ مَنْ يَشْفَعُ فِيهِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الزُّمَرِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ خارِجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الزُّمَرِ اسْتَخَفَّها مِنْ لِسانِهِ، أَعْطاهُ اللهُ مِنْ شَرَفِ الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ وَأَعَزَّهُ بِلا مالٍ وَلا عَشِيرَةٍ حَتّىٰ يَهابَهُ مَنْ يَراهُ وَ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النّارِ وَيَبْنِي لَهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَلْفُ قَصْرٍ فِي كُلِّ قَصْرٍ مِائَةُ حَوْراءَ. وَلَهُ مَعَ هٰذا عَيْنانِ تَجْرِيانِ وَ عَيْنانِ نَضّاخَتانِ وَ عَيْنانِ مُدْهامَّتانِ وَ حُورٌ مَقْصُوراتٌ فِي الْخِيامِ وَ ذَواتا أَفْنانٍ وَ مِنْ كُلِّ فاكِهَةٍ زَوْجانِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ حٰمَ الْمُؤْمِنِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي الصَّبّاحِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ حٰمَ الْمُؤْمِنِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، غَفَرَ اللهُ لَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ ما تَأَخَّرَ وَ أَلْزَمَهُ كَلِمَةَ التَّقْوىٰ وَ جَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْراً لَهُ مِنَ الدُّنْيا.

سورہ ''ص'' پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ 'ص'' کی تلاوت کرے گا تو اسے اس قدر دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہوگی جو انبیاء مرسل اور مقرب فرشتوں کے علاوہ کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ خدا اسے اور اس کے خاندان کے افراد کو (جس فرد کو بھی وہ چاہے گا خواہ اسکا خدمتگذار ہی کیوں نہ ہو) بہشت میں داخل کرے گا۔ اگر چہ وہ اسکے خاندان سے یا ان افراد سے نہ ہو جس کی یہ شفاعت کرسکتا ہے۔

سورہ زمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ زمر کی تلاوت کرے اور تلاوت کو زبان پر آسان سمجھے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور مال، خاندان اور اقوام کے بغیر ہی اسے عزیز سمجھے گا اور ہر دیکھنے والی آنکھ میں اس کے لئے بزرگی عطا فرمائے گا اور اسکے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا بہشت میں اسکے لئے ہزار شہر تعمیر کروائے گا ہر شہر میں ایک ہزار محل ہونگے اور محل میں ایک سو حور العین ہونگیں۔ اسکے علاوہ دو چشمے عمومی، دو چشمے درختوں کے نیچے اور دو سرسبز و خرم چشمے جاری کرے گا اور حور العین کو باپردہ رکھے گا۔ اسی طرح مختلف قسم کی نعمتیں اور میوے عطا کرے گا ہر میوہ دو قسم کا ہوگا (ایک دنیاوی قسم کا اور دوسرا اخروی قسم کا ہوگا۔

سورہ حم مؤمن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم مؤمن کی ہر رات تلاوت کرے گا تو خدا اس کے ابتداء سے آخر تک کے تمام گناہ بخش دے گا اور اسے باتقویٰ بنائے گا اور اس کی آخرت کو دنیا سے بہتر بنائے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ حٰمٓ السَّجْدَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِی‌الْمَغْرٰا عَنْ ذُرَيْحٍ الْمُحٰارِبِیِّ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ حٰمٓ السَّجْدَةِ، كٰانَتْ لَهُ نُوراً يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مَدَّ بَصَرِهِ وَسُرُوراً وَعٰاشَ فِی هٰذِهِ الدُّنْيٰا مَحْمُوداً مَغْبُوطاً.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ حٰمٓ عٓسٓقٓ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَدْمَنَ قِرٰاءَةَ حٰمٓ عٓسٓقٓ، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَوَجْهُهُ كَالثَّلْجِ أَوْ كَالشَّمْسِ حَتّٰى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَيَقُولُ عَبْدِی أَدْمَنْتَ قِرٰاءَةَ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَمْ تَدْرِ مٰا ثَوٰابُهٰا. أَمٰا لَوْ دَرَيْتَ مٰا هِیَ وَمٰا ثَوٰابُهٰا، لَمٰا مَلَلْتَ مِنْ قِرٰاءَتِهٰا وَلٰكِنْ سَأُخْبِرُكَ جَزٰاكَ. أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ. وَلَهُ فِيهٰا قَصْرٌ مِنْ يٰاقُوتَةٍ حَمْرٰاءَ أَبْوٰابُهٰا وَشُرَفُهٰا وَدَرَجُهٰا مِنْهٰا يُرىٰ ظٰاهِرُهٰا مِنْ بٰاطِنِهٰا وَبٰاطِنُهٰا مِنْ ظٰاهِرِهٰا وَلَهُ فِيهٰا أَلْفُ جٰارِيَةٍ وَأَلْفُ غُلاٰمٍ مِنَ الْوِلْدٰانِ الْمُخَلَّدِينَ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الزُّخْرُفِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی‌الْمَغْرٰا، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ أَدْمَنَ قِرٰاءَةَ حٰمٓ الزُّخْرُفِ، آمَنَهُ اللهُ فِی قَبْرِهِ مِنْ هَوٰامِّ الْأَرْضِ وَضَغْطَةِ الْقَبْرِ حَتّٰى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ جٰاءَتْ حَتّٰى تُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَمْرِ اللهِ تَبٰارَكَ وَتَعٰالىٰ.

سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ حم سجدہ کی تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے یہ سورہ خوشحالی کا موجب بنے گا اور یہ سورہ اسکے لئے ایسا نور ہوگا جو تاحد نگاہ دیکھا جا سکے گا وہ اس دنیا میں عمدہ زندگی کا مالک ہوگا اور دوسروں کیلئے اس کی آرزو کرنے والا ہوگا۔

سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ جب قیامت والے دن اسے اٹھائے گا تو اسکا چہرہ برف کی طرح سفید اور سورج کی طرح درخشاں ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا خدا فرمائے گا میرا بندہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا اور اسکے ثواب کو نہیں جانتا تھا، اگر یہ جانتا ہوتا کہ یہ کیا ہے؟ اور کسقدر ثواب کا حامل ہے تو کبھی بھی اسکی تلاوت سے تنگ نہ آتا۔ لیکن میں تجھے اس کے جزا اور ثواب پر پہنچاتا ہوں، اللہ فرمائے گا اسے جنت میں لے جاؤ، سرخ یاقوت سے بنا ہوا محل اسکا ہے جس کے دروازے، سیڑھیاں اور اسکا بالائی حصہ بھی سرخ یاقوت کا ہے اسکا باہر والا حصّہ اندر سے اور اندر والا حصّہ باہر سے دیکھا جا سکتا ہے اسکے لئے ایک ہزار غلام بچے ہونگے جو ہمیشہ بچے ہی رہیں گے اور کنیزیں ہونگیں اور اسی طرح اس کی خدمت کرتی رہیں گی خدا نے (قرآن میں) ان کی توصیف بیان کی ہے۔

سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشہ سورہ حم زخرف کی تلاوت کرے گا، خدا اپنے حضور پیش ہونے تک اسکی قبر کو زہریلے حشرات اور حیوانات کیساتھ ساتھ فشار قبر سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ یہ سورہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوگا اور اسے اللہ کے حکم سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخانِ

١- بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عاصِمِ الْحَنّاطِ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ قالَ: قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخانِ فِی فَرائِضِهِ وَ نَوافِلِهِ، بَعَثَهُ اللهُ مِنَ الْآمِنِینَ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَ أَظَلَّهُ تَحْتَ عَرْشِهِ وَ حاسَبَهُ حِساباً یَسِیراً وَ أَعْطاهُ کِتابَهُ بِیَمِینِهِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْجاثِیَةِ

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عاصِمٍ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْجاثِیَةِ، کانَ ثَوابُها أَنْ لا یَرَی النّارَ أَبَداً وَ لا یَسْمَعُ زَفِیرَ جَهَنَّمَ وَ لا شَهِیقَها وَ هُوَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْأَحْقافِ

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَیْفِ بْنِ عَمِیرَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِی یَعْفُورٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ کُلَّ لَیْلَةٍ أَوْ کُلَّ جُمُعَةٍ سُورَةَ الْأَحْقافِ، لَمْ یُصِبْهُ اللهُ بِرَوْعَةٍ فِی الْحَیاةِ الدُّنْیا وَ آمَنَهُ مِنْ فَزَعِ یَوْمِ الْقِیامَةِ إِنْ شاءَاللهُ.

ثَوابُ قِراءَةِ الْحَوامِیمِ

١- بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: الْحَوامِیمُ رَیاحِینُ الْقُرْآنِ. فَإِذا قَرَأْتُمُوها، فَاحْمِدُوا اللهَ وَ اشْکُرُوهُ کَثِیراً لِحِفْظِها وَ تِلاوَتِها. إِنَّ الْعَبْدَ لَیَقُومُ وَ یَقْرَأُ الْحَوامِیمَ فَیَخْرُجُ مِنْ فِیهِ أَطْیَبُ مِنَ الْمِسْکِ الْأَذْفَرِ وَ الْعَنْبَرِ. وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَیَرْحَمُ تالِیَها وَ قارِیَها وَ یَرْحَمُ جِیرانَهُ وَ أَصْدِقاءَهُ وَ مَعارِفَهُ وَکُلَّ حَمِیمٍ وَ قَرِیبٍ لَهُ وَ إِنَّهُ فِی الْقِیامَةِ یَسْتَغْفِرُ لَهُ الْعَرْشُ وَ الْکُرْسِیُّ وَ مَلائِکَةُ اللهِ الْمُقَرَّبُونَ.

سورہ دخان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ دخان کی واجب اور مستحب نمازوں میں تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے امان یافتہ لوگوں میں محشور کرے گا۔ اور اپنے عرش کے نیچے اس پر سایہ فگن ہوگا۔ اس کے حساب میں آسانی کرے گا اور اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دے گا۔

سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ جاثیہ کی تلاوت کرنے کا ثواب یہ ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا کبھی بھی جہنم کو نہیں دیکھے گا اور جہنم کا شور وغوغا اسے نہیں سنایا جائے گا اور اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہی نصیب ہوگی۔

سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر رات یا ہر جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیاوی زندگی میں ترس وخوف میں مبتلا نہ کرے گا اور قیامت میں بھی ہر خوف سے امن میں ہوگا۔ انشائاللہ.........................

سورھای حم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ ھای حم قرآن کی عمدہ خوشبو ہیں۔ جب بھی ان کی تلاوت کرو تو خدا کی بہت زیادہ حمد وثنا اور شکر ادا کرو۔ جب بھی کوئی ان کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے منہ سے مشک اور عنبر سے زیادہ خوشبو آتی ہے اس وقت خداوند متعال اسکی تلاوت کرنے والے قاری، اسکے ہمسائے، دوست، آشنا اور تمام قریبی لوگوں پر رحمت نازل کرتا ہے اور قیامت والے دن عرش، کرسی اور مقرب فرشتے اس کے لئے استغفار کریں گے۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم

۱ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «الَّذِینَ کَفَرُوا»، لَمْ یَرِبْ أَبَداً وَلَمْ یَدْخُلْهُ شَکٌّ فِی دِینِهِ أَبَداً وَلَمْ یَبْتَلِهِ اللهُ بِفَقْرٍ أَبَداً وَلا خَوْفٍ مِنْ سُلْطانٍ أَبَداً وَلَمْ یَزَلْ مَحْفُوظاً مِنَ الشَّکِّ وَالْکُفْرِ أَبَداً حَتّیٰ یَمُوتَ. فَإِذا ماتَ، وَکَّلَ اللهُ بِهِ فِی قَبْرِهِ أَلْفَ مَلَکٍ یُصَلُّونَ فِی قَبْرِهِ وَیَکُونُ ثَوابُ صَلاتِهِمْ لَهُ وَیُشَیِّعُونَهُ حَتّیٰ یُوقِفُوهُ مَوْقِفَ الآمِنِینَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَیَکُونُ فِی أَمانِ اللهِ وَأَمانِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْفَتْحِ

۱ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُکَیْرٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: حَصِّنُوا أَمْوالَکُمْ وَنِساءَکُمْ وَما مَلَکَتْ أَیْمانُکُمْ مِنَ التَّلَفِ بِقِراءَةِ «إِنّا فَتَحْنا». فَإِنَّهُ إِذا کانَ مِمَّنْ یُدْمِنُ قِراءَتَها، نادیٰ مُنادٍ یَوْمَ الْقِیامَةِ حَتّیٰ تَسْمَعَ الْخَلائِقُ: أَنْتَ مِنْ عِبادِیَ الْمُخْلِصِینَ، أَلْحِقُوهُ بِالصّالِحِینَ مِنْ عِبادِی وَأَدْخِلُوهُ جَنّاتِ النَّعِیمِ وَاسْقُوهُ مِنَ الرَّحِیقِ الْمَخْتُومِ بِمِزاجِ الْکافُورِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْحُجُراتِ

۱ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاءِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحُجُراتِ فِی کُلِّ لَیْلَةٍ أَوْ فِی کُلِّ یَوْمٍ، کانَ مِنْ زُوّارِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ ق

۱ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: مَنْ أَدْمَنَ فِی فَرائِضِهِ وَنَوافِلِهِ قِراءَةَ سُورَةِ ق، وَسَّعَ اللهُ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وَأَعْطاهُ کِتابَهُ بِیَمِینِهِ وَحاسَبَهُ حِساباً یَسِیراً.

سورہ محمد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ محمد کی تلاوت کریگا اسے کبھی بھی ریب اور شک کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور وہ کبھی بھی اپنے دین پر شک نہ کرے گا۔ خدا کبھی بھی اسے فقر اور سلطان (پادشاہ) کے خوف میں مبتلا نہیں کرے گا اور مرنے تک ہمیشہ کیلئے شک اور کفر سے محفوظ رہے گا اور جب مرجائے گا تو خدا ایک ہزار فرشتوں سے کہے گا کہ اسکی قبر میں جا کر نماز پڑھو اور اس نماز کا ثواب اسے ملے گا اور یہ فرشتے خدا کے نزدیک جائے اُمن تک اسکی راہنمائی کریں گے اور یہ اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں ہوگا۔

سورہ فتح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ فتح کی تلاوت سے اپنے مال، خواتین اور لونڈیوں کی حفاظت کرو۔ جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اس کے لئے ایک منادی قیامت والے دن ندا کرے گا جیسے پوری مخلوق سنے گی کہ تم مخلص بندوں سے ہو اور کہا جائے گا کہ اسے صالحین کیساتھ ملحق کرو، اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں لے جاؤ، اور کافور کی مانند ٹھنڈا مہر شدہ جام پلاؤ۔

سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شب و روز سورہ حجرات کی تلاوت کرے گا وہ حضرت محمدؐ کے زائرین سے ہوگا۔

سورہ ق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور نافلہ نمازوں میں باقاعدگی کیساتھ سورہ ق کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا اور اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیگا اور اس کا آسان حساب و کتاب لے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الذّارِياتِ

١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ داوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ وَ الذّارِياتِ فى يَوْمِهِ أَوْ فى لَيْلَتِهِ، أَصْلَحَ اللهُ لَهُ مَعيشَتَهُ وَ أَتاهُ بِرِزْقٍ واسِعٍ وَ نَوَّرَ لَهُ قَبْرَهُ بِسِراجٍ يَزْهَرُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ وَالطُّورِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبى أَيُّوبَ الْخَزّازِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ وَ أَبى جَعْفَرٍ عليهما السلام قالا: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ وَ الطُّورِ، جَمَعَ اللهُ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ وَالنَّجْمِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ يَزيدَ بْنِ خَليفَةَ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ كانَ يُدْمِنُ قِراءَةَ وَالنَّجْمِ فى كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فى كُلِّ لَيْلَةٍ، عاشَ مَحْمُوداً بَيْنَ النّاسِ وَكانَ مَغْفُوراً لَهُ وَكانَ مَحْبُوباً بَيْنَ النّاسِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «اقْتَرَبَتْ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ يَزيدَ بْنِ خَليفَةَ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ اقْتَرَبَتِ السّاعَةُ، أَخْرَجَهُ اللهُ مِنْ قَبْرِهِ عَلىٰ ناقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الرَّحْمٰنِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ أَبى بَصيرٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لا تَدَعُوا قِراءَةَ سُورَةِ الرَّحْمٰنِ وَ الْقِيامَ بِها. فَإِنَّها لا تَقِرُّ فى قُلُوبِ الْمُنافِقينَ. وَ يَأْتى بِها رَبُّها يَوْمَ الْقِيامَةِ فى صُورَةِ آدَمِيٍّ فى أَحْسَنِ صُورَةٍ وَ أَطْيَبِ ريحٍ حَتّىٰ يَقِفَ مِنَ اللهِ مَوْقِفاً لا يَكُونُ أَحَدٌ

سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ ذاریات کو رات یا دن میں پڑھے گا تو اللہ تعالی اسکے امورِ زندگی کی اصلاح کرے گا اور اسے وسیع رزق دے گا اور اس کی قبر کو ایک چراغ کیساتھ نورانی کریگا جو قیامت تک نہیں بجھے گا۔

سورہ طور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ طور کی تلاوت کرے خدا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی دے گا۔

سورہ نجم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر شب و روز با قاعدگی سے سورہ نجم کی تلاوت کرے گا وہ لوگوں کے درمیان پسندیدہ زندگی گزارے گا اور لوگوں میں مغفور (بخشا ہوا) اور محبوب ہو گا۔

سورہ قمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ قمر کی تلاوت کرے گا اللہ اسے بہشت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ پر سوار کر کے قبر سے نکالے گا۔

سورہ رحمٰن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ رحمٰن ہمیشہ پڑھا کرو اور اسکی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ منافق کے دل میں اسکی کوئی جگہ نہیں۔ قیامت والے دن اللہ اسے ایک خوبصورت اور خوشبو سے مزین انسان کی شکل میں لائے گا اور یہ خدا کے اتنا نزدیک ہوگا کہ کوئی اس جتنا خدا کے قریب نہ ہوگا اس

أَقْرَبَ إِلَى اللهِ مِنْهَا، فَيَقُولُ لَهَا: مَنِ الَّذِي كَانَ يَقُومُ بِكَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُدْمِنُ قِرَاءَتَكَ؟ فَتَقُولُ: يَا رَبِّ! فُلانٌ وَفُلانٌ. فَتَبْيَضُّ وُجُوهُهُمْ. فَيَقُولُ لَهُمْ: اشْفَعُوا فِيمَنْ أَحْبَبْتُمْ. فَيَشْفَعُونَ حَتَّى لا يَبْقَى لَهُمْ غَايَةٌ وَلا أَحَدٌ يَشْفَعُونَ لَهُ. فَيَقُولُ لَهُمْ: ادْخُلُوا الْجَنَّةَ وَاسْكُنُوا فِيهَا حَيْثُ شِئْتُمْ.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ أَوْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ عِنْدَ كُلِّ «فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ»: «لا بِشَيْءٍ مِنْ آلائِكَ رَبِّ أُكَذِّبُ»، فَإِنْ قَرَأَهَا لَيْلاً ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيداً وَإِنْ قَرَأَهَا نَهَاراً فَمَاتَ، مَاتَ شَهِيداً.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ الْوَاقِعَةَ، أَحَبَّهُ اللهُ وَأَحَبَّهُ إِلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَلَمْ يَرَ فِي الدُّنْيَا بُؤْساً أَبَداً وَلا فَقْراً وَلا فَاقَةً وَلا آفَةً مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَكَانَ مِنْ رُفَقَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام. وَهٰذِهِ السُّورَةُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام خَاصَّةً لا يَشْرَكُهُ فِيهَا أَحَدٌ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ عليه السلام: مَنِ اشْتَاقَ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِلَى صِفَتِهَا، فَلْيَقْرَأِ الْوَاقِعَةَ. وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى صِفَةِ النَّارِ، فَلْيَقْرَأْ سَجْدَةَ لُقْمَانَ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدٍ الشَّحَّامِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْوَاقِعَةَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ، لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.

سے سوال ہوگا کہ دنیاوی زندگی میں کون تیری ہمیشہ اور باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا۔ یہ جواب دیگا، پروردگارا، فلاں اور فلاں، تو ان کے چہرے سفید کردیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ جس کی چاہتے ہو شفاعت کرو۔ وہ بے حدوحساب لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ایسا نہیں بچے گا کہ جس کی یہ شفاعت کرنا چاہتے تھے اور پھر ان سب سے کہا جائے گا جاؤ، جنت میں داخل ہوجاؤ اور جہاں چاہو سکونت اختیار کرو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ رحمٰن کی تلاوت کرے اور جب بھی (فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُما تُکَذِّبانِ) پر پہنچے اور یہ کہے "لا بِشیءٍ مِن آلائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ" اور رات کو تلاوت کرے اور مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے اور اگر دن میں تلاوت کرے اور مر جائے تب بھی شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور اسکی محبت کو تمام لوگوں کے دلوں میں جگہ دے گا۔ اور اسے بدبختی، فقر، ناداری اور دنیا کی آفات میں سے کسی آفت میں دوچار نہیں کرے گا اور وہ حضرت امیرالمؤمنین کے رفقاء سے ہوگا۔ یہ سورہ فقط حضرت امیرالمؤمنین کیساتھ مخصوص ہے اور کوئی دوسرا اس میں شریک و سہیم نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص بہشت اور اسکے اوصاف کا مشتاق ہے وہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے اور جو جہنم کے اوصاف جاننا چاہتا ہے وہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو رات کو سونے سے پہلے باقاعدگی سے سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی خدا سے اس حالت میں ملاقات ہوگی کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند ہوگا۔

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَدِيدِ وَالْمُجادَلَةِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَدِيدِ وَالْمُجادَلَةِ فِي صَلاةٍ فَرِيضَةٍ أَدْمَنَها، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللهُ حَتّىٰ يَمُوتَ أَبَداً وَلا يَرىٰ فِي نَفْسِهِ وَلا فِي أَهْلِهِ سُوءاً أَبَداً وَلا خَصاصَةً فِي بَدَنِهِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْحَشْرِ

١ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْقاسِمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْواحِدِ، عَنْ أَبِي الْحَلْبا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعانَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَشْرِ، لَمْ يَبْقَ جَنَّةٌ وَلا نارٌ وَلا عَرْشٌ وَلا كُرْسِيٌّ وَلَا الْحُجُبُ وَالسَّمٰواتُ السَّبْعُ وَالْأَرَضُونَ السَّبْعُ وَالْهَواءُ وَالرِّيحُ وَالطَّيْرُ وَالشَّجَرُ وَالْجِبالُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْمَلائِكَةُ إِلّا صَلُّوا عَلَيْهِ وَاسْتَغْفَرُوا لَهُ وَإِنْ ماتَ فِي يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ، ماتَ شَهِيداً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْمُمْتَحَنَةِ

١ـ وَبِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عاصِمِ الْحَنّاطِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُمْتَحَنَةِ فِي فَرائِضِهِ وَنَوافِلِهِ، امْتَحَنَ اللهُ قَلْبَهُ لِلإِيمانِ وَنَوَّرَ لَهُ بَصَرَهُ وَلا يُصِيبُهُ فَقْرٌ أَبَداً وَلا جُنُونٌ فِي بَدَنِهِ وَلا فِي وُلْدِهِ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصَّفِّ

١ـ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصَّفِّ وَأَدْمَنَ قِراءَتَها فِي فَرائِضِهِ وَنَوافِلِهِ، صَفَّهُ اللهُ مَعَ مَلائِكَتِهِ وَأَنْبِيائِهِ الْمُرْسَلِينَ إِنْ شاءَاللهُ.

سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہمیشہ واجب نماز میں سورہ حدید اور مجادلہ کی تلاوت کرے گا تو خدا مرنے تک اسے کسی عذاب میں مبتلا نہ کرے گا، وہ اور اسکا خاندان کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا اور اسکا بدن صحیح و سالم اور بے عیب ہوگا۔

سورہ حشر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ حشر کی تلاوت کرے گا تو کوئی جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجاب، آسمان، زمین، فضاء، ہوا، پرندہ، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتہ ایسا نہیں ہوگا جو اس کے لئے درود نہ بھیجے اور اسکے لئے استغفار نہ کرے، اگر وہ اسی دن یا رات کو مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرے گا خدا اسکے دل کو ایمان کیلئے خالص کر دے گا اور وہ چشمِ روشن کا مالک ہوگا، گرفتارِ فقر نہ ہوگا وہ اور اس کی اولاد مجنون و دیوانہ نہیں ہوگی۔

سورہ صف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو سورہ صف کی تلاوت کرے اور واجب و مستحب نماز میں باقاعدگی سے پڑھے تو خدا اسے فرشتوں اور مرسل پیغمبروں کی صف میں قرار دے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «الْجُمُعَةِ» وَ«الْمُنافِقِينَ» وَ«سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلىٰ»

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مِنَ الْواجِبِ عَلىٰ كُلِّ مُؤْمِنٍ إِذا كانَ لَنا شِيعَةً أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ وَ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلىٰ» وَفِي صَلاةِ الظُّهْرِ بِالْجُمُعَةِ وَ الْمُنافِقِينَ. فَإِذا فَعَلَ ذٰلِكَ، فَكَأَنَّما يَعْمَلُ بِعَمَلِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَكانَ جَزاؤُهُ وَ ثَوابُهُ عَلَى اللهِ الْجَنَّةَ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ التَّغابُنِ

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ التَّغابُنِ فِي فَرِيضَتِهِ، كانَتْ شَفِيعَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ شاهِدَ عَدْلٍ عِنْدَ مَنْ يُجِيزُ شَهادَتَها ثُمَّ لا تُفارِقُهُ حَتّىٰ تَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ.

٢- وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ بِالْمُسَبِّحاتِ كُلِّها قَبْلَ أَنْ يَنامَ، لَمْ يَمُتْ حَتّىٰ يُدْرِكَ الْقائِمَ عليه السلام وَإِنْ ماتَ كانَ فِي جِوارِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الطَّلاقِ وَالتَّحْرِيمِ

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّلاقِ وَ التَّحْرِيمِ فِي فَرِيضَتِهِ، أَعاذَهُ اللهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِمَّنْ يَخافُ أَوْ يَحْزُنُ وَ عُوفِيَ مِنَ النّارِ وَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِتِلاوَتِهِ إِيّاهُما وَ مُحافَظَتِهِ عَلَيْهِما. لِأَنَّهُما لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم.

ثَوابُ قِراءَةِ تَبارَكَ

١- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «تَبارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ» فِي الْمَكْتُوبَةِ قَبْلَ أَنْ يَنامَ، لَمْ يَزَلْ فِي أَمانِ اللهِ حَتّىٰ يُصْبِحَ وَ فِي أَمانِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّىٰ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

سورہ جمعہ، منافقین اور اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہمارے شیعوں پر واجب ہے کہ ہر شب جمعہ سورہ جمعہ اور اعلیٰ کی تلاوت کریں اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھیں۔ جو یہ عمل بجالائے گا گویا وہ عملِ رسولؐ بجالانے والا ہے، اس عمل کی جزا اور ثواب یہ ہے کہ خدا اسے جنت عطا فرمائے گا۔

سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تغابن کی تلاوت کرے گا تو یہ سورہ قیامت والے دن اسکی شفاعت کرے گا اور جس کی شھادت مقبول ہو اسکے نزدیک عادل شاہد ہو گا اور یہ سورہ جنت میں پہنچنے تک اس سے جدا نہ ہو گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص سونے سے پہلے تمام مسبحات (وہ سورتیں جو تسبیح پروردگار سے شروع ہوتی ہیں) کی تلاوت کرے گا جبتک حضرت قائم آل محمدؑ کو درک نہیں کرے گا نہیں مرے گا اور اگر مرجائے اسے جوارِ حضرت رسول خداؐ نصیب ہو گا۔

سورہ طلاق وتحریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ طلاق اور تحریم پڑھے گا تو خدا اسے روزِ قیامت کے خوف اور حزن سے پناہ دے گا اور وہ جہنم سے معاف شدہ ہو گا، ان سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گا کیونکہ یہ دونوں سورتیں حضرت رسول اعظمؐ کے ساتھ خاص ہیں۔

سورہ ملک پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک کی تلاوت کرے گا وہ صبح تک اللہ کی امان میں ہو گا نیز قیامت والے دن بھی جب تک جنت میں داخل نہ ہو گا اللہ کی امان میں ہو گا۔

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ «ن وَالْقَلَمِ»

۱- بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الصّٰائِغِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «ن وَ الْقَلَمِ» فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نٰافِلَةٍ، آمَنَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ أَنْ يُصِيبَهُ فَقْرٌ أَبَداً وَ أَعٰاذَهُ اللهُ إِذْ مٰاتَ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْحٰاقَّةِ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جٰابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: أَكْثِرُوا قِرٰاءَةَ سُورَةِ الْحٰاقَّةِ. فَإِنَّ قِرٰاءَتَهٰا فِي الْفَرٰائِضِ وَ النَّوٰافِلِ مِنَ الْإِيمٰانِ بِاللهِ وَ رَسُولِهِ. لِأَنَّهٰا إِنَّمٰا أُنْزِلَتْ فِي أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَ مُعٰاوِيَةَ. وَ لَمْ يَسْلُبْ قٰارِيَهٰا دِينَهُ حَتّٰى يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «سَأَلَ سٰائِلٌ»

۱- بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جٰابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: أَكْثِرُوا مِنْ قِرٰاءَةِ «سَأَلَ سٰائِلٌ». فَإِنَّ مَنْ أَكْثَرَ قِرٰاءَتَهٰا، لَمْ يَسْأَلْهُ اللهُ تَعٰالىٰ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ عَنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ وَ أَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه و آله وسلم وَ أَهْلِ بَيْتِهِ إِنْ شٰاءَاللهُ.

ثَوٰابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ نُوحٍ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ هٰاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ كٰانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ يَقْرَأُ كِتٰابَهُ، لاٰ يَدَعُ قِرٰاءَةَ سُورَةِ «إِنّٰا أَرْسَلْنٰا نُوحاً إِلىٰ قَوْمِهِ». فَأَيُّ عَبْدٍ قَرَأَهٰا مُحْتَسِباً صٰابِراً فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نٰافِلَةٍ، أَسْكَنَهُ اللهُ تَعٰالىٰ مَسٰاكِنَ الْأَبْرٰارِ وَ أَعْطٰاهُ ثَلاٰثَ جِنٰانٍ مَعَ جَنَّتِهِ كَرٰامَةً مِنَ اللهِ وَ زَوَّجَهُ مِائَتَيْ حَوْرٰاءَ وَ أَرْبَعَةَ آلاٰفِ ثَيِّبٍ إِنْ شٰاءَاللهُ.

سورہ قلم پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب، مستحب نماز میں سورہ قلم پڑھے گا خدا ہمیشہ کیلئے اسے فقر سے نجات دے گا اور جب مرے گا تو اسے عذابِ قبر سے پناہ دے گا۔

سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ حاقہ کی کثرت سے تلاوت کرو۔ اسے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنا اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھنا ہے یہ سورہ حضرت امیر المؤمنین اور معاویہ کے متعلق نازل ہوا ہے۔ اس سورہ کا قاری خدا سے ملاقات کے دن تک اپنے دین پر باقی رہے گا۔

سورہ معارج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

سورہ معارج کی کثرت سے تلاوت کرو کیونکہ قیامت والے دن خدا زیادہ پڑھنے والے سے گناہوں کے متعلق سوال نہ کرے گا اور بہشت میں حضرت محمدؐ اور اہل بیت کیساتھ سکونت عطا کرے گا۔

سورہ نوح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور قاری قرآن ہے وہ سورہ نوح کی تلاوت ترک نہ کرے۔ جو شخص صبر اور اللہ سے جزا چاہتے ہوئے واجب اور مستحب نمازوں میں اسے پڑھے گا تو اللہ اسے نیک لوگوں کیساتھ گھر عطا کرے گا۔ اور اس کی اپنی جنت کے علاوہ تین اور بہشتیں عطا کرے گا اور دو سو حور العین اور چار ہزار دوسری عورتوں کو اسکی بیویاں بنائے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْجِنِّ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حَنٰانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرٰاءَةَ «قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ»، لَمْ يُصِبْهُ فِى الْحَيٰاةِ الدُّنْيٰا شَىْءٌ مِنْ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَلاٰ نَفْثِهِمْ وَلاٰ سِحْرِهِمْ وَلاٰ مِنْ كَيْدِهِمْ وَكٰانَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله؛ فَيَقُولُ يٰا رَبِّ! لاٰ أُرِيدُ بِهِ بَدَلاً وَلاٰ أُرِيدُ أَنْ أَبْغِىَ عَنْهُ حِوَلاً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْمُزَّمِّلِ فِى الْعِشٰاءِ الْآخِرَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حٰازِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُزَّمِّلِ فِى الْعِشٰاءِ الْآخِرَةِ أَوْ فِى آخِرِ اللَّيْلِ كٰانَ لَهُ اللَّيْلُ وَالنَّهٰارُ شٰاهِدَيْنِ مَعَ سُورَةِ الْمُزَّمِّلِ وَأَحْيٰاهُ اللهُ حَيٰاةً طَيِّبَةً وَأَمٰاتَهُ مِيتَةً طَيِّبَةً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْمُدَّثِّرِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عٰاصِمٍ الْحَنّٰاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ الْبٰاقِرِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ فِى الْفَرِيضَةِ سُورَةَ الْمُدَّثِّرِ، كٰانَ حَقّاً عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَهُ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله فِى دَرَجَتِهِ وَلاٰ تُدْرِكُهُ فِى الْحَيٰاةِ الدُّنْيٰا شِقٰاءٌ أَبَداً إِنْ شٰاءَاللهُ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْقِيٰامَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَدْمَنَ قِرٰاءَةَ «لاٰ أُقْسِمُ» وَكٰانَ يَعْمَلُ بِهٰا، بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله مِنْ قَبْرِهِ فِى أَحْسَنِ صُورَةٍ وَيُبَشِّرُهُ وَيَضْحَكُ فِى وَجْهِهِ حَتّٰى يَجُوزَ عَلَى الصِّرٰاطِ وَالْمِيزٰانِ.

سورہ جن پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سورہ جن کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے تو وہ آشوب چشم، جادو اور مکر جن سے محفوظ رہے گا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہوگا اور کہے گا پروردگارا مجھے حضرت محمدؐ کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

سورہ مزمل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو نماز عشاء یا آخر شب میں سورہ مزمل کی تلاوت کرتا ہے تو شب و روز سورہ مزمل کے ہمراہ اسکی گواہی دیں گے اور خداوند متعال اسے پاک و پاکیزہ زندگی اور موت عطا کریگا۔

سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب نماز میں سورہ مدثر پڑھے گا تو یہ خدا کے ذمہ ہے کہ اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اسی مقام پر رکھے اور انشاء اللہ وہ دنیاوی زندگی میں کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا۔

سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو سورہ قیامت کو باقاعدگی سے پڑھتا رہے اور اس پر عمل کرتا رہے تو خدا اسے خوبصورت شکل کیساتھ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبر سے نکالے گا۔ اسے خوشخبری اور بشارت دی جائے گی اور وہ ہنستے ہوئے پل صراط اور میزان سے گزر جائے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْإِنْسانِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «هَلْ أَتىٰ عَلَى الْإِنْسانِ» فِي كُلِّ غَداةِ خَمِيسٍ، زَوَّجَهُ اللهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ ثَمانَمِائَةِ عَذْراءَ وَ أَرْبَعَةَ آلافِ ثَيِّبٍ وَ حَوْراءَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَكانَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «وَالْمُرْسَلاتِ» وَ«عَمَّ يَتَساءَلُونَ» وَ«النّازِعاتِ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَمْرٍو الرُّمّانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفاً»، عَرَّفَ اللهُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم. وَ مَنْ قَرَأَ «عَمَّ يَتَساءَلُونَ»، لَمْ تَخْرُجْ سَنَتُهُ إِذا كانَ يُدمِنُها فِي كُلِّ يَوْمٍ حَتّىٰ يَزُورَ بَيْتَ اللهِ الْحَرامَ إِنْ شاءَاللهُ. وَ مَنْ قَرَأَ «وَ النّازِعاتِ»، لَمْ يَمُتْ إِلّا رَيّاناً وَلَمْ يَبْعَثْهُ اللهُ إِلّا رَيّاناً وَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ إِلّا رَيّاناً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «عَبَسَ» وَ«إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «عَبَسَ وَ تَوَلّىٰ» وَ«إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ»، كانَ تَحْتَ جَناحِ اللهِ مِنَ الْخِيانَةِ وَفِي ظِلِّ اللهِ وَكَرامَتِهِ وَفِي جِنانِهِ وَلا يَعْظُمُ ذٰلِكَ عَلىٰ رَبِّهِ إِنْ شاءَاللهُ.

ثَوابُ قِراءَةِ «إِذَا السَّماءُ انْفَطَرَتْ» وَ«إِذَا السَّماءُ انْشَقَّتْ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ هاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ جَعَلَهُما نَصْبَ عَيْنَيْهِ فِي صَلاةِ الْفَرِيضَةِ وَ النّافِلَةِ «إِذَا السَّماءُ انْفَطَرَتْ» وَ«إِذَا السَّماءُ انْشَقَّتْ»، لَمْ يَحْجُبْهُ اللهُ مِنْ حاجَتِهِ وَلَمْ يَحْجُزْهُ مِنَ اللهِ حاجِزٌ وَلَمْ يَزَلْ يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ حَتّىٰ يَفْرَغَ مِنْ حِسابِ النّاسِ.

سورہ انسان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعرات کی صبح سورہ انسان کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے آٹھ سو کنواری اور چار ہزار سابقہ شادی شدہ حور العین سے اسکی تزویج کرے گا نیز ایک اور عمدہ حور العین بھی اسے عطا کرے گا۔ اور اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہی بھی نصیب ہوگی۔

سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ مرسلات کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان آشنائی پیدا فرمائے گا۔ اور جو ہر روز باقاعدگی سے سورہ نباء کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے ایک سال کے اندر اندر خانہ کعبہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اور جو سورہ نازعات کی تلاوت کرے گا وہ سیراب ہو کر مرے گا اور سیراب اٹھایا جائے گا نیز سیراب ہو کر جنت میں داخل ہوگا۔

سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ جو سورہ عبس اور تکویر کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا کے زیر سایہ ہوگا اور دوسروں کی خیانت سے محفوظ رہے گا اور وہ ظلِ خدا اور کرامتِ خدا (کا حقدار) ہوگا اور جنت میں جائے گا۔ اگر خداوند متعال چاہے تو یہ اس کی ذات کیلئے کوئی بڑا کام نہیں ہے۔

سورہ انفطار اور انشقاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ جو ہمیشہ واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ انفطار اور انشقاق کو پڑھے گا خدا اسکے اور اسکی حاجتوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ڈالے گا خدا اور اس کے درمیان کوئی مانع نہ ہوگا (اسے قرب خداوندی نصیب ہوگا) اور لوگوں کے حساب و کتاب فراغت پانے تک اللہ اس پر نظر کرم فرمائے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْمُطَفِّفِينَ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَفْوانَ الْجَمّالِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ فِی الْفَرِيضَةِ «وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ»، أَعْطاهُ اللهُ الْأَمْنَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنَ النّارِ وَلَمْ تَرَهُ وَلا يَراها وَلَمْ يَمُرَّ عَلىٰ جِسْرِ جَهَنَّمَ وَلا يُحاسَبُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْبُرُوجِ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْمُقْرِیِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالسَّماءِ ذاتِ الْبُرُوجِ» فِی فَرائِضِهِ -فَإِنَّها سُورَةُ النَّبِيِّينَ-، كانَ مَحْشَرُهُ وَمَوْقِفُهُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصّالِحِينَ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطّارِقِ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ كانَتْ قِراءَتُهُ فِی فَرائِضِهِ بِالسَّماءِ وَالطّارِقِ، كانَتْ لَهُ عِنْدَاللهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ جاهٌ وَمَنْزِلَةٌ وَكانَ مِنْ رُفَقاءِ النَّبِيِّينَ وَأَصْحابِهِمْ فِی الْجَنَّةِ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْأَعْلىٰ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلىٰ» فِی فَرِيضَةٍ أَوْ نافِلَةٍ، قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ أَیِّ أَبْوابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ إِنْ شاءَاللهُ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْغاشِيَةِ

۱- بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَدْمَنَ قِراءَةَ هَلْ أَتاكَ حَدِيثُ الْغاشِيَةِ فِی فَرِيضَةٍ أَوْ نافِلَةٍ، غَشّاهُ اللهُ بِرَحْمَتِهِ فِی الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَآتاهُ الْأَمْنَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنْ عَذابِ النّارِ.

سورہ مطففین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ مطففین کو پڑھے گا خدا قیامت والے دن اسے آگ سے محفوظ رکھے گا۔ نہ آگ اسے دیکھے گی اور نہ وہ آگ کو۔ وہ جہنم کے پل کو عبور نہیں کرے گا اور قیامت والے دن اسکا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ بروج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بروج کو پڑھے گا، (کیونکہ یہ پیغمبروں کا سورہ ہے لہذا) اسکا حشر پیغمبروں، رسولوں اور صالحین کیساتھ ہوگا۔

سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ طلاق پڑھے گا اسکی اللہ کے نزدیک مقام ومنزلت ہوگی اور جنت میں انبیاء اوران کے اصحاب کی رفاقت نصیب ہوگی۔

سورہ اعلی پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے گا، انشاء اللہ قیامت والے دن اسے کہا جائے گا کہ جس دروازے سے تمھارا جی چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ غاشیہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے ڈھانپے گا اور قیامت والے دن اسے جہنم کی آگ سے امان دے گا۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْفَجْرِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ داوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: اقْرَؤُوا سُورَةَ الْفَجْرِ فی فَرائِضِكُمْ وَ نَوافِلِكُمْ. فَإِنَّها سُورَةُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام. مَنْ قَرَأَها، كانَ مَعَ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَوْمَ الْقِيامَةِ فی دَرَجَتِهِ مِنَ الْجَنَّةِ. إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْبَلَدِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ وَ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاءِ، عَنْ أَبی بَصِيرٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ كانَ قِراءَتُهُ فی فَرِيضَتِهِ «لا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ»، كانَ فِی الدُّنْيا مَعْرُوفاً أَنَّهُ كانَ مِنَ الصّالِحِينَ وَكانَ فِی الْآخِرَةِ مَعْرُوفاً أَنَّ لَهُ مِنَ اللهِ مَكاناً وَكانَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنْ رُفَقاءِ النَّبِيِّينَ وَ الشُّهَداءِ وَ الصّالِحِينَ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «وَالشَّمْسِ وَضُحيٰها» وَ«وَاللَّيْلِ» وَ«وَالضُّحىٰ» وَ«أَلَمْ نَشْرَحْ»

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِراءَةَ «وَالشَّمْسِ وَ ضُحيٰها» وَ «وَاللَّيْلِ إِذا يَغْشىٰ» وَ «وَالضُّحىٰ» وَ «أَلَمْ نَشْرَحْ» فی يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ، لَمْ يَبْقَ شَیْءٌ بِحَضْرَتِهِ إِلّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّىٰ شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ وَلَحْمِهِ وَ دَمِهِ وَ عُرُوقِهِ وَ عَصَبِهِ وَ عِظامِهِ وَ جَمِيعِ ما أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنْهُ وَ يَقُولُ الرَّبُّ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ: قَبِلْتُ شَهادَتَكُمْ لِعَبْدِی وَ أَجَزْتُها لَهُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلىٰ جِنانی حَتّىٰ يَتَخَيَّرَ مِنْها حَيْثُ ما أَحَبَّ فَأَعْطُوها إِيّاها مِنْ غَيْرِ مَنٍّ مِنّی وَلٰكِنْ رَحْمَةً مِنّی وَ فَضْلاً عَلَيْهِ فَهَنِيئاً هَنِيئاً لِعَبْدِی.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «وَالتِّينِ»

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شُعَيْبٍ الْعَقَرْقُوفِيِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «وَ التِّينِ» فی فَرائِضِهِ وَ نَوافِلِهِ، أُعْطِیَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ يَرْضىٰ إِنْ شاءَاللهُ.

سورہ فجر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ فجر کو واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھو۔ یہ حضرت امام حسین ابن علی علیہم السلام کا سورہ ہے جو اس کی تلاوت کرے گا وہ قیامت والے دن جنت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقام پر ہوگا، بیشک خدا عزیز و حکیم ہے۔

سورہ بلد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بلد پڑھے گا وہ دنیا میں ایک صالح انسان، اور آخرت میں اس عنوان سے کہ اسکی خدا کے نزدیک بڑی منزلت ہے، پہچانا جائیگا۔ اور قیامت والے دن پیغمبروں، شہیدوں اور نیک لوگوں (صالحین) کا دوست سمجھا جائے گا۔

سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نشرح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص دن یا رات کو سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نشرح کی کثرت سے تلاوت کرے گا تو کائنات کی ہر چیز اسکے لئے گواہی دے گی یہاں تک کہ اسکے بال، جلد، گوشت، خون، رگیں، اعصاب، ہڈیاں اور روئے زمین پر موجود تمام چھوٹے چھوٹے ذرات بھی گواہی دیں گے خدا فرمائے گا میں نے اپنے عبد کے حوالہ سے تمھاری گواہی قبول کر لی ہے اور اسے کافی سمجھا ہے۔ اسے میری بہشتوں میں لے جاؤ، اسے اختیار ہے جس بہشت کا چاہے انتخاب کرے اور اسے میرے احسان کے بغیر ہی سب کچھ دو۔ فقط میری رحمت اور فضل کے حوالہ سے اس پر عنایت کرو، خوشگواری تو میرے بندے کی خوشگواری ہے۔

سورہ تین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ تین پڑھے گا ان شاء اللہ اسے اسکی خواہش کے مطابق جنت ملے گی۔

ثَوابُ قِراءَةِ «اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ»

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُسْکانَ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ خالِدٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ فی يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ «اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ» ثُمَّ ماتَ فی يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ، ماتَ شَهيداً وَ بَعَثَهُ اللهُ شَهيداً وَ أَحْياهُ شَهيداً وَكانَ كَمَنْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فی سَبيلِ اللهِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «إِنّا أَنْزَلْناهُ»

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَميرَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «إِنّا أَنْزَلْناهُ فی لَيْلَةِ الْقَدْرِ» فَجَهَرَ بِها صَوْتَهُ، كانَ كَالشّاهِرِ سَيْفَهُ فی سَبيلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ. وَ مَنْ قَرَأَها سِرّاً، كانَ كَالْمُتَشَحِّطِ بِدَمِهِ فی سَبيلِ اللهِ. وَمَنْ قَرَأَها عَشْرَ مَرّاتٍ، مَحَا اللهُ عَنْهُ أَلْفَ ذَنْبٍ مِنْ ذُنُوبِهِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاءِ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «إِنّا أَنْزَلْناهُ» فی فَريضَةٍ مِنْ فَرائِضِ اللهِ نادیٰ مُنادٍ: يا عَبْدَاللهِ! غَفَرَ اللهُ لَکَ ما مَضیٰ. فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «لَمْ يَكُنْ»

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيیٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَميرَةَ، عَنْ أَبی بَكْرٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «لَمْ يَكُنْ»، كانَ بَريئاً مِنَ الشِّرْکِ وَ أُدْخِلَ فی دينِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وَ بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مُؤْمِناً وَ حاسَبَهُ حِساباً يَسيراً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «إِذا زُلْزِلَتْ»

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لا تَمَلُّوا مِنْ قِراءَةِ «إِذا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ». فَإِنَّ مَنْ كانَتْ قِراءَتُهُ فی نَوافِلِهِ، لَمْ يُصِبْهُ اللهُ

سورہ علق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو دن یا رات کو سورہ علق کی تلاوت کرے اور پھر اسی دن یا رات مر جائے تو وہ شہید کی موت مرا ہے۔ خدا اسے شہید اٹھائے گا اور شہید زندہ کرے گا اور یہ اس شخص کی مانند ہوگا جو حضرت رسول خدا کیساتھ راہِ خدا میں تلوار چلاتا رہا ہو۔

سورہ قدر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو سورہ قدر کی بلند آواز میں تلاوت کرے گا وہ راہِ خدا میں تلوار اٹھانے والے شخص کی طرح ہے اور جو اسے آہستہ آواز میں پڑھے گا وہ راہِ خدا میں خون میں لت پت شخص کی مثل ہے۔ جو دس مرتبہ اس کی تلاوت کرے گا خدا اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ بخش دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اپنی کسی واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے گا تو ایک منادی ندا دے گا اے عبد! خدا نے تیرے گذشتہ گناہ معاف کردیئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔

سورہ بیّنہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ بیّنہ کی تلاوت کرے گا وہ شرک سے دور ہوگا اور دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہوگا، اللہ اسے مؤمن اٹھائے گا، اس سے آسان حساب لے گا۔

سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ زلزلہ کی تلاوت سے نہ اُکتا جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا تو خدا کبھی بھی اسے زلزلہ جیسی آفت میں مبتلا نہیں کرے گا جس سے اس کی موت واقع ہو۔

عَزَّ وَ جَلَّ بِزَلْزَلَةٍ أَبَداً وَلَمْ يَمُتْ بِهٰا وَلاٰ بِصٰاعِقَةٍ وَلاٰ بِآفَةٍ مِنْ آفٰاتِ الدُّنْيٰا. فَإِذٰا مٰاتَ، أُمِرَ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ. فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: عَبْدِى! أَبَحْتُكَ جَنَّتِى. فَاسْكُنْ مِنْهٰا حَيْثُ شِئْتَ وَ هَوَيْتَ لاٰ مَمْنُوعاً وَلاٰ مَدْفُوعاً.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْعٰادِيٰاتِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ مُسْكٰانَ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعٰادِيٰاتِ وَ أَدْمَنَ قِرٰاءَتَهٰا، بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مَعَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَوْمَ الْقِيٰامَةِ خٰاصَّةً وَكٰانَ فِى حِجْرِهِ وَ رُفَقٰائِهِ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْقٰارِعَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ زُبَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثٰابِتٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ وَ أَكْثَرَ مِنْ قِرٰاءَةِ الْقٰارِعَةِ، آمَنَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجّٰالِ أَنْ يُؤْمِنَ بِهِ وَ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ إِنْ شٰاءَاللهُ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ «أَلْهٰيكُمْ»

١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «أَلْهٰيكُمُ التَّكٰاثُرُ» فِى فَرِيضَةٍ، كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَوٰابَ وَ أَجْرَ مِائَةِ شَهِيدٍ. وَ مَنْ قَرَءَهٰا فِى نٰافِلَةٍ، كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَوٰابَ خَمْسِينَ شَهِيداً وَ صَلّٰى مَعَهُ فِى فَرِيضَتِهِ أَرْبَعُونَ صَفّاً مِنَ الْمَلاٰئِكَةِ إِنْ شٰاءَاللهُ.

٢ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيٰادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَسٰارٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ الدِّهْقٰانِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ قَرَأَ أَلْهٰيكُمُ التَّكٰاثُرُ عِنْدَ النَّوْمِ، وُقِىَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

اسی طرح گرج دار بجلی اور دنیاوی آفات میں سے کسی آفت میں بھی مبتلا نہیں کرے گا۔ جب مرے گا اسے جنت جانے کا حکم دیا جائے گا، پروردگار عالم فرمائے گا، میں نے تجھ پر بہشت حلال کی ہے، جہاں چاہتے ہو سکونت اختیار کرو، یہاں کوئی منع کرنے والا اور دور (بھگانے) والا نہیں ہے۔

سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ عادیات کی باقاعدگی کیساتھ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن خاص طور پر اسے حضرت امیر المؤمنین کیساتھ محشور کرے گا اور وہ حضرت امیر کا ہم حجرہ اور دوستوں میں سے ہوگا۔

سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کثرت سے سورہ قارعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی دجال کے فتنے پر عمل کرنے سے حفاظت کرے گا۔ اور انشاء اللہ اسے قیامت والے دن جہنم کی پیپ سے محفوظ رکھے گا۔

سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا اللہ اسکا اجر و ثواب ایک سو شہیدوں کے برابر قرار دے گا اور جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا اسے پچاس شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا اور انشاء اللہ واجب نماز میں فرشتوں کی چالیس صفیں اس کیساتھ نماز پڑھیں گیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ قبر کے عذاب سے امن میں ہوگا۔

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْعَصْرِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّٰانَ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالْعَصْرِ» فِى نَوٰافِلِهِ، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مُشْرِقاً وَجْهُهُ ضٰاحِكاً سِنُّهُ قَرِيراً عَيْنُهُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْهُمَزَةِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ «وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ» فِى فَرٰائِضِهِ، بَعَّدَ اللهُ عَنْهُ الْفَقْرَ وَ جَلَبَ إِلَيْهِ الرِّزْقَ وَ يَدْفَعُ عَنْهُ مِيتَةَ السَّوْءِ.

ثَوٰابُ قِرٰاءَةِ سُورَةِ الْفِيلِ وَلِإِيلاٰفِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاٰءِ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَرَأَ فِى فَرٰائِضِهِ «أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ»، شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ كُلُّ سَهْلٍ وَ جَبَلٍ وَ مَدَرٍ بِأَنَّهُ كٰانَ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَ يُنٰادِى لَهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مُنٰادٍ: صَدَقْتُمْ عَلىٰ عَبْدِى قَبِلْتُ شَهٰادَتَكُمْ لَهُ وَ عَلَيْهِ أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ وَ لاٰ تُحٰاسِبُوهُ فَإِنَّهُ مِمَّنْ أُحِبُّهُ وَ أُحِبُّ عَمَلَهُ.

٢ـ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى الْمَغْرٰا، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرٰاءَةَ لِإِيلاٰفِ قُرَيْشٍ، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ عَلىٰ مَرْكَبٍ مِنْ مَرٰاكِبِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَقْعُدَ عَلىٰ مَوٰائِدِ النُّورِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

قٰالَ مُصَنِّفُ هٰذَا الْكِتٰابِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْفِيلِ، فَلْيَقْرَأْ مَعَهٰا لِإِيلاٰفِ فِى رَكْعَةٍ فَرِيضَةٍ. فَإِنَّهُمٰا جَمِيعاً سُورَةٌ وٰاحِدَةٌ. وَ لاٰ يَجُوزُ التَّفَرُّدُ بِوٰاحِدَةٍ مِنْهُمٰا فِى رَكْعَةٍ فَرِيضَةٍ.

سورہ عصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو مستحب نمازوں میں سورہ عصر کی تلاوت کرے گا تو خدا قیامت والے دن اسے درخشاں، خنداں اور خوشحال چہرے کیساتھ اٹھائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ ہمزہ کی تلاوت کرے گا خدا اس سے فقر کو دور کرے گا، رزق کے دروازے کھولے گا اور اس سے بری موت دفع کرے گا۔

سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ فیل کی تلاوت کرے گا تو تمام دشت، پہاڑ اور مٹی گواہی دیں گے یہ نمازی ہے اور قیامت والے دن منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے عبد کے متعلق سچ کہا ہے، میں اس کے متعلق تمھاری گواہی قبول کرتا ہوں۔ اسی گواہی کے سبب اسے جنت میں داخل کر دو اور اسکا محاسبہ نہ کرو کیونکہ میں اسے اور اس کے عمل کو محبوب جانتا ہوں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ قریش کی کثرت سے تلاوت کرے گا اللہ قیامت والے دن اسے جنت کی سواریوں میں سے ایک سواری پر بٹھائے گا۔ تاکہ وہ قیامت میں نور کے دسترخوان پر بیٹھے۔

صاحب کتاب کہتے ہیں واجب نماز کی رکعت میں سورہ فیل اور قریش کی اکٹھی تلاوت کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دونوں ایک سورہ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا واجب نماز میں ان میں سے کسی ایک سورہ کو جداگانہ طور پر پڑھنا کافی نہیں ہے۔

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «أَرَأَيْتَ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ» فِي فَرائِضِهِ وَ نَوافِلِهِ، كانَ فِيمَنْ قَبِلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ صَلاتَهُ وَ صِيامَهُ وَ لَمْ يُحاسِبْهُ بِما كانَ مِنْهُ فِي الْحَياةِ الدُّنْيا.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ الْكَوْثَرِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ كانَ قِراءَتُهُ «إِنّا أَعْطَيْناكَ الْكَوْثَرَ» فِي فَرائِضِهِ وَ نَوافِلِهِ، سَقاهُ اللهُ مِنَ الْكَوْثَرِ يَوْمَ الْقِيامَةِ. وَكانَ مَحْدِثُهُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله فِي أَصْلِ طُوبىٰ.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ «قُلْ يا أَيُّهَا الْكافِرُونَ» وَ«قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ «قُلْ يا أَيُّهَا الْكافِرُونَ» وَ«قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» فِي فَرِيضَةٍ مِنَ الْفَرائِضِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ وَ لِوالِدَيْهِ وَ ما وَلَدا. وَ إِنْ كانَ شَقِيّاً مُحِيَ مِنْ دِيوانِ الْأَشْقِياءِ وَ أُثْبِتَ فِي دِيوانِ السُّعَداءِ وَ أَحْياهُ اللهُ سَعِيداً وَ أَماتَهُ شَهِيداً وَ بَعَثَهُ شَهِيداً.

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ النَّصْرِ

١ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبانِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ كَرّامٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قَرَأَ إِذا جاءَ نَصْرُ اللهِ وَ الْفَتْحُ فِي نافِلَةٍ أَوْ فَرِيضَةٍ، نَصَرَهُ اللهُ عَلىٰ جَمِيعِ أَعْدائِهِ وَ جاءَ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ مَعَهُ كِتابٌ يَنْطِقُ قَدْ أَخْرَجَهُ اللهُ مِنْ جَوْفِ قَبْرِهِ فِيهِ أَمانٌ مِنْ جِسْرِ جَهَنَّمَ وَ مِنَ النّارِ وَ مِنْ زَفِيرِ جَهَنَّمَ. فَلا يَمُرُّ عَلىٰ شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيامَةِ إِلّا بَشَّرَهُ وَ أَخْبَرَهُ بِكُلِّ خَيْرٍ حَتّىٰ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ. وَ يُفْتَحُ لَهُ فِي الدُّنْيا مِنْ أَسْبابِ الْخَيْرِ ما لَمْ يَتَمَنَّ وَ لَمْ يَخْطُرْ عَلىٰ قَلْبِهِ.

سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ماعون کی تلاوت کرے گا تو ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ جن کی نماز اور روزہ قبول کرتا ہے اور اسکے دنیاوی زندگی میں انجام دیئے جانے والے کاموں کا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ کوثر کی تلاوت کرے گا۔ اللہ اسے قیامت والے دن جام کوثر عطا کرے گا اور اس کی طوبیٰ کے درخت کے نیچے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نشست ہوگی۔

سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کسی واجب نماز میں سورہ کافرون اور توحید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے، اسکے والدین اور اولاد کو معاف کر دے گا، اگر وہ شقی ہوا تو دیوان اشقیاء سے اسکا نام مٹا کر سعداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اللہ اسے سعید اور زندہ کرے گا اسے شہید کی موت عطا کرے گا اور شہید اٹھائے گا۔

سورہ نصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ نصر پڑھے گا تو خدا اسے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا کرے گا اور جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کیساتھ بولنے والی کتاب ہوگی۔ اور جب اللہ اسے قبر سے باہر نکالے گا تو اس میں جہنم کے پل، آگ اور جہنم کی خوفناک آوازوں کا امان نامہ موجود ہوگا۔ جس سے بھی اس کی ملاقات ہوگی وہ اسے خیر اور بھلائی کی بشارت اور خوشخبری دے

ثَوابُ قِراءَةِ سُورَةِ تَبَّتْ

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام، عَنْهُ عليه السلام قالَ: إِذا قَرَأْتُمْ «تَبَّتْ يَدا أَبِى لَهَبٍ وَ تَبَّ»، فَادْعُوا عَلىٰ أَبِى لَهَبٍ. فَإِنَّهُ كانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وَ ما جاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

ثَوابُ قِراءَةِ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حازِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ مَضىٰ بِهِ يَوْمٌ واحِدٌ فَصَلّىٰ فِيهِ خَمْسَ صَلَواتٍ وَلَمْ يَقْرَأْ فِيها بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، قِيلَ لَهُ: يا عَبْدَاللهِ! لَسْتَ مِنَ الْمُصَلِّينَ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ وَلَمْ يَقْرَأْ فِيها بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ ماتَ، ماتَ عَلىٰ دِينِ أَبِى لَهَبٍ.

۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ خارِجَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَصابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ وَلَمْ يَقْرَأْ فِى مَرَضِهِ أَوْ شِدَّتِهِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ ماتَ فِى مَرَضِهِ أَوْ فِى تِلْكَ الشِّدَّةِ الَّتِى نَزَلَتْ بِهِ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ النّارِ.

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِى بَكْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ كانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلا يَدَعْ أَنْ يَقْرَأَ فِى دُبُرِ الْفَرِيضَةِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ. فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَها، جَمَعَ اللهُ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَ غَفَرَ اللهُ لَهُ وَلِوالِدَيْهِ وَ ما وَلَدا.

۵ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلالٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ، غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً.

٦ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔اور دنیا میں اسباب خیر کے اتنے دروازے کھولے جائیں گے کہ جس کا یہ تصور تک نہیں کرسکتا اور جس کی اس نے کبھی آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ مسد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب بھی سورہ مسد کی تلاوت کرو تو ابولہب کو بددعا ضرور کرنا کیونکہ یہ ایسا جھوٹا ہے کہ رسولؐ خدا اور جو کچھ اللہ کی طرف سے رسولؐ پر نازل ہونے والی وحی کی تکذیب کیا کرتا تھا۔

سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر روز پنجگانہ نماز تو پڑھتا ہو لیکن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرتا ہو تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو جمعہ والے دن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور مر جائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرا ہے۔

(۳) حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص کسی بیماری یا پریشانی میں ہو اور سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور اسی بیماری یا پریشانی میں مر جائے تو وہ جہنمی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسکے لئے ضروری ہے کہ واجب نماز میں سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ جو یہ کام کرے گا تو اللہ اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے گا اور اسے، اسکے والدین اور اولاد کی مغفرت کرے گا۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جو سوتے وقت سو مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے تو خدا اسکے پچاس سالہ گناہ بخش دے گا۔

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے سعد بن معاذ کی نماز

الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله صَلّىٰ عَلىٰ سَعْدِ بْنِ مَعاذٍ فَقالَ: لَقَدْ وافا مِنَ الْمَلائِكَةِ تِسْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ فِيهِمْ جَبْرَئِيلُ عليه السلام يُصَلُّونَ عَلَيْهِ. فَقُلْتُ لَهُ: يا جَبْرَئِيلُ! بِمَا اسْتَحَقَّ صَلاتَكُمْ عَلَيْهِ؟ فَقالَ: بِقِراءَةِ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» قائِماً وَ قاعِداً وَ راكِباً وَ ماشِياً وَ ذاهِباً وَ جائِياً.

۷ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَوىٰ إِلىٰ فِراشِهِ فَقَرَأَ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» إِحْدىٰ عَشْرَةَ مَرَّةً، حَفِظَهُ اللهُ فِي دارِهِ وَ فِي دُوَيْراتٍ حَوْلِهِ.

۸ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ النَّهْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عُثْمانَ قالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمّارِ ابْنِ جَهْمٍ الزَّيّاتِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَيٍّ قالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» إِحْدىٰ عَشْرَةَ مَرَّةً فِي دُبُرِ الْفَجْرِ، لَمْ يَتْبَعْهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ ذَنْبٌ وَ إِنْ رُغِمَ أَنْفُ الشَّيْطانِ.

۹ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَهْمٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مِهْزَمٍ، عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَدَّمَ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» بَيْنَهُ وَ بَيْنَ جَبّارٍ، مَنَعَهُ اللهُ مِنْهُ بِقِراءَتِها بَيْنَ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمالِهِ. فَإِذا فَعَلَ ذٰلِكَ، رَزَقَهُ اللهُ خَيْرَهُ وَ مَنَعَهُ شَرَّهُ. وَ قالَ: إِذا خِفْتَ أَمْراً، فَاقْرَأْ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ. ثُمَّ قُلْ: «اللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلاءَ» ثَلاثَ مَرّاتٍ.

۱۰ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عُثْمانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِياثٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ لِرَجُلٍ: أَتُحِبُّ الْبَقاءَ فِي الدُّنْيا؟ قالَ: نَعَمْ. قالَ: وَلِمَ؟ قالَ: لِقِراءَةِ «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ». فَسَكَتَ عَنْهُ. ثُمَّ قالَ مِنْ بَعْدِ ساعَةٍ: يا حَفْصُ مَنْ ماتَ مِنْ أَوْلِيائِنا وَ شِيعَتِنا وَ لَمْ يُحْسِنِ الْقُرْآنَ، عُلِّمَ فِي قَبْرِهِ لِيَرْفَعَ اللهُ فِيهِ بِهِ دَرَجَتَهُ. فَإِنَّ دَرَجاتِ الْجَنَّةِ عَلىٰ قَدْرِ عَدَدِ آياتِ الْقُرْآنِ. فَيُقالُ لِقارِئِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ، وَارْقَ.

جنازہ پڑھائی اور فرمایا حضرت جبرائیل کے ہمراہ نوے ہزار فرشتوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی ہے۔ میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا آپ لوگ اس کی نماز جنازہ میں کیوں شریک ہوئے ہو؟ حضرت جبرائیل نے کہا، معاذ اٹھتے، بیٹھتے، سوار پیادہ اور آمد و رفت کے وقت سورہ توحید کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اپنے بستر پر سوتے وقت گیارہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا اسکے گھر کے ساتھ ساتھ اطراف میں موجود دوسرے گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیر المؤمنین کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ''قل ھو اللہ احد'' پڑھے تو اس دن وہ گناہ نہیں کرے گا خواہ شیطان جتنی چاہے کوشش کرے اور اس طرح وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

جو ظالم کی ملاقات سے پہلے سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا آگے، پیچھے، دائیں، بائیں (غرض ہر طرف) سے اسکا دفاع کرے گا اور ظالم کی طرف سے پہنچنے والے شر کے درمیان رکاوٹ پیدا کر دے گا۔ اور اسے اس ظالم سے خیر نصیب کرے گا۔ مزید فرمایا جب کسی چیز سے خائف ہو جاؤ تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات کی تلاوت کرو اور پھر (آخر میں) تین مرتبہ کہو خدایا اس بلاء اور مصیبت کو مجھ سے دور فرما۔

(۱۰) حفص بن غیاث کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی شخص کو فرماتے ہوئے سنا کہ آیا تجھے دنیا میں زندہ رہنا پسند ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت نے پوچھا کیوں؟ اس نے جواب دیا کیوں کہ میں سورہ توحید کی تلاوت کرتا ہوں۔ کچھ دیر بعد حضرت نے فرمایا اے حفص۔ اگر ہمارے محبوں اور شیعوں میں سے کوئی مر جائے اور وہ اچھی طرح قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو قبر میں اسے قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تا کہ خدا اسکو بلند درجات عطا کرے جان لو کہ بہشت کے درجات قرآنی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ وہاں قاریِ قرآن سے کہا جاتا ہے قرآن پڑھو اور اگلے درجے میں جاؤ۔

ثَوابُ قِراءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذّاءِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ﷺ قالَ: مَنْ أَوْتَرَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، قِيلَ لَهُ: يا عَبْدَاللهِ! أَبْشِرْ. فَقَدْ قَبِلَ اللهُ وَ تْرَكَ.

ثَوابُ مَنِ اجْتَنَبَ الْكَبائِرَ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ وَهْبٍ الْبَغْدادِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَلَبِيِّ قالَ: سَأَلْتُ أَباعَبْدِاللهِ ﷺ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ «إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبائِرَ ما تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئاتِكُمْ»؟ قالَ: مَنِ اجْتَنَبَ ما وَعَدَ اللهُ عَلَيْهِ النّارَ إِذا كانَ مُؤْمِناً، كَفَّرَ اللهُ عَنْهُ سَيِّئاتِهِ وَ يُدْخِلُهُ مُدْخَلاً كَرِيماً.

وَ الْكَبائِرُ السَّبْعُ الْمُوجِباتُ: قَتْلُ النَّفْسِ الْحَرامُ وَ عُقُوقُ الْوالِدَيْنِ وَ أَكْلُ الرِّبا وَ التَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهِجْرَةِ وَ قَذْفُ الْمُحْصَنَةِ وَ أَكْلُ مالِ الْيَتِيمِ وَ الْفِرارُ مِنَ الزَّحْفِ.

٢ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضا ﷺ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبائِرَ ما تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئاتِكُمْ». قالَ: مَنِ اجْتَنَبَ ما أَوْعَدَ اللهُ عَلَيْهِ النّارَ إِذا كانَ مُؤْمِناً، كَفَّرَ عَنْهُ سَيِّئاتِهِ.

ثَوابُ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً ثُمَّ رَجَعَ وَتابَ وَاسْتَحْيا مِنَ اللهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرانَ قالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو نماز ''وتر'' میں سورہ ناس، فلق اور توحید کی تلاوت کرتا ہے تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تجھے بشارت ہو اللہ تعالیٰ نے تیری نماز وتر قبول کر لی ہے۔

کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کا معنی پوچھا ﴿جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمھارے گناہ ختم کر دیگا﴾ فرمایا اگر کوئی مؤمن ان گناہوں سے اجتناب کرے جنکے ارتکاب پر اللہ جہنم میں ڈالے گا تو اللہ انکے گناہوں کو ختم کر کے نیک جگہ (بہشت) میں داخل کریگا۔ سات بڑے گناہ ایسے ہیں جو انسان کو جہنمی بناتے ہیں شخص محترم کا قتل، والدین کی نافرمانی، سود خوری، اسلامی ملک میں آنے کے بعد واپس جانا، پاکدامن عورت پر تہمت لگانا، مال یتیم کھانا، اور میدان جہاد سے فرار۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام درج ذیل آیت کے معنیٰ کے متعلق فرماتے ہیں

﴿جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمھارے گناہ ختم کریگا﴾ جو مؤمن ان گناہوں سے اجتناب اور پرہیز کریگا جنکے ارتکاب پر اللہ نے جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے تو اللہ اسکے گناہوں کو ختم کر دیگا۔

گناہ سے پشیمانی اور توبہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

خدا نے حضرت داؤد پیغمبر کی طرف وحی کی۔ اے داؤد اگر کوئی مؤمن بندہ گناہ کرتا ہے اور پھر

أَبى حَمْزَةَ، عَنْ أَبى بَصيرٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلىٰ داوُدِ النَّبيِّ عليه السلام: يا داوُدُ! إِنَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ إِذا أَذْنَبَ ذَنْباً ثُمَّ رَجَعَ وَ تابَ مِنْ ذٰلِكَ الذَّنْبِ وَ اسْتَحْيا مِنّى عِنْدَ ذِكْرِهِ، غَفَرْتُ لَهُ وَ أَنْسَيْتُهُ الْحَفَظَةَ وَ أَبْدَلْتُهُ الْحَسَنَةَ وَ لا أُبالى وَ أَنَا أَرْحَمُ الرّاحِمينَ.

ثَوابُ مَنْ قَدَّمَ غَريماً إِلَى السُّلْطانِ فَعَلِمَ أَنَّهُ يَحْلِفُ فَتَرَكَهُ تَعْظيماً لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا إِبْراهيمُ بْنُ هاشِم، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ عَبْدِالْحَميدِ الطّائِيِّ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام قالَ: قالَ النَّبيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ قَدَّمَ غَريماً إِلَى السُّلْطانِ يَسْتَحْلِفُهُ وَ هُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَحْلِفُ ثُمَّ تَرَكَهُ تَعْظيماً لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ، لَمْ يَرْضَ اللهُ لَهُ بِمَنْزِلَةٍ يَوْمَ الْقِيامَةِ إِلاّ مَنْزِلَةَ إِبْراهيمَ خَليلِ الرَّحْمٰنِ.

ثَوابُ مُعَلِّمِ الْخَيْرِ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عيسىٰ وَإِبْراهيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبيهِ سَيْفِ بْنِ عَميرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ دَوابُّ الْأَرْضِ وَ حيتانُ الْبُحُورِ وَكُلُّ صَغيرَةٍ وَكَبيرَةٍ فى أَرْضِ اللهِ وَ سَمائِهِ.

۲ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ الْبَرْقِيِّ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: عالِمٌ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ عابِدٍ وَ أَلْفِ زاهِدٍ. وَ الْعالِمُ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهِ خَيْرٌ وَ أَفْضَلُ مِنْ عِبادَةِ سَبْعينَ أَلْفَ عابِدٍ.

ثَوابُ طالِبِ الْعِلْمِ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى عَلِيُّ بْنُ إِبْراهيمَ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْقَدّاحِ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ سَلَكَ طَريقاً

پشیمان ہوکر گناہ سے توبہ کرتا ہے اور اسے میرے سامنے اس گناہ کا تذکرہ کرتے ہوئے شرم آتی ہے تو میں اسے معاف کرونگا لکھنے والے فرشتوں کو یہ گناہ بُھلا دونگا اور اس گناہ کو نیکی میں بدل دونگا مجھے اسکی پروا نہیں ہے کیونکہ میں بہت زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔

اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار کو چھوڑ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو کوئی کسی قرض دار کو حاکم کے پاس لیجائے اور اسے علم ہو کہ اس نے جھوٹی قسم کھالینی ہے۔ اور خدا کی عظمت کی خاطر اسے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مقام حضرت ابراہیم خلیل کے علاوہ کوئی دوسرا مقام دینے پر راضی نہ ہوگا۔

اچھا استاد ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اچھے استاد کیلئے زمین پر چلنے والے جانور، سمندر کی مچھلیاں اور زمین و آسمان پر رہنے والی ہر بڑی چھوٹی مخلوق استغفار کرتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایک عالم ایک ہزار عابدوں اور ایک ہزار زاہدوں سے بہتر ہے اور جس عالم کے علم سے لوگ استفادہ کریں وہ ستر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

طالب علم کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

يَطْلُبُ فِيهِ عِلْماً، سَلَكَ اللهُ بِهِ طَرِيقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ إِنَّ الْمَلائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِهِ. وَإِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِطَالِبِ الْعِلْمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ. وَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ النُّجُومِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَاراً وَ لَا دِرْهَماً وَلَكِنْ وَرَّثُوا الْعِلْمَ. فَمَنْ أَخَذَ مِنْهُمْ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ مُقَاتِلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْلِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَغْدُو فِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ يَرُوحُ إِلَّا خَاضَ الرَّحْمَةَ وَ هَتَفَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ، مَرْحَباً بِزَائِرِ اللهِ، وَ سَلَكَ مِنَ الْجَنَّةِ مِثْلَ ذَلِكَ الْمَسْلَكِ.

ثَوَابُ مُجَالَسَةِ أَهْلِ الدِّينِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبَادِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَبْدِاللهِ الْجَامُورَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مُجَالَسَةُ أَهْلِ الدِّينِ شَرَفُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

ثَوَابُ مَنْ بَلَغَهُ شَيْءٌ مِنَ الثَّوَابِ فَعَمِلَ بِهِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ بَلَغَهُ شَيْءٌ مِنَ الثَّوَابِ عَلَى خَيْرٍ فَعَمِلَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُ ذَلِكَ وَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لَمْ يَقُلْهُ.

جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چلے تو اللہ اسے جنت کی راہ پر چلائے گا۔ طالب علم کی رضا کی خاطر فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں زمین و آسمان کی ہر مخلوق حتی دریاؤں کی مچھلیاں بھی طالب علم کیلئے استغفار کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر اسقدر فضیلت حاصل ہے جس طرح چودھویں کے چاند کی ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار کے بجائے علم ہوتی ہے جس نے (اس وارثت سے) کچھ پایا اس نے بہت کچھ حاصل کیا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کسی بھی طالب علم کا شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوتا جب تک وہ رحمت خداوندی میں داخل نہ ہو جائے۔ اسے فرشتے ندا دیتے ہیں مرحبا اے زائر خدا جس راہ کے راہی بنے ہو یہ جنت کا راستہ ہے۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے والوں کیلئے دنیا اور آخرت کا شرف ہے۔

ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگر کوئی یہ سنکر عمل کرے کہ فلاں عملِ خیر کا اتنا ثواب ہے تو اسے وہ ثواب ملے گا۔ اگر چہ حضرت رسول خداؐ نے خاص طور پر اس چیز کے ثواب کی مقدار کے متعلق کچھ ارشاد نہ فرمایا ہو۔

ثَوٰابُ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةِ حَقٍّ فَأُخِذَ بِهٰا

١ـ حَدَّثَنى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَمَّنْ رَوٰاهُ، عَنْ أَبٰانٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبى عَبْدِاللهِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: لاٰ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ بِكَلِمَةِ حَقٍّ فَأُخِذَ بِهٰا إِلاّٰ كٰانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ أَخَذَ بِهٰا. وَ لاٰ يَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةِ ضَلاٰلٍ يُؤْخَذُ بِهٰا إِلاّٰ كٰانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ أَخَذَ بِهٰا.

ثَوٰابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةَ هُدًى

١ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعٰاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ مَيْمُونٍ الْقَدّٰاحِ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: أَيُّمٰا عَبْدٍ مِنْ عِبٰادِ اللهِ سَنَّ سُنَّةَ هُدًى، كٰانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ. وَ أَيُّمٰا عَبْدٍ مِنْ عِبٰادِاللهِ سَنَّ سُنَّةَ ضَلاٰلٍ، كٰانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزٰارِهِمْ شَيْءٌ.

ثَوٰابُ مَنْ عَمِلَ بِمٰا عَلِمَ

١ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْقٰاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ دٰاوُدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيٰاثٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ عَمِلَ بِمٰا عَلِمَ، كُفِىَ مٰا لَمْ يَعْلَمْ.

ثَوٰابُ إِيوٰاءِ الْيَتيمِ وَرَحْمَةِ الضَّعيفِ وَالشَّفَقَةِ عَلَى الْوٰالِدَيْنِ وَالْبِرِّ بِالْمَمْلُوكِ

١ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبى حَمْزَةَ الثُّمٰالِيِّ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فيهِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتاً فِى الْجَنَّةِ: مَنْ آوَى الْيَتيمَ وَ رَحِمَ الضَّعيفَ وَ أَشْفَقَ عَلىٰ وٰالِدَيْهِ وَ رَفِقَ بِمَمْلُوكِهِ.

ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حق بات کہے اور لوگ اس پر عمل کریں تو بات کہنے والے کو بھی عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص گمراہ کرنے والی بات کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اسے بھی عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا۔

اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ کے بندوں میں جو ایک اچھی سنت زندہ کرے تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل اجر و ثواب ملے گا اور عمل کرنیوالوں کا ثواب بھی کم نہ ہوگا اور خدا کی بندوں میں جو غلط رسم ایجاد کریگا تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل گناہ ملے گا جبکہ عمل کرنے والوں کے گناہوں سے بھی کوئی چیز کم نہ ہوگی۔

علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے علم کے مطابق عمل کرے گا تو یہ عمل نہ جاننے والی چیزوں کیلئے کفایت کریگا۔

یتیم کی پناہ، کمزور پر رحم، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں چار کاموں کو انجام دینے والے کیلئے اللہ جنت میں گھر بناتا ہے جو یتیم کو پناہ دے، کمزور پر رحم کرے، والدین کیساتھ مہربانی اور شفقت سے پیش آئے اور غلاموں کیساتھ پیار و محبت کا سلوک کرے۔

ثَوابُ مَنْ كَفَّ نَفْسَهُ عَنْ أَعْراضِ النّاسِ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عاصِمٍ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَفَّ نَفْسَهُ عَنْ أَعْراضِ النّاسِ، كَفَّ اللّهُ عَنْهُ عَذابَ يَوْمِ الْقِيامَةِ. وَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ عَنِ النّاسِ، أَقالَهُ اللّهُ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَباعَبْدِاللّهِ عليه السلام قالَ: يَقُولُ: مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ، سَتَرَ اللّهُ عَوْرَتَهُ.

ثَوابُ الْإِمامِ الْعادِلِ وَالتّاجِرِ الصَّدُوقِ وَالشَّيْخِ الَّذِی يُفْنِی عُمْرَهُ فِی طاعَةِاللّهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ مَهْزِيارَ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيارَ، عَنْ فَضالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ، عَنْ عِجْلانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّهِ عليه السلام قالَ: ثَلاثَةٌ يُدْخِلُهُمُ اللّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسابٍ: إِمامٌ عادِلٌ وَ تاجِرٌ صَدُوقٌ وَ شَيْخٌ أَفْنیٰ عُمْرَهُ فِی طاعَةِ اللّهِ.

ثَوابُ الْحَسَنَةِ الْمُحْدَثَةِ لِلذَّنْبِ الْقَدِيمِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيیٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحاقَ التّاجِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيارَ، عَمَّنْ رَواهُ، عَنِ الْحارِثِ الْأَحْوَلِ صاحِبِ الطّاقِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صالِحٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللّهِ عليه السلام: لا يَغُرَّكَ النّاسُ مِنْ نَفْسِكَ. فَإِنَّ الْأَمْرَ يَصِلُ إِلَيْكَ دُونَهُمْ. وَ لا تَقْطَعِ النَّهارَ بِكَذا وَكَذا. فَإِنَّ مَعَكَ مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْكَ. وَلَمْ أَرَ شَيْئاً قَطُّ أَشَدَّ طَلَباً وَ لا أَسْرَعَ دَرَكاً مِنَ الْحَسَنَةِ لِلذَّنْبِ الْقَدِيمِ. وَ لا تُصَغِّرْ شَيْئاً مِنَ الْخَيْرِ. فَإِنَّكَ تَراهُ غَداً حَيْثُ يَسُرُّكَ. وَ لا تُصَغِّرْ شَيْئاً مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّكَ تَراهُ غَداً حَيْثُ يَسُوؤُكَ. إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ: «إِنَّ الْحَسَناتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئاتِ ذٰلِكَ ذِكْریٰ لِلذّاكِرِينَ».

لوگوں کی آبروعزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جولوگوں کی آبروریزی نہیں کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس پر عذاب نہیں کریگا اور جو لوگوں پر غضبناک نہیں ہوگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسکے گناہوں سے چشم پوشی کریگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جواپنے غضب وغصّے پر کنٹرول کریگا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تین قسم کے لوگوں کو اللہ حساب کے بغیر جنت میں داخل کریگا۔ عادل پیشوا۔ سچا تاجر اور اپنی زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے والا بوڑھا شخص۔

پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اپنے نفس کو دھوکہ نہ دے کیونکہ تو اپنے عمل کی سزا و جزاء خود دیکھ لے گا۔ اپنے دن کو ایسے ویسے ضائع نہ کر کیونکہ تیرے ساتھ موجود فرشتے تیرے عمل کو لکھ لیتے ہیں۔ میں نے نئی نیکی کی پرانے گناہ پر تاثیر سے جلد کوئی تاثیر نہیں دیکھی۔ عمل خیر کو چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل تو دیکھ لے گا کہ یہ تجھے سرور وخوشی بخشے گا۔ کسی شر کو بھی چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل دیکھ لے گا کہ یہی تجھے اذیت دے گا اور ارشاد رب العزت ہے یقیناً نیکیاں گناہوں کو ختم کردیتی ہیں اور یہ یاد کرنے والوں کے لئے (بہت بڑی) یادآوری ہے۔

ثَوابُ مَنْ حَفِظَ أَرْبَعِينَ حَدِيثاً

۱ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِبْراهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام قالَ: قالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله: مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثاً مِمّا يَحْتاجُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ، بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَقِيهاً عالِماً.

ثَوابُ مَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيارَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَرَّ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عليه السلام عَلىٰ قَوْمٍ يَبْكُونَ. فَقالَ: ما يُبْكِي هٰؤُلاءِ؟ فَقِيلَ: يَبْكُونَ عَلىٰ ذُنُوبِهِمْ. قالَ: فَلْيَدَعُوها، يُغْفَرْ لَهُمْ.

ثَوابُ إِدْخالِ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلىٰ داوُدَ عليه السلام: إِنَّ الْعَبْدَ مِنْ عِبادِي لَيَأْتِينِي بِالْحَسَنَةِ فَأُبِيحُهُ جَنَّتِي. قالَ: فَقالَ داوُدُ عليه السلام: يا رَبِّ! وَ ما تِلْكَ الْحَسَنَةُ؟ قالَ: يُدْخِلُ عَلىٰ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ سُرُوراً وَلَوْ بِتَمْرَةٍ. قالَ: فَقالَ داوُدُ عليه السلام: يا رَبِّ! حَقٌّ لِمَنْ عَرَفَكَ أَنْ لا يَقْطَعَ رَجاءَهُ مِنْكَ.

ثَوابُ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَالْإِقْبالِ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الصَّلاةِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ الْكَرْخِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لا يَجْمَعُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمُؤْمِنٍ الْوَرَعَ وَ الزُّهْدَ فِي الدُّنْيا إِلّا رَجَوْتُ لَهُ الْجَنَّةَ. قالَ ثُمَّ قالَ: وَ إِنِّي لَأُحِبُّ لِلرَّجُلِ مِنْكُمُ الْمُؤْمِنِ إِذا قامَ فِي

چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا اپنے دینی معاملات میں جس چیز کی احتیاج ہے، اسکے متعلق میری امت میں جو چالیس حدیثیں یاد کریگا تو قیامت والے دن اللہ سے فقیہ اور عالم اٹھائے گا۔

ترک گناہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا وہ گریہ کر رہے تھے۔ فرمایا تم کیوں رو رہے ہو انہوں نے کہا ہم اپنے گناہوں پر آنسو بہا رہے ہیں۔ فرمایا اگر یہ گناہ ترک کردیں تو انہیں معاف کردیا جائے گا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ میرا جو بندہ نیکی کیساتھ میرے پاس آئے گا تو میں اس پر اپنی جنت مباح کردونگا حضرت داؤد نے پوچھا وہ کون سے نیکی ہے؟ فرمایا جب میرے بندے کے پاس کوئی مؤمن آئے تو یہ اسے خوشحال کرے خواہ کھجور کے ایک دانے سے ہی خوشحال کیوں نہ کرے۔ حضرت داؤد نے عرض کی پروردگارا جس نے تجھے پہچان لیا تو وہ اس بات کا سزاوار ہے کہ اپنی امید تجھ سے نہ توڑے۔

تقوی، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس مؤمن کو دنیا میں تقوی اور زہد عطا کرتا ہے میں اسکے لئے جنت کا امیدوار ہوں (یعنی دنیا میں تقویٰ اختیار کرنے والا جنتی ہے) پھر فرمایا مجھے یہ بات محبوب ہے کہ مؤمن واجب نماز میں اپنا دل اللہ کی طرف متوجہ

صَلاٰةِ فَرِيضَةٍ أَنْ يُقْبِلَ بِقَلْبِهِ إِلَى اللهِ وَ لاٰ يَشْغَلْ قَلْبَهُ بِأَمْرِ الدُّنْيٰا. فَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُقْبِلُ بِقَلْبِهِ فِى صَلاٰتِهِ إِلَى اللهِ إِلاّٰ أَقْبَلَ اللهُ إِلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَ أَقْبَلَ بِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَيْهِ بِالْمَحَبَّةِ لَهُ بَعْدَ حُبِّ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ إِيّٰاهُ.

ثَوٰابُ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً وَمَنْ يَسَّرَ عَلَيْهِ وَهُوَ مُعْسِرٌ وَثَوٰابُ مَنْ سَتَرَ عَلَيْهِ عَوْرَتَهُ وَثَوٰابُ مَنْ أَعٰانَهُ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنْ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: أَيُّمٰا مُؤْمِنٍ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ سَبْعِينَ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيٰا وَكُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰامَةِ. وَ قٰالَ: مَنْ يَسَّرَ عَلىٰ مُؤْمِنٍ وَ هُوَ مُعْسِرٌ، يَسَّرَ اللهُ لَهُ حَوٰائِجَهُ فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ. قٰالَ: وَ مَنْ سَتَرَ عَلىٰ مُؤْمِنٍ عَوْرَةً يَخٰافُهٰا، سَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ عَوْرَةً مِنْ عَوْرٰاتِهِ الَّتِى يَخٰافُهٰا فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ. قٰالَ: وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ فِى عَوْنِ الْمُؤْمِنِ مٰا كٰانَ الْمُؤْمِنُ فِى عَوْنِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ. فَانْتَفِعُوا بِالْعِظَةِ وَ ارْغَبُوا فِى الْخَيْرِ.

ثَوٰابُ مَنْ أَطْعَمَ مُؤْمِناً وَمَنْ سَقٰاهُ وَمَنْ كَسٰاهُ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشٰامِ ابْنِ سٰالِمٍ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: أَيُّمٰا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِناً لَيْلَةً مِنْ شَهْرِ رَمَضٰانَ، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِذٰلِكَ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ أَعْتَقَ ثَلاٰثِينَ نَسَمَةً مُؤْمِنَةً وَكٰانَ لَهُ بِذٰلِكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ دَعْوَةٌ مُجٰابَةٌ.

٢ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمّٰادٍ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِى حَمْزَةَ الثُّمٰالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليهما السلام قٰالَ: مَنْ أَطْعَمَ مُؤْمِناً مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمٰارِ الْجَنَّةِ. وَ مَنْ سَقىٰ مُؤْمِناً مِنْ ظَمَأٍ، سَقٰاهُ اللهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ. وَ مَنْ كَسٰا مُؤْمِناً، كَسٰاهُ اللهُ مِنَ الثِّيٰابِ الْخُضْرِ.

رکھے اور دنیا کا فکر مند نہ ہو کیونکہ جو مؤمن بھی (واجب نماز میں) اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے گا تو اللہ بھی اس کی طرف رخ (رحمت) کریگا اور مؤمنین کے دلوں کی محبت کو اسکی طرف پھیر دے گا اور پھر خود بھی اس سے محبت کریگا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے، تنگدستی میں نرمی سے پیش آنے، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن کسی مؤمن کی پریشانی اور مشکل کو دور کریگا تو اللہ تعالیٰ اس سے دنیا و آخرت کی ستر پریشانیاں اور مشکلیں دور کریگا جو کسی غریب مؤمن کیساتھ نرمی برتے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت کی حاجات میں نرمی برتے گا جو شخص کسی مؤمن کے اس عیب کو چھپائے جس سے یہ خوف کھاتا ہے تو خداوند متعال اس کے وہ ستر عیب چھپائے گا جس سے یہ ڈرتا ہے جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن بھائی کی مدد کرتا ہے تو اللہ اسکی مدد کرتا ہے اس وعظ و نصیحت سے استفادہ کرو اور نیکی کی طرف رغبت رکھو۔

مؤمن کو کھانا کھلانے، پانی پلانے اور لباس پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن ماہ رمضان کی کسی رات میں، مؤمن بھائی کو کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تیس مؤمن غلام آزاد کرنے والے کا ثواب عطا کریگا اور اسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس کی دعائیں مستجاب ہونگیں۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں جو کسی بھوکے مؤمن کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھانے کو عنایت کرے گا جو کسی پیاسے مؤمن کو پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے مختوم شربت سے سیراب کریگا اور جو کسی مؤمن کو لباس پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے شباب خضر (سبز کپڑے) زیب تن کرنا نصیب کریگا۔

ثَوابُ مَنْ أَطْعَمَ أَخاهُ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ حَمّادٍ، عَنْ رِبْعِیٍّ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَطْعَمَ أَخاً فِی اللهِ، کانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ مَنْ أَطْعَمَ فِئاماً مِنَ النّاسِ. قُلْتُ: مَا الْفِئامُ؟ قالَ: مِائَةُ أَلْفٍ مِنَ النّاسِ.

ثَوابُ مَنْ أَطْعَمَ ثَلاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُؤْمِنینَ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبی‌مُحَمَّدٍ عَبْدِاللهِ الْغِفارِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبی‌عَلِیٍّ اللَّهَبِیِّ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَطْعَمَ ثَلاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُؤْمِنینَ، أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثَلاثِ جِنانٍ: مَلَکُوتُ السَّماءِ الْفِرْدَوْسُ وَ جَنَّةُ عَدْنٍ وَ طُوبیٰ ـ وَ هِیَ شَجَرَةٌ مِنْ جَنَّةِ عَدْنٍ غَرَسَها رَبّی بِیَدِهِ.

ثَوابُ مَنْ أَطْعَمَ مُسْلِماً حَتّیٰ یُشْبِعَهُ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ قالَ: حَدَّثَنی جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَیْمُونٍ الْقَدّاحِ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَطْعَمَ مُسْلِماً حَتّیٰ یُشْبِعَهُ، لَمْ یَدْرِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ ما لَهُ مِنَ الْأَجْرِ فِی الْآخِرَةِ لا مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَ لا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعالَمینَ. ثُمَّ قالَ: مِنْ مُوجِباتِ الْمَغْفِرَةِ إِطْعامُ الْمُسْلِمِ السَّغْبانَ. ثُمَّ تَلا قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «أَوْ إِطْعامٌ فی یَوْمٍ ذی مَسْغَبَةٍ یَتیماً ذا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْکیناً ذا مَتْرَبَةٍ».

ثَوابُ مَنْ أَشْبَعَ أَرْبَعَةً مِنَ الْمُسْلِمینَ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ فُضَیْلِ بْنِ یَسارٍ، عَنْ أَبی‌جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: شَبَعُ أَرْبَعَةٍ مِنَ الْمُسْلِمینَ یَعْدِلُ مُحَرَّرَةً مِنْ وُلْدِ إِسْماعیلَ عليه السلام.

راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی مؤمن بھائی کو اللہ کی خاطر کھانا کھلائے گا تو اسے اس شخص کا ثواب ملے گا جو فئام لوگوں کو کھانا کھلائے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا فئام کیا ہے؟ فرمایا ایک لاکھ افراد۔

تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو تین مؤمنین کو کھانا کھلائے گا تو اللہ اسے تین بہشتوں جنت فردوس، جنت عدن اور جنت طوبیٰ میں کھانا عطا فرمائے گا طوبیٰ جنت عدن کا ایک درخت ہے جس کو خود خدا نے کاشت کیا ہے۔

مؤمن کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کائنات میں اللہ کے علاوہ، کوئی مخلوق بھی (خواہ مقرب فرشتے ہوں یا نبی مرسل) اللہ کی طرف سے آخرت میں ملنے والے اس ثواب کو نہیں جانتی جو ایک مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ہے۔ معاف کئے جانے کا ایک عمل بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے، راوی کہتا ہے کہ پھر امام نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿یا قحط اور گرسنگی کے دن رشتہ دار یتیم اور خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا﴾

چار مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

جو چار گرسنہ مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا اس کو حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

ثَوابُ مَنْ أَشْبَعَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مَاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ علیهما السلام قَالَ: مَنْ أَشْبَعَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ، وَضَعَ اللهُ لَهُ مَائِدَةً فِی الْجَنَّةِ یَصْدُرُ عَنْهَا الثَّقَلَانِ جَمِیعاً.

ثَوابُ مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِماً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِیسَیٰ، عَنْ رِبْعِیٍّ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِماً، أَعْتَقَ اللهُ لَهُ بِکُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْواً مِنَ النَّارِ.

ثَوابُ مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً صَالِحَةً لِوَجْهِ اللهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ بَشِیرٍ النَّبَّالِ قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ علیهما السلام یَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً صَالِحَةً لِوَجْهِ اللهِ، کَفَّرَ اللهُ عَنْهُ مَکَانَ کُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْواً مِنَ النَّارِ.

ثَوابُ مَنْ أَعْتَقَ مُؤْمِناً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ أَبِی الْبِلَادِ، عَنْ أَبِیهِ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ أَعْتَقَ مُؤْمِناً، أَعْتَقَ اللهُ بِکُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْواً مِنَ النَّارِ. وَإِنْ کَانَتْ أُنْثَیٰ أَعْتَقَ اللهُ بِکُلِّ عُضْوَیْنِ مِنْهَا عُضْواً مِنْهُ مِنَ النَّارِ. لِأَنَّ الْمَرْأَةَ نِصْفُ الرَّجُلِ.

بھوکے مؤمن کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو گرسنہ مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا بہشت میں اسکے لئے ایسا دستر خوان بچھائے گا کہ اس سے تمام جن وانس (ثقلین) سیر ہو کر اٹھیں گے۔

مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

جو اللہ کی خاطر مسلمان غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزاد کریگا۔

اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اللہ کی خاطر کسی نیک اور صالح غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے، آزاد کرنے والے کے جسم کے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا۔

مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن غلام کو آزاد کریگا تو اللہ ہر عضو کے بدلے میں اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا اور اگر وہ کنیز ہو تو بھی اللہ ہر دو عضو کے بدلے اسکے ایک عضو کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا کیونکہ عورت کے اعضاء مرد کا نصف ہیں (مثلاً دیت) وراثت وغیرہ۔

ثَوابُ مَنْ أَقْرَضَ الْمُؤْمِنَ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ أَقْرَضَ مُؤْمِناً قَرْضاً یَنْتَظِرُ بِهِ مَیْسُورَهُ، کانَ مالُهُ فی زَکاةٍ وَکانَ هُوَ فی صَلاةٍ مِنَ الْمَلائِکَةِ حَتّیٰ یُؤَدّیهِ إِلَیْهِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنِ الْفُضَیْلِ قالَ: قالَ أَبوعَبْدِاللهِ علیه السلام: ما مِنْ مُسْلِمٍ أَقْرَضَ مُسْلِماً قَرْضاً یُریدُ بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلّا حَسَبَ اللهُ لَهُ أَجْرَهُ بِحِسابِ الصَّدَقَةِ حَتّیٰ یَرْجِعَ إِلَیْهِ.

۳ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهیمَ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبی‌عُمَیْرٍ، عَنْ هَیْثَمٍ الصَّیْرَفِیِّ وَغَیْرِهِ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: الْقَرْضُ الْواحِدُ بِثَمانِیَةَ عَشَرَ. وَإِنْ ماتَ، احْتُسِبَ بِها مِنَ الزَّکاةِ.

۴ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی الْهَیْثَمُ بْنُ أَبی‌مَسْرُوقٍ النَّهْدِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبابٍ الْقَمّاطِ، عَنْ شَیْخٍ کانَ عِنْدَنا قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: لَأَنْ أُقْرِضَ قَرْضاً أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أَصِلَ بِمِثْلِهِ. قالَ: وَکانَ یَقُولُ: مَنْ أَقْرَضَ قَرْضاً فَضَرَبَ لَهُ أَجَلاً فَلَمْ یُؤْتَ بِهِ عِنْدَ ذٰلِکَ الْأَجَلِ، فَإِنَّ لَهُ مِنَ الثَّوابِ فی کُلِّ یَوْمٍ یَتَأَخَّرُ عَنْ ذٰلِکَ الْأَجَلِ مِثْلَ صَدَقَةِ دینارٍ واحِدٍ فی کُلِّ یَوْمٍ.

۵ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقاسِمِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ النَّبِیُّ صلی الله علیه و آله: أَلْفُ دِرْهَمٍ أُقْرِضُها مَرَّتَیْنِ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِها مَرَّةً. وَکَما لا یَحِلُّ لِغَریمِکَ أَنْ یَمْطُلَکَ وَهُوَ مُوسِرٌ فَکَذٰلِکَ لا یَحِلُّ لَکَ أَنْ تُعْسِرَهُ إِذا عَلِمْتَ أَنَّهُ مُعْسِرٌ.

مؤمن کو قرض دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن کو قرض دے اور واپسی تک منتظر رہے تو اسکا مال پاکیزہ رہے گا اور قرض کی واپسی تک وہ ملائکہ کے درود و سلام میں رہے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

جو مسلمان اللہ کی خاطر کسی دوسرے مسلمان کو قرض دے تو قرض کی واپسی تک اللہ اسکے مال کو صدقہ شمار کر کے اس کا ثواب عطا کرتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

قرض کا ثواب اٹھاراں گنا ہے اگر یہ مرجائے تو یہ مال زکات شمار ہوگا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

میں ویسے دینے کے بجائے قرض دینا پسند کرتا ہوں نیز فرمایا جو ایک مدّت کیلئے قرض دیتا ہے لیکن معین وقت پر ادا نہیں ہوتا تو جتنے دن اوپر ہوتے جائیں گے ہر روز ایک دینار صدقہ دینے کا ثواب ملتا رہے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

مجھے ہزار درہم ایک مرتبہ صدقہ کے طور پر دینے کے بجائے دو مرتبہ قرض پر دینا زیادہ پسند ہے نیز جیسا کہ قرض دار کیلئے قدرت رکھتے ہوئے تاخیر کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو اس پر سختی کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

ثَوابُ الصَّدَقَةِ

١ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيِّ رَفَعَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: عَبَدَاللهَ عابِدٌ ثَمانِينَ سَنَةً. ثُمَّ أَشْرَفَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَوَقَعَتْ فی نَفْسِهِ فَنَزَلَ إِلَيْها فَراوَدَها عَنْ نَفْسِها فَطاوَعَتْهُ. فَلَمّا قَضى مِنْها حاجَتَهُ، طَرَقَهُ مَلَکُ الْمَوْتِ فَاعْتُقِلَ لِسانُهُ. فَمَرَّ سائِلٌ فَأَشارَ إِلَيْهِ أَنْ خُذْ رَغِيفاً كانَ فی كِسائِهِ. فَأَحْبَطَ اللهُ عَمَلَ ثَمانِينَ سَنَةً بِتِلْکَ الزَّنْيَةِ وَ غَفَرَ اللهُ لَهُ بِذلِکَ الرَّغِيفِ.

٢ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: أَوَّلُ ما يُبْدَأُ بِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ صَدَقَةُ الْماءِ.

٣ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَعاذِ بْنِ مُسْلِمٍ بَيّاعِ الْهَرَوِیِّ قالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام فَذَكَرُوا الْوَجَعَ. فَقالَ: داوُوا مَرْضاكُمْ بِالصَّدَقَةِ. وَما عَلى أَحَدِكُمْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِقُوتِ يَوْمِهِ؟ إِنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ يُدْفَعُ إِلَيْهِ الصَّکُّ بِقَبْضِ رُوحِ الْعَبْدِ. فَيَتَصَدَّقُ. فَيُقالُ لَهُ: رُدَّ عَلَيْهِ الصَّکَّ.

٤ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْقَدّاحِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: قالَ النَّبِیُّ صلى الله عليه وآله لِرَجُلٍ: أَصْبَحْتَ صائِماً؟ قالَ: لا. قالَ: فَعُدْتَ مَرِيضاً؟ قالَ: لا. قالَ: فَأَتْبَعْتَ جَنازَةً؟ قالَ: لا. قالَ: فَأَطْعَمْتَ مِسْكِيناً؟ قالَ: لا. قالَ: فَارْجِعْ إِلى أَهْلِکَ. فَأَصِبْهُمْ. فَإِنَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْکَ صَدَقَةٌ.

٥ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ قالَ: وَجَدْتُ فی كِتابِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ أَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِسْماعُ الْأَصَمِّ مِنْ غَيْرِ تَضَجُّرٍ صَدَقَةٌ هَنِيئَةٌ.

٦ـ حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِی الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: ظَهَرَ فی بَنی إِسْرائِيلَ

صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایک عابد شخص نے اسی سال اللہ کی عبادت کی پھر اسے ایک عورت پسند آئی اور اس نے اس سے نزدیکی کر لی جب اپنا کام کر بیٹھا تو جب ملک الموت آیا تو وہ شخص گونگا ہو گیا اسی لمحے ایک سائل آ گیا اس نے اشارے سے کہا کہ میری جیب میں جو روٹی کا ٹکڑا ہے، اسے لے لے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا اسی سالہ عمل زنا کی وجہ سے ختم کر دیا تھا لیکن اسے ایک روٹی کے ٹکڑے کے عوض معاف کر دیا گیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے والد کا فرمان ہے کہ قیامت والے دن سب سے پہلے جس چیز کا ثواب ملے گا وہ پانی کو صدقے کے طور پر دینا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس موجود تھا وہاں بیماری کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اپنی بیماریوں کا صدقے سے علاج کرو۔ تم اپنی غذا سے ایک دن کی غذا صدقے پر کیوں نہیں دیتے؟ جب ملک الموت کو کسی کی روح قبض کرنے کا حکم ملتا ہے کہ فلاں کی روح قبض کرو لیکن جب یہ صدقہ دے دیتا ہے تو ملک الموت کو کہا جاتا ہے کہ اسکی روح قبض کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے ایک شخص سے فرمایا آج تم نے روزہ رکھا تھا۔ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا آیا کسی تشیع جنازہ میں گئے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کسی غریب کو کھانا کھلایا تھا؟ کہا نہیں فرمایا اپنے اہل و عیال کے پاس چلے جاؤ اور انکا بوسہ لو تو یہ تیری طرف سے ان کیلئے صدقہ ہو گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ غصہ کھائے بغیر کسی بہرے کو بات سمجھانا بھی ایک عمدہ صدقہ ہے۔

(۶) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں متواتر چند سال شدید قحط پڑا ایک خاتون نے

قَحطٌ شَدِيدٌ سِنِينَ مَتَواتِرَةً. وَكانَ عِنْدَ امْرَأَةٍ لُقْمَةٌ مِنْ خُبْزٍ فَوَضَعَتْها فِي فِيها لِتَأْكُلَ. فَنادَى السّائِلُ: يا أَمَةَ اللهِ الْجُوعَ! فَقالَتِ الْمَرْأَةُ: أَتَصَدَّقُ فِي مِثْلِ هٰذَا الزَّمانِ. فَأَخرَجَتْها مِنْ فِيها فَدَفَعَتْها إِلَى السّائِلِ. وَكانَ لَها وَلَدٌ صَغِيرٌ يَحْتَطِبُ فِي الصَّحْراءِ. فَجاءَ الذِّئْبُ فَاحْتَمَلَهُ. فَوَقَعَتِ الصَّيْحَةُ. فَعَدَتِ الْأُمُّ فِي أَثَرِ الذِّئْبِ. فَبَعَثَ اللهُ تَبارَكَ وَتَعالىٰ جَبْرَئِيلَ عليه السلام فَأَخْرَجَ الْغُلامَ مِنْ فَمِ الذِّئْبِ فَدَفَعَهُ إِلىٰ أُمِّهِ. فَقالَ لَها جَبْرَئِيلُ عليه السلام: يا أَمَةَ اللهِ! أَرَضِيتَ؟ لُقْمَةً بِلُقْمَةٍ.

۷ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ، بْنُ الْخَزْرَجِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ تَصَدَّقَ فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ إِنْ كانَ يَوْمٌ فَيَوْمٌ وَإِنْ كانَ لَيْلَةً فَلَيْلٌ، دَفَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْهَمَّ وَالسَّبُعَ وَمِيتَةَ السَّوْءِ.

۸ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله: الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ.

۹ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ التَّنُوخِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله: أَرْضُ الْقِيامَةِ نارٌ ما خَلا ظِلَّ الْمُؤْمِنِ. فَإِنَّ صَدَقَتَهُ تُظِلُّهُ.

۱۰ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي‌الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الشَّيْءُ. أَيَتَصَدَّقُ بِهِ أَفْضَلُ أَمْ يَشْتَرِي بِهِ نَسَمَةً؟ فَقالَ: الصَّدَقَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

۱۱ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ غالِبٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: الْبِرُّ وَالصَّدَقَةُ يَنْفِيانِ الْفَقْرَ وَيَزِيدانِ فِي الْعُمْرِ وَيَدْفَعانِ عَنْ صاحِبِهِما سَبْعِينَ مِيتَةَ سَوْءٍ.

۱۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي‌نَجْرانَ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طالِبٍ عليه السلام: تَصَدَّقْتُ يَوْماً بِدِينارٍ. فَقالَ لِي رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله: أَما عَلِمْتَ يا عَلِيُّ أَنَّ

روٹی کا ایک لقمہ کھانے کیلئے منہ میں رکھا۔ کسی سائل نے صدا دی کہ اے کنیزِ خدا مجھے بھوک لگی ہے اس عورت نے خود سے کہا کہ مجھے صدقہ دینا چاہیئے روٹی کا لقمہ منہ سے نکال کر اُسے دے دیا اس عورت کا ایک چھوٹا سا بیٹا تھا جو صحراء میں لکڑیاں جمع کرنے گیا ہوا تھا بھیڑیا آیا اور بچے کو اٹھا کر لے گیا ماں بھیڑیے کے پیچھے بھاگی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو بھیجا اور اس نے بچے کو بھیڑیے کے منہ سے نکال کر اسکی ماں کو دے دیا اور حضرت جبرائیلؑ نے کہا اے کنیزِ خدا اس لقمے (جو تو نے سائل کو دیا تھا) کے بدلے اس لقمے (جو بھیڑیے کے منہ سے نکالا گیا ہے) پر راضی ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص رات یا دن میں صدقہ دیتا ہو (خواہ دن یا رات) تو اللہ اس سے غم، درندوں اور بری موت کو دور رکھتا ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا صدقہ بری موت سے بچاتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

مؤمن کے سایہ کے علاوہ قیامت کی زمین آگ ہے بیشک اسکا صدقہ ہی اسکا سائبان ہوگا۔

(۱۰) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ مالدار آدمی کے لئے مال کا صدقہ دینا افضل ہے یا غلام خرید کر (آزاد کرنا) فرمایا۔

مجھے صدقہ دینا زیادہ پسند ہے۔

(۱۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ نیکی اور صدقہ فقر کو دور کرتا ہے، عمر بڑھاتا ہے اور صدقہ دینے اور نیکی کرنے والے سے ستر قسم کی بری موت دور ہوتی ہے۔

(۱۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔

صَدَقَةَ الْمُؤْمِنِ لاٰتَخْرُجُ مِنْ يَدَيْهِ حَتّىٰ تُفَكَّ عَنْهٰا مِنْ لُحِيِّ سَبْعِينَ شَيْطاناً كُلُّهُمْ يَأْمُرُهُ بِأَنْ لاٰ تَفعَلْ وَ مٰا يَقَعُ فِى يَدِ السّٰائِلِ حَتّىٰ يَقَعَ فِى يَدِ الرَّبِّ جَلَّ جَلاٰلُهُ. ثُمَّ تَلاٰ هٰذِهِ الْآيَةَ: «أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبٰادِهِ وَ يَأْخُذُ الصَّدَقٰاتِ وَ أَنَّ اللهَ هُوَ التَّوّٰابُ الرَّحِيمُ».

١٣ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمّٰادٍ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ الْجَوْهَرِيِّ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه‌السلام قٰالَ: لَأَنْ أَحُجَّ حِجَّةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ رَقَبَةً حَتّى انْتَهىٰ إِلىٰ عَشَرَةٍ وَ مِثْلَهٰا وَ مِثْلَهٰا حَتّى انْتَهىٰ إِلىٰ سَبْعِينَ. وَ لَأَنْ أَعُولَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ أَشْبَعَ جَوْعَتَهُمْ وَ أَكْسُوَ عُرْيَهُمْ وَ أَكُفَّ وُجُوهَهُمْ عَنِ النّٰاسِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحُجَّ حِجَّةً وَ حِجَّةً وَ حِجَّةً حَتّى انْتَهىٰ إِلىٰ عَشَرَةٍ وَ مِثْلَهٰا وَ مِثْلَهٰا حَتّى انْتَهىٰ إِلىٰ سَبْعِينَ.

١٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى نَهْشَلٍ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: لَوْ جَرىٰ ثَوٰابُ الْمَعْرُوفِ عَلىٰ ثَمٰانِينَ كَفّاً، لَأُجِرُوا كُلُّهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ صٰاحِبِهِ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئاً.

١٥ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعٰاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَبْدِالْأَعْلىٰ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَنْ ظَهْرِ غِنىً.

١٦ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى نَصْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَمٰاعَةَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى بَصِيرٍ، عَنْ أَحَدِهِمٰا عليهما‌السلام قٰالَ: قُلْتُ لَهُ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قٰالَ: جُهْدُ الْمُقِلِّ. أَمٰا سَمِعْتَ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «وَ يُؤْثِرُونَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كٰانَ بِهِمْ خَصٰاصَةٌ». تَرىٰ هٰهُنٰا فَضْلاً.

١٧ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه‌السلام يَقُولُ: الصَّدَقَةُ بِالْيَدِ

میں نے ایک دن ایک دینار صدقہ دیا تو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی علیہ السلام کیا نہیں جانتے ! مؤمن ابھی اپنے ہاتھ سے صدقہ نہیں دے پاتا مگر یہ کہ ستر شیطانوں کو گردن کو رہا کیا جاتا ہے۔ وہ سب ملکر کہتے ہیں تم ایسا نہ کرو۔ یہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے لیتا ہے بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ ایک غلام آزاد کرنے کے بجائے حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس غلام آزاد کرنے تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر غلام آزاد کرنے کا فرمایا اس طرح مزید فرمایا کہ مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں ایک مسلمان گھرانے کی سرپرستی کرتے ہوئے انہیں کھانا کھلاؤں لباس پہناؤں اور انکی عزت وآبرو کی حفاظت کروں بجائے اس کے کہ میں ایک حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر حج تک پہنچے (یعنی ستر حج کے بجائے ایک خاندان کی سرپرستی زیادہ پسند ہے)۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگر اسی افراد ملکر کوئی اچھا کام کریں تو کسی کا ثواب کم ہوئے بغیر سب کو جداگانہ ثواب ملے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

بے نیازی کی حالت میں ادا کیئے جانے والا صدقہ افضل صدقہ ہے۔

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا۔ تھوڑے مال کا صدقہ۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھو اگرچہ خود بھی اس کے محتاج ہو۔ کیا اب تم نے اسکی فضیلت ملاحظہ کرلی ہے؟۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

تَدْفَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ تَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَ تَفُكُّ عَنْ لَحْيِ سَبْعِينَ شَيْطَاناً كُلُّهُمْ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا تَفْعَلْ.

۱۸ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ.

۱۹ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَصَدَّقَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِصَدَقَةٍ، صَرَفَ اللهُ عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنَ الْبَلَاءِ.

۲۰ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذَافِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سُئِلَ عَنِ الصَّدَقَةِ: عَلَى مَنْ يَسْأَلُ عَلَى الْأَبْوَابِ أَوْ يُمْسِكُ ذٰلِكَ عَنْهُمْ وَ يُعْطِيهِ ذَوِي قَرَابَتِهِ؟ فَقَالَ: لَا. بَلْ يَبْعَثُ بِهَا إِلَى مَنْ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ قَرَابَةٌ. فَهٰذَا أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ.

۲۱ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْكَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: كَانَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام إِذَا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ، لَمْ يَرُدَّ سَائِلاً.

۲۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ: الْخَيْرُ وَ الشَّرُّ يُضَاعَفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

۲۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: أَتَى سَائِلٌ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَشِيَّةَ الْخَمِيسِ. فَسَأَلَهُ. فَرَدَّهُ. ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ عَلَيْهِ. وَ لٰكِنِ الصَّدَقَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تُضَاعَفُ أَضْعَافاً.

ہاتھ سے صدقہ دینا بری موت ،اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور ستر شیطانوں کے دھان کھل جاتے ہیں اور وہ سب کہتے ہیں تم یہ کام نہ کرو۔

(۱۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ بہتر ہے۔

فرمایا

دشمن رشتہ دار کو صدقہ دینا بہتر ہے۔

(۱۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ماہ رمضان میں صدقہ دے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جو لوگ دروازے پر مانگنے آتے ہیں کیا انہیں صدقہ دیا جائے یا ان کے بجائے قریبی دشتہ داروں کو دیا جائے؟

فرمایا۔

قریبی رشتہ داروں کو دو، اس کا زیادہ ثواب ہے۔

(۲۱) راوی کہتا ہے کہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یوم عرفہ کسی سائل کو خالی واپس نہ پلٹاتے تھے۔

(۲۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جمعہ والے دن خیر وشر (دونوں) کی اجر وسزا برابر ہوتی ہے۔

(۲۳) ایک سائل جمعرات کی شب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس آیا آپ نے اسے واپس بھیج دیا اور پھر اہل مجلس کی طرف دیکھکر فرمایا۔

میرے پاس اتنا موجود تھا کہ میں اسے صدقہ کے طور پر دے دیتا لیکن جمعہ والے دن ادا کیئے جانے والا صدقہ کئی گنا ہوتا ہے۔

ثَوابُ صَدَقَةِ السِّرِّ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُخَلَّدٍ، عَنْ أَبٰانِ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِی أُسٰامَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: كٰانَ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما السلام يَقُولُ: صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوابُ صَدَقَةِ الْعَلانِيَةِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذٰافِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: صَدَقَةُ الْعَلانِيَةِ تَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنَ الْبَلاٰءِ وَ صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوابُ صَدَقَةِ اللَّيْلِ

۱ـ حَدَّثَنِی حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: الصَّدَقَةُ بِاللَّيْلِ تَدْفَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ تَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنَ الْبَلاٰءِ.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُخَلَّدٍ، عَنْ أَبٰانِ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِی أُسٰامَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: كٰانَ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما السلام يَقُولُ: صَدَقَةُ اللَّيْلِ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوابُ صَدَقَةِ النَّهٰارِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ أَبِی جَمِيلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خٰالِدٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ صَدَقَةَ النَّهٰارِ تَمِيثُ الْخَطِيئَةَ كَمٰا يَمِيثُ الْمٰاءُ الْمِلْحَ وَ إِنَّ صَدَقَةَ اللَّيْلِ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ

پنہان صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا چھپا کر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ختم کر دیتا ہے۔

آشکار صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں واضح طور پر دیا جانے والا صدقہ ستر بلاؤں کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ طور دیا جانے والا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رات کو دیا جانے والا صدقہ بُری موت اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ دن میں دیئے جانے والا صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی نمک کو۔ رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

(۲) معلّی بن خنیس کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بارش میں گھر سے نکلے میں ان کے پیچھے چل دیا راستے میں حضرت کے ہاتھ سے ایک چیز گری۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر کہا پروردگارا میری گمشدہ چیز مجھے لوٹا دے۔ میں ان کے پاس گیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا کیا تم معلّیٰ ہو! میں نے کہا

أبي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قالَ: خَرَجَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام فِي لَيْلَةٍ قَدْ رَشَّتِ السَّماءُ وَ هُوَ يُرِيدُ ظُلَّةَ بَنِي ساعِدَةَ. فَأَتْبَعْتُهُ. فَإِذا هُوَ قَدْ سَقَطَ مِنْهُ شَيْءٌ. فَقالَ: بِسْمِ اللهِ. اللّٰهُمَّ رُدَّ عَلَيْنا. قالَ: فَأَتَيْتُهُ. فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ. فَقالَ: أَنْتَ مُعَلّىٰ؟ قُلْتُ: نَعَمْ جُعِلْتُ فِداكَ! فَقالَ لِي: الْتَمِسْ بِيَدِكَ فَما وَجَدْتَ مِنْ شَيْءٍ فَادْفَعْهُ إِلَيَّ. قالَ: فَإِذا أَنا بِخُبْزٍ مُنْتَثِرٍ. فَجَعَلْتُ أَدْفَعُ إِلَيْهِ ما وَجَدْتُ. فَإِذا أَنا بِجِرابٍ مِنْ خُبْزٍ. فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! أَحْمِلُهُ عَنْكَ. فَقالَ: لا أَنا أَوْلىٰ بِهِ مِنْكَ وَلٰكِنِ امْضِ مَعِي. قالَ: فَأَتَيْنا ظُلَّةَ بَنِي ساعِدَةَ. فَإِذا نَحْنُ بِقَوْمٍ نِيامٍ. فَجَعَلَ يَدُسُّ الرَّغِيفَ وَ الرَّغِيفَيْنِ تَحْتَ ثَوْبِ كُلِّ واحِدٍ مِنْهُمْ حَتّىٰ أَتىٰ عَلىٰ آخِرِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفْنا. فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ! يَعْرِفُ هٰؤُلاءِ الْحَقَّ؟ فَقالَ: لَوْ عَرَفُوا، لَواسَيْناهُمْ بِالدُّقَّةِ. وَ الدُّقَّةُ هِيَ الْمِلْحُ. إِنَّ اللهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئاً إِلّا وَ لَهُ خازِنٌ يَخْزُنُهُ إِلَّا الصَّدَقَةَ. فَإِنَّ الرَّبَّ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ يَلِيها بِنَفْسِهِ. وَكانَ أَبِي إِذا تَصَدَّقَ بِشَيْءٍ وَضَعَهُ فِي يَدِ السّائِلِ ثُمَّ ارْتَدَّهُ مِنْهُ فَقَبَّلَهُ وَ شَمَّهُ ثُمَّ رَدَّهُ فِي يَدِ السّائِلِ. وَ ذٰلِكَ أَنَّها تَقَعُ فِي يَدِ اللهِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ فِي يَدِ السّائِلِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُناوِلَ ما وَلِيَها اللهُ تَعالىٰ أَنْ إِذا ناوَلَها اللهُ وَلِيَها. إِنَّ صَدَقَةَ اللَّيْلِ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَ تَمْحُو الذَّنْبَ الْعَظِيمَ وَ تُهَوِّنُ الْحِسابَ. وَ صَدَقَةَ النَّهارِ تُثْمِرُ الْمالَ وَ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ. إِنَّ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ عليهما السلام لَمّا أَنْ مَرَّ عَلىٰ شاطِئِ الْبَحْرِ، أَلْقىٰ بِقُرْصٍ مِنْ قُوتِهِ فِي الْماءِ. فَقالَ لَهُ بَعْضُ الْحَوارِيِّينَ: يا رُوحَ اللهِ وَ كَلِمَتَهُ! لِمَ فَعَلْتَ هٰذا؟ فَإِنَّما هُوَ مِنْ قُوتِكَ. قالَ: فَعَلْتُ هٰذا لِتَأْكُلَهُ دابَّةٌ مِنْ دَوابِّ الْماءِ وَ ثَوابُهُ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ لَعَظِيمٌ.

دُعاءُ السّائِلِ لِمَنْ أَعْطاهُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضّالٍ، عَنْ مُثَنَّى الْحَنّاطِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليهما السلام ما مِنْ رَجُلٍ تَصَدَّقَ عَلىٰ مِسْكِينٍ مُسْتَضْعَفٍ فَدَعا لَهُ الْمِسْكِينُ بِشَيْءٍ تِلْكَ السّاعَةَ إِلّا اسْتُجِيبَ لَهُ.

جی ہاں۔ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، فرمایا زمین پر ہاتھ پھیر کر دیکھو اگر کوئی چیز ملے تو مجھے بتانا میں نے جب ڈھونڈ نکالا دیکھا تو روٹیوں کی تھیلی ہے میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں اسے اٹھا لیتا ہوں فرمایا میں اسے اٹھانے کیلئے تجھ سے زیادہ سزاوار ہوں لیکن تم میرے ساتھ آؤ ہم دونوں ملکر بنی ساعدہ کے سائبان کی طرف گئے وہاں کچھ لوگ سو رہے تھے حضرت نے سب کے بستر کیساتھ ایک یا دو روٹیاں رکھیں واپس آتے ہوئے میں نے حضرت سے عرض کی کیا یہ مذہب حقہ کیساتھ تعلق رکھتے ہیں؟ فرمایا اگر مذہب حقہ پر ہوتے تو نمک بھی ساتھ لیجاتا اللہ کی کوئی مخلوق ایسی نہیں جسے کوئی ذخیرہ کرنے والا نہ ہو مگر صدقہ یہ فقط اللہ کے ہاتھ میں ہے مزید فرمایا میرے والد جب صدقہ دیتے تو پہلے سائل کے ہاتھ میں رکھتے اور پھر اسکے ہاتھ سے لیکر اسے بوسے دیتے اور اسکی خوشبو سونگھتے اور پھر سائل کو لوٹا دیتے ایسا اسلئے کرتے تھے کیونکہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے مزید فرمایا مجھے اچھا لگتا ہے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں پہنچا ہے میرے ہاتھ بھی آئے کیونکہ صدقہ اللہ کے ہاتھ میں پہنچنے کے بعد سائل کے ہاتھ آتا ہے اسی طرح تاریکی میں صدقہ دینا، اللہ کے غضب اور کبیرہ (بڑے) گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حساب کو آسان بناتا ہے اور دن کا صدقہ مال اور زندگی میں وسعت پیدا کرتا ہے۔

حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کا جب دریا کے ساحل سے گزر ہوا تھا تو انہوں نے اپنا کھانا دریا میں ڈال دیا تھا۔ اس وقت آپ کے ایک حواری نے کہا اے روح اللہ، اے کلمۃ اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ یہ تو آپ کا کھانا تھا؟ فرمایا میں نے ایسا اسلئے کیا ہے تاکہ اسے سمندر کے جانور کھائیں۔ اور اس کا اللہ کی بارگاہ میں بہت ثواب ہے۔

صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کا ثواب

(ا) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی ناتواں مسکین کو صدقہ دے اور مسکین اسے دعائیں دے تو اسی لمحے دعا مستجاب ہوگی۔

ثَوابُ إِنْظارِ الْمُعْسِرِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ حَمّادٍ، عَنْ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه‌السلام قالَ: يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيامَةِ قَوْمٌ تَحْتَ ظَلِّ الْعَرْشِ وَوُجُوهُهُمْ مِنْ نُورٍ وَرِياشُهُمْ مِنْ نُورٍ جُلُوسٌ عَلىٰ كَراسِيَّ مِنْ نُورٍ. قالَ: فَتُشْرِفُ لَهُمُ الْخَلائِقُ. فَيَقُولُونَ: هٰؤُلاءِ الْأَنْبِياءُ. فَيُنادِي مُنادٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: أَنْ لَيْسَ هٰؤُلاءِ بِأَنْبِياءٍ. قالَ: فَيَقُولُونَ: هٰؤُلاءِ شُهَداءُ. فَيُنادِي مُنادٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: أَنْ لَيْسَ هٰؤُلاءِ شُهَداءُ وَلٰكِنْ هٰؤُلاءِ قَوْمٌ كانُوا يُيَسِّرُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَيُنْظِرُونَ الْمُعْسِرَ حَتّىٰ يُوسِرَ.

ثَوابُ مَنْ جَعَلَ مُؤْمِناً فِي حَلٍّ مِنْ دَيْنٍ عَلَيْهِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ قالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه‌السلام: إِنَّ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سِيابَةَ دَيْناً عَلىٰ رَجُلٍ قَدْ ماتَ. كَلَّمْناهُ أَنْ يُحَلِّلَهُ. فَأَبىٰ. فَقالَ عليه‌السلام: وَيْحَهُ. أَما يَعْلَمُ أَنَّ لَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ عَشْراً إِذا حَلَّلَهُ. وَإِنْ لَمْ يُحَلِّلْهُ إِنَّما هُوَ دِرْهَمٌ بَدَلُ دِرْهَمٍ.

ثَوابُ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ أَبِي زِيادٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ.

مقروض کومہلت دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

قیامت والے دن کچھ لوگ عرش کے سائے میں منور چہروں اور نورانی لباس زیب تن کیئے ہونگے نورانی کرسیوں پر بیٹھے ہونگے تو لوگ انہیں دیکھکر کہیں گے کیا یہ پیغمبر ہیں !!؟

منادی عرش کے نیچے سے ندا دے گا یہ پیغمبر نہیں ہیں۔ لوگ کہیں گے یہ شہداء ہیں !!؟ پھر منادی عرش کے نیچے سے ندا دے گا یہ شہداء نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ مومنوں کیساتھ نرمی برتے تھے اور تنگدست مقروض کو مہلت دیا کرتے تھے اور ان سے کہتے تھے کہ جب قرض ادا کرنے پر قادر ہونا، ادا کر دینا۔

قرض معاف کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی۔

عبدالرحمٰن بن سیابہ نے ایک شخص سے کچھ پیسے لینے تھے اور وہ مر گیا تھا ہم نے اس سے بات کی کہ مقروض کا قرض معاف کر دے، لیکن وہ نہ مانا۔

حضرت نے فرمایا اس پر افسوس ہے کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ معاف کرنے والے ہر درہم کا دس برابر اجر ملے گا۔ اب معاف نہ کرنے کی صورت میں اسے ایک درہم کا ایک درہم ہی ملے گا۔

مسلمان بھائی کی عزت وآبرو کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت وآبرو کی حفاظت کریگا اس پر حتماً جنت واجب ہے۔

ثَوٰابُ مَنْ قَضىٰ لِأَخِيهِ حٰاجَةً وَ ثَوٰابُ مَنْ نَفَّسَ عَنْهُ كُرْبَةً وَ ثَوٰابُ مَنْ أَعٰانَهُ عَلىٰ ظٰالِمٍ لَهُ وَثَوٰابُ مَنْ سَعىٰ لَهُ فِى حٰاجَةٍ وَثَوٰابُ مَنْ سَقٰاهُ مِنْ ظَمَأٍ وَثَوٰابُ مَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ وَثَوٰابُ مَنْ كَسٰاهُ مِنْ عُرًى وَثَوٰابُ مَنْ حَمَلَهُ مِنْ رَحْلِهِ وَ ثَوٰابُ مَنْ كَفٰاهُ وَ ثَوٰابُ مَنْ كَفَّنَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَ ثَوٰابُ مَنْ زَوَّجَهُ وَثَوٰابُ مَنْ عٰادَهُ مِنْ مَرَضِهِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَبّٰادُ بْنُ سُلَيْمٰانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٰانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمٰانَ، عَنْ مُخَلَّدِ بْنِ يَزِيدَ النَّيْسٰابُورِيِّ، عَنْ أَبِى حَمْزَةَ الثُّمٰالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قَضىٰ لِأَخِيهِ حٰاجَةً، فَبِحٰاجَةِ اللّٰهِ بَدَأَ وَقَضَى اللّٰهُ لَهُ بِهٰا مِائَةَ حٰاجَةٍ فِى إِحْدٰيهُنَّ الْجَنَّةُ. وَمَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرَبَ الْقِيٰامَةِ بٰالِغاً مٰا بَلَغَتْ. وَمَنْ أَعٰانَهُ عَلىٰ ظٰالِمٍ لَهُ، أَعٰانَهُ اللّٰهُ عَلىٰ إِجٰازَةِ الصِّرٰاطِ عِنْدَ دَحْضِ الْأَقْدٰامِ. وَمَنْ سَعىٰ لَهُ فِى حٰاجَةٍ حَتّٰى قَضٰاهٰا لَهُ فَسُرَّ بِقَضٰائِهٰا، فَكٰانَ كَإِدْخٰالِ السُّرُورِ عَلىٰ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم. وَمَنْ سَقٰاهُ مِنْ ظَمَأٍ، سَقٰاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ. وَمَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمٰارِ الْجَنَّةِ. وَمَنْ كَسٰاهُ مِنْ عُرًى، كَسٰاهُ اللّٰهُ مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَحَرِيرٍ. وَمَنْ كَسٰاهُ مِنْ غَيْرِ عُرًى، لَمْ يَزَلْ فِى ضِمٰانِ اللّٰهِ مٰا دٰامَ عَلَى الْمَكْسِيِّ مِنَ الثَّوْبِ سِلْكٌ. وَمَنْ كَفٰاهُ بِمٰا هُوَ يُمْهِنُهُ وَيَكُفُّ وَجْهَهُ وَيَصِلُ بِهِ يَدَيْهِ، أَخْدَمَهُ اللّٰهُ الْوِلْدٰانَ الْمُخَلَّدِينَ. وَمَنْ حَمَلَهُ مِنْ رَحْلِهِ، بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ إِلَى الْمَوْقِفِ عَلىٰ نٰاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ يُبٰاهِى بِهِ الْمَلاٰئِكَةُ. وَمَنْ كَفَّنَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَكَأَنَّمٰا كَسٰاهُ مِنْ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلىٰ يَوْمِ يَمُوتُ. وَمَنْ زَوَّجَهُ زَوْجَةً يَأْنِسُ بِهٰا وَيَسْكُنُ إِلَيْهٰا، آنَسَهُ اللّٰهُ فِى قَبْرِهِ بِصُورَةِ أَحَبِّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ. وَمَنْ عٰادَهُ عِنْدَ مَرَضِهِ، حَفَّتْهُ الْمَلاٰئِكَةُ تَدْعُوا لَهُ حَتّٰى

مؤمن بھائی کی حاجات کی برآوری مشکلات کی دوری، ظلم کے خلاف مدد، حاجت کے وقت تعاون، پیاسے کی سیرابی، بھوک میں کھلانے کپڑے پہنانے، سوار کرانے، کفایت کرنے، کفن دینے، شادی کرنے اور بیمار کی عیادت کرنے کا ثواب۔

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن بھائی کی حاجت پوری کرنے والا گویا اللہ کی حاجت سے آغاز کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کام کے بدلے اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جن میں ایک جنت ہے۔ جو کسی مؤمن بھائی کی مشکلات کو دور کریگا تو اللہ قیامت والے دن اسکی مشکلات کو دور کریگا خواہ کتنی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ جو کسی ظالم کے خلاف مؤمن بھائی کی مدد کریگا تو اللہ تعالیٰ قدموں کے لڑکھڑانے سے اسکی مدد کریگا تا کہ وہ پل صراط سے عبور کرسکے۔ جو کسی کی حاجت روائی کرنے کی کوشش کریگا یہاں تک کہ اسکی آرزو پوری ہو جائے اور وہ خوش ہو جائے تو گویا اس نے حضرت رسول خدا کو خوشحال کیا ہے۔ جو کسی پیاسے کو سیراب کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے شربت مختوم (منہ بند) سے سیراب کریگا۔ جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے تو اللہ اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔ جو کسی بے لباس کو لباس پہنائے گا تو اللہ اسے استبرق اور حریر کے لباس عطا کریگا۔ جو بے لباس کے علاوہ کسی کو لباس پہنائے گا تو جب تک وہ ان کپڑوں کو پہنے رکھے گا اور اسکا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا تو یہ اللہ کی کفالت میں ہوگا۔ جو کسی کی آبرو کی حفاظت کرے گا اور اسکی مدد کرے گا تو اللہ قیامت والے دن ﴿ولدان مخلدین﴾ ہمیشہ جنت میں رہنے والے بچے سے اسکی خدمت کروائے گا جو کسی کو اپنی سواری پر بٹھائے گا تو اللہ قیامت والے دن اس کو ایک بہشتی اونٹ پر موقف پر لائے گا جسے دیکھکر فرشتے فخر و مباحات کریں گے۔ جو مرنے کے بعد مؤمن بھائی کو کفن پہنائے گا گویا جس دن ماں سے متولد ہوا تھا مرتے دم تک اس کو پہنا ہوا ہے۔ جو شخص کسی کی محبت کرنے اور تسکین قلب عطا کرنے والی بیوی سے شادی کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قبر میں اہل

يَنْصَرِفَ وَ تَقُولُ: طِبْتَ وَ طَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ. وَاللهِ لَقَضَاءُ حَاجَتِهِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ بِاعْتِكَافِهِمَا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ.

ثَوَابُ زِيَارَةِ الْإِخْوَانِ وَمُصَافَحَتِهِمْ وَمُعَانَقَتِهِمْ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ: كُنْتُ بِالْكُوفَةِ فَيَأْتِينِي إِخْوَانٌ كَثِيرَةٌ وَكَرِهْتُ الشُّهْرَةَ. فَتَخَوَّفْتُ أَنْ أَشْتَهِرَ بِدِينِي. فَأَمَرْتُ غُلَامِي كُلَّمَا جَاءَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يَطْلُبُنِي قَالَ: لَيْسَ هُوَ هٰهُنَا. قَالَ: فَحَجَجْتُ تِلْكَ السَّنَةَ فَلَقِيتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام. فَرَأَيْتُ مِنْهُ ثِقْلاً وَ تَغَيُّراً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! مَا الَّذِي غَيَّرَنِي عِنْدَكَ؟ قَالَ: الَّذِي غَيَّرَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! إِنَّمَا تَخَوَّفْتُ الشُّهْرَةَ وَقَدْ عَلِمَ اللهُ شِدَّةَ حُبِّي لَهُمْ. فَقَالَ: يَا إِسْحَاقُ! لَا تُمِلَّ زِيَارَةَ إِخْوَانِكَ. فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ فَقَالَ لَهُ مَرْحَباً، كَتَبَ اللهُ لَهُ مَرْحَباً إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَإِذَا صَافَحَهُ، أَنْزَلَ اللهُ فِيمَا بَيْنَ إِبْهَامِهِمَا مِائَةَ رَحْمَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِأَشَدِّهِمْ حُبّاً لِصَاحِبِهِ. ثُمَّ أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِمَا بِوَجْهِهِ. فَكَانَ عَلَىٰ أَشَدِّهِمَا حُبّاً لِصَاحِبِهِ أَشَدُّ إِقْبَالاً. فَإِذَا تَعَانَقَا، غَمَرَتْهُمَا الرَّحْمَةُ. فَإِذَا لَبِثَا لَا يُرِيدَانِ إِلَّا وَجْهَهُ لَا يُرِيدَانِ غَرَضاً مِنْ أَغْرَاضِ الدُّنْيَا، قِيلَ لَهُمَا: غَفَرَ اللهُ لَكُمَا فَاسْتَأْنِفَا. فَإِذَا أَقْبَلَا عَلَى الْمُسَائَلَةِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: تَنَحَّوْا عَنْهُمَا فَإِنَّ لَهُمَا سِرّاً وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِمَا. قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! لَا يُكْتَبُ عَلَيْنَا لَفْظُنَا فَقَدْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: «مَا يَلْفَظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ». قَالَ فَتَنَفَّسَ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله الصُّعَدَاءَ ثُمَّ بَكَىٰ حَتَّىٰ خَضِبَتْ دُمُوعُهُ لِحْيَتَهُ وَقَالَ: يَا إِسْحَاقُ! إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ إِنَّمَا نَادَى الْمَلَائِكَةَ أَنْ تَغِيبُوا

وعیال کو مانوس کرنے والا خوب صورت چہرہ عطا کریگا۔ جو بیماری میں کسی مومن کی عیادت کریگا تو فرشتے اسکے اردگرد جمع ہوکر اسکے لئے دعا کریں گے یہاں تک کہ وہ عیادت سے واپس آجائے پھر فرشتے اس سے کہیں گے تو پاک ہوگیا ہے تجھے پاکیزہ جنت مبارک ہو۔ خدا کی قسم میں کسی کی حاجت روائی کو عظمت والے مہینوں میں، اعتکاف میں بیٹھکر مسلسل دو ماہ روزے رکھنے سے زیادہ محبوب سمجھتا ہوں۔

مؤمن بھائی کی زیارت، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب

(۱) اسحاق بن عمار کہتے ہیں جب میں کوفہ میں تھا تو بہت سے مؤمنین مجھے ملنے آئے۔ مجھے شہرت پسند نہ تھی۔ خاص طور پر شیعہ ہونے کے لحاظ سے شہرت پسند نہ تھی۔ لہذا میں نے اپنے نوکر سے کہا جو مجھے ملنے آئے تم کہہ دینا کہ میں نہیں ہوں۔ اسی سال حج پر گیا تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا۔ ان کا برتاؤ پہلے کی طرح نہ تھا بلکہ آپ ناراض ہوئے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں آپ کا رویّہ سخت کیوں ہے۔ فرمایا چونکہ تو مومنین کیساتھ نامناسب برتاؤ رکھتا ہے۔ میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں شہرت سے خائف تھا ورنہ خدا جانتا ہے مجھے ان سے کتنی محبت ہے؟ فرمایا اسحاق مؤمنین کی زیارت سے چہرے پر ملال نہ لایا کر۔ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ملتے وقت مرحبا کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کے لئے مرحبا لکھ لیتا ہے۔ جب وہ مصافحہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی انگلیوں کے درمیان ایک سو رحمتیں نازل کرتا ہے ان میں ننانوے اپنے دوست سے زیادہ محبت کرنے والوں کیلئے ہیں۔ اس کی دوست سے زیادہ محبت اور توجہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف رخ فرمائے گا۔ اور جب مؤمنین آپس میں گلے ملتے ہیں تو اللہ کی رحمت میں ڈوب جاتے ہیں اور جب یہ اللہ کی خاطر، (نہ کہ دنیاوی ہدف ومقصد کی خاطر) ایک دوسرے کے پاس کھڑے ہوتے ہیں تو انہیں کہا جائے گا اللہ نے تمھیں معاف کردیا گیا ہے لہذا اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرو۔ جب یہ ایک دوسرے سے احوال پرسی کرتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ ان سے دور ہو جائیں ان کے کچھ راز ہیں جنہیں اللہ نے بھی چھپا رکھا ہے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں وہ ہماری گفتگو کیوں نہیں لکھتے جبکہ اللہ نے فرمایا

عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا الْتَقَيَا إِجْلالاً لَهُمَا. فَإِذَا كَانَتِ الْمَلائِكَةُ لا تَكْتُبُ لَفْظَهُمَا وَ لا يَعْرِفُ كَلامَهُمَا، فَقَدْ يَعْرِفُهُ الْحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَالِمَ السِّرِّ وَ أَخْفَىٰ. يَا إِسْحَاقُ! فَخَفِ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ. فَإِنْ كُنْتَ لا تَرَاهُ، فَإِنَّهُ يَرَاكَ. فَإِنْ كُنْتَ تَرَىٰ أَنَّهُ لا يَرَاكَ، فَقَدْ كَفَرْتَ. وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ يَرَاكَ ثُمَّ اسْتَتَرْتَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ بِالْمَعَاصِي وَ بَرَزْتَ لَهُ بِهَا، فَقَدْ جَعَلْتَهُ فِي حَدِّ أَهْوَنِ النَّاظِرِينَ إِلَيْكَ.

ثَوابُ مُعاوَنَةِ الْأَخِ الْمُؤْمِنِ وَنُصْرَتِهِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعِينُ مُؤْمِناً مَظْلُوماً إِلَّا كَانَ أَفْضَلَ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَ اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. وَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَنْصُرُ أَخَاهُ وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلَىٰ نُصْرَتِهِ إِلَّا وَ نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَخْذُلُ أَخَاهُ وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلَىٰ نُصْرَتِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَنَصَرَهُ وَ أَعَانَهُ، نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَ لَمْ يَدْفَعْ عَنْهُ وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلَىٰ نُصْرَتِهِ وَ عَوْنِهِ، إِلَّا خَفَضَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

ثَوابُ الْإِصْلاحِ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: لَأَنْ أُصْلِحَ بَيْنَ

ہے (انسان) کوئی لفظ نہیں کہتا مگر نگہبان اسکے سامنے آمادہ ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ فرزند رسول خداؐ نے سرد آہ لی پھر اتنا گریہ کیا کہ ریش مبارک آنسوؤں سے بھیگ گئی۔ اور فرمایا اے اسحاق اللہ تعالیٰ ملائکہ کو اسلئے ندا دیتا تا کہ انہیں ملاقات کے وقت مؤمنین سے مخفی کردے اور ملائکہ اسکی گفتگو نہیں لکھتے اور نہ ہی اسکی گفتگو سے آگاہ ہوتے ہیں انکی گفتگو کو فقط عالم سرو اخفاء کا نگہبان (خدا) ہی جانتا ہے۔ اے اسحاق خدا سے اس طرح ڈرو گویا اسے تم دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تو، تمھیں قطعی طور پر دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ خیال کرے کہ وہ تجھے نہیں دیکھتا تو، تو کافر ہوگا اور اگر یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے اور تم اپنے گناہوں کو دوسری مخلوق سے پنہان کرو اور اللہ کے سامنے آشکار کرو تو پھر تم نے اس کو انتہائی کم دیکھنے والوں میں شمار کر کیا ہے۔

مؤمن کی نصرت و مدد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی مظلوم مؤمن کی مدد کریگا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھنے اور مسجد الحرام میں اعتکاف بیٹھنے والوں سے افضل ہے اور جو کسی مؤمن بھائی کی نصرت پر قادر ہو اور اس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں نصرت کریگا۔ جو کسی مؤمن کی نصرت پر قدرت رکھنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرے تو اللہ بھی دنیا و آخرت میں اسکی مدد نہ کرے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور وہ اسکا دفاع کرتے ہوئے اسکی مدد کرے تو اللہ دنیا و آخرت میں اسکی مدد کریگا اور جس کے سامنے مؤمن کی غیبت ہو اور وہ اسکی مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی اسکا دفاع اور مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں حقیر سمجھے گا۔

لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ میں دو دینار صدقہ دینے کے بجائے دو دوستوں میں صلح کروانا زیادہ محبوب رکھتا ہوں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں ایک

اثْنَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِينَارَيْنِ. قَالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ أَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلَاةِ وَ الصِّيَامِ.

ثَوَابُ مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ حَتَّىٰ يُخْرِجَهُ مِنْ هَمٍّ وَكَرْبَةٍ وَ وَرْطَةٍ، كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَ رَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَ أَعْطَاهُ ثَوَابَ عِتْقِ عَشْرِ نَسَمَاتٍ وَ دَفَعَ عَنْهُ عَشْرَ نَقِمَاتٍ وَ أَعَدَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَشْرَ شَفَاعَاتٍ.

ثَوَابُ مَنْ أَكْرَمَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِكَلِمَةٍ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي‌مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَنْ أَكْرَمَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِكَلِمَةٍ يَلْطِفُهُ بِهَا وَ يُفَرِّجُ كُرْبَتَهُ، لَمْ يَزَلْ فِي ظِلِّ اللهِ الْمَمْدُودِ بِالرَّحْمَةِ مَا كَانَ فِي ذٰلِكَ.

ثَوَابُ مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ اللَّهْفَانَ عِنْدَ جَهْدِهِ وَأَعَانَهُ عَلَىٰ نَجَاحِ حَاجَتِهِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحَّامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ اللَّهْفَانَ عِنْدَ جَهْدِهِ فَنَفَّسَ كُرْبَتَهُ وَ أَعَانَهُ عَلَىٰ نَجَاحِ حَاجَتِهِ، كَانَتْ لَهُ بِذٰلِكَ عِنْدَاللهِ اثْنَتَانِ وَ سَبْعُونَ رَحْمَةً مِنَ اللهِ يُعَجِّلُ لَهُ مِنْهَا وَاحِدَةً يُصْلِحُ بِهَا مَعِيشَتَهُ وَ يَدَّخِرُ لَهُ إِحْدَىٰ وَ سَبْعِينَ رَحْمَةً لِأَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ أَهْوَالِهِ

سال کے نماز روزوں سے بڑھکر دو دوستوں میں صلح کرانے کو پسند کرتا ہوں۔

مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو کسی مسلمان کی فریاد کو پہنچ کر اسے غم وغصہ اور پریشانی سے نجات دلائے تو اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس درجات بلند کرتا ہے، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے، دس مشکلیں دور کرتا ہے اور قیامت والے دن دس شفاعتیں نصیب کرتا ہے۔

گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کریگا تو اللہ اس سے لطف ومحبت کریگا، اسکی پریشانیاں دور کریگا اور جب تک ایسا کرتا رہے گا تو وہ رحمت خداوندی کے سایہ میں رہے گا۔

مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو مشکلات کے وقت کسی مؤمن بھائی کی فریاد کو پہنچے اور اسکی مشکلات کو دور کرے اسکی حاجتیں پوری کرنے میں اسکے ساتھ تعاون کرے تو اس عمل کے بدلے میں اس پر اللہ کی بہتر رحمتیں ہونگیں ان میں سے ایک رحمت کیساتھ خدا اسکی زندگی کی اصلاح کریگا اور باقی اکہتر رحمتیں قیامت کے خوف اور وحشت کیلئے ذخیرہ کردے گا۔

ثَوابُ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ مِسْمَعٍ كِرْدِينَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرَبَ الْآخِرَةِ وَ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَ هُوَ ثَلِجُ الْفُؤادِ. وَ مَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمارِ الْجَنَّةِ. وَ مَنْ سَقاهُ شَرْبَةً، سَقاهُ اللهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ.

ثَوابُ مَنْ سَرَّ مُؤْمِناً

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِى حَمْزَةَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ سَرَّ امْرَءاً مُؤْمِناً، سَرَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ قِيلَ لَهُ: تَمَنَّ عَلىٰ رَبِّكَ ما أَحْبَبْتَ فَقَدْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تَسُرَّ أَوْلِياءَهُ فِى دارِ الدُّنْيا. فَيُعْطىٰ ما تَمَنّىٰ وَ يَزِيدُهُ اللهُ مِنْ عِنْدِهِ ما لَمْ يَخْطُرْ عَلىٰ قَلْبِهِ مِنْ نَعِيمِ الْجَنَّةِ.

ثَوابُ مَنْ أَدْخَلَ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتِ مُؤْمِنٍ سُرُوراً

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِى أَبُومُحَمَّدٍ الْغِفارِيُّ، عَنْ لُوطٍ، عَنْ إِسْحاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: ما مِنْ عَبْدٍ يُدْخِلُ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتِ مُؤْمِنٍ سُرُوراً إِلّا خَلَقَ اللهُ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ السُّرُورِ خَلْقاً يَجِيئُهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ. كُلَّما مَرَّتْ عَلَيْهِ شَدِيدَةٌ يَقُولُ: يا وَلِيَّ اللهِ! لا تَخَفْ. فَيَقُولُ لَهُ: مَنْ أَنْتَ؟ يَرْحَمُكَ اللهُ! فَلَوْ أَنَّ الدُّنْيا كانَتْ لِى، ما رَأَيْتُها لَكَ شَيْئاً. فَيَقُولُ أَنَا السُّرُورُ الَّذِى أَدْخَلْتَ عَلىٰ آلِ فُلانٍ.

مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو کسی مؤمن کی پریشانی دور کریگا اللہ اس سے آخرت کی پریشانی دور کریگا اور اسے سکون قلب کیساتھ قبر سے نکالے گا۔ جو بھوک میں کسی مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو اسے جنت کے پھل کھانے نصیب کریگا۔ اور جو کسی پیاسے کو پانی پلائے گا تو اللہ اسے شراب مختوم (مند بند) سے سیراب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن کو خوش کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے خوشحال کرے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جو بھی پسند ہو خدا سے مانگو کیونکہ دنیا میں تجھے محبان خدا کو خوشحال رکھنا پسند تھا۔

لہذا تیری جو تمنا ہے وہ عطا کریگا اور اللہ جنت کی اتنی نعمتیں عطا کرے گا جو تیرے خواب وخیال میں بھی نہیں ہیں۔

ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن گھرانے کو خوشیاں نصیب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان خوشیوں سے ایک مخلوق پیدا کرے گا جسے قیامت والے دن اس جگہ لایا جائے گا۔

جہاں اسے کوئی مشکل اور پریشانی لاحق ہوگی اور وہ اسے کہے گی اے محبوب خدا نہ گھبرا۔ یہ کہے گا اللہ تجھ پر رحمت نازل کرے تم کون ہو؟ اگر پوری دنیا بھی میرے پاس ہوتی تو وہ تیرے مقابلے میں کچھ نہ تھی یہ کہے گی میں وہ خوشی ہوں جو تم نے فلاں خاندان اور گھرانے کو عطا کی تھی۔

ثَوابُ إِدْخالِ السُّرُورِ عَلَى الْأَخِ الْمُؤْمِنِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَدِیرٍ الصَّیْرَفِیِّ فِی حَدِیثٍ لَهُ طَوِیلٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِذا بَعَثَ اللهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ قَبْرِهِ، خَرَجَ مَعَهُ مِثالٌ مِنْ قَبْرِهِ یَقْدُمُهُ أَمامَهُ وَكُلَّما رَأَی الْمُؤْمِنُ هَوْلاً مِنْ أَهْوالِ یَوْمِ الْقِیامَةِ، قالَ لَهُ الْمِثالُ: لا تَحْزَنْ وَ لا تَفْزَعْ وَ أَبْشِرْ بِالسُّرُورِ وَ الْكَرامَةِ مِنَ اللهِ. فَلا یَزالُ یُبَشِّرُهُ بِالسُّرُورِ وَ الْكَرامَةِ مِنَ اللهِ حَتّیٰ یَقِفَ بَیْنَ یَدَیِ اللهِ جَلَّ جَلالُهُ. فَیُحاسِبُهُ حِساباً یَسِیراً وَ یَأْمُرُ بِهِ إِلَی الْجَنَّةِ وَ الْمِثالُ أَمامَهُ. فَیَقُولُ لَهُ الْمُؤْمِنُ: رَحِمَكَ اللهُ نِعْمَ الْخارِجُ كُنْتَ مَعِی مِنْ قَبْرِی وَ ما زِلْتَ تُبَشِّرُنِی بِالسُّرُورِ وَ الْكَرامَةِ حَتّیٰ رَأَیْتُ ذٰلِكَ. فَمَنْ أَنْتَ؟ قالَ: فَیَقُولُ لَهُ: أَنَا السُّرُورُ الَّذِی كُنْتَ أَدْخَلْتَهُ عَلیٰ أَخِیكَ الْمُؤْمِنِ خَلَقَنِی اللهُ مِنْهُ لِأُبَشِّرَكَ.

ثَوابُ مَنْ تَصَدَّقَ عَلیٰ مُؤْمِنٍ بِقَدْرِ شَبْعِهِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ عِمْرانَ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ یَزِیدَ رَفَعَهُ إِلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لَأَنْ أَتَصَدَّقَ عَلیٰ رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِقَدْرِ شَبْعِهِ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أُشْبِعَ أُفُقاً مِنَ النّاسِ. قالَ: قُلْتُ: وَ مَا الْأُفُقُ؟ قالَ: مِائَةُ أَلْفٍ أَوْ یَزِیدُونَ.

ثَوابُ مَنْ لَقَّمَ مُؤْمِناً لُقْمَةَ حَلاوَةٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ الرّازِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی عُثْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمانَ الْبَصْرِیِّ، عَنْ داوُدَ الرَّقِّیِّ، عَنِ الرَّبابِ امْرَأَتِهِ قالَتْ: اتَّخَذْتُ خَبِیصاً فَأَدْخَلْتُهُ إِلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام وَ هُوَ یَأْكُلُ. فَوَضَعْتُ الْخَبِیصَ بَیْنَ یَدَیْهِ وَكانَ یُلَقِّمُ أَصْحابَهُ. فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنْ لَقَّمَ مُؤْمِناً لُقْمَةَ حَلاوَةٍ، صَرَفَ اللهُ بِها عَنْهُ مَرارَةَ یَوْمِ الْقِیامَةِ.

مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ جب کسی مؤمن کو قبر سے اٹھائے گا تو اس کیساتھ ساتھ اسکی شبیہ کو بھی قبر سے نکالے گا جو اسکے آگے آگے ہوگی۔ جہاں بھی مؤمن قیامت کی کسی وحشت کو دیکھے گا تو یہ شبیہ اور مثال اس سے کہے گی غمگین نہ ہو خوف نہ کھا اللہ کی طرف سے تجھے تکریم اور خوشحالی کی بشارت ہو اور یہ اسے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشخبریاں دیتی رہے گی۔ اس سے آسان حساب و کتاب ہوگا اور اسے جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی۔ مؤمن اس سے کہے گا اللہ تجھ پر رحمت کرے تو میرے ساتھ میری قبر میں تھی، میرے ساتھ قبر سے باہر آنے والی کتنی اچھی چیز ہے کہ جب سے میں نے تجھے دیکھا ہے تو مسلسل مجھے عظمت اور خوشخبریاں دیئے جارہی ہے بتاؤ تو سہی ،کون ہو تم؟ وہ جواب دے گی میں وہی خوشی ہو جو تم نے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے مجھے اسی سے پیدا کیا ہے تا کہ میں تجھے خوشخبریاں دوں۔

مؤمن کو اتنا صدقہ دینے کا ثواب کہ جس سے وہ سیر ہو جائے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان شخص کو اتنا صدقہ دینا کہ جس سے وہ سیر ہو سکے یہ مجھے ایک اُفق افراد کو کھانا کھلانے سے زیادہ محبوب ہے راوی نے پوچھا اُفق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگ۔

مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب

(۱) داؤد رقی کہتے ہیں کہ میری بیوی رباب نے بتایا کہ ایک دن میں کھجور کا حلوہ تیار کر کے امام جعفر صادق کی خدمت میں لے گئی آپ نے خود بھی تناول فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی دیا اور میں نے ان سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی مؤمن کو مٹھائی کا ایک لقمہ کھلائے گا تو اللہ اس سے روز قیامت کی تلخی دور کریگا۔

ثَوٰابُ مَنْ شَرِبَ مِنْ سُؤْرِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السَّیّٰارِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِیلَ یَرْفَعُهُ قٰالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ سُؤْرِ أَخِیهِ الْمُؤْمِنِ تَبَرُّکاً بِهِ، خَلَقَ اللهُ بَیْنَهُمٰا مَلَکاً یَسْتَغْفِرُ لَهُمٰا حَتّٰی تَقُومَ السّٰاعَةُ.

٢ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ بِنْتِ إِلْیٰاسَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: فِی سُؤْرِ الْمُؤْمِنِ شِفٰاءٌ مِنْ سَبْعِینَ دٰاءً.

ثَوٰابُ مَنْ لاٰطَفَ أَخٰاهُ فِی اللهِ بِشَیْءٍ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ إِسْحٰاقَ، عَنِ الْحٰارِثِ بْنِ النُّعْمٰانَ، عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ حَمّٰادٍ، عَنْ دٰاوُدَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: مٰا مِنْ عَبْدٍ لاٰطَفَ أَخٰاهُ فِی اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ بِشَیْءٍ مِنَ اللُّطْفِ إِلاّٰ أَخْدَمَهُ اللهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ مَنِ اسْتَفٰادَ أَخاً فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدٍ قٰالَ: سَمِعْتُ الرِّضٰا علیه السلام یَقُولُ: مَنِ اسْتَفٰادَ أَخاً فِی اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ، اسْتَفٰادَ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ مَنْ لَقِیَ أَخٰاهُ بِمٰا یَسُرُّهُ لِیَسُرَّهُ

١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَصْرٍ، عَنْ وَکِیعٍ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ صَبِیحٍ رَفَعَ الْحَدِیثَ إِلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله قٰالَ: مَنْ لَقِیَ أَخٰاهُ بِمٰا یَسُرُّهُ لِیَسُرَّهُ، سَرَّهُ اللهُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ. وَ مَنْ لَقِیَ أَخٰاهُ بِمٰا یَسُوءُهُ لِیَسُوءَهُ، سٰاءَهُ اللهُ یَوْمَ یَلْقٰاهُ.

مؤمن کا جھوٹا پینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ معصوم نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن کا جھوٹا تبرک سمجھ کر پیئے گا تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کیلئے ایک فرشتہ خلق کریگا جو قیامت تک ان کے لئے استغفار کرتا رہے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

مؤمن کے جھوٹے میں ستر بیماریوں کی شفاء ہے۔

مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو اللہ کی خاطر اپنے بھائی سے کسی قسم کا لطف و محبت کرے گا تو اللہ بہشتی خدمتگاروں کو اسکی خدمت پر مامور کریگا۔

اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اللہ کی خاطر کسی بھائی سے استفادہ کرے تو اللہ اسے جنت کے ایک گھر سے استفادہ کرنا نصیب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو مؤمن کی خوشحالی کیلئے اس سے ملاقات کرے گا تو اللہ اسے قیامت والے دن خوشحال کریگا اور جو کسی مؤمن کی ناراحتی کیلئے اس سے ملنے جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے ناراحت کریگا۔

ثَوابُ مَنْ دَهَّنَ مُسْلِماً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ یَرْفَعُهُ إِلیٰ بَشِیرٍ الدَّهّانِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ دَهَّنَ مُسْلِماً، کَتَبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ بِکُلِّ شَعْرَةٍ نُوراً یَوْمَ الْقِیامَةِ.

ثَوابُ الْمُتَحابِّینَ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضّالٍ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: الْمُتَحابُّونَ فِی اللهِ یَوْمَ الْقِیامَةِ عَلیٰ مَنابِرَ مِنْ نُورٍ قَدْ أَضاءَ نُورُ وُجُوهِهِمْ وَ أَجْسادِهِمْ وَ نُورُ مَنابِرِهِمْ کُلَّ شَیْءٍ حَتّیٰ یُعْرَفُوا أَنَّهُمُ الْمُتَحابُّونَ فِی اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

ثَوابُ مَنْ سَلَکَ وادِیاً فَذَکَرَ اللهَ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ بَنانِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِیرَةِ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَلِیٍّ علیهم السلام أَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه و آله قالَ: ما مِنْ عَبْدٍ سَلَکَ وادِیاً فَیَبْسُطُ کَفَّیْهِ فَیَذْکُرُ اللهَ وَ یَدْعُو إِلّا مَلَأَ اللهُ ذٰلِکَ الْوادِیَ حَسَناتٍ. فَلْیَعْظُمْ ذٰلِکَ الْوادِی أَوْ لِیَصْغُرْ.

ثَوابُ مَنْ قَرَأَ عِنْدَ مَنامِهِ «إِنَّ اللهَ یُمْسِکُ السَّمٰواتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولا الْآیَةَ»

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَبّاسِ بْنِ هِلالٍ الشّامِیِّ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الرِّضا، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قالَ: لَمْ یَقُلْ أَحَدٌ قَطُّ إِذا أَرادَ أَنْ یَنامَ: «إِنَّ اللهَ یُمْسِکُ السَّمٰواتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولا وَ لَئِنْ زالَتا إِنْ أَمْسَکَهُما مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ کانَ حَلِیماً غَفُوراً»، فَیَسْقُطَ عَلَیْهِ الْبَیْتُ.

مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مسلمان کو عطر لگائے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسکے ہر بال کے بدلے میں نور عطا کریگا۔

ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے منبروں پر بیٹھے ہونگے انکے چہرے اور جسم منور ہونگے نیز منبروں کا نور ہر چیز کو منور کر رہا ہوگا اور لوگ انہیں اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کے عنوان سے پہچانتے ہونگے۔

کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو شخص کسی وادی میں جائے اور دونوں ہاتھ پھیلا کر ذکرِ خدا اور دعا کرے اللہ تعالیٰ پوری وادی کو نیکیوں سے بھر دیگا خواہ اس میں کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

سوتے وقت اِنَّ اللهَ یُمسِکُ السَّمٰوٰتِ ...... پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔

جو سوتے وقت درج ذیل آیت کی تلاوت کریگا تو اسکا گھر (کبھی) خراب نہ ہوگا ﴿اِنَّ اللهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرضَ اَنْ تَزُولاَ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ اِنَّهُ کَانَ حَلِیماً غَفُوراً﴾۔

ثَوابُ هٰذَا الدُّعاءِ عِنْدَ أَذانِ الصُّبْحِ وَعِنْدَ أَذانِ الْمَغْرِبِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسیٰ، عَنْ عَبّاسٍ مَوْلَی الرِّضا علیه السلام، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الرِّضا علیه السلام قالَ: مَنْ قالَ حِینَ یَسْمَعُ أَذانَ الصُّبْحِ: «اَللّٰهُمَّ إِنّی أَسْأَلُکَ بِإِقْبالِ نَهارِکَ وَ إِدْبارِ لَیْلِکَ وَ حُضُورِ صَلَواتِکَ وَ أَصْواتِ دُعاتِکَ أَنْ تَتُوبَ عَلَیَّ. إِنَّکَ أَنْتَ التَّوّابُ الرَّحِیمُ» وَ مِثْلَ ذٰلِکَ إِذا سَمِعَ أَذانَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ ماتَ مِنْ یَوْمِهِ أَوْ لَیْلَتِهِ، کانَ تائِباً.

ثَوابُ مَنْ سَأَلَ اللهَ وَهُوَ یَعْلَمُ أَنَّ اللهَ یَضُرُّ وَیَنْفَعُ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِنا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَکْرٍ، عَنْ زَکَرِیّا، عَنْ أَبی سَیّارٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ کُلَیْبٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَنْ سَأَلَنی وَ هُوَ یَعْلَمُ أَنّی أَضُرُّ وَ أَنْفَعُ، اسْتَجَبْتُ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ قالَ هٰذَا الْقَوْلَ حِینَ یَأْخُذُ مَضْجَعَهُ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ قالَ حِینَ یَأْخُذُ مَضْجَعَهُ ثَلاثَ مَرّاتٍ: «الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذی عَلا فَقَهَرَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذی بَطَنَ فَخَبَرَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذی مَلَکَ فَقَدَرَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذی یُحْیِی الْمَوْتیٰ وَ یُمِیتُ الْأَحْیاءَ. وَ هُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ»، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ کَهَیْئَةِ یَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

ثَوابُ دُعاءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِیهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُاللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنِ الطَّیالِسانِیِّ، عَنْ فُضَیْلٍ، عَنْ مُعاوِیَةَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: دُعاءُ الْمُسْلِمِ لِأَخِیهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ یَسُوقُ إِلَی الدّاعِی الرِّزْقَ وَ یَصْرِفُ عَنْهُ الْبَلاءَ وَ تَقُولُ لَهُ الْمَلائِکَةُ: لَکَ مِثْلاهُ.

اذان صبح اور اذان مغرب کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں جو صبح یا مغرب کی اذان سننے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے اور اس دن یا رات کو مرجائے تو توبہ کر کے مرا ہے ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاِقْبَالِ نَھَارِکَ وَ اَدْبَارِ لَیْلِکَ وَحُضُوْرِ صَلَوٰاتِکَ وَ اَصْوَاتِ دُعَائِکَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ﴾

یہ جانتے ہوئے اللہ سے دعا مانگنے کا ثواب کہ اللہ نفع اور ضرر کی قدرت رکھتا ہے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ سے یہ جان کر سوال کرے کہ صرف میں ہی ضرر اور نفع دے سکتا ہوں تو میں اسکی دعائیں مستجاب کرونگا۔

سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو سوتے وقت تین مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمُوْتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ پڑھے گا تو ماں کے بطن سے پیدا ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہوجائے گا۔

مسلمان بھائی کے لئے اسکی عدم موجودگی میں دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مسلمان بھائی کے پشت پیچھے دعا کریگا تو یہ اس کے رزق میں وسعت لائے گا۔ اس سے بلائیں دور ہونگیں اور دعا کرنے والے سے فرشتے کہیں گے جو کچھ تو نے اپنے بھائی کیلئے چاہا ہے تجھے اس کے دو برابر عطا ہوگا۔

ثَوابُ الصَّلاةِ وَالسَّلامِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَثَوابُ حُبِّهِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيسَى الْحَسَنِيِّ قالَ: حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ صالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحاقَ، عَنْ عَبّاسٍ، عَنْ عاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قالَ: الصَّلاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَمْحَقُ لِلْخَطايا مِنَ الْماءِ لِلنّارِ. وَالسَّلامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ رِقابٍ. وَحُبُّ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ مُهَجِ الْأَنْفُسِ أَوْ قالَ ضَرْبُ السُّيُوفِ فِي سَبِيلِ اللهِ.

ثَوابُ مَنْ صَلّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ صَلاةً واحِدَةً

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْخَطّابِ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِذا ذُكِرَ النَّبِيُّ ﷺ، فَأَكْثِرُوا الصَّلاةَ عَلَيْهِ. فَإِنَّهُ مَنْ صَلّى عَلَى النَّبِيِّ صَلاةً واحِدَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ أَلْفَ صَلاةٍ فِي أَلْفِ صَفٍّ مِنَ الْمَلائِكَةِ. وَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ مِمّا خَلَقَ اللهُ إِلّا صَلّى عَلى ذٰلِكَ الْعَبْدِ، لِصَلاةِ اللهِ عَلَيْهِ وَصَلاةِ مَلائِكَتِهِ. وَلا يَرْغَبُ عَنْ هٰذا إِلّا جاهِلٌ مَغْرُورٌ قَدْ بَرِيءَ اللهُ مِنْهُ وَرَسُولُهُ.

ثَوابُ مَنْ سَأَلَ اللهَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ عامِرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلاءِ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: إِنَّ عَبْداً مَكَثَ فِي النّارِ سَبْعِينَ خَرِيفاً. وَالْخَرِيفُ سَبْعُونَ سَنَةً. قالَ: ثُمَّ إِنَّهُ سَأَلَ اللهَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ لَمّا رَحِمْتَنِي. فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلىٰ جَبْرَئِيلَ: أَنِ اهْبِطْ إِلىٰ عَبْدِي. فَأَخْرِجْهُ. قالَ: يا رَبِّ! كَيْفَ لِي بِالْهُبُوطِ فِي النّارِ؟ قالَ عَزَّ وَجَلَّ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُها أَنْ تَكُونَ عَلَيْكَ بَرْداً وَسَلاماً. قالَ: يا رَبِّ! فَأَعْلِمْنِي بِمَوْضِعِهِ. قالَ: إِنَّهُ فِي جُبٍّ فِي سِجِّيلٍ. قالَ: فَهَبَطَ جَبْرَئِيلُ إِلَى النّارِ عَلىٰ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور ان پر درود و سلام بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پانی کے آگ کو ختم کرنے سے زیادہ جلدی گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حضرت پر سلام کرنا چند غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے نیز حضرت سے محبت، جانیں فدا کرنے اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے بڑھکر ہے۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب بھی حضرت کا تذکرہ ہو تو کثرت سے ان پر درود بھیجو۔ جو حضرت پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو خدا فرشتوں کی ایک ہزار صف میں ایک ہزار مرتبہ اس پر صلوات بھیجے گا اور اللہ کی پیدا کردہ کائنات کی ہر چیز اس پر اللہ اور ملائکہ کے درود کی خاطر اس پر درود بھیجے گی جاہل مغرور سے اللہ اور رسولؐ بیزار ہیں، لہذا جاہل اور مغرور کے علاوہ کوئی بھی حضرت پر درود بھیجنے سے نہیں کتراتا۔

بحق محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان ستر خریف تک جہنم میں رہے گا اور ہر خریف ستر سال کا ہوگا لیکن جب وہ کہے گا پروردگارا محمدؐ و اہل بیت محمدؐ کے حق کے واسطہ مجھ پر رحم فرما تو اللہ حضرت جبرائیل پر وحی کریگا کہ نیچے جا کر میرے بندے کو آگ سے نجات دو۔ حضرت جبرائیلؑ کہیں گے پروردگارا میں کس طرح آگ میں اتروں؟ تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے اسے حکم دیا ہے تجھ پر ٹھنڈی ہو جائے اور تجھے کوئی ضرر نہ پہنچائے حضرت جبرائیلؑ کہیں گے پروردگارا مجھے بتا تیرا بندہ کہاں ہے؟ اللہ فرمائے گا وہ سجّیل جیسے آگ کے کنویں میں ہے حضرت جبرائیلؑ وہاں جا کر اسے آگ سے نکالیں گے۔ اللہ پوچھے گا میرے بندے کتنا عرصہ جہنم میں رہے ہو۔ وہ کہے گا پروردگارا اس کا شمار میرے بس میں نہیں۔ اللہ

وَجْهِهِ فَأَخْرَجَهُ. فَقٰالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: يٰا عَبْدِي! كَمْ لَبِثْتَ فِي النّٰارِ؟ قٰالَ: مٰا أُحْصِي يٰا رَبِّ! فَقٰالَ لَهُ: أَمٰا وَعِزَّتِي لَوْ لاٰ مٰا سَأَلْتَنِي بِهِ، لَأَطَلْتُ هَوٰانَكَ فِي النّٰارِ. وَلٰكِنِّي حَتَمْتُ عَلىٰ نَفْسِي أَلاّٰ يَسْأَلَنِي عَبْدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ إِلاّٰ غَفَرْتُ لَهُ مٰا كٰانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ. وَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ الْيَوْمَ.

ثَوٰابُ الصَّلاٰةِ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم

۱ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السِّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَنَا عِنْدَ الْمِيزٰانِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ. فَمَنْ ثَقُلَتْ سَيِّئٰاتُهُ عَلىٰ حَسَنٰاتِهِ، جِئْتُ بِالصَّلاٰةِ عَلَيَّ حَتّٰى أُثَقِّلَ بِهٰا حَسَنٰاتِهِ.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحْسِنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبٰانِ الْأَحْمَرِ، عَنْ عَبْدِالسَّلاٰمِ بْنِ نُعَيْمٍ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنِّي دَخَلْتُ الْبَيْتَ. فَلَمْ يَحْضُرْنِي شَيْءٌ مِنَ الدُّعٰاءِ إِلاَّ الصَّلاٰةَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم. فَقٰالَ عليه السلام: وَلَمْ يَخْرُجْ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمّٰا خَرَجْتَ.

۳ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ الْخَزّٰازِ، عَنْ أَبِي إِسْحٰاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنِ الْحٰارِثِ الْأَعْوَرِ قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طٰالِبٍ عليه السلام: كُلُّ دُعٰاءٍ مَحْجُوبٌ عَنِ السَّمٰاءِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

ثَوٰابُ مَنْ صَلّٰى عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ الصَّبّٰاحِ بْنِ سِيٰابَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: أَلاٰ أُعَلِّمُكَ شَيْئاً يَقِي اللهُ بِهِ وَجْهَكَ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ؟ قٰالَ: قُلْتُ: بَلىٰ. قٰالَ: قُلْ بَعْدَ الْفَجْرِ: «اللّٰهُمَّ

فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی قسم اگر اس طرح سوال نہ کرتا تو میں تجھے جہنم کی ذلت و خواری میں ہی رکھتا لیکن چونکہ میں نے اپنے اوپر ضروری قرار دے رکھا ہے کہ جو بندہ محمدؐ و اہل بیت محمدؐ کے حق کا واسطہ دیکر سوال کریگا تو میرے اور اسکے درمیان جتنے گناہ ہونگے معاف کر دونگا۔ آج میں نے تیرے بھی سب گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

پیامبر اسلامؐ پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

قیامت والے دن میں اعمال کے ترازو (میزان) کے پاس ہونگا جس کے گناہ اسکی نیکیوں پر بھاری ہونگے تو اس شخص نے مجھ پر جو درود وسلام بھیجے تھے وہ ترازو میں رکھ کر اس کو سنگین تر کر دونگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی۔

جب میں خانۂ خدا میں داخل ہوا تو حضرت پر درود کے علاوہ مجھے کوئی دعا یاد نہیں آ رہی تھی؟ فرمایا خدا کے گھر کسی نے بھی تجھ سے بہتر عمل انجام نہیں دیا۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جبتک محمدؐ وآل محمدؐ پر درود نہ بھیجا جائے تو کوئی دعا آسمان تک نہیں پہنچ سکتی۔

فجر کے بعد محمدؐ وآل محمدؐ پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا۔

کیا چاہتے ہو کہ تجھے کوئی چیز کی تعلیم دوں کہ جس سے تیرا چہرہ جہنم کی حرارت سے محفوظ رہے میں نے عرض کی۔ جی ہاں۔

فرمایا۔ (نماز) فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ﴾

صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ» مِائَةَ مَرَّةٍ، يَقِى اللهُ بِهِ وَجْهَكَ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبى‌عُمَيْرٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: وَجَدْتُ فى بَعْضِ الْكُتُبِ: مَنْ صَلّىٰ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، كَتَبَ اللهُ لَهُ مِائَةَ حَسَنَةٍ. وَ مَنْ قالَ: «صَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ»، كَتَبَ اللهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه و آله و سلم يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلاةٍ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبى‌عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِى‌الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم: مَنْ صَلّىٰ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ، قَضَى اللهُ لَهُ سِتّينَ حاجَةً: ثَلاثُونَ مِنْها لِلدُّنْيا وَ ثَلاثُونَ لِلآخِرَةِ.

ثَوابُ مَنْ قالَ فى دُبُرِ صَلاةِ الصُّبْحِ وَصَلاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُثْنِىَ رِجْلَيْهِ أَوْ يُكَلِّمُ أَحَداً «إِنَّ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْليماً اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَذُرِّيَّتِهِ»

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنا أَبى، عَنِ ابْنِ الْمُغيرَةِ قالَ: سَمِعْتُ أَباالْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قالَ فى دُبُرِ صَلاةِ الصُّبْحِ وَ صَلاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُثْنِىَ رِجْلَيْهِ أَوْ يُكَلِّمَ أَحَداً: «إِنَّ اللهَ وَ مَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ. يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْليماً. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ ذُرِّيَّتِهِ»، قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حاجَةٍ. سَبْعُونَ فِى الدُّنْيا وَ ثَلاثُونَ فِى الْآخِرَةِ. قالَ: قُلْتُ لَهُ: ما مَعْنىٰ صَلاةِ اللهِ وَ صَلاةِ مَلائِكَتِهِ وَ صَلاةِ الْمُؤْمِنينَ؟ قالَ: صَلاةُ اللهِ رَحْمَةٌ مِنَ اللهِ. وَ صَلاةُ مَلائِكَتِهِ تَزْكِيَةٌ مِنْهُمْ لَهُ. وَ صَلاةُ الْمُؤْمِنينَ دُعاءٌ مِنْهُمْ لَهُ. وَ مِنْ سِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ

تا کہ اللہ تعالیٰ تیرے چہرے کو جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے۔

محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے آسمانی صحیفے میں پڑھا ہے جو محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجے گا تو اللہ اس کے لئے ایک سونیکیاں لکھے گا اور جو شخص کہے ﴿اَللّٰھُمّ صَلِ عَلیٰ مُحَمْدٍ وَ أَھْلِ بَیْتِہٖ﴾ تو اللہ اسکے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا۔

روز جمعہ حضرت پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو روز جمعہ مجھ پر سو بار درود بھیجے گا خداوند متعال اسکی دنیا اور آخرت میں تیس تیس یعنی، ساٹھ حاجتیں پوری کریگا۔

بعد از نماز صبح اور مغرب اِنَّ اللہ............ کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

نماز صبح اور مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے اور مصلے سے اٹھنے سے پہلے جو یہ پڑھے گا

﴿إِنَّ اللهَ وَ مَلَائِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیْ یٰا أَیُّھا الَّذِینَ اٰمَنُوا صَلّوا علیه وَ سَلِّمُوا تَسْلِیما اَللّٰھُمَ صَلِّ علیٰ مُحَمّدٍ النَّبِی وَ ذُرِّیَّتِہٖ﴾

تو اللہ تعالیٰ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جسمیں سے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہونگیں میں نے عرض کی اللہ، فرشتوں اور مؤمنین کے درود سے کیا مراد ہے؟ فرمایا، خدا کا درود نزول رحمت ہے فرشتوں کا درود حضرت کی مدح وثنا ہے اور مؤمنین کا درود حضرت کیلئے دعا ہے حضرت رسول خداؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجنے کا ایک راز اس دعا میں ہے

﴿اَللّٰھُمّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدفِی الْأَوَّلِینَ ، وَصَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّد

فِی الصَّلاٰةِ عَلَی النَّبِیِّ وَ آلِهِ «اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْأَوَّلِینَ. وَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِینَ. وَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَإِ الْأَعْلیٰ. وَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِینَ. اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِیلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِیلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیرَةَ. اللّٰهُمَّ إِنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم وَ لَمْ أَرَهُ. فَلاٰ تَحْرِمْنِی یَوْمَ الْقِیامَةِ رُؤْیَتَهُ. وَ ارْزُقْنِی صُحْبَتَهُ. وَ تَوَفَّنِی عَلیٰ مِلَّتِهِ. وَ اسْقِنِی مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِیّاً سائِغاً هَنِیئاً لاٰ أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَداً. إِنَّكَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ. اللّٰهُمَّ کَما آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله و سلم وَ لَمْ أَرَهُ، فَعَرِّفْنِی فِی الْجِنانِ وَجْهَهُ. اللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّی تَحِیَّةً کَثِیرَةً وَ سَلاماً». فَإِنَّ مَنْ صَلّیٰ عَلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله و سلم بِهٰذِهِ الصَّلَوٰاتِ، هُدِمَتْ ذُنُوبُهُ وَ مُحِیَتْ خَطایاهُ وَ دامَ سُرُورُهُ وَ اسْتُجِیبَ دُعاؤُهُ وَ أُعْطِیَ أَمَلَهُ وَ بُسِطَ لَهُ فِی رِزْقِهِ وَ أُعِینَ عَلیٰ عَدُوِّهِ وَ هُیِّئَ لَهُ سَبَبُ أَنْواعِ الْخَیْرِ وَ یُجْعَلُ مِنْ رُفَقاءِ نَبِیِّهِ فِی الْجِنانِ الْأَعْلیٰ. یَقُولُهُنَّ ثَلاٰثَ مَرّاتٍ غُدْوَةً وَ ثَلاٰثَ مَرّاتٍ عَشِیَّةً.

ثَوٰابُ مَنْ جَعَلَ ثُلُثَ صَلاٰتِهِ أَوْ نِصْفَ صَلاٰتِهِ أَوْ کُلَّ صَلاٰتِهِ لِلنَّبِیِّ صلی الله علیه و آله و سلم

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ الْبَرْقِیِّ قالَ: حَدَّثَنا أَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مُرازِمٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام: إِنَّ رَجُلاً أَتَی النَّبِیَّ صلی الله علیه و آله و سلم فَقالَ: یا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّی جَعَلْتُ ثُلُثَ صَلاٰتِی لَكَ. فَقالَ لَهُ: خَیْراً. فَقالَ: یا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّی جَعَلْتُ نِصْفَ صَلاٰتِی لَكَ. فَقالَ: ذٰلِكَ أَفْضَلُ. قالَ: یا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّی قَدْ جَعَلْتُ کُلَّ صَلاٰتِی لَكَ. قالَ: إِذاً یَکْفِیَكَ اللّٰهُ ما أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْیاكَ وَ آخِرَتِكَ. فَقالَ لَهُ رَجُلٌ: أَصْلَحَكَ اللّٰهُ! کَیْفَ یَجْعَلُ صَلاٰتَهُ لَهُ؟ قالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام: لاٰ یَسْأَلُ اللّٰهَ شَیْئاً إِلاّٰ بَدَأَ بِالصَّلاٰةِ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ.

ثَوٰابُ مَنْ صَلّیٰ عَلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله و سلم وَ أَتْبَعَ بِالصَّلاٰةِ عَلیٰ أَهْلِ بَیْتِهِ علیهم السلام

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنا عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ واصِلِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله و سلم

فِی الْآخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍفِی الْمَلاءِ الأَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ .اَللّٰھُمَّ اعْطِ مُحَمّداً الوَسِیْلَۃَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِیلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الْکَبِیرۃَ. اَللّٰھُمَّ إِنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍوَلَمْ اَرَہ فَلا تَحْرِمْنِی یَوْمَ القِیَامِہِ رُؤیَتَہُ وارْزُقْنِي صُحْبَتہ وَ تَوَفَّنِی عَلٰی مِلَّتِہِ واَسْقِنِی مِنْ حَوْضِہِ مَشْرَباً رَوِیّاً سَائغاً ھَنِیئًا لاَ اظمَأ بَعْدَہ اَبَداً إِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیر اَللّٰھُمَّ کَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَ لَمْ اَرَہ فَعَرِّفْنِی فِی الجِنَانِ وَجْھَہُ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنّیِ تَحِیَّۃً کَثیرَۃً وَ سَلاَ ماً ۔

جوشخص ہرروز صبح شام تین مرتبہ درود بھیجے گا اسکے گناہ ختم اور خطائیں معاف ہو جائیں گے۔ ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ دعائیں مستجاب ہونگیں۔ آرزوئیں پوری ہونگیں۔ رزق زیادہ ہوگا۔ دشمن کے مقابلے میں مدد ہوگی۔ خیر کے اسباب مہیا ہونگے اور اعلیٰ بہشتوں میں انبیاء کی رفاقت نصیب ہوگی۔

ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ۔ایک شخص حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میں نے اپنی ایک تہائی دعا آپ کیساتھ مختص کی ہے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو پھر کہا میں نے اپنی آدھی دعا کو آپ کیساتھ مختص کیا ہے فرمایا اچھا کام کیا ہے پھر کہا اگر میں اپنی پوری دعا آپ کے ساتھ مختص کرتا ہوں فرمایا اللہ تیری دنیا و آخرت کی تمام حاجتیں برلائے گا۔ اس وقت ایک مرد نے عرض کی اللہ آپ کو دین میں موفق رکھے ایک شخص کس طرح اپنی دعا حضرت کیساتھ مختص کرسکتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا خدا سے کچھ مانگنے سے پہلے محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔

حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت علیہم السلام پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں ۔ایک دن حضرت رسول خداؐ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا کیا میں تجھے ایک خوشخبری سناؤں؟ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

ذاتَ يَوْمٍ لِأَميرِالْمُؤْمِنينَ عليه السلام: أَلا أُبَشِّرُكَ؟ قالَ: بَلىٰ. بِأَبي أَنْتَ وَ أُمّي! فَإِنَّكَ لَمْ تَزَلْ مُبَشِّراً بِكُلِّ خَيْرٍ. فَقالَ: أَخْبَرَني جَبْرَئيلُ آنِفاً بِالْعَجَبِ. فَقالَ أَميرُالْمُؤْمِنينَ عليه السلام: وَ مَا الَّذي أَخْبَرَكَ يا رَسُولَاللهِ؟ قالَ: أَخْبَرَني أَنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتي إِذا صَلّىٰ عَلَيَّ وَ أَتْبَعَ بِالصَّلاةِ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتي فُتِحَتْ لَهُ أَبْوابُ السَّماءِ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلائِكَةُ سَبْعينَ صَلاةً وَ إِنَّهُ لِلْذَّنْبِ حَطّاً ثُمَّ تَحاتَّ عَنْهُ الذُّنُوبُ كَما تَحاتَّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ وَ يَقُولُ اللهُ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ: لَبَّيْكَ عَبْدي وَ سَعْدَيْكَ يا مَلائِكَتي! أَنْتُمْ تُصَلُّونَ عَلَيْهِ سَبْعينَ صَلاةً وَ أَنا أُصَلّي عَلَيْهِ سَبْعَمِائَةِ صَلاةٍ. فَإِذا صَلّىٰ عَلَيَّ وَلَمْ يُتْبِعْ بِالصَّلاةِ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتي، كانَ بَيْنَها وَ بَيْنَ السَّماءِ سَبْعُونَ حِجاباً وَ يَقُولُ اللهُ جَلَّ جَلالُهُ لا لَبَّيْكَ وَ لا سَعْدَيْكَ يا مَلائِكَتي! لا تُصْعِدُوا دُعاءَهُ إِلّا أَنْ يُلْحِقَ بِالنَّبِيِّ عِتْرَتَهُ فَلا يَزالُ مَحْجُوباً حَتّىٰ يُلْحِقَ بي أَهْلَ بَيْتي.

ثَوابُ مَنْ صَلّىٰ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ الْأَوْصِياءِ الْمَرْضِيّينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلاةِ

۱ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآباديُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ قالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبي‌عُمَيْرٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عُثْمانَ أَنَّهُ سَأَلَ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمالِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قالَ: الصَّلاةُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ مِائَةَ مَرَّةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ. وَ ما زِدْتَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

قالَ أَحْمَدُ بْنُ أَبي‌عَبْدِاللهِ وَ في رِوايَةِ عَبْدِاللهِ بْنِ سِيابَةَ وَ أَبي إِسْماعيلَ عَنْ ناجِيَةَ عَنْ أَحَدِهِما عليهما السلام قالَ: إِذا صَلَّيْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقُلْ: «اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِياءِ الْمَرْضِيّينَ بِأَفْضَلِ صَلَواتِكَ وَ بارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكاتِكَ وَ السَّلامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلىٰ أَرْواحِهِمْ وَ أَجْسادِهِمْ وَ رَحْمَةُاللهِ وَ بَرَكاتُهُ»، كَتَبَ‌اللهُ لَكَ مِائَةَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ مَحا عَنْكَ مِائَةَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ قَضىٰ لَكَ بِها مِائَةَ أَلْفِ حاجَةٍ وَ رَفَعَ لَكَ بِها مِائَةَ أَلْفِ دَرَجَةٍ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

آپ ہی تو ہمیشہ ہر خیر کی خوشخبری سناتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا جبرائیل نے تعجب کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے مجھے بتایا ہے کہ جو مجھ (محمدؐ) پر درود بھیجنے کے بعد میرے اہلبیت پر درود بھیجے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں یقیناً اسکے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس وقت اللہ فرماتا ہے میرے بندے تیری دعا مستجاب ہے اور تو سعادتمند ہے۔ اے میرے فرشتوں تم نے اس پر ستر درود بھیجے اور میں اس پر سات سو رحمتیں نازل کرونگا۔

حضرتؐ نے مزید فرمایا۔

اگر کوئی مجھ پر تو درود بھیجے اور اہل بیت پر نہ بھیجے تو گویا اس درود اور آسمان کے درمیان ستر حجاب ہیں۔ خداوند متعال اسے فرماتا ہے تیرے لئے کوئی جواب اور سعادتمندی نہیں۔ اے فرشتو اس کی دعا اوپر نہ لے جانا مگر یہ کہ حضرت کیساتھ عترت اور اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔ حضرتؐ نے مزید فرمایا جبتک یہ میرے ساتھ، میری اہل بیت کو ملحق نہیں کرتا تو اسکی دعا ہمیشہ حجابوں میں رہ جائے گی۔

جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور انکے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ جمعہ کے دن بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا نماز عصر کے بعد محمدؐ وآل محمدؐ پر سو مرتبہ درود بھیجنا اگر اس سے زیادہ درود بھیجا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

کہ نماز جمعہ کے بعد یہ صلوات پڑھیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیاءِ الْمَرْضِیِّینَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبارِکْ عَلَیْھِمْ بأفْضَلِ بَرَکاتِکَ وَالسَّلاَمُ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْواحِھِمْ وَ اَجْسَادِھِمْ وَ رَحْمَةُاللهِ وَ بَرَکَاتُه﴾

تاکہ خداوند متعال تیرے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے اور تیرے ایک لاکھ گناہ مٹادے اور ایک لاکھ

سَعِيدٍ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُوسَى السَّابَاطِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقَالَ رَجُلٌ: «اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ». فَقَالَ لَهُ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يَا هٰذَا! لَقَدْ ضَيَّقْتَ عَلَيْنَا. أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ خَمْسَةٌ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: «اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ»، فَنَكُونَ نَحْنُ وَ شِيعَتُنَا قَدْ دَخَلْنَا فِيهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ «رَبِّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ»

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ: «رَبِّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ»، قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ ثَلَاثُونَ مِنْهَا لِلدُّنْيَا وَ سَبْعُونَ لِلْآخِرَةِ.

ثَوَابُ مَنْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: ارْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ. فَإِنَّهَا تَذْهَبُ بِالنِّفَاقِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ بَعْدَ الصُّبْحِ عَشْرَ مَرَّاتٍ: «سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ» وَثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ «اللّٰهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ»

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ شَيْبَةُ الْهُذَلِيُّ. فَقَالَ

حاجتیں پوری کرے اور تیرے ایک لاکھ درجات بلند کرے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس موجود تھا ایک شخص نے کہا ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ﴾ حضرت نے فرمایا تم نے اس صلوات میں ہمارا تذکرہ نہیں کیا کیونکہ تجھے علم نہیں ہے کہ اہل بیت تو فقط پنج تن آلِ عبا ہیں!!! اس نے پوچھا ہم کس طرح درود بھیجیں فرمایا اس طرح کہا کرو۔ ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾ تا کہ ہم اور ہمارے شیعہ بھی اس صلوات میں شامل ہوں۔

ایک دن میں سو مرتبہ ﴿رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ أَھْلِ بَیْتِهٖ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ایک دن میں سو مرتبہ ﴿رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ أَھْلِ بَیْتِهٖ﴾ کہے گا تو اللہ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا۔ تیس کا تعلق اس دنیا سے ہوگا اور ستر آخرت سے متعلق ہونگیں۔

بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا بلند آواز سے درود بھیجا کرو، اس سے نفاق جاتا رہتا ہے۔

نماز صبح کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور ہر نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِی کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شبیہ ھذلی نے حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں آ کر عرض کی

لَهُ: يا نَبِيَّ اللهِ! إِنّي شَيْخٌ قَدْ كَبُرَتْ سِنّي وَ ضَعُفَتْ قُوَّتي مِمّا كُنْتُ تَعَوَّدْتُهُ نَفْسي مِنْ صَلاةٍ وَ صِيامٍ وَ حَجٍّ وَ جِهادٍ. فَعَلِّمْني يا رَسُولَ اللهِ! كَلاماً يَنْفَعُنِيَ اللهُ بِهِ وَ خَفِّفْ عَلَيَّ يا رَسُولَ اللهِ! فَقالَ: أَعِدْ. فَأَعادَ ثَلاثَ مَرّاتٍ. فَقالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ما حَوْلَكَ شَجَرَةٌ وَ لا مَدَرَةٌ إِلّا قَدْ بَكَتْ مِنْ رَحْمَتِكَ. فَإِذا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ عَشْرَ مَرّاتٍ: «سُبْحانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ». فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُعافِيكَ بِذٰلِكَ مِنَ الْعَمىٰ وَ الْجُنُونِ وَ الْجُذامِ وَ الْفَقْرِ وَ الْهَدْمِ. فَقالَ: يا رَسُولَ اللهِ! هٰذا لِلدُّنْيا. فَما لِلْآخِرَةِ؟ قالَ: تَقُولُ في دُبُرِ كُلِّ صَلاةٍ: «اَللّٰهُمَّ اهْدِني مِنْ عِنْدِكَ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ أَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكاتِكَ». قالَ: فَقَبَضَ عَلَيْهِنَّ بِيَدِهِ. ثُمَّ مَضىٰ. فَقالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَما إِنَّهُ إِنْ وافَى يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ لَمْ يَدَعْها مُتَعَمِّداً، فَتَحَ اللهُ لَهُ ثَمانِيَةَ أَبْوابٍ مِنَ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّها شاءَ.

ثَوابُ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ إِذا رَغِبَ وَإِذا رَهِبَ وَإِذا اشْتَهىٰ وَإِذا غَضِبَ

١ـ حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضّالٍ، عَنْ غالِبِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ إِذا رَغِبَ وَ إِذا رَهِبَ وَ إِذَا اشْتَهىٰ وَ إِذا غَضِبَ، حَرَّمَ اللهُ جَسَدَهُ عَلَى النّارِ.

ثَوابُ مَنْ نَصَرَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ قالَ: قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ خَلْقانِ مِنْ خَلْقِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ. فَمَنْ نَصَرَهُما، أَعَزَّهُ اللهُ. وَ مَنْ خَذَلَهُما، خَذَلَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ.

یارسول اللہؐ میں بوڑھا اور سن رسیدہ آدمی ہوں اب جسم میں اتنی جان نہیں رہی کہ میں پہلے کی طرح نماز، روزہ، حج اور جہاد جیسے اعمال بجالاؤں یارسول اللہؐ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے یا رسول اللہ میرے ساتھ تخفیف کیجئے حضرت نے فرمایا اپنی بات پھر دہرا اس نے تین مرتبہ اپنی بات کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا تیرے اردگرد کے تمام درختوں اور زمینوں نے تیری رحمت کی خاطر گریہ کیا ہے بہرحال جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو ﴿سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾ اللہ تعالیٰ تجھے اس دعا کی بدولت اندھے پن، جنون، جزام، فقر اور دیوار کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اس نے کہا یارسول اللہؐ یہ تو دنیا کیلئے تھا آخرت کیلئے کیا کروں۔ فرمایا ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو ﴿اللّٰهُمَّ أهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ أفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ و أنْزِل عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس نے ان دستورات کو ہاتھ میں پکڑا اور وہ چل دیا حضرت رسول خداؐ نے فرمایا اگر وہ قیامت والے دن آئے اور اس نے ہر نماز کے بعد عمداً اس دعا کو ترک نہ کیا ہو تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا پھر یہ جس دروازے سے چاہے گا، داخل ہو جائے گا۔

خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول رکھے گا تو خدا اس کے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خدا کی مخلوق ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ تعاون کرنے والا اللہ کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ اور ان کو دھوکہ دینے والا اللہ کو دھوکہ دینے والا ہے۔ اور خدا اس کو ذلیل کرے گا۔

ثَوابُ مَنْ قُرِئَ عَلَيْهِ آخِرُ الزُّمَرِ فَبَكىٰ أَوْ تَباكىٰ

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمُؤَمَّلِ الْمُسْتَهِلِّ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ خالِدٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله أَتىٰ شابّاً مِنَ الْأَنْصارِ. فَقالَ: إِنّي أُريدُ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكُمْ. فَمَنْ بَكىٰ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَقَرَأَ آخِرَ الزُّمَرِ: «وَسيقَ الَّذينَ كَفَرُوا إِلىٰ جَهَنَّمَ زُمَراً إِلىٰ آخِرِ السُّورَةِ». فَبَكَى الْقَوْمُ جَميعاً إِلّا شابٌّ. فَقالَ: يا رَسُولَ اللهِ! قَدْ تَباكَيْتُ فَما قَطَرَتْ عَيْني. فَقالَ: إِنّي مُعيدٌ عَلَيْكُمْ. مَنْ تَباكىٰ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. قالَ: وَأَعادَ عَلَيْهِمْ. فَبَكَى الْقَوْمُ وَتَباكَى الْفَتىٰ. فَدَخَلُوا الْجَنَّةَ جَميعاً.

ثَوابُ الْإِجْتِماعِ فِي الدُّعاءِ

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني عَمّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِالْأَعْلىٰ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَا اجْتَمَعَ أَرْبَعَةٌ قَطُّ عَلىٰ أَمْرٍ واحِدٍ فَدَعَوْا إِلّا تَفَرَّقُوا عَنْ إِجابَةٍ.

ثَوابُ الدُّعاءِ سِرّاً

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبي هَمّامٍ إِسْماعيلَ بْنِ هَمّامٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: دَعْوَةُ الْعَبْدِ سِرّاً دَعْوَةً واحِدَةً تَعْدِلُ سَبْعينَ دَعْوَةً عَلانِيَةً.

ثَوابُ الدُّعاءِ فِي السَّحَرِ

١ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ قالَ: حَدَّثَني أَبُوعَبْدِاللهِ

سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے انصار کے جوانوں کے پاس آ کر فرمایا میں تمھیں ایک چیز سنانا چاہتا ہوں جو اسے سن کر روئے گا، اسے جنت ملے گی پھر آپؐ نے سورہ زمر کی آخری آیات کی تلاوت کی ﴿وَ سِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا اِلىٰ جَهَنَّمَ زُمَراً ...... تا آخر سورہ﴾ تو ایک جوان کے علاوہ سب روئے اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے رونے کی شکل تو بنائی ہے لیکن میری آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہو سکے۔ حضرت نے فرمایا میں ان آیات کی دوبارہ تلاوت کرتا ہوں جو رونے والی شکل بنائے گا اسے بھی جنت ملے گی۔ آپ نے دوبارہ تلاوت فرمائی تو اس جوان کے علاوہ سب روئے لیکن اس نے رونے کی شکل بنائی اور سب کے سب جنت میں داخل ہوئے۔

اجتماعی دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بھی چار آدمی کسی بات پر متفق ہو کر دعا کریں گے تو ان کے متفرق ہونے سے پہلے دعا قبول ہو گی۔

پوشیدہ دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص کیلئے پوشیدہ طور پر دعا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔

سحری کے وقت دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کہ اللہ تعالیٰ مؤمنین کی ہر دعا کو محبوب جانتا ہے میں تمھیں سحری سے طلوع شمس کے وقت دعا کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں باد رحمت چلتی ہے۔

الْجامُورانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الْبَطائِنِيِّ، عَنْ مَنْدَلِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الصَّباحِ الْكِنانِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُحِبُّ مِنْ عِبادِهِ الْمُؤْمِنِينَ كُلَّ دَعّاءٍ. فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعاءِ فِي السَّحَرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ. فَإِنَّها ساعَةٌ تُفْتَحُ فِيها أَبْوابُ السَّماءِ وَ تَهُبُّ الرِّياحُ وَ تُقْسَمُ فِيهَا الْأَرْزاقُ وَ تُقْضَى فِيهَا الْحَوائِجُ الْعِظامُ.

ثَوابُ الدُّعاءِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِماتِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوانَ ابْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام أَنَّهُ كانَ يَقُولُ: مَنْ دَعا لِإِخْوانِهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكَّلَ اللهُ بِهِ عَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَلَكاً يَدْعُو لَهُ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: ما مِنْ مُؤْمِنٍ يَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِناتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِماتِ الْأَحْياءُ مِنْهُمْ وَ الْأَمْواتُ إِلّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً مُنْذُ بَعَثَ اللهُ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السّاعَةُ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمانِ، عَنْ فَضْلِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ قالَ كُلَّ يَوْمٍ خَمْساً وَ عِشْرِينَ مَرَّةً: «اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِناتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِماتِ»، كَتَبَ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَضَى وَكُلِّ مُؤْمِنٍ بَقِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيامَةِ حَسَنَةً وَ مَحا عَنْهُ سَيِّئَةً وَ رَفَعَ لَهُ دَرَجَةً.

۴ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمّادٍ الْحارِثِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله: ما مِنْ عَبْدٍ دَعا لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِناتِ إِلّا رَدَّ اللهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الَّذِي دَعا لَهُمْ مِنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ مَضَى مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ أَوْ هُوَ آتٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيامَةِ. وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّارِ وَ يُسْحَبُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِناتُ: يا رَبَّنا! هٰذَا الَّذِي كانَ يَدْعُو لَنا. فَشَفِّعْنا فِيهِ. فَيُشَفِّعُهُمُ اللهُ فِيهِ. فَيَنْجُو مِنَ النّارِ.

رزق تقسیم ہوتا ہے۔اور بڑی بڑی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

مؤمنین ومؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو کسی مؤمن بھائی کیلئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر مؤمن کے بدلے ایک فرشتے کو اس کے لئے دعا کرنے پر مأمور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو مؤمن کسی زندہ یا مردہ مسلمان مؤمن یا مؤمنہ کیلئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مؤمنین ومؤمنات کی تعداد کے برابر اسکے لئے نیکیاں لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر روز پچیس مرتبہ

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾

کہے گا تو خداوند متعال دنیا سے جانے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کے تعداد کے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھے گا اس کے گناہ مٹائے گا اور درجات بلند کریگا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو شخص کسی مؤمن یا مؤمنہ کیلئے کوئی دعا کریگا تو اللہ تعالیٰ دنیا سے جانے والے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کی تعداد کے برابر یہی دعا اسکے لئے قبول فرمائے گا۔

جب حکم ملے گا کہ اس بندے کو جہنم میں لے جایا جائے تو مؤمنین ومؤمنات کہیں گے پروردگارا اسی نے ہمارے لئے دعا کی تھی ہم اس کیلئے سفارش کرتے ہیں اللہ انکی شفاعت کا سنکر اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کرے گا۔

۵ـ أبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَیْمُونٍ الْقَدّاحِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله: إِذا دَعا أَحَدُکُمْ، فَلْیَعُمَّ. فَإِنَّهُ أَوْجَبُ لِلدُّعاءِ.

ثَوابُ مَنْ قالَ لا حَوْلَ وَلاقُوَّةَ إِلّا بِاللهِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَیْفِ بْنِ عَمِیرَةَ، عَنْ هِشامِ ابْنِ أَحْمَرَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ قالَ: «لا حَوْلَ وَ لاقُوَّةَ إِلّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ»، دَفَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِها عَنْهُ سَبْعِینَ نَوْعاً مِنَ الْبَلاءِ أَیْسَرُهَا الْخَنِقُ.

ثَوابُ مَنْ قالَ فِی کُلِّ یَوْمٍ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذافِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ قالَ فِی کُلِّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ: «لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ»، دَفَعَ اللهُ بِها عَنْهُ سَبْعِینَ نَوْعاً مِنَ الْبَلاءِ أَیْسَرُهَا الْهَمُّ.

ثَوابُ مَنْ قالَ إِذا خَرَجَ مِنْ بَیْتِهِ بِسْمِ اللهِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُعاوِیَةَ بْنِ حُکَیْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله قالَ: مَنْ قالَ إِذا خَرَجَ مِنْ بَیْتِهِ: «بِسْمِ اللهِ»، قالَ الْمَلَکانِ: هُدِیتَ. فَإِنْ قالَ: «لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ»، قالا: وُقِیتَ. فَإِنْ قالَ: «تَوَکَّلْتُ عَلَی اللهِ»، قالا: کُفِیتَ. فَیَقُولُ الشَّیْطانُ: کَیْفَ لِی بِعَبْدٍ هُدِیَ وَ وُقِیَ وَ کُفِیَ.

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
جب بھی تم میں سے کوئی دعا مانگنا چاہے تو سب کیلئے دعا کرے کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

لاحول ولاقوۃ کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو
﴿ لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ﴾
کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسے ستر بلاؤں سے دور رکھے گا ان میں سب سے کم ترین گھٹ کر مرنا ہے۔

ہر روز لاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔
کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ
﴿ لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ ﴾
کہے گا تو اللہ اس سے ستر مصیبتیں دور کریگا کہ سب سے کمترین غم وحزن ہے۔

گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ ولاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔
کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ کہے گا تو دو فرشتے کہیں گے تجھے ہدایت نصیب ہو اگر وہ کہے لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ تو کہتے ہیں تو حفاظت میں ہے۔
اور اگر ﴿تَوَكَّلْتُ عَلَی اللهِ﴾ کہے تو کہتے ہیں تو بے نیاز ہو گیا ہے اس وقت شیطان کہتا ہے کہ میں کس طرح ایک ہدایت یافتہ، حفاظت شدہ اور بے نیاز بندے کو گمراہ کروں۔

ثَوابُ مَنْ كَبَّرَ عِنْدَ الْمَساءِ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمانِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيّا، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ رِباطٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمالِيِّ قالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عليه‌السلام يَقُولُ: مَنْ كَبَّرَ اللهَ عِنْدَ الْمَساءِ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ، كانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ نَسَمَةٍ.

ثَوابُ تَسْبِيحِ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ عليها‌السلام

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ صالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي هارُونَ الْمَكْفُوفِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه‌السلام أَنَّهُ قالَ لِأَبِي هارُونَ الْمَكْفُوفِ: يا أَباهارُونَ! إِنّا نَأْمُرُ صِبْيانَنا بِتَسْبِيحِ الزَّهْراءِ عليها‌السلام كَما نَأْمُرُهُمْ بِالصَّلاةِ. فَالْزَمْهُ. فَإِنَّهُ لَمْ يَلْزَمْهُ عَبْدٌ فَيَشْقىٰ.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِيِّ ابْنِ أَخِي صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْباطٍ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي الصَّباحِ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمٍ قالَ: قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه‌السلام: مَنْ سَبَّحَ تَسْبِيحَ الزَّهْراءِ عليها‌السلام ثُمَّ اسْتَغْفَرَ، غُفِرَ لَهُ. وَ هِيَ مِائَةٌ بِاللِّسانِ وَ أَلْفٌ فِي الْمِيزانِ وَ تَطْرُدُ الشَّيْطانَ وَ تُرْضِي الرَّحْمٰنَ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ أَبِي خالِدٍ الْقَمّاطِ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه‌السلام يَقُولُ: تَسْبِيحُ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ عليها‌السلام فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلاةِ أَلْفِ رَكْعَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ.

٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضالَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه‌السلام: مَنْ سَبَّحَ تَسْبِيحَ فاطِمَةَ عليها‌السلام قَبْلَ أَنْ يُثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْ صَلاةِ الْفَرِيضَةِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ وَ يَبْدَأُ بِالتَّكْبِيرِ.

رات کو سو تکبیریں کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو غروب کے وقت سو تکبیریں کہے گا وہ ایک سو غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے۔

تسبیح حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کا ثواب

(۱) ابو ہارون مکفوف کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا۔

اے ابو ہارون!

جس طرح ہم لوگ اپنے بچوں کو نماز کی تلقین کرتے ہیں اسی طرح تسبیح حضرت زہراء علیہا السلام پڑھنے کا حکم بھی دیتے ہیں تم بھی ہمیشہ یہ تسبیح پڑھا کرو کیونکہ اسے نہ پڑھنے والا شخص بد بخت ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھنے کے بعد بخشش طلب کرے اسے معاف کر دیا جائے گا یہ تسبیح زبان سے تو سو مرتبہ پڑھی جاتی ہے لیکن میزان الٰہی میں ایک ہزار کے برابر ہے اس تسبیح سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمٰن راضی ہوتا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

مجھے ہر نماز کے بعد اس تسبیح کا پڑھنا ہر روز ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

واجب نماز ختم کر کے اٹھنے سے پہلے جو تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھے تو اللہ اسے معاف کر دے گا اس تسبیح کو ﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ سے شروع کیا جائے۔

ثَوابُ السُّكُوتِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ رِباطٍ، عَنْ بَعْضِ رِجالِهِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قالَ: لا یَزالُ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ یُکْتَبُ مُحْسِناً مادامَ ساکِتاً. فَإِذا تَکَلَّمَ، کُتِبَ مُحْسِناً أَوْ مُسِیئاً.

ثَوابُ الاِسْتِغْفارِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم‌السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم: لِکُلِّ داءٍ دَواءٌ. وَ دَواءُ الذُّنُوبِ الاِسْتِغْفارُ.

٢ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عُبَیْسِ ابْنِ هِشامٍ، عَنْ سَلّامٍ الْحَنّاطِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قالَ: قالَ: مَنِ اسْتَغْفَرَاللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ حِینَ یَنامُ، باتَ وَ قَدْ تَحاتَّ الذُّنُوبُ کُلُّها عَنْهُ کَما یَتَحاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ وَ یُصْبِحُ وَ لَیْسَ عَلَیْهِ ذَنْبٌ.

٣ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ بَقّاحٍ، عَنْ صالِحِ ابْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: کانَ رَسُولُ اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم یَقُولُ: مَقامِی فِیکُمْ وَ الاِسْتِغْفارُ لَکُمْ حِصْنٌ حَصِینٌ مِنَ الْعَذابِ. فَمَضىٰ أَکْبَرُ الْحِصْنَیْنِ وَ بَقِیَ الاِسْتِغْفارُ. فَأَکْثِرُوا مِنْهُ. فَإِنَّهُ مَمْحاةٌ لِلذُّنُوبِ. قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «وَ ما کانَ اللهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ أَنْتَ فِیهِمْ وَ ما کانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ یَسْتَغْفِرُونَ».

٤ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ أَبِی مَسْرُوقٍ النَّهْدِیِّ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ سَهْلٍ قالَ: کَتَبْتُ إِلىٰ أَبِی جَعْفَرٍ الثّانِی عليه‌السلام: عَلِّمْنِی شَیْئاً إِذا أَنَا قُلْتُهُ کُنْتُ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیا وَ الْآخِرَةِ. قالَ: فَکَتَبَ بِخَطِّهِ أَعْرِفُهُ: أَکْثِرْ مِنْ تِلاوَةِ «إِنّا أَنْزَلْناهُ» وَ رَطِّبْ شَفَتَیْکَ بِالاِسْتِغْفارِ.

خاموشی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک بندۂ مومن خاموش ہے اسوقت تک وہ نیک لوگوں میں شمار ہے لیکن جب بولتا ہے تو پھر یا نیکوں میں ہوگا یا بدوں میں۔

استغفار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

ہر مرض کی دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سوتے وقت سو مرتبہ استغفار کرے تو اسکے گناہ درخت کے (سوکھے) پتوں کی طرح جھڑ جائیں گے اور صبح اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

میرا تم میں موجود ہونا اور تمہارا استغفار کرنا عذاب سے بچاؤ کا محکم قلعہ ہے اب بڑی پناہ تو اس دنیا سے جا چکی ہے باقی ہمارے پاس استغفار ہے بہت زیادہ استغفار کیا کرو کیونکہ اس سے گناہ ختم ہو جاتے ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿جب تک تو ان کے درمیان ہے اللہ ان پر عذاب نہ کرے گا اور استغفار کرنے والوں کو بھی اللہ عذاب میں مبتلاء نہیں کریگا﴾۔

(۴) راوی کہتا ہے۔

میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے پاس خط لکھا کہ مجھے ایسے عمل کی تعلیم دیجیئے جسے کرنے سے میں دنیا و آخرت میں آپ کیساتھ رہوں۔

حضرت نے اپنے ہاتھ سے جواب لکھا۔

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کثرت سے پڑھا کرو اور تمہاری زبان استغفار کرنا ترک نہ کرے۔

۵ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ الصّٰادِقِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبٰائِهِ علیهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: طُوبیٰ لِمَنْ وُجِدَ فِی صَحِیفَةِ عَمَلِهِ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ تَحْتَ کُلِّ ذَنْبٍ «أَسْتَغْفِرُ اللهَ».

ثَوٰابُ مَنِ اسْتَغْفَرَ فِی کُلِّ یَوْمٍ مِنْ شَعْبٰانَ سَبْعِینَ مَرَّةً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ جَعْفَرٍ الْبَغْدٰادِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ فِی کُلِّ یَوْمٍ مِنْ شَعْبٰانَ سَبْعِینَ مَرَّةً: «أَسْتَغْفِرُاللهَ الَّذِی لاٰ إِلٰهَ إِلاّٰ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیمُ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَیْهِ»، کُتِبَ فِی الْأُفُقِ الْمُبِینِ. قٰالَ: قُلْتُ: وَ مَا الْأُفُقُ الْمُبِینُ؟ قٰالَ: قٰاعٌ بَیْنَ یَدَیِ الْعَرْشِ فِیهِ أَنْهٰارٌ تَطَّرِدُ فِیهِ مِنَ الْقِدْحٰانِ عَدَدَ النُّجُومِ.

ثَوٰابُ مَنِ اسْتَغْفَرَ سَبْعِینَ مَرَّةً بَعْدَ صَلاٰةِ الْفَجْرِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ السِّنْدِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ، عَنْ جٰابِرٍ الْجُعْفِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: مَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ بَعْدَ صَلاٰةِ الْفَجْرِ سَبْعِینَ مَرَّةً، غَفَرَاللهُ لَهُ وَ لَوْ عَمِلَ ذٰلِکَ الْیَوْمَ سَبْعِینَ أَلْفَ ذَنْبٍ. وَ مَنْ عَمِلَ أَکْثَرَ مِنْ سَبْعِینَ أَلْفَ ذَنْبٍ، فَلاٰ خَیْرَ فِیهِ.

ثَوٰابُ مَنْ کٰانَ عِصْمَةُ أَمْرِهِ «شَهٰادَةُ أَنْ لاٰإِلٰهَ إِلاَّاللهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ» وَمَنْ قٰالَ عِنْدَ الْمُصِیبَةِ: «إِنّٰا لِلّٰهِ وَإِنّٰا إِلَیْهِ رٰاجِعُونَ» وَمَنْ إِذٰا أَصٰابَ خَیْراً قٰالَ: «الْحَمْدُلِلّٰهِ» وَمَنْ إِذٰا أَصٰابَ خَطِیئَةً قٰالَ: «أَسْتَغْفِرُاللهَ»

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُوسیٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَکْرِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی عَلِیٍّ اللَّهَبِیِّ، عَنْ

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آبا واجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

وہ شخص قیامت والے دن خوش قسمت ہے جس کے نامۂ اعمال میں ہر گناہ کے نیچے أَسْتَغْفِرُ اللہ موجود ہو۔

ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

(۱) جو شخص ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ یہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ ھُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیمِ اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ﴾ تو اس شخص کا نام افق مبین میں لکھا جائے گا میں نے عرض کی افق مبین کیا ہے؟ فرمایا عرش کے سامنے ایک بہت بڑا دشت وصحرا ہے جسمیں نہریں جاری ہیں اور اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر ثواب کے پیالے ہیں یعنی بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسے معاف کر دیتا ہے خواہ اس دن اس سے ستر ہزار گناہ ہی کیوں نہ سرزد ہوئے ہوں اور جس نے ستر ہزار گناہوں سے زیادہ گناہ کئے ہیں تو پھر اسکی خیر نہیں۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی، مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون، اچھی خبر کے وقت الحمدللہ اور ارتکاب گناہ کے وقت استغفراللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آبا واجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چار کام کرتا ہو تو وہ خدا کے بہت بڑے نور کا مستحق قرار پائے گا۔ اور اس امر کا محافظ یہ ہے

جَعْفَرٍ الصّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ، كانَ فِي نُورِ اللهِ الْأَعْظَمِ: مَنْ كانَ عِصْمَةُ أَمْرِهِ شَهادَةَ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنِّي رَسُولُ اللهِ وَ مَنْ إِذا أَصابَتْهُ مُصِيبَةٌ، قالَ إِنّا لِلّٰهِ وَإِنّا إِلَيْهِ راجِعُونَ وَ مَنْ إِذا أَصابَ خَيْراً، قالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ مَنْ إِذا أَصابَ خَطِيئَةً، قالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ.

أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَواباً

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَكْرِ ابْنِ صالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضّالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ إِبْراهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَواباً الْبِرُّ. وَإِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقاباً الْبَغْيُ. وَكَفىٰ بِالْمَرْءِ عَيْباً أَنْ يَنْظُرَ مِنَ النّاسِ إِلىٰ ما يَعْمىٰ عَنْهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ يُعَيِّرَ النّاسَ بِما لا يَسْتَطِيعُ تَرْكَهُ أَوْ يُؤْذِي جَلِيسَهُ بِما لا يَعْنِيهِ.

ثَوابُ مَنْ قالَ حِينَ يُمْسِي وَيُصْبِحُ ثَلاثَ مَرّاتٍ فَسُبْحانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سِيابَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحاقَ، عَنِ الْحارِثِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قالَ: مَنْ قالَ حِينَ يُمْسِي ثَلاثَ مَرّاتٍ «فَسُبْحانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰواتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيّاً وَحِينَ تُظْهِرُونَ»، لَمْ يَفُتْهُ خَيْرٌ يَكُونُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَ صُرِفَ عَنْهُ جَمِيعُ شَرِّها. وَ مَنْ قالَ مِثْلَ ذٰلِكَ حِينَ يُصْبِحُ، لَمْ يَفُتْهُ خَيْرٌ يَكُونُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ صُرِفَ عَنْهُ جَمِيعُ شَرِّهِ.

ثَوابُ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيا

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيارَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ

کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسولؐ ہوں۔ نیز مصیبت کے وقت ﴿إِنَّـا لِلَّـهِ وَإِنَّـا إِلَيْـهِ رَاجِعُونَ﴾ کہتا ہو جب اسے اچھی خبر ملے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور جب کوئی گناہ کر بیٹھے تو ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ کہے۔

جلد ثواب حاصل ہونے والے کام

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جلد حاصل ہونے والے ثواب میں ایک کام نیکی ہے اور جلد عقاب ہونیوالے کاموں میں ظلم ہے عیب کے حوالہ سے ایک شخص کیلئے عیب لگاتے وقت یہی بات کافی ہے کہ اسے دوسروں میں تو عیب نظر آتا ہے اور اپنی ذات کیلئے وہ اندھا بنا بیٹھا ہے یا لوگوں کو تو سرزنش کر رہا ہے لیکن خود اسے ترک نہیں کرتا یا اپنے ہم نشینوں کو لایعنی (فضول) باتوں سے اذیت دیتا رہتا ہے۔

صبح وشام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو رات ہوتے ہی تین مرتبہ کہے

﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُونَ وَحِيْنَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيّاً وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ﴾

تو اس رات کی تمام نیکیاں اس نے حاصل کر لی ہیں اور تمام شر کو دور کر لیا ہے اور جو صبح کے وقت بھی ان آیات کی تلاوت کرے گا تو اسے اس دن کی تمام نیکیاں حاصل ہونگیں اور اس دن کے تمام شر اس سے دور ہونگے۔

دنیا میں زہد و تقویٰ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزی کمانے میں شرمندگی محسوس نہیں کرتا اور زندگی

أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ لَمْ يَسْتَحْيِ مِنْ طَلَبِ الْمَعٰاشِ، خَفَّتْ مَؤُونَتُهُ وَ رَخِیَ بٰالُهُ وَ نُعِّمَ عِيٰالُهُ. وَ مَنْ زَهِدَ فِى الدُّنْيٰا، أَثْبَتَ اللهُ الْحِكْمَةَ فِى قَلْبِهِ وَ أَنْطَقَ بِهٰا لِسٰانَهُ وَ بَصَّرَهُ عُيُوبَ الدُّنْيٰا دٰاءَهٰا وَ دَوٰاءَهٰا وَ أَخْرَجَهُ مِنْهٰا سٰالِماً إِلىٰ دٰارِالسَّلاٰمِ.

ثَوٰابُ مَنْ عَمِلَ فِى أَوَّلِ النَّهٰارِ وَآخِرِهِ وَفِى اللَّيْلِ وَآخِرِهِ خَيْراً

١ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ مَهْزِيٰارَ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيٰارَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمٰانَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ جٰابِرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ الْمَلَكَ يَنْزِلُ بِصَحِيفَةٍ أَوَّلَ النَّهٰارِ وَ أَوَّلَ اللَّيْلِ. فَيَكْتُبُ فِيهٰا عَمَلَ ابْنِ آدَمَ. فَأَمْلُوا فِى أَوَّلِهٰا خَيْراً وَ فِى آخِرِهٰا خَيْراً. فَإِنَّ اللهَ يَغْفِرُ لَكُمْ فِيمٰا بَيْنَ ذٰلِكَ إِنْ شٰاءَاللهُ. فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ: «فَاذْكُرُونِى أَذْكُرْكُمْ» وَ يَقُولُ: «وَ لَذِكْرُ اللهِ أَكْبَرُ».

ثَوٰابُ الْبُكٰاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ مَهْزِيٰارَ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوٰانَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مٰا مِنْ شَىْءٍ إِلاّٰ وَ لَهُ كَيْلٌ وَ وَزْنٌ إِلاَّ الدُّمُوعَ. فَإِنَّ الْقَطْرَةَ مِنْهٰا تُطْفِىءُ بِحٰاراً مِنْ نٰارٍ. وَإِذٰا اغْرَوْرَقَتِ الْعَيْنُ بِمٰائِهٰا، لَمْ يُرْهِقْ وَجْهَهُ قَتَرٌ وَ لاٰ ذِلَّةٌ. فَإِذٰا فٰاضَتْ، حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النّٰارِ. وَلَوْ أَنَّ بٰاكِياً بَكىٰ فِى أُمَّةٍ لَرُحِمُوا.

٢ـ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ أَبِى زِيٰادٍ، عَنِ الصّٰادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: طُوبىٰ لِصُورَةٍ نَظَرَ اللهُ إِلَيْهٰا تَبْكِى عَنْ ذَنْبٍ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ لَمْ يَطَّلِعْ إِلىٰ ذٰلِكَ الذَّنْبِ غَيْرُهُ.

کے اخراجات پورے کرلیتا ہے تو وہ خود آسودہ حال ہے اور اچھے عیال کا مالک ہے اور جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو اللہ اسکے دل کو حکمت (علم) سے منور کرتا ہے اسکی زبان کو گویا بناتا ہے دنیاوی عیب، بیماریاں اور انکے علاجوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے صحیح وسالم اس دنیا سے دار السلام (جنت) کی طرف لیجاتا ہے۔

دن ورات کے ابتدائی اور آخری حصّے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا بتحقیق دن اور رات کے ابتدائی حصے میں ایک فرشتہ صحیفہ لیکر اترتا ہے اور انسان کے اعمال لکھتا ہے لہذا دن اور رات کے ابتدائی حصے میں عمل خیر انجام دو تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے درمیانی اوقات میں بھی تمھیں معاف کردے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿مجھے یاد کرو تاکہ میں تمھیں یاد کروں﴾ مزید فرماتا ہے ﴿اللہ کا ذکر تو بہت بڑا ہے﴾

خوف خدا میں رونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہر چیز کا وزن اور پیمانہ ہوا کرتا ہے مگر آنسو کہ اس کا ایک قطرہ آگ کے سمندر کو بجھا دیتا ہے جس کی آنکھیں پُر اشک ہوں تو اس کے چہرے کو کبھی فقر اور ذلت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔

اور جب اشک جاری ہوں تو اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کردیتا ہے اگرچہ ایک شخص گریہ کررہا ہو لیکن اللہ پوری امت پر رحمت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ وہ خوش قسمت چہرہ ہے جسکی طرف اللہ نظر کرم فرمائے اور وہ خوف خدا میں اپنے ان گناہوں پر رُو رہا ہو جس کی خدا کے علاوہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔

ثَوٰابُ مَنْ آثَرَ رِضَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلىٰ هَوٰاهُ

١ـ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحٰاقَ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ مَهْزِيٰارَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِى حَمْزَةَ الثُّمٰالِىِّ قٰالَ: سَمِعْتُ عَلِىَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنَ الْعٰابِدِينَ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِى وَعَظَمَتِى وَجَلاٰلِى وَبَهٰائِى وَعُلُوِّى وَارْتِفٰاعِ مَكٰانِى لاٰ يُؤْثِرُ عَبْدٌ هَوٰاىَ عَلىٰ هَوٰاهُ إِلاّٰ جَعَلْتُ هَمَّهُ فِى آخِرَتِهِ وَغِنٰاهُ فِى قَلْبِهِ وَكَفَفْتُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَضَمَّنْتُ السَّمٰاوٰاتِ وَالْأَرْضَ رِزْقَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيٰا وَهِىَ رٰاغِمَةٌ.

ثَوٰابُ مَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسىٰ وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ هَمِّهِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ وَعَبْدِالْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ أَبِى يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسىٰ وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ هَمِّهِ، جَعَلَ اللهُ لَهُ الْغِنىٰ فِى قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ أَمْرَهُ وَلَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيٰا حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ. وَمَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسىٰ وَالدُّنْيٰا أَكْبَرُ هَمِّهِ، جَعَلَ اللهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَمْ يَنَلْ مِنَ الدُّنْيٰا إِلاّٰ مٰا قُسِمَ لَهُ.

ثَوٰابُ الْإِحْسٰانِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قٰالَ: حَدَّثَنِى أَبُومُحَمَّدٍ الْوٰابِشِىُّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِذٰا أَحْسَنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ، ضٰاعَفَ اللهُ لَهُ عَمَلَهُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ سَبْعَمِائَةِ ضِعْفٍ. وَذٰلِكَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَاللهُ يُضٰاعِفُ لِمَنْ يَشٰاءُ».

اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقدّم کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت، عظمت جلالت، خوبصورتی، توانائی اور اپنے مقام کی بلندی کی قسم جو شخص میری رضا کو اپنی خواہش پر مقدّم کرتا ہے تو میں اسکی آخرت کا ہدف پورا کرونگا، اسکے دل کو بے نیاز قرار دونگا اسکے املاک اسکی کفایت کریں گے، زمین و آسمان اسکے رزق کے ضامن ہونگے نہ چاہنے کے باوجود اسے دنیا (کی دولت) نصیب ہوگی۔

صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو، اس کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جسکا صبح و شام اصلی اور بڑا ہدف آخرت ہو تو اللہ اس کے دل کو بے نیاز کردیگا اور زندگی کے سامان میسر ہونگے۔ تکمیل رزق سے پہلے دنیا سے نہ جائے گا اور جسکا صبح و شام بڑا مقصد دنیا ہوگا تو اللہ اسکی آنکھوں میں بھوک رکھ دے گا اسکے امور زندگی ہمیشہ بکھرے رہیں گے اور اُسے وہی ملے گا جو اسکی قسمت ہوگی۔

احسان کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جب کوئی مؤمن احسان کرتا ہے تو اللہ اسکے ہر نیک عمل کو سات سو گنا کردیتا ہے اور یہ اللہ کے اس فرمان کے مطابق ہے ﴿اللہ جسکے لئے جتنا چاہے اتنا زیادہ کردیتا ہے﴾

ثَوابُ الْحُبِّ وَالْبُغْضِ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْإِعْطاءِ وَالْمَنْعِ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مالِکِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ سَعِیدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مِنْ أَوْثَقِ عُرَی الْإِیمانِ، أَنْ تُحِبَّ فِی اللهِ وَ تُبْغِضَ فِی اللهِ وَ تُعْطِیَ فِی اللهِ وَ تَمْنَعَ فِی اللهِ.

ثَوابُ الْمُؤْمِنِ یُقارِفُ الذُّنُوبَ ثُمَّ یَنْدَمُ وَیَسْتَغْفِرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: ما مِنْ مُؤْمِنٍ یُقارِفُ فِی یَوْمِهِ وَ لَیْلَتِهِ أَرْبَعِینَ کَبِیرَةً فَیَقُولُ وَ هُوَ نادِمٌ «أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ بَدِیعُ السَّمٰواتِ وَ الْأَرْضِ ذَا الْجَلالِ وَ الْإِکْرامِ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ یَتُوبَ عَلَیَّ» إِلَّا غَفَرَها لَهُ. وَ لا خَیْرَ فِیمَنْ یُقارِفُ فِی کُلِّ یَوْمٍ أَکْثَرَ مِنْ أَرْبَعِینَ کَبِیرَةً.

ثَوابُ الْمُؤْمِنِ یَمُوتُ فِی غُرْبَةٍ مِنَ الْأَرْضِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی‌الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِی‌مُحَمَّدٍ الْوابِشِیِّ وَ غَیْرِهِ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: ما مِنْ مُؤْمِنٍ یَمُوتُ فِی غُرْبَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَتَغَیَّبُ فِیها عَنْهُ بَواکِیهِ إِلَّا بَکَتْهُ بِقاعُ الْأَرَضِینَ الَّتِی کانَ یَعْبُدُاللهَ فِیها وَ بَکَتْهُ أَثْوابُهُ وَ بَکَتْهُ أَبْوابُ السَّماءِ الَّتِی کانَ یَصْعَدُ فِیها عَمَلُهُ وَ بَکاهُ الْمَلَکانِ الْمُوَکَّلانِ بِهِ.

ثَوابُ الْکافِرِ یَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ إِلَی الْمُؤْمِنِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی الْهَیْثَمُ بْنُ أَبِی‌مَسْرُوقٍ النَّهْدِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَقْطِینٍ قالَ: قالَ لِی أَبُوالْحَسَنِ مُوسَی بْنُ جَعْفَرٍ علیهما السلام: إِنَّهُ کانَ فِی بَنِی إِسْرائِیلَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ وَکانَ لَهُ جارٌ کافِرٌ. وَکانَ

اللہ کی خاطر محبت، عداوت، عطا اور محروم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایمان کی ایک محکم ترین نشانی یہ ہے کہ انسان اللہ کی خاطر محبت کرے اور اللہ کے لئے بغض رکھے اور اللہ کی خاطر عطا کرے اور اللہ کے لئے محروم رکھے۔

گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جو شب و روز چالیس گناہ کبیرہ انجام دے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ أَسْئَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ﴾ تو اللہ اسکے گناہ معاف کر دے گا اور جو ہر روز چالیس کبیرہ گناہوں سے زیادہ گناہ انجام دے تو اسکی خیر نہیں۔

غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کوئی ایسا مؤمن نہیں جو دیار غربت میں رخت سفر باندھ لے اور اس پر کوئی اشک بہانے والا نہ ہو تو جن زمین کے ٹکڑوں پر وہ عبادت کیا کرتا تھا، اور جو کپڑے وہ پہنا کرتا تھا، اسکے لئے گریہ کناں ہونگے اور اسکے ساتھ ساتھ آسمان کے وہ دروازے جن سے اسکے اعمال اوپر گئے تھے وہ گریہ کر رہے ہونگے اور مؤکل فرشتے اس پر اشک بہائیں گے۔

مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ بنو اسرائیل کے ایک مؤمن کا ہمسایہ کافر تھا اور وہ مؤمن کیساتھ اچھا سلوک کیا کرتا تھا اور دنیا میں اچھے کام کرتا تھا جب کافر مرا تو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں اسکے لئے

يُرْفِقُ بِالْمُؤْمِنِ وَ يُوَلِّيهِ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيا. فَلَمّا أَنْ ماتَ الْكافِرُ، بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتاً فِي النّارِ مِنْ طِينٍ. فَكانَ يَقِيهِ حَرَّها وَ يَأْتِيهِ الرِّزْقُ مِنْ غَيْرِها. وَ قِيلَ لَهُ: هٰذا بِما كُنْتَ تُدْخِلُ عَلىٰ جارِكَ الْمُؤْمِنِ فُلانِ بْنِ فُلانٍ مِنَ الرِّفْقِ وَ تُوَلِّيهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيا.

ثَوابُ مَنْ أَوْصَلَ إِلىٰ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ مَعْرُوفاً

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنْ حَدِيدٍ أَوْ مُرازِمٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَيُّما مُؤْمِنٍ أَوْصَلَ إِلىٰ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ مَعْرُوفاً، فَقَدْ أَوْصَلَ ذٰلِكَ إِلىٰ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله.

ثَوابُ مَنْ كانَ فِي مَنْزِلِهِ عَنْزٌ حَلُوبٌ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مارِدٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: ما مِنْ مُؤْمِنٍ يَكُونُ فِي مَنْزِلِهِ عَنْزٌ حَلُوبٌ إِلّا قُدِّسَ أَهْلُ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ وَ بُورِكَ عَلَيْهِمْ. وَ إِنْ كانَتِ اثْنَيْنِ قُدِّسُوا وَ بُورِكَ عَلَيْهِمْ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ. وَ قالَ بَعْضُ أَصْحابِنا: وَ كَيْفَ يُقَدَّسُونَ؟ قالَ: يَقِفُ عَلَيْهِمْ مَلَكٌ كُلَّ صَباحٍ وَ مَساءٍ. فَيَقُولُ: قُدِّسْتُمْ وَ بُورِكَ عَلَيْكُمْ وَ طِبْتُمْ وَ طابَ أُدامُكُمْ. فَقُلْتُ لَهُ: ما مَعْنىٰ «قُدِّسْتُمْ»؟ قالَ: طُهِّرْتُمْ.

ثَوابُ الصَّلاةِ وَالزَّكاةِ وَالْبِرِّ وَالصَّبْرِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَرْحُومٍ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِذا دَخَلَ الْمُؤْمِنُ قَبْرَهُ، كانَتِ الصَّلاةُ عَنْ يَمِينِهِ وَ الزَّكاةُ عَنْ يَسارِهِ وَ الْبِرُّ مُظِلٌّ عَلَيْهِ وَ يَتَنَحَّى الصَّبْرُ ناحِيَةً. قالَ: فَإِذا دَخَلَ عَلَيْهِ الْمَلَكانِ اللَّذانِ يَلِيانِ مُساءَلَتَهُ، قالَ الصَّبْرُ لِلصَّلاةِ وَ الزَّكاةِ وَ الْبِرِّ: دُونَكُمْ صاحِبَكُمْ. فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْهُ، فَأَنَا دُونَهُ.

مٹی کا گھر بنایا تا کہ جہنم کی تپش سے محفوظ رہے اور اسے جہنم کے علاوہ کسی اور جگہ سے رزق مہیا کیا اور اسے کہا گیا کہ تمھیں یہ آسانی دنیا میں مؤمن ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کی وجہ سے دی گئی ہے۔

مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کسی دوسرے مؤمن بھائی سے نیکی کرنے والا حضرت رسول خداؐ سے نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس گھر میں دودھ دینے والی بھیڑ یا بکری ہوگی اس گھر کے رہنے والے مقدس اور بابرکت ہونگے اور اگر دو بکریاں پالے گا تو پھر اس دن میں دو بار تقدیس و تبریک پیش کی جائے گی کسی صحابی نے پوچھا! ان کی تقدیس کیسے ہوگی؟ فرمایا ہر روز صبح و شام ایک فرشتہ اسکے نزدیک کھڑا ہو کر کہے گا تم مقدس ہو گئے ہو، تمھیں تبریک پیش کرتے ہیں تم خود بھی پاک ہو گئے ہو اور تمھاری غذا بھی پاک ہے میں نے عرض کی کہ اس کا کیا معنی ہے کہ تم مقدس ہو گئے ہو؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ تمھیں پاک کر دیا گیا ہے۔

نماز، زکات، نیکی اور صبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جب مؤمن اپنی قبر میں جاتا ہے تو اسکے دائیں نماز اور بائیں زکات ہوتی ہے اس پر نیکی کا سایہ ہوتا ہے اور کچھ فاصلے پر صبر بھی موجود ہوتا ہے جب سوال و جواب کرنے والے دونوں فرشتے قبر میں داخل ہوتے ہیں تو صبر نماز، زکات اور نیکی سے کہتا ہے اپنے دوست کی حفاظت کرو اگر تمھارے لئے ممکن نہ ہو تو پھر میں کوشش کرتا ہوں۔

ثَوٰابُ مَنْ أَحَبَّ آلَ مُحَمَّدٍ عليهم السلام وَأَبْغَضَ عَدُوَّهُمْ فِى اللهِ تَعٰالىٰ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ صٰالِحِ بْنِ سَهْلٍ الْهَمْدٰانِيِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَحَبَّنٰا وَ أَبْغَضَ عَدُوَّنٰا فِى اللهِ مِنْ غَيْرِ تِرَةٍ وَ تَرَهٰا إِيّٰاهُ لِشَىْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيٰا ثُمَّ مٰاتَ عَلىٰ ذٰلِكَ فَلَقِىَ اللهَ وَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ، غَفَرَهٰا اللهُ لَهُ.

ثَوٰابُ مَنِ اسْتَغْفَرَاللهَ فِى وَتْرِهِ سَبْعِينَ مَرَّةً وَهُوَ قٰائِمٌ وَوٰاظَبَ عَلىٰ ذٰلِكَ سَنَةً

۱ـ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ وَ لاٰ أَعْلَمُهُ إِلاّٰ عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ قٰالَ فِى وَتْرِهِ إِذٰا أَوْتَرَ: «أَسْتَغْفِرُاللهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ» سَبْعِينَ مَرَّةً وَ هُوَ قٰائِمٌ فَوٰاظَبَ عَلىٰ ذٰلِكَ حَتّٰى مَضىٰ لَهُ سَنَةٌ، كَتَبَهُ اللهُ عِنْدَهُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحٰارِ وَ وَجَبَتْ لَهُ الْمَغْفِرَةُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

ثَوٰابُ التَّسْلِيمِ عَلَى الْأَخِ الْمُؤْمِنِ فِى اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِى جَمِيلَةَ، عَنْ جٰابِرٍ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ الْبٰاقِرِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ مَلَكاً مِنَ الْمَلاٰئِكَةِ مَرَّ بِرَجُلٍ قٰائِمٍ عَلىٰ بٰابِ دٰارٍ فَقٰالَ لَهُ الْمَلَكُ: يٰا عَبْدَاللهِ! مٰا يُقِيمُكَ عَلىٰ بٰابِ هٰذَا الدّٰارِ؟ قٰالَ: فَقٰالَ لَهُ: أَخٌ لِى فِيهٰا أَرَدْتُ أَنْ أُسَلِّمَ عَلَيْهِ. فَقٰالَ لَهُ الْمَلَكُ: هَلْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ رَحِمٌ مٰاسَّةٌ أَوْ هَلْ نَزَعَتْكَ إِلَيْهِ حٰاجَةٌ؟ قٰالَ: فَقٰالَ: لاٰ. مٰا بَيْنِى وَ بَيْنَهُ قَرٰابَةٌ وَ لاٰ نَزَعَتْنِى إِلاّٰ أُخُوَّةُ الْإِسْلاٰمِ وَ حُرْمَتُهُ. فَإِنَّمٰا أَتَعَهَّدُهُ أُسَلِّمُ عَلَيْهِ فِى اللهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ. فَقٰالَ لَهُ الْمَلَكُ: إِنِّى رَسُولُ اللهِ إِلَيْكَ وَ هُوَ يُقْرِئُكَ السَّلاٰمَ وَ هُوَ يَقُولُ: إِنَّمٰا إِيّٰاىَ أَرَدْتَ وَلِى تَعٰاهَدْتَ وَ قَدْ أَوْجَبْتُ لَكَ الْجَنَّةَ وَ أَعْفَيْتُكَ مِنْ غَضَبِى وَ أَجَرْتُكَ مِنَ النّٰارِ.

خدا کی خاطر آلِ محمدؐ سے محبت اور انکے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی خاطر ہم سے محبت اور ہمارے دشمنوں سے عدوات رکھتا ہو (نہ کہ دنیاوی امور ہمارے دشمنوں کے ظلم وستم سے تنگ آکر عداوات رکھے) اور مر جائے اور اس نے دریا کے قطروں کی تعداد کے برابر بھی گناہ کئے ہوں تب بھی خدا اسے معاف کردے گا۔

ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ ﴿اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ﴾ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سحری کے وقت استغفار کرنے والوں میں شمار کرے گا اور اللہ پر اسکی بخشش ضروری ہو جائے گی۔

خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک فرشتے کا کسی دروازے کے نزدیک کھڑے شخص کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا اے بندۂ خدا یہاں کیوں کھڑے ہو؟ کہا یہاں میرا مؤمن بھائی رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسے سلام کرلوں۔ فرشتے نے پوچھا کیا یہ تیرا قریبی رشتہ دار ہے؟ یا تجھے اسے سے کوئی کام ہے؟ کہا نہیں یہ نہ تو میرا قریبی رشتہ دار ہے اور نہ مجھے اسکی احتیاج ہے بلکہ یہ تو فقط میرا مسلمان بھائی ہے کہ میں اسکے احترام کیلئے یہاں آیا ہوں اور میں نے خود پر ضروری قرار دیا ہے کہ پروردگار دو جہاں کی رضا کی خاطر اسے سلام کروں فرشتے نے کہا اللہ نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے وہ تجھے سلام کہہ رہا ہے اور اس نے فرمایا ہے (اے میرے عبد!) تیری مراد صرف میں تھا اور تو نے میرا دیدار کیا ہے، میں نے تجھ پر جنت کو واجب قرار دیا ہے اور اپنے غضب سے تجھے بخشش عطا کی ہے تجھے جہنم کی آگ سے نجات نصیب ہو۔

ثَوابُ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ إِذا تابَ تَوْبَةً نَصُوحاً

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِذا تابَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ تَوْبَةً نَصُوحاً، أَحَبَّهُ اللهُ فَسَتَرَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يَسْتُرُ عَلَيْهِ؟ قالَ: يُنْسِي مَلَكَيْهِ ما كَتَبا عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَأَوْحَى اللهُ إِلىٰ جَوارِحِهِ اكْتُمِي عَلَيْهِ ذُنُوبَهُ وَأَوْحىٰ إِلىٰ بِقاعِ الْأَرْضِ اكْتُمِي عَلَيْهِ ما كانَ يَعْمَلُ عَلَيْكِ مِنَ الذُّنُوبِ. فَيَلْقَى اللهَ حِينَ يَلْقاهُ وَلَيْسَ شَيْءٌ يَشْهَدُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ مِنَ الذُّنُوبِ.

ثَوابُ الْهَيِّنِ الْقَرِيبِ اللَّيِّنِ السَّهلِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطّابِ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَلا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النّارُ غَداً؟ قِيلَ: بَلىٰ يا رَسُولَ اللهِ! قالَ: الْهَيِّنُ الْقَرِيبُ اللَّيِّنُ السَّهلُ.

ثَوابُ الْمُتَقَرِّبِينَ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِالْبُكاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَثَوابُ الْمُتَعَبِّدِينَ بِالْوَرَعِ عَنْ مَحارِمِ اللهِ وَثَوابُ الْمُتَزَيِّنِينَ لِلّٰهِ بِالزُّهْدِ فِي الدُّنْيا

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قالَ: حَدَّثَنِي أَبُوأَيُّوبَ، عَنِ الْوَصّافِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: كانَ فِيما ناجىٰ بِهِ اللهُ مُوسىٰ عليه السلام عَلَى الطُّورِ، أَنْ يا مُوسىٰ! أَبْلِغْ قَوْمَكَ: أَنَّهُ ما يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْبُكاءِ مِنْ خَشْيَتِي، وَما تَعَبَّدَلِيَ الْمُتَعَبِّدُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَنْ مَحارِمِي، وَلا تَزَيَّنَ لِيَ الْمُتَزَيِّنُونَ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيا عَمّا بِهِمُ الْغِنىٰ عَنْهُ. قالَ: فَقالَ

مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی توبہ نصوح کرتا ہے تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور اسکے دنیاوی واخروی گناہ مخفی کردیتا ہے راوی کہتا ہے کہ اللہ گناہوں کو کس طرح مخفی کرتا ہے فرمایا گناہ لکھنے والے دونوں فرشتوں کو اللہ بھلا دیتا ہے اور اسکے اعضاء وجوارح کی طرف وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہ کو مخفی رکھنا اسی طرح زمین کے جس جس حصے پر یہ گناہ کا مرتکب ہوا تھا اسے بھی وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہوں کو چھپائے رکھنا لہذا جب یہ دربار خداوندی میں حاضر ہوگا تو کائنات کی کوئی چیز بھی ایسی نہ ہوگی جو اسکے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے خلاف گواہی دے سکے۔

توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی، نرم روی، اور آسان روی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کیا میں تمھیں بتاؤں کہ جہنم کن کن لوگوں پر حرام ہوگی، عرض کی، جی ہاں یا رسول اللہؐ فرمایا توقع نہ رکھنے والے، خوش اخلاق، نرمی برتنے والے اور آسان روی سے پیش آنے والوں پر جہنم حرام ہوگی۔

خوفِ خدا میں متقربین کے رونے، محارم خدا سے بچتے ہوئے خدا کی عبادت کرنے اور دنیا میں زہد کو زینت قرار دینے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر جونجات عطا کی تھی، وہ ان چیزوں میں سے تھی کہ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ متقربین میں سے میرے خوف میں گریہ کرنے والے کی طرح کسی کو تقرب نصیب نہیں ہوتا۔ عبادت گذاروں میں میرے حرام سے بچتے ہوئے عبادت کرنے والے کی مثل کوئی نہیں۔ اور مجھے زینت دینے والوں میں دنیا کے زاہد جیسا کوئی نہیں ہے کیونکہ زاھد خود کو اس چیز سے مزین نہیں کرتے جس سے بے نیاز ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ حضرت

موسىٰ عليه السلام: يا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ! فَماذا أَثَبْتَهُمْ عَلىٰ ذٰلِكَ؟ فَقالَ: يا مُوسىٰ! أَمَّا الْمُتَقَرِّبُونَ إِلَيَّ بِالْبُكاءِ مِنْ خَشْيَتِي فَهُمْ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلىٰ لا يَشْرَكُهُمْ فِيهِ أَحَدٌ. وَ أَمَّا الْمُتَعَبِّدُونَ لِي بِالْوَرَعِ عَنْ مَحارِمِي، فَإِنِّي أُفَتِّشُ النّاسَ عَلىٰ أَعْمالِهِمْ وَلا أُفَتِّشُهُمْ حَياءً مِنْهُمْ. وَ أَمَّا الْمُتَقَرِّبُونَ إِلَيَّ بِالزُّهْدِ فِي الدُّنْيا فَإِنِّي أَمْنَحُهُمُ الْجَنَّةَ بِحَذافِيرِها يَتَبَوَّؤُنَ مِنْها حَيْثُ يَشاؤُونَ.

ثَوابُ اصْطِناعِ الْمَعْرُوفِ إِلَى الْمُؤْمِنِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي وَلّادٍ، عَنْ مُيَسِّرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ لَيَمُرُّ بِهِ الرَّجُلُ لَهُ الْمَعْرِفَةُ بِهِ فِي الدُّنْيا وَ قَدْ أُمِرَ بِهِ إِلَى النّارِ وَالْمَلَكُ يَنْطَلِقُ بِهِ. قالَ: فَيَقُولُ لَهُ: يا فُلانُ! أَغِثْنِي. فَقَدْ كُنْتُ أَصْنَعُ إِلَيْكَ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيا وَ أَسْعَفُكَ فِي الْحاجَةِ تَطْلُبُها مِنِّي. فَهَلْ عِنْدَكَ الْيَوْمَ مُكافَأَةٌ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ: خَلِّ سَبِيلَهُ. قالَ: فَيَسْمَعُ اللهُ قَوْلَ الْمُؤْمِنِ. فَيَأْمُرُ الْمَلَكَ أَنْ يُجِيزَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِ. فَيُخَلِّي سَبِيلَهُ.

ثَوابُ حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعالىٰ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَجّاجِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ آخِرَ عَبْدٍ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّارِ يَلْتَفِتُ. فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: اعْجِلُوهُ. فَإِذا أُتِيَ بِهِ، قالَ لَهُ: عَبْدِي! لِمَ الْتَفَتَّ؟ فَيَقُولُ: يا رَبِّ! ما كانَ ظَنِّي بِكَ هٰذا. فَيَقُولُ جَلَّ جَلالُهُ: عَبْدِي وَ ما كانَ ظَنُّكَ بِي؟ فَيَقُولُ: يا رَبِّ! كانَ ظَنِّي بِكَ أَنْ تَغْفِرَلِي خَطِيئَتِي وَ تُسْكِنَنِي جَنَّتَكَ.

موسیٰ نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی اے کریموں سے بڑھکر کریم ذات ان لوگوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اے موسیٰ میرے خوف سے گریہ کر کے تقرب حاصل کرنے والے میرے ان بہترین دوستوں کیساتھ ہونگے جہاں کوئی دوسرا نہ جاسکے گا اور میرے محارم سے کنارہ کشی کرتے ہوئے میری عبادت کرنے والوں سے مجھے حیاء آتی ہے کہ میں ان کے اعمال کی تفتیش کروں اور جو دنیا کے زہد کیساتھ میرا تقرب حاصل کرتے ہیں انہیں ہر قسم کی بہشت عطا کرونگا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت والے دن تم میں سے ایک مؤمن کا ایسے شخص کے نزدیک گزر ہوگا جس کے ساتھ اس کی دنیا میں شناسائی تھی اور اسے جہنم میں داخل کرنے کا حکم دیا جائے گا اور ایک فرشتہ اس ڈیوٹی پر مأمور ہوگا وہ اس سے کہے گا میری فریادرسی کرو میں نے دنیا میں تیرے ساتھ نیکی اور حاجت روائی کی تھی کیا آج اس کا بدلہ دے سکتے ہو؟ اس وقت مؤمن اس فرشتے سے کہے گا اسے چھوڑ دو اللہ مؤمن کی خواہش سنکر فرشتے سے کہے گا مؤمن کا کہا مانو اور اسے چھوڑ دو۔

اللہ کیلئے حُسن ظن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں آخری بندے کو جہنم میں لیجانے کا حکم دیا جائیگا تو وہ رخ موڑ کر پیچھے دیکھے گا خدا کہے گا اسے روکو جب اسے خدا کے حضور پیش کیا جائے گا تو خدا پوچھے گا تم رخ موڑ موڑ کر کیوں دیکھ رہے تھے؟ وہ عرض کریگا پروردگار تیرے متعلق مجھے یہ گمان تک نہ تھا! خدا کہے گا اے میرے عبد میرے متعلق تیرا کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا خدایا مجھے یہ گمان تھا کہ تو میری خطاؤں سے درگزر فرمائیگا اپنی جنت کو میرا مسکن بنائے گا خدا کہے گا اے میرے فرشتو! مجھے اپنی عزت وجلالت کی قسم، نعمتوں اور بلند مرتبوں کی قسم اس نے پوری زندگی مجھ پر اس طرح کا اچھا گمان نہیں کیا اگر پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی مجھ پر حسن ظن کر لیتا تو یہ جہنم کے خوف سے محفوظ رہتا اسکی دروغگوئی مان لو اور اسے جنت میں

فَيَقُولُ اللهُ: مَلائِكَتِى! وَ عِزَّتِى وَ جَلالِى وَ آلائِى وَ بَلائِى وَ ارْتِفاعِ مَكانِى ما ظَنَّ بِى هٰذا ساعَةً مِنْ حَياتِهِ خَيْراً قَطُّ. وَلَوْ ظَنَّ بِى ساعَةً مِنْ حَياتِهِ خَيْراً، ما رَوَّعْتُهُ بِالنّارِ. أَجِيزُوا لَهُ كِذْبَهُ وَ أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ. ثُمَّ قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: ما ظَنَّ عَبْدٌ بِاللهِ خَيْراً، إِلّا كانَ اللهُ عِنْدَ ظَنِّهِ بِهِ. وَلا ظَنَّ بِهِ سُوءاً، إِلّا كانَ اللهُ عِنْدَ ظَنِّهِ بِهِ. وَ ذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِى ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْداكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخاسِرِينَ».

ثَوابُ مَنْ ناصَحَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ فِى نَفْسِهِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعاوِيَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ما ناصَحَ اللهَ عَبْدٌ مُسْلِمٌ فِى نَفْسِهِ فَأَعْطَى الْحَقَّ مِنْها وَ أَخَذَ الْحَقَّ لَها إِلّا أُعْطِىَ خَصْلَتَيْنِ: رِزْقاً مِنَ اللهِ يَقْنَعُ بِهِ وَ رِضىً مِنَ اللهِ يُنْجِيهِ.

ثَوابُ التَّخَتُّمِ بِالْعَقِيقِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خالِدٍ، عَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنِ اتَّخَذَ خاتَماً فَصُّهُ عَقِيقٌ، لَمْ يَفْتَقِرْ وَلَمْ يُقْضَ لَهُ إِلّا بِالَّتِى هِىَ أَحْسَنُ.

۲ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سِيابَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ عَبْدِالرَّحِيمِ الْقَصِيرِ قالَ: بَعَثَ الْوالِى إِلىٰ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِى طالِبٍ فِى جِنايَةٍ. فَمَرَّ بِأَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقالَ: أَتْبِعُوهُ بِخاتَمِ عَقِيقٍ. قالَ: فَأُتْبِعَ بِخاتَمِ عَقِيقٍ. فَلَمْ يَرَ مَكْرُوهاً.

۳ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِى حَيُّونٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى الْمِقْدامِ،

لے جاؤ اس وقت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو بندۂ خدا کے متعلق حسن ظن رکھے گا تو اللہ اسکے گمان کے مطابق جزا دے گا اور جو سوئظن کرے گا تو اسکے ساتھ اسی طرح کا سلوک ہوگا اللہ کے اس فرمان کا بھی یہی معنیٰ ہے کہ یہ تمھارا گمان تھا جو تم نے اپنے پروردگار کے متعلق کیا تھا اور یہ تمھارا ہی ارادہ تھا لہذا اب تم ہی گھاٹے والوں میں سے ہو۔

اپنے اندر نصائح خداوندی پیدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص بھی اپنے اندر نصائح خداوندی کو پیدا کریگا اسے دو فائدے حاصل ہونگے یعنی اسے قانع کنندہ رزق اور نجات دھندہ رضائے خداوندی حاصل ہوگی۔

عقیق کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

انگلی میں عقیق کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہ ہوگا اور اچھے طریقے سے اسکی حاجت روائی ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ

حاکم نے آل حضرت ابی طالب علیہ السلام میں سے ایک شخص کو ظلم و زیادتی کرنے کی وجہ سے گرفتار کر کے لانے کا حکم دیا راستہ میں اسکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا۔ اس کے لئے عقیق کی انگوٹھی لے جائی جائے اور عقیق کی انگوٹھی اس تک پہنچائی جائے۔ اسی وجہ سے اسے حاکم کی طرف سے کسی ظلم وتعدی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جسے کوڑے لگائے گئے تھے فرمایا۔

عَنْ أَبِی جعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مَجْلُودٌ. فَقٰالَ: أَيْنَ كٰانَ خٰاتَمُهُ الْعَقِيقُ! أَمٰا إِنَّهُ لَوْ كٰانَ عَلَيْهِ مٰا جُلِدَ.

۴ـ وَ رُوِیَ فِی حَدِيثٍ آخَرَ قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عَلَيْهِ‌السَّلاٰمُ: الْعَقِيقُ حِرْزٌ فِی السَّفَرِ.

۵ـ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيیٰ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَزِيدٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليهم السلام قٰالَ: تَخَتَّمُوا بِالْعَقِيقِ، يُبٰارِكِ اللهُ عَلَيْكُمْ وَ تَكُونُوا فِی أَمْنٍ مِنَ الْبَلاٰءِ.

۶ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ قٰالَ: شَكٰا رَجُلٌ إِلیٰ رَسُولِ‌اللهِ صلی الله علیه و آله أَنَّهُ قُطِعَ عَلَيْهِ الطَّرِيقُ. فَقٰالَ لَهُ: هَلاّٰ تَخَتَّمْتَ بِالْعَقِيقِ. فَإِنَّهُ يَحْرُسُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ.

۷ـ وَ فِی حَدِيثٍ آخَرَ قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيقِ، لَمْ يَزَلْ يَنْظُرُ إِلَی الْحُسْنیٰ مٰادٰامَ فِی يَدِهِ وَ لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وٰاقِيَةٌ.

۸ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی الْخَشّٰابُ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ الْمَكِّیِّ يَرْفَعُهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عليهم السلام قٰالَ: مَنْ صٰاغَ خٰاتَماً عَقِيقاً فَنَقَشَ فِيهِ «مُحَمَّدٌ نَبِیُّ اللهِ وَ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللهِ»، وَقٰاهُ اللهُ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ لَمْ يَمُتْ إِلاّٰ عَلَی الْفِطْرَةِ.

۹ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی الْعَطّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الرَّيّٰانِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ إِسْحٰاقَ الشَّيْبٰانِیِّ رَفَعَهُ إِلیٰ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مٰا رُفِعَتْ كَفٌّ إِلَی اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَفٍّ فِيهٰا عَقِيقٌ.

۱۰ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ بِنْتِ إِلْيٰاسَ الْخَزّٰازِ، عَنِ الرِّضٰا عليه السلام قٰالَ: مَنْ سٰاهَمَ بِالْعَقِيقِ، كٰانَ سَهْمُهُ الْأَوْفَرَ.

۱۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْقٰاقُولِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هٰارُونَ الْعَطّٰارِ، عَنْ زِيٰادٍ الْقَنْدِیِّ، عَنْ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ

انگشتر عقیق کہاں ہے؟ اگر اس کے پاس ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

عقیق سفر میں حرز ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت کرتے ہیں۔

عقیق کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھا کرو تا کہ اللہ تمھیں برکت دے اور تم مصیبت و بلا سے اُمن میں رہو۔

(۶) ایک شخص نے حضرت رسول خداؐ سے رہزنوں کی شکایت کی آپ نے فرمایا۔

تیرے پاس عقیق کی انگوٹھی کیوں نہ تھی؟ کیونکہ عقیق انسان کی ہر بلاء سے حفاظت کرتا ہے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو جبتک اسکے ہاتھ میں ہے مسلسل خوبیاں اور اچھائیاں دیکھتا رہے گا اور ہمیشہ خداوند متعال کی حفاظت میں ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ۔

جو شخص ﴿مُحَمَّدٌ نَبِيّ اللهِ وَ عَلِيٌّ وَلِيّ اللهِ﴾ کے نقش والی انگوٹھی بنا کر پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے مرگ بد سے محفوظ رکھے گا اور وہ فطرت کے مطابق ہی مرے گا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بارگاہ خداوندی میں (دعا کی خاطر) اٹھنے والوں ہاتھوں میں عقیق والے ہاتھ سے بڑھکر کوئی ہاتھ خدا کو زیادہ پسند نہیں ہے۔

(۱۰) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص عقیق کیساتھ رزق حاصل کرنا چاہے تو وہ کثیر سھم پائے گا۔

(۱۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، كَلَّمَهُ عَلَىٰ طُورِ سَيْنَاءَ. ثُمَّ أَطْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ اطِّلاٰعَةً فَخَلَقَ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ الْعَقِيقَ. ثُمَّ قَالَ: آلَيْتُ بِنَفْسِي عَلَىٰ نَفْسِي أَلاّٰ أُعَذِّبَ كَفَّ لاٰ بِسِهِ إِذٰا تَوَلّٰى عَلِيّاً بِالنّٰارِ.

ثَوٰابُ التَّخَتُّمِ بِالْفِيرُوزَجِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحٰاقُ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِالْمُؤْمِنِ الْأَنْصٰارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَا افْتَقَرَتْ كَفٌّ تَخَتَّمَتْ بِالْفِيرُوزَجِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُويَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ السَّخْتِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مِهْرٰانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَىٰ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليهما السلام فَرَأَيْتُ فِي يَدِهِ خٰاتَماً فَصُّهُ فِيرُوزَجٌ نَقْشُهُ «اللهُ الْمَلِكُ». فَأَدَمْتُ النَّظَرَ إِلَيْهِ. فَقٰالَ: مٰالَكَ تَنْظُرُ فِيهِ؟ هٰذَا حَجَرٌ أَهْدٰاهُ جَبْرَئِيلُ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه و آله مِنَ الْجَنَّةِ فَوَهَبَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله لِعَلِيٍّ عليه السلام. أَتَدْرِي مٰا اسْمُهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: فِيرُوزَجٌ. قَالَ: هٰذَا اسْمُهُ بِالْفٰارِسِيَّةِ. تَعْرِفُ اسْمَهُ بِالْعَرَبِيَّةِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لاٰ. قَالَ: هُوَ الظَّفَرُ.

ثَوٰابُ التَّخَتُّمِ بِالْجِزْعِ الْيَمٰانِيِّ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: تَخَتَّمُوا بِالْجِزْعِ الْيَمٰانِيِّ. فَإِنَّهُ يَرُدُّ كَيْدَ مَرَدَةِ الشَّيٰاطِينِ.

فرمایا۔

جب خدا نے حضرت موسیٰ بن عمران کو پیدا کیا اور طور سینا پہاڑ پر اس سے تکلم فرمایا اور پھر زمین پر نظر کرم کی۔ اور اپنے چہرے کے نور سے عقیق کو خلق کیا۔ اس وقت فرمایا!

مجھے اپنی ذات کی قسم! میں نے خود پر لازم قرار دیا ہے کہ جس ہتھیلی میں عقیق ہوگا اور وہ ولایت علیؑ رکھتا ہوگا میں اسے کبھی عذاب نہیں دونگا۔

فیروزے کے انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جس ہاتھ میں فیروزے کے انگوٹھی ہوگی وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا میں نے حضرت کے ہاتھ میں فیروزے کی انگوٹھی دیکھی جس پر اللہ الملک کا نقش تھا میں دیکھتا ہی رہ گیا۔

آپ نے فرمایا۔

تم اس پتھر کو اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ اس پتھر کو حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے حضرت رسول خداؐ کے لئے ہدیہ کے طور پر لائے تھے انہوں نے حضرت علی علیہ السلام کو عطا کیا فرمایا۔ جانتے ہو اس کا کیا نام ہے؟ عرض کی فیروزہ فرمایا یہ اس کا فارسی نام ہے۔ کیا اس کا عربی نام بھی جانتے ہو؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا اس کا عربی نام ظفر (کامیابی) ہے۔

جزع یمنی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جزع یمنی کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنا کر داس سے راندے ہوئے شیطانوں کا مکر جاتا رہتا ہے۔

ثَوابُ التَّخَتُّمِ بِالزُّمُرُّدِ

١ـ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيادٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحابِنا يُلَقَّبُ سَكْباجَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ صاحِبِ الْأَتْراكِ وَكانَ يَقُومُ بِبَعْضِ أُمُورِ الْماضِى عليه السلام قالَ: قالَ يَوْماً وَأَمْلاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتابٍ: التَّخَتُّمُ بِالزُّمُرُّدِ يُسْرٌ لا عُسْرَ فِيهِ.

ثَوابُ التَّخَتُّمِ بِالْيَواقِيتِ

١ـ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى أَبِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خالِدٍ، عَنِ الرِّضا عليه السلام قالَ: كانَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: تَخَتَّمُوا بِالْيَواقِيتِ. فَإِنَّها تَنْفِى الْفَقْرَ.

ثَوابُ التَّخَتُّمِ بِالْبُلُّورِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الرَّيّانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ وَهْبَةَ الْعَبْدَسِيِّ قَرْيَةٌ مِنْ قُرىٰ واسِطٍ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: نِعْمَ الْفَصُّ الْبُلُّورُ.

ثَوابُ التَّواضُعِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام أَنَّ عَلِيّاً عليه السلام قالَ: ما مِنْ أَحَدٍ مِنْ وُلْدِ آدَمَ إِلّا وَناصِيَتُهُ بِيَدِ مَلَكٍ. فَإِنْ تَكَبَّرَ، جَذَبَهُ بِناصِيَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقالَ لَهُ: تَواضَعْ، وَضَعَكَ اللهُ. وَإِنْ تَواضَعَ، جَذَبَهُ بِناصِيَتِهِ ثُمَّ قالَ لَهُ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، رَفَعَكَ اللهُ وَلا وَضَعَكَ بِتَواضُعِكَ لِلّٰهِ.

زمرد کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے کسی صحیفے سے پڑھکر بتایا۔

زمرد کی انگوٹھی میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں اسکے پہننے والے کیلئے کوئی مشکل اور تنگی نہیں۔ اور میں نے اس بات کو لکھ لیا۔

یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

یاقوت کی انگوٹھی پہنو اس سے فقر ختم ہو جاتا ہے۔

بلور کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بلور ایک بہترین نگینہ ہے۔

انکساری کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا وَ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔

ابن آدم کے ہر فرد کی پیشانی فرشتے کے ہاتھ میں ہے جب وہ تکبر کرتا ہے تو اسکی پیشانی جھکا کر کہتا ہے انکساری کر خدا تجھے ذلیل کرے اور اگر انکساری کرے تو اسکی پیشانی پکڑ کر کہتا ہے اپنا سر اونچا رکھ اللہ کے ہاں تیری رفعت وعظمت ہے اور اللہ کے سامنے انکساری کرنے کی وجہ سے تو ذلیل نہ ہوگا۔

ثَوابُ الْبُكاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَالْغَضِّ عَنْ مَحارِمِ اللهِ وَالسَّهَرِ فِی سَبِیلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغَیْرَةِ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: کُلُّ عَیْنٍ باکِیَةٌ یَوْمَ الْقِیامَةِ إِلّا ثَلاثَةَ أَعْیُنٍ: عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ وَ عَیْنٌ باتَتْ ساهِرَةً فِی سَبِیلِ اللهِ وَ عَیْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحارِمِ اللهِ.

٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: طُوبیٰ لِصُورَةٍ نَظَرَ إِلَیْها تَبْکِی عَلیٰ ذَنْبٍ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ لَمْ یَطَّلِعْ عَلیٰ ذٰلِكَ الذَّنْبِ غَیْرُهُ.

ثَوابُ مَنْ تَرَكَ شَهْوَةً حاضِرَةً لِمَوْعُودٍ لَمْ یَرَهُ

١ـ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ الْکُوفِیُّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغَیْرَةِ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: طُوبیٰ لِمَنْ تَرَكَ شَهْوَةً حاضِرَةً لِمَوْعُودٍ لَمْ یَرَهُ.

ثَوابُ التَّحابُبِ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَعِمارَةِ الْمَساجِدِ وَالاِسْتِغْفارِ بِالْأَسْحارِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الْکُوفِیُّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغَیْرَةِ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ إِذا أَرادَ أَنْ یُصِیبَ أَهْلَ الْأَرْضِ بِعَذابٍ، یَقُولُ: لَو لَا الَّذِینَ یَتَحابُّونَ فِیَّ وَ یَعْمُرُونَ مَساجِدِی وَ یَسْتَغْفِرُونَ بِالْأَسْحارِ لَوْلا هُمْ، لَأَنْزَلْتُ عَلَیْهِمْ عَذابِی.

خوف خدا میں رونے، محارم خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

قیامت والے دن تین آنکھوں یعنی خوف خدا میں رونے والی آنکھ، اللہ کی خاطر شب بیداری کرنیوالی آنکھ اور اللہ کے محارم سے کنارہ کشی کرنے والی آنکھ کے علاوہ سب رو رہی ہونگیں۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

اس چہرے پر نظر کرم کرنا کتنا اچھا لگتا ہے جسکی آنکھیں اپنے اس گناہ پر خوف خدا سے گریہ کر رہی ہوں جس گناہ کی کسی کو خبر تک نہیں۔

ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشات نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤاجداد سے اور وہ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا

خوش قسمت ہے وہ شخص جو آج کی شہوات اور خواہشات کو ان دیکھے وعدے کی خاطر ترک کرتا ہے۔

اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر اور استغفار سحر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا

اللہ جب اہل زمین کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ اگر میری خاطر آپس میں محبت کرنے والے، مسجدیں بنانے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے نہ ہوتے تو میں یقیناً اہل زمین پر عذاب نازل کرتا۔

ثَوابُ مَنْ كانَ نَظَرُهُ عِبْرَةً وَسُكُوتُهُ فِكْرَةً وَكَلامُهُ ذِكْراً وَبَكىٰ عَلىٰ خَطِيئَتِهِ وَأَمِنَ النّاسُ شَرَّهُ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزّازِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: جُمِعَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي ثَلاثِ خِصالٍ: النَّظَرُ وَ السُّكُوتُ وَ الْكَلامُ. وَكُلُّ نَظَرٍ لَيْسَ فِيهِ اعْتِبارٌ، فَهُوَ سَهْوٌ. وَكُلُّ سُكُوتٍ لَيْسَ فِيهِ فِكْرٌ، فَهُوَ غَفْلَةٌ. وَكُلُّ كَلامٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرٌ، فَهُوَ لَغْوٌ. وَ طُوبىٰ لِمَنْ كانَ نَظَرُهُ عِبْرَةً وَ سُكُوتُهُ فِكْرَةً وَكَلامُهُ ذِكْراً وَ بَكىٰ عَلىٰ خَطِيئَتِهِ وَ أَمِنَ النّاسُ شَرَّهُ.

ثَوابُ الصَّمْتِ وَالْمَشْيِ إِلىٰ بَيْتِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْلِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ما عُبِدَاللهُ بِشَيْءٍ مِثْلِ الصَّمْتِ وَ الْمَشْيِ إِلىٰ بَيْتِ اللهِ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيارَ رَفَعَهُ قالَ: يَأْتِي عَلَى النّاسِ زَمانٌ تَكُونُ الْعافِيَةُ فِيهِ عَشَرَةُ أَجْزاءٍ، تِسْعَةٌ مِنْها فِي اعْتِزالِ النّاسِ وَ واحِدَةٌ فِي الصَّمْتِ.

۳ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ رِباطٍ، عَنْ بَعْضِ رِجالِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لا يَزالُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ يُكْتَبُ مُحْسِناً مادامَ ساكِتاً. فَإِذا تَكَلَّمَ، كُتِبَ إِمّا مُحْسِناً أَوْ مُسِيئاً.

ثَوابُ مَنْ رَقَّعَ جَيْبَهُ وَخَصَفَ نَعْلَهُ وَحَمَلَ سِلْعَتَهُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرانَ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ رَقَّعَ جَيْبَهُ وَ خَصَفَ نَعْلَهُ وَ حَمَلَ سِلْعَتَهُ، فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْكِبْرِ.

اس شخص کا ثواب جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہو اپنی خطاؤں پر روتا ہو اور لوگ اس کے شر سے (بھی) محفوظ ہوں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا تمام نیکیاں تین خصلتوں دیکھنا، خاموشی اور گفتگو میں پوشیدہ ہیں جس کے دیکھنے میں عبرت نہ ہو وہ فضول ہے اور جو خاموشی غور و فکر کا سرچشمہ نہ ہو وہ غفلت ہوا کرتی ہے اور جو گفتگو ذکر (خدا) سے عاری ہو وہ لغو ہے، خوش قسمت ہے وہ شخص جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہو اور وہ اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتا ہو اور لوگ اسکے شر سے محفوظ ہوں۔

خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت میں کوئی چیز بھی خاموشی اور خانہ خدا میں پیدل چل کر جانے سے بڑھکر نہیں ہے۔

(۲) علی ابن مہزیار حضرت معصوم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ امام علیہ السلام نے فرمایا (عنقریب) لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا جسمیں خیر و عافیت دس چیزوں میں منحصر ہوگی نو چیزیں لوگوں سے کنارہ کشی اور ایک خاموشی اختیار کرنا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جبتک مسلمان شخص خاموش ہے اسکے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی لیکن جونہی گفتگو کریگا تو پھر نیکی لکھی جائے گی یا گناہ۔

اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اپنے کپڑوں کو پیوند لگائے، اپنا جوتا گانٹھے اور اپنا بار خود اٹھائے تو وہ تکبّر سے دور رہتا ہے۔

ثَوابُ الصِّدْقِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْعَطّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَجْلانَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذا صَدَقَ، کانَ أَوَّلُ مَنْ یُصَدِّقُهُ اللهُ وَ نَفْسُهُ تَعْلَمُ أَنَّهُ صادِقٌ. وَ إِذا کَذِبَ، کانَ أَوَّلُ مَنْ یُکَذِّبُهُ اللهُ وَ نَفْسُهُ تَعْلَمُ أَنَّهُ کاذِبٌ.

ثَوابُ الْمُسْتَتِرِ بِالْحَسَنَةِ وَالسَّیِّئَةِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَبّاسِ بْنِ هِلالٍ قالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ الرِّضا علیه السلام یَقُولُ: الْمُسْتَتِرُ بِالْحَسَنَةِ تَعْدِلُ سَبْعِینَ حَسَنَةً. وَ الْمُذِیعُ بِالسَّیِّئَةِ مَخْذُولٌ. وَ الْمُسْتَتِرُ بِالسَّیِّئَةِ مَغْفُورٌ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً فَعَلِمَ أَنَّ اللهَ یُعَذِّبُهُ وَأَنَّ اللهَ یَعْفُو عَنْهُ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَکْرٍ، عَنْ زَکَرِیّا بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِیزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ النَّبِیُّ صلی الله علیه و آله: قالَ اللهُ جَلَّ جَلالُهُ: مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً فَعَلِمَ أَنَّ لِی أَنْ أُعَذِّبَهُ وَ أَنَّ لِی أَنْ أَعْفُوَ عَنْهُ، عَفَوْتُ عَنْهُ.

ثَوابُ التَّوْبَةِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَسْباطٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ بَشِیرٍ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ قالَ: قالَ أَمِیرُالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام: مَنْ تابَ، تابَ اللهُ عَلَیْهِ وَ أُمِرَتْ جَوارِحُهُ أَنْ تَسْتُرَ عَلَیْهِ وَبِقاعُ الْأَرْضِ أَنْ تَکْتُمَ عَلَیْهِ وَ أُنْسِیَتِ الْحَفَظَةُ ما کانَتْ کَتَبَتْ عَلَیْهِ.

سچ بولنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سچ بولتا ہے، سب سے پہلے اللہ اسکی تصدیق کرتا ہے اور وہ شخص خود کو صادق سمجھنے لگتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے تو تب بھی سب سے پہلے خدا اسکی تکذیب کرتا ہے اور وہ شخص خود کو بھی جھوٹا جانتا ہے۔

نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ چھپا کر کیا جانے والا نیک کام ستر کاموں کے برابر ہے اور ظاہر بظاہر گناہ کرنے والے کی مدد نہ کی جائے گی ہاں جو پوشیدہ گناہ کرے گا اسکی مغفرت ہو سکتی ہے۔

اس شخص کا ثواب جو یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ خدا چاہے تو عذاب میں مبتلا کر دے چاہے تو معاف کر دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ مجھ (خدا) کو اختیار ہے کہ چاہوں تو معاف کردوں اور چاہوں تو عذاب کروں، تو میں اسے معاف کردونگا۔

توبہ کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو توبہ کرے اللہ اسے معاف کر دے گا اسکے اعضاءِ بدن کو حکم ملے گا کہ اس کے گناہ پوشیدہ رکھو اور زمین کے ٹکڑوں کو حکم ملے گا اسکے گناہوں کو چھپاؤ اور اعمال لکھنے والے فرشتوں سے کہا جائے گا اس کے گناہ کو بھول جاؤ۔

٢ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بَیّاعِ السّابِرِیِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ تابَ فِی سَنَةٍ، تابَ اللهُ عَلَیْهِ. ثُمَّ قالَ: إِنَّ السَّنَةَ لَکَثِیرَةٌ. ثُمَّ قالَ: مَنْ تابَ فِی شَهْرٍ، تابَ اللهُ عَلَیْهِ. ثُمَّ قالَ: إِنَّ الشَّهْرَ لَکَثِیرٌ. ثُمَّ قالَ: مَنْ تابَ فِی یَوْمٍ، تابَ اللهُ عَلَیْهِ. ثُمَّ قالَ: إِنَّ یَوْماً لَکَثِیرٌ. ثُمَّ قالَ: مَنْ تابَ إِذا بَلَغَتْ نَفْسُهُ هٰذِهِ ـ یَعْنِی حَلْقَهُ ـ، تابَ اللهُ عَلَیْهِ.

٣ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فُضُولاً مِنْ رِزْقِهِ یَنْحَلُهُ مَنْ یَشاءُ مِنْ خَلْقِهِ. وَاللهُ باسِطٌ یَدَیْهِ عِنْدَ کُلِّ فَجْرٍ لِمُذْنِبِ اللَّیْلِ هَلْ یَتُوبُ فَیَغْفِرَ لَهُ وَ یَبْسُطُ یَدَیْهِ عِنْدَ مَغِیبِ الشَّمْسِ لِمُذْنِبِ النَّهارِ هَلْ یَتُوبُ فَیَغْفِرَ لَهُ.

ثَوابُ مَنْ کَتَبَ عَلیٰ خاتَمِهِ ما شاءَاللهُ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ یَرْفَعُهُ إِلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ کَتَبَ عَلیٰ خاتَمِهِ «ماشاءَاللهُ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ»، أَمِنَ مِنَ الْفَقْرِ الْمُدْقِعِ.

ثَوابُ مَنْ یَرَی الْفاکِهَةَ أَوْ غَیْرَها فَیَشْتَهِیها وَ لا یَقْدِرُ عَلَیْها

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ یَحْیَی بْنِ عِمْرانَ الْأَشْعَرِیِّ یَرْفَعُهُ إِلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّهُ قالَ لِبَعْضِ أَصْحابِهِ: أَما تَدْخُلُ السُّوقَ؟ أَما تَرَی الْفاکِهَةَ تُباعُ وَ الشَّیْءَ مِمّا تَشْتَهِیهِ؟ فَقُلْتُ: بَلیٰ وَ اللهِ. فَقالَ: أَما إِنَّ لَکَ لِکُلِّ ما تَراهُ وَ لا تَقْدِرُ عَلیٰ شِرائِهِ وَ تَصْبِرُ عَلَیْهِ، حَسَنَةٌ.

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص اپنے مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کرلے تو خدا اسے معاف کردے گا پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو ایک ماہ پہلے توبہ کرے وہ بھی معاف کردیا جائے گا پھر فرمایا ایک مہینہ بھی زیادہ ہے جو مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کرے، بخش دیا جائے گا پھر فرمایا ایک دن بھی زیادہ ہے جو جان کنی کے وقت بھی اگر توبہ کرلے تو خدا اسے معاف کردے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جس طرح اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں وسیع رزق عطا کرتا ہے اسی طرح ہر صبح رات کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی پھیلی ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور میں اسے معاف کروں اور غروب آفتاب کے وقت دن کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی منتظر ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور بخشا جائے۔

انگوٹھی پر ماشاء اللہ............ لکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کہ جو شخص اپنے انگوٹھی پر ﴿مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ لکھے گا تو وہ برباد کرنے والے فقر سے محفوظ رہے گا۔

پھل وغیرہ دیکھ کر اسکی چاہت کرنا اور قوّت خرید نہ رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے کسی محبّ سے پوچھتے ہیں

کہ کیا بازار میں کچھ ایسے پھل وغیرہ بھی ہیں جو تجھے پسند ہوں اور تجھے انکی خواہش ہو؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا جس چیز کو دیکھو کہ قوّت خرید سے باہر ہے تو صبر کرو تجھے اسکے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔

ثَوٰابُ طَلَبِ الْحَلاٰلِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عِمْرٰانَ الْأَشْعَرِيِّ بِإِسْنٰادِهِ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: الْعِبٰادَةُ سَبْعُونَ جُزْءاً. أَفْضَلُهٰا جُزْءاً طَلَبُ الْحَلاٰلِ.

ثَوٰابُ طَلَبِ الدُّنْيٰا اسْتِعْفٰافاً عَنِ النّٰاسِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحٰارِثِ بْنِ بَهْرٰامَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: لاٰ خَيْرَ فِيمَنْ لاٰ يُحِبُّ جَمْعَ الْمٰالِ مِنَ الْحَلاٰلِ فَيَكُفَّ بِهِ وَجْهَهُ وَ يَقْضِيَ بِهِ دَيْنَهُ.

وَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ: مَنْ طَلَبَ الدُّنْيٰا اسْتِغْنٰاءً عَنِ النّٰاسِ وَ تَعَطُّفاً عَلَى الْجٰارِ، لَقِيَ اللهَ وَ وَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.

ثَوٰابُ حُسْنِ الْخُلْقِ

١ـ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قٰالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرٰاهِيمَ ابْنِ هٰاشِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرٰاهِيمَ رَفَعَهُ إِلىٰ رَسُولِ اللهِ ﷺ: قٰالَ: قٰالَتْ لَهُ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهٰا: بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يٰا رَسُولَ اللهِ! الْمَرْأَةُ يَكُونُ لَهٰا زَوْجٰانِ فَيَمُوتٰانِ فَيَدْخُلاٰنِ الْجَنَّةَ لِأَيِّهِمٰا تَكُونُ؟ فَقٰالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَخَيَّرَ أَحْسَنَهُمٰا خُلْقاً وَ خَيْرَهُمٰا لِأَهْلِهِ. يٰا أُمَّ سَلَمَةَ! إِنَّ حُسْنَ الْخُلْقِ ذَهَبَ بِخَيْرِ الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ.

٢ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ هٰاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مٰا حَسَّنَ اللهُ خُلْقَ عَبْدٍ وَ لاٰ خَلْقَهُ إِلاّٰ اسْتَحْيىٰ أَنْ يُطْعِمَ لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ النّٰارَ.

حلال کمائی کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں

عبادت کے ستر اجزاء ہیں اور ان میں افضل ترین حلال کمائی ہے۔

لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیاداری کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

اپنی عزت و آبرو اور قرض کی ادائیگی کیلئے مال حلال جمع نہ کرنے والے کیلئے بہتری نہیں ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص لوگوں کی ضروریات اور ہمسائے پر لطف کیلئے دنیا داری کریگا تو وہ چودھویں کے چاند جیسے روشن چہرے کیساتھ اللہ سے ملاقات کرے گا۔

خوش اخلاقی کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت ام سلمہؓ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئیں۔

میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں ایک عورت نے ایک مرد کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کرلی ہے۔ اب دونوں مرچکے ہیں اور جنتی ہیں یہ عورت جنت میں کس کی بیوی بنے گی؟ حضرتؐ نے فرمایا جو خوش اخلاق تر اور اہل وعیال کیساتھ اچھا سلوک کرنے والا تھا یہ اسکی بیوی ہوگی پھر فرمایا اے ام سلمہؓ اچھا اخلاق دنیا وآخرت کی نیکیاں عطا کرتا ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

اللہ کی مخلوق میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو خوش اخلاق ہو مگر یہ کہ اللہ کو حیاء آتی ہے کہ اس کا گوشت جہنم کا لقمہ بنے۔

ثَوٰابُ مَنْ كٰانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ فِيمٰا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: كٰانَتِ الْفُقَهٰاءُ وَالْحُكَمٰاءُ إِذٰا كٰاتَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضاً كَتَبُوا بِثَلاٰثٍ لَيْسَ مَعَهُنَّ رٰابِعَةٌ: مَنْ كٰانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ، كَفٰاهُ اللهُ هَمَّهُ مِنَ الدُّنْيٰا وَ مَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ، أَصْلَحَ اللهُ عَلاٰنِيَتَهُ وَ مَنْ أَصْلَحَ فِيمٰا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ اللهِ، أَصْلَحَ اللهُ فِيمٰا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النّٰاسِ.

ثَوٰابُ مَنْ مَقَّتَ نَفْسَهُ دُونَ مَقْتِ النّٰاسِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ يَعْلىٰ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الْحَسَنِ بِإِسْنٰادِهِ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ مَقَّتَ نَفْسَهُ دُونَ مَقْتِ النّٰاسِ، آمَنَهُ اللهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيٰامَةِ.

ثَوٰابُ مَنْ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ بِنِعْمَةٍ فَحَمِدَهُ عَلَيْهٰا

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عٰامِرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقٰاسِمِ، عَنْ صَفْوٰانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ وٰاقِدٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مٰا أَنْعَمَ اللهُ عَلىٰ عَبْدٍ بِنِعْمَةٍ بٰالِغَةٍ مٰا بَلَغَتْ فَحَمِدَ اللهَ عَلَيْهٰا إِلاّٰ كٰانَ حَمْدُهُ لِلّٰهِ أَفْضَلَ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ وَ أَعْظَمَ وَ أَوْزَنَ.

ثَوٰابُ الطّٰاعِمِ الشّٰاكِرِ وَالْمُعٰافَى الشّٰاكِرِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقٰاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِهِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: الطّٰاعِمُ الشّٰاكِرُ لَهُ أَجْرُ الصّٰائِمِ الْمُحْتَسِبِ. وَ الْمُعٰافَى الشّٰاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْمُبْتَلَى الصّٰابِرِ.

اس شخص کا ثواب جسکا ہم وغم آخرت ہو اور وہ اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو اور اپنے اور خدا کے درمیان (بھی) اصلاح کا طالب ہو

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا وَاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ فقہاء اور حکماء کا یہ طریقہ کار رہا ہے کہ جب بھی ایک دوسرے کیساتھ خط وکتابت کرتے تو تین چیزوں کی نصیحت کیا کرتے کوئی چوتھی چیز نہ تھی یعنی جس کا ہم وغم آخرت ہے خدا اسکی دنیاوی ضروریات بر لاتا ہے جو اپنے باطن کی اصلاح کریگا خدا اسکے ظاہر کی اصلاح کر دے گا اور جو بینی وبین اللہ اپنی اصلاح کرلے تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان اِصلاح کریگا۔

اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کے بجائے اپنے نفس سے مقاومت اور دشمنی رکھے گا تو خدا اسے قیامت کے دن کی وحشت سے امن میں رکھے گا۔

نعمتوں پر خدا کی حمد وثنا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ نے اپنے عبد کو بڑی سے بڑی نعمت سے نوازا ہے اور وہ اس نعمت پر خدا کی حمد وثنا بجالاتا ہے تو یہ حمد وثنا اس نعمت سے زیادہ افضل، بزرگ اور باوزن ہے۔

کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کھانے پر شکر ادا کرنے والا روزہ رکھنے والے کے مساوی ہے اور جو کسی چیز کے ملنے کے بغیر ہی شکر ادا کرے تو اسکے لئے صبر کرنے والے کا اجر وثواب ہے۔

ثَوابُ الْمَعْرُوفِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِیهِ یَرْفَعُ الْحَدِیثَ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِی الدُّنْیٰا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِی الْآخِرَةِ. قِیلَ: یٰا رَسُولَ‌اللهِ! وَ کَیْفَ ذٰلِکَ؟ قٰالَ: یُغْفَرُ لَهُمْ بِالتَّطَوُّلِ مِنْهُ عَلَیْهِمْ وَ یَدْفَعُونَ حَسَنٰاتِهِمْ إِلَی النّٰاسِ فَیَدْخُلُونَ بِهَا الْجَنَّةَ. فَیَکُونُونَ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِی الدُّنْیٰا وَ الْآخِرَةِ.

ثَوابُ الرَّغْبَةِ فِیمٰا عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْـنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِی‌سَعِیدٍ الْآدَمِیِّ، عَنْ إِبْرٰاهِیمَ بْـنِ دٰاوُدَ الْیَعْقُوبِیِّ، عَنْ أَخِیهِ سُلَیْمٰانَ بْنِ دٰاوُدَ رَفَعَهُ قٰالَ: قٰالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ ﷺ: عَلِّمْنِی شَیْئاً إِذٰا أَنَا فَعَلْتُهُ أَحَبَّنِیَ اللهُ مِنَ السَّمٰاءِ وَ أَحَبَّنِیَ النّٰاسُ مِنَ الْأَرْضِ. قٰالَ: فَقٰالَ لَهُ: ارْغَبْ فِیمٰا عِنْدَ اللهِ، یُحِبَّکَ اللهُ وَ ازْهَدْ فِیمٰا عِنْدَ النّٰاسِ، یُحِبَّکَ النّٰاسُ.

ثَوابُ حِفْظِ اللِّسٰانِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُعٰاوِیَةَ بْنِ حَکِیمٍ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ خَلّٰادٍ، عَنْ أَبِی‌الْحَسَنِ الرِّضٰا، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: نَجٰاةُ الْمُؤْمِنِ حِفْظُ لِسٰانِهِ. وَ قٰالَ أَمِیرُالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام: مَنْ حَفِظَ لِسٰانَهُ، سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهُ.

ثَوابُ کِتْمٰانِ الْفَقْرِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْـمَدَ بْـنِ یَحْییٰ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ عَبْدِاللهِ الْبَصْرِیِّ یَرْفَعُهُ إِلیٰ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: یٰا عَلِیُّ! إِنَّ اللهَ جَعَلَ الْفَقْرَ أَمٰانَةً عِنْدَ خَلْقِهِ. فَمَنْ سَتَرَهُ، کٰانَ کَالصّٰائِمِ الْقٰائِمِ. وَ مَنْ أَفْشٰاهُ إِلیٰ مَنْ یَقْدِرُ عَلیٰ قَضٰاءِ حٰاجَتِهِ فَلَمْ یَفْعَلْ، فَقَدْ قَتَلَهُ. أَمٰا إِنَّهُ مٰا قَتَلَهُ بِسَیْفٍ وَ لاٰ رُمْحٍ وَ لٰکِنْ بِمٰا أَنْکیٰ مِنْ قَلْبِهِ.

نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والے کی مانند ہے پوچھا گیا یا رسول اللہؐ یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمایا یہ اللہ کی رحمت سے معاف کیا جائے گا اسکی نیکیاں لوگوں کو دی جائیں گی پھر انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا لہذا یہ دنیا و آخرت دونوں جگہ نیکی کرنے والا ہوگا۔

خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب

(۱) ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے ایسی چیز کی تعلیم دیجئے جسے بجالانے سے آسمان پر اللہ اور زمین پر لوگ مجھے محبوب جاننے لگیں۔ حضرتؐ نے فرمایا خدائی چیزوں میں رغبت رکھوتا کہ اللہ تجھے محبوب جانے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے کنارہ کشی رکھوتا کہ لوگ تجھے محبوب جانیں۔

زبان کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے والد علیہ السلام سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرتؑ نے فرمایا مؤمن کی نجات اپنی زبان کی حفاظت میں ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بھی فرماتے ہیں کہ جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

کتمانِ فقر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علی علیہ السلام خداوند متعال نے غربت کو اپنی مخلوق میں امانت کے طور پر رکھا ہے۔ جو اسے پوشیدہ رکھے گا وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار کی مانند ہوگا اور جو اپنی غربت کا اظہار ایسے شخص کے پاس کرے جو اسکی حاجت روائی پر قادر ہے اور وہ اسکی حاجت بر نہ لائے تو یہ حاجت لے جانے والے کو قتل کرنے کی مانند ہے یہ شخص تلوار اور نیزے سے قتل نہیں ہوا بلکہ دل پر زخم کھانے سے مارا گیا ہے۔

ثَوابُ الْفُقَراءِ وَاصْطِناعِ الْمَعْرُوفِ إِلَيْهِمْ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِذاكانَ يَوْمَ الْقِيامَةِ، أَمَرَاللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مُنادِياً يُنادِی: أَيْنَ الْفُقَراءُ؟ فَيَقُومُ عُنُقٌ مِنَ النّاسِ. فَيُؤْمَرُ بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ. فَيَأْتُونَ بابَ الْجَنَّةِ. فَيَقُولُ لَهُمْ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ: قَبْلَ الْحِسابِ؟ فَيَقُولُونَ: أَعْطَيْتُمُونا شَيْئاً فَتُحاسِبُونا عَلَيْهِ. فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: صَدَقُوا عِبادِی. ما أَفْقَرْتُكُمْ هَواناً بِكُمْ وَ لٰكِنِ ادَّخَرْتُ هٰذا لَكُمْ لِهٰذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُمْ: انْظُرُوا وَ تَصَفَّحُوا وُجُوهَ النّاسِ. فَمَنْ أَتىٰ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفاً، فَخُذُوا بِيَدِهِ وَ أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ.

۲ـ حَدَّثَنِی حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِیُّ قالَ: أَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: يا مَعْشَرَ الْمَساكِينِ! طِيبُوا نَفْساً وَ أَعْطُوا الرِّضىٰ مِنْ قُلُوبِكُمْ، يُثِيبُكُمُ اللهُ عَلىٰ فَقْرِكُمْ. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا، فَلا ثَوابَ لَكُمْ.

ثَوابُ مَنْ كَفَّ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ الرّازِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاءِ قالَ: قالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: رَحِمَ اللهُ عَبْداً عَفَّ وَ تَعَفَّفَ وَكَفَّ عَنِ الْمَسْأَلَةِ. فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ الذُّلَّ فِی الدُّنْيا وَ لا يُغْنِی النّاسُ عَنْهُ شَيْئاً.

ثَوابُ التَّصافُحِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: أَنْتُمْ فِی تَصافُحِكُمْ فِی مِثْلِ أُجُورِ الْمُجاهِدِينَ.

فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ منادی کو حکم دے گا اور وہ ندا کرے گا کہ فقراء کہاں ہیں؟ کچھ لوگ کھڑے ہوں گے انہیں جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ باب جنت پر لائے جائیں گے ان سے کہا جائے گا کیا حساب و کتاب سے پہلے ہی جنت جانا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کیا ہمیں کوئی چیز دی تھی کہ اب اس کا حساب چاہتے ہو؟ اس وقت خداوند متعال فرمائے گا میرے بندوں تم سچ کہہ رہے ہو میں نے تمھیں رسوا کرنے کیلئے فقر نہیں دیا تھا بلکہ آج کیلئے تمھیں فقر دیا تھا پھر ان سے کہا جائے گا دیکھو! لوگوں میں جا کر دیکھو جس نے بھی تم سے نیکی کی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے چلو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے مسکینو خوشحال ہو جاؤ۔ تمھارے دلوں کو خدا کی رضا عطا کی گئی ہے خدا تمھیں تمہارے فقر کی پاداش عطا کرے گا اگر تم میں فقر نہ ہوتا تو تمہارے لئے کوئی پاداش وثواب نہ تھا۔

مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

خدا اپنے اس نیک اور پرہیز گار بندے پر رحم کرے جو مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلاتا تھا حالانکہ دنیا میں اس کی ذلت ہوتی تھی اور حاجتیں پوری نہیں ہوتیں تھیں۔

مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے کا ثواب مجاہد کے اجر وثواب کی مانند ہے۔

ثَوابُ مَنْ ذَكَرَ اسْمَ اللهِ عَلىٰ طَعامِهِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزّازِ، عَنْ غِياثِ بْنِ إِبْراهِيمَ الدّارِمِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليهم السلام قالَ: مَنْ ذَكَرَ اسْمَ اللهِ عَلَى الطَّعامِ، لَمْ يُسْأَلْ عَنْ نَعِيمِ ذٰلِكَ الطَّعامِ أَبَداً.

ثَوابُ مَنْ أَشْبَعَ جائِعاً

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسىٰ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مِهْرانَ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَشْبَعَ جائِعاً، أَجْرَى اللهُ لَهُ نَهراً فِي الْجَنَّةِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ سَماعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَشْبَعَ كَبِداً جائِعاً، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوابُ التَّلَذُّذِ بِالْماءِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ تَلَذَّذَ بِالْماءِ فِي الدُّنْيا، لَذَّذَهُ اللهُ مِنْ أَشْرِبَةِ الْجَنَّةِ.

ثَوابُ الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قالَ: حَدَّثَنِي أَبُومُحَمَّدٍ الْوابِشِيُّ وَ عَبْدُاللهِ بْنُ بُكَيْرٍ وَ غَيْرُهُ قَدْ رَوَوْهُ عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: كانَ أَبِي عليه السلام أَقَلَّ أَهْلِ بَيْتِهِ مالاً وَ أَعْظَمَهُمْ مَؤُونَةً. قالَ: وَكانَ يَتَصَدَّقُ كُلَّ جُمُعَةٍ بِدِينارٍ وَكانَ يَقُولُ الصَّدَقَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تُضاعَفُ. لِفَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلىٰ غَيْرِهِ مِنَ الْأَيّامِ.

کھانا کھاتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔

جو شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے گا تو اس سے کبھی (کھانے جیسی) اس نعمت کا سؤال و جواب نہ ہوگا۔

بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص بھوکے کو سیر کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت میں نہر جاری کرے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص بھوکے کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا اس پر جنت واجب ہے۔

پانی سے لذّت لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو دنیا میں پانی کو لذّت بخش سمجھے گا، اللہ اسے جنت کی شراب کی لذّت عطا کرے گا۔

جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

میرے والد کے پاس مال کم تھا اور اخراجات زیادہ تھے پھر بھی ہر جمعہ کو ایک دینار صدقہ دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دگنا ہے کیونکہ جمعہ باقی دنوں سے افضل ہے۔

ثَوابُ إِعانَةِ اللَّهْفانِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ زَیْدٍ الشَّحّامِ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ أَعانَ أَخاهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهْفانَ اللَّهْثانَ عِنْدَ جَهْدِهِ فَنَفَّسَ کُرْبَتَهُ وَ أَعانَهُ عَلیٰ نَجاحِ حاجَتِهِ، کانَتْ لَهُ بِذٰلِکَ اثْنانِ وَ سَبْعُونَ رَحْمَةً لِأَفْزاعِ یَوْمِ الْقِیامَةِ وَ أَهْوالِهِ.

ثَوابُ مَحَبَّةِ الْإِخْوانِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِیزِ، عَنْ جَمِیلِ بْنِ دَرّاجٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مِنْ فَضْلِ الرَّجُلِ عِنْدَ اللهِ مَحَبَّتُهُ لِإِخْوانِهِ. وَ مَنْ عَرَّفَهُ اللهُ مَحَبَّةَ إِخْوانِهِ، أَحَبَّهُ اللهُ. وَ مَنْ أَحَبَّهُ اللهُ، أَوْفاهُ أَجْرَهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ.

ثَوابُ مَنْ تَمَنّیٰ شَیْئاً وَهُوَ لِلّٰهِ رِضیً

١ـ أَبِی رَحِمَهُ للهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ إِسْحاقَ التّاجِرِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مَهْزِیارَ، عَنْ فَضالَةَ بْنِ أَیُّوبَ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ أَبِی‌زِیادٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ تَمَنّیٰ شَیْئاً وَ هُوَ لِلّٰهِ رِضیً، لَمْ یَخْرُجْ مِنَ الدُّنْیا حَتّیٰ یُعْطاهُ.

ثَوابُ زِیارَةِ الْمُسْلِمِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحاقَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِیِّ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: ما زارَ مُسْلِمٌ أَخاهُ فِی اللهِ إِلّا ناداهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: أَیُّهَا الزّائِرُ! طِبْتَ وَ طابَتْ لَکَ الْجَنَّةُ.

غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو اپنے پیاسے اور غمگین بھائی کی مشکلات میں مدد کرے گا اور اسکی مشکلات دور کرے گا اور حاجتوں کی برآوری میں تعاون کرے گا تو اسے قیامت کی وحشت اور خوف سے بچاؤ کیلئے بہتر (۷۲) رحمتیں عطا کی جائیں گئیں۔

بھائیوں سے محبت والفت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

خدا کے نزدیک کسی شخص کی فضیلت بھائیوں سے محبت کرنا ہے۔ اللہ نے بھائیوں کی محبت ان کے دل میں ڈالی ہے۔ ویسے ہی اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کا پورا پورا اجر عطا کرے گا۔

جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس چیز پر اللہ راضی ہے، جو اسکی آرزو رکھے گا تو وہ اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اس کی آرزو پوری نہیں کر دی جاتی۔

مسلمان کی ملاقات کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ملاقات کیلئے جائے گا اسے اللہ تعالیٰ ندا دے گا اے زیارت و ملاقات کرنیوالے تو بھی پاک ہو گیا ہے اور تیری پاداش بھی پاکیزہ جنت ہے۔

ثَوابُ مَنْ بَنیٰ مَسْکَناً فَذَبَحَ کَبْشاً سَمیناً وَأَطْعَمَ لَحْمَهُ الْمَساکینَ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهیمَ، عَنْ أَبیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ بَنیٰ مَسْکَناً فَذَبَحَ کَبْشاً سَمیناً وَ أَطْعَمَ لَحْمَهُ الْمَساکینَ ثُمَّ قالَ: «اللَّهُمَّ ادْحَرْ عَنّی مَرَدَةَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الشَّیاطینِ وَ بارِکْ لی فی بِنائی»، أُعْطِیَ ما سَأَلَ.

ثَوابُ الْمُعاوَنَةِ عَلَی الْبِرِّ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: أَخْبَرَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِیادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ أَمیرِالْمُؤْمِنینَ علیهما السلام أَنَّهُ قالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلی الله علیه و آله قالَ: رَحِمَ اللهُ والِداً أَعانَ وَلَدَهُ عَلیٰ بِرِّهِ! رَحِمَ اللهُ جاراً أَعانَ جارَهُ عَلیٰ بِرِّهِ! رَحِمَ اللهُ رَفیقاً أَعانَ رَفیقَهُ عَلیٰ بِرِّهِ! رَحِمَ اللهُ خَلیطاً أَعانَ خَلیطَهُ عَلیٰ بِرِّهِ! رَحِمَ اللهُ رَجُلاً أَعانَ سُلْطانَهُ عَلیٰ بِرِّهِ!

ثَوابُ الْقَصْدِ فِی النَّفَقَةِ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشیرٍ، عَنْ داوُدَ الرَّقِّیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِنَّ الْقَصْدَ أَمْرٌ یُحِبُّهُ اللهُ وَ إِنَّ السَّرَفَ أَمْرٌ یُبْغِضُهُ اللهُ حَتّیٰ طَرْحَکَ النَّواةَ. فَإِنَّها تَصْلُحُ لِشَیْءٍ. و حَتّیٰ صَبَّکَ فَضْلَ شَرابِکَ.

ثَوابُ مَنْ خَرَجَ فی سَفَرٍ وَمَعَهُ عَصا لَوْزٍ مُرٍّ وَتَلا هٰذِهِ الْآیَةَ

۱ـ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عَبْدِالْجَبّارِ وَ إِسْماعیلَ وَ الرَّیّانِ، عَنْ یُونُسَ، عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحابِ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: حَدَّثَنی أَبی، عَنْ آبائِهِ، عَنْ أَمیرِالْمُؤْمِنینَ علیهم السلام قالَ: قالَ

گھر تعمیر کرنے کے بعد جانور ذبح کر کے مساکین کو کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نیا گھر تعمیر کرے اور پھر صحت مند جانور ذبح کر کے اس کا گوشت مساکین کو کھلائے اور یہ دعا پڑھے ﴿اَللّٰهُمَّ ادْحَرْ عَنِّی مَرْدَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ بِنَائِی﴾ تو جو خواہش رکھتا ہوگا، وہ پوری ہوگی۔

نیکی میں تعاون کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نیکی کے کام میں بیٹے کیساتھ تعاون کرنے والے باپ پر رحمت کرتا ہے۔ ایک ہمسایہ دوسرے ہمسائے کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرے تو اس پر (بھی) رحمت کرتا ہے اور اگر ایک دوست دوسرے دوست کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس پر رحمت کرتا ہے اسی طرح اگر ایک ہمدم اور قریبی ساتھی دوسرے ساتھی کی نیکی کے کاموں میں نصرت کرتا ہے تو اللہ اس پر بھی رحمت نازل کرتا ہے اس طرح اگر کوئی شخص اپنے مالک کی نیکی کے کاموں میں مدد کرے تو اللہ اس پر بھی رحمت کرتا ہے۔

میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں میانہ روی اللہ کی پسندیدہ چیز ہے اور اسراف ناپسندیدہ حتی کہ تھوڑی سی کھجور کی گٹھلی اور بچا ہوا پانی ہی کیوں نہ ہو۔

ہاتھ میں تلخ عصا لے کر سفر پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے اپنے اباؤ اجداد سے اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عصا ہاتھ میں لیکر

رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَنْ خَرَجَ فِی سَفَرٍ وَ مَعَهُ عَصًا لَوْزٍ مُرٍّ وَ تَلاٰ هٰذِهِ الْآيَةَ «وَ لَمّٰا تَوَجَّهَ تِلْقٰاءَ مَدْيَنَ إِلىٰ قَوْلِهِ وَ اللهُ عَلىٰ مٰا نَقُولُ وَكِيلٌ»، آمَنَهُ اللهُ مِنْ كُلِّ سَبُعٍ ضٰارٍ وَ كُلِّ لِصٍّ عٰادٍ وَ كُلِّ ذٰاتِ حُمَّةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلىٰ أَهْلِهِ وَ مَنْزِلِهِ. وَكٰانَ مَعَهُ سَبْعَةٌ وَ سَبْعُونَ مِنَ الْمُعَقِّبٰاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتّٰى يَرْجِعَ وَ يَضَعَهٰا. وَ قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: تَنْفِی الْفَقْرَ وَ لاٰ يُجٰاوِرُهُ الشَّيْطٰانُ. وَ قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: إِنَّهُ مَرِضَ آدَمُ ؑ مَرَضاً شَدِيداً أَصٰابَتْهُ فِيهِ وَحْشَةٌ. فَشَكىٰ ذٰلِكَ إِلىٰ جَبْرَئِيلَ ؑ. قٰالَ لَهُ: اقْطَعْ وٰاحِدَةً مِنْهُ وَ ضُمَّهٰا إِلىٰ صَدْرِكَ. فَفَعَلَ. فَأَذْهَبَ اللهُ عَنْهُ الْوَحْشَةَ. وَ قٰالَ: مَنْ أَرٰادَ أَنْ تُطْوىٰ لَهُ الْأَرْضُ، فَلْيَتَّخِذِ النَّقْدَ مِنَ الْعَصٰا. وَ النَّقْدُ عَصٰا لَوْزٍ مُرٍّ.

ثوٰابُ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُعْتَمّاً

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّٰارِ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئٰابٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ ؑ قٰالَ: ضَمِنْتُ لِمَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُعْتَمّاً أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ سٰالِماً.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ الدِّهْقٰانِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ الْأَوَّلِ ؑ قٰالَ: أَنَا الضّٰامِنُ لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَراً مُعْتَمّاً تَحْتَ حَنَكِهِ أَلاّٰ يُصِيبَهُ السَّرَقُ وَ الْغَرَقُ وَ الْحَرَقُ.

ثوٰابُ مَنْ ذُكِرَ عِنْدَهُ أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ ؑ فَخَرَجَ مِنْ عَيْنِهِ دَمْعَةٌ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّٰارِ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰاقَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ ؑ قٰالَ: تَجْلِسُونَ وَ تَتَحَدَّثُونَ؟ قٰالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ! نَعَمْ. قٰالَ: إِنَّ تِلْكَ الْمَجٰالِسَ أُحِبُّهٰا. فَأَحْيُوا أَمْرَنٰا. إِنَّهُ مَنْ ذَكَرَنٰا أَوْ ذُكِرْنٰا عِنْدَهُ فَخَرَجَ مِنْ عَيْنِهِ مِثْلُ جَنٰاحِ الذُّبٰابِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كٰانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ.

سفر پر جائے اور اس آیت کی تلاوت کر رہا ہو ﴿ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ ﴾ سے لیکر ﴿ اللهُ عَلىٰ مَا نَقُوْلُ وَ كِيْلٌ ﴾ تک تو جبتک گھر نہیں لوٹ آئے گا تو خدا اسے ہر درندے، چور، ظالم اور زہریلے جانور سے محفوظ رکھے گا نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا کرنے سے فقر جاتا رہتا ہے اور شیطان دور ہوتا ہے پھر فرمایا حضرت آدم علیہ السلام اتنے شدید بیمار ہوئے کہ ان پر وحشت طاری ہوگی اور انہوں نے بیماری کی حضرت جبرائیل علیہ السلام سے شکایت کی۔ حضرت جبرائیل نے ان سے کہا تلخ بادام کی ایک شاخ لیکر اپنے سینے پر رکھو انہوں نے ایسا ہی کیا تو خدا نے انہیں وحشت سے نجات عطا فرمائی۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا جو چاہتا ہے کہ اسکی مسافت کم ہو اور فاصلے سمٹ جائیں وہ تلخ بادام کا عصا ہاتھ میں رکھے۔

عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میری ضمانت ہے جو شخص عمامہ پہن کر گھر سے نکلے وہ اپنے گھر والوں کے پاس صحیح وسالم لوٹ آئے گا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص عمامہ پہن کر اسکی تحت الحنک بنا کر گھر سے مسافرت پر جائے گا وہ چوری، غرق ہونے اور جل کر مرنے سے محفوظ رہے گا۔

ذکر اہل بیت علیہم السلام سن کر آنسو بہانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اپنی مجالس میں ہمارے متعلق بھی گفتگو کرتے ہو؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں۔ جی ہاں فرمایا مجھے وہ مجالس پسند ہیں جن میں ہمارے احکام کو زندہ کیا جاتا ہے ہمارا تذکرہ کرنے والا یا جس کے پاس ہمارا تذکرہ کیا جارہا ہو اگر اسکی آنکھوں سے مکھی کے پروں کے برابر آنسو نکل پڑیں تو خدا اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے خواہ وہ گناہ دریا کی وسعت سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

ثَوٰابُ حُبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم السلام

١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنٰادِ قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ حُبَّنٰا أَهْلَ الْبَيْتِ لَيَحُطُّ الذُّنُوبَ عَنِ الْعِبٰادِ كَمٰا تَحُطُّ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ الْوَرَقَ عَنِ الشَّجَرِ.

ثَوٰابُ مَنْ قَضىٰ لِمُسْلِمٍ حٰاجَةً

١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنٰادِ قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مٰا قَضىٰ مُسْلِمٌ لِمُسْلِمٍ حٰاجَةً إِلّٰا نٰادٰاهُ اللهُ عَلَيَّ ثَوٰابُكَ وَ لٰا أَرْضىٰ لَكَ بِدُونِ الْجَنَّةِ.

ثَوٰابُ مُصٰافَحَةِ الْمُؤْمِنِ أَخٰاهُ

١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنٰادِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ اللهَ لٰا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَهُ. فَكَمٰا لٰا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَهُ كَذٰلِكَ لٰا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ نَبِيِّهِ صلى الله عليه وآله. وَكَمٰا لٰا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ نَبِيِّهِ صلى الله عليه وآله فَكَذٰلِكَ لٰا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ الْمُؤْمِنِ. إِنَّهُ لَيَلْقىٰ أَخٰاهُ فَيُصٰافِحُهُ فَيَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمٰا وَ الذُّنُوبُ تَحٰاتُّ عَنْ وُجُوهِهِمٰا حَتّٰى يَتَفَرَّقٰا كَمٰا تَحُطُّ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ الْوَرَقَ عَنِ الشَّجَرِ.

ثَوٰابُ مَنْ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ بِنِعْمَةٍ فَعَرَفَهٰا بِقَلْبِهِ وَجَهَرَ بِحَمْدِ اللهِ عَلَيْهٰا

١ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنٰادِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يٰا أَبٰاإِسْحٰاقَ! مٰا أَنْعَمَ اللهُ عَلىٰ عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَرَفَهٰا بِقَلْبِهِ وَ جَهَرَ بِحَمْدِ اللهِ عَلَيْهٰا فَفَرِغَ مِنْهٰا، حَتّٰى يُؤْمَرَ لَهُ بِالْمَزِيدِ.

ثَوٰابُ مَنْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلىٰ تِسْعِينَ سَنَةً

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّٰارِ، عَنِ الْعَبّٰاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرٰانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقٰاسِمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُغِيرَةِ،

محبت اہل بیت علیہم السلام کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرنے والوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح ہوا کی وجہ سے درختوں کے خشک پتے۔

کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو بھی کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کریگا تو اسے خدا ندا دے گا کہ تیرا ثواب میرے ذمہ ہے اور تجھے بہشت میں بھیجنے سے کم پر میں راضی نہ ہوں گا۔

مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں بے شک جو شخص خدا کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہے وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و منزلت سے بھی آگاہ نہیں ہے اور جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدر و منزلت سے آگاہی نہیں رکھتا اسے مؤمن کی عظمت سے بھی آگاہی نہیں ہے جب کوئی کسی مؤمن بھائی کو دیکھتا ہے اور اس سے ہاتھ ملاتا ہے تو جب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے ان کے چہرے سے گناہ اس طرح جھڑتے رہتے جس طرح تیز آندھی سے درختوں کے پتے۔

نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے ابو اسحاق! اللہ اپنے بندے کو جب نعمت سے نوازتا ہے اور اسے دل سے اس نعمت کی معرفت ہو جاتی ہے اور وہ واضح طور پر خدا کی حمد و ثناء بجا لاتا ہے تو جونہی یہ نعمت ختم ہو گی خدا اس سے بڑھکر نعمتیں عطا کرنے کا حکم صادر کرے گا۔

چالیس سے نوے سال کا سن پانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب انسان چالیس

عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذا بَلَغَ الْمَرْءُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، آمَنَهُ اللهُ مِنَ الْأَدْواءِ الثَّلاثَةِ: الْجُنُونُ وَ الْجُذامُ وَ الْبَرَصُ. فَإِذا بَلَغَ الْخَمْسِينَ، خَفَّفَ اللهُ حِسابَهُ. فَإِذا بَلَغَ السِّتِّينَ، رَزَقَهُ اللهُ الْإِنابَةَ إِلَيْهِ. فَإِذا بَلَغَ السَّبْعِينَ، أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّماءِ. فَإِذا بَلَغَ الثَّمانِينَ، أَمَرَ اللهُ بِإِثْباتِ حَسَناتِهِ وَ إِلْقاءِ سَيِّئاتِهِ. فَإِذا بَلَغَ التِّسْعِينَ، غَفَرَ اللهُ لَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ ما تَأَخَّرَ وَكُتِبَ أَسِيرُ اللهِ فِى أَرْضِهِ.

۲ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطّابِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ عَبْدِالْخالِقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَيُكْرِمُ أَبْناءَ السَّبْعِينَ وَ يَسْتَحْيِى مِنْ أَبْناءِ الثَّمانِينَ.

۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبِ، عَنْ عاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ خالِدٍ الْقَلانِسِيِّ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ يَسْتَحْيِى مِنْ أَبْناءِ الثَّمانِينَ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ. وَ قالَ عليه السلام: يُؤْتىٰ بِشَيْخٍ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَيُدْفَعُ إِلَيْهِ كِتابُهُ. ظاهِرُهُ مِمّا يَلِى النّاسَ لايُرىٰ إِلّا مَساوِى. فَيَطُولُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ. فَيَقُولُ: يا رَبِّ! أَتُعِيدُنى إِلَى النّارِ؟ فَيَقُولُ الْجَبّارُ جَلَّ جَلالُهُ: يا شَيْخُ! إِنّى أَسْتَحْيِى أَنْ أُعَذِّبَكَ وَ قَدْ كُنْتَ تُصَلّى لى فِى الدّارِ الدُّنْيا. اذْهَبُوا بِعَبْدى إِلَى الْجَنَّةِ.

ثَوابُ مَنْ عَرَفَ فَضْلَ شَيْخٍ كَبِيرٍ فَوَقَّرَهُ

۱ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنا سَلَمَةُ بْنُ الْخَطّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسّانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ يَرْفَعُهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم: مَنْ عَرَفَ فَضْلَ شَيْخٍ كَبِيرٍ فَوَقَّرَهُ لِسِنِّهِ، آمَنَهُ اللهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيامَةِ. وَ قالَ: مِنْ تَعْظِيمِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ إِجْلالُ ذِى الشَّيْبَةِ الْمُؤْمِنِ.

سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دیوانگی جذام اور برص جیسی تین بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اسکے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب زندگی کے ساٹھ سال گزار بیٹھتا ہے تو خدا اسے اپنی طرف لوٹنا نصیب کرتا ہے جب ستر سال تک زندگی کی منزلیں لے کر بیٹھتا ہے تو اہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں جب اسی سال تک پہنچتا ہے تو خدا حکم دیتا ہے کہ اس کے اچھے کام لکھے جائیں اور گناہ نہ لکھے جائیں اور جب نوے سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ اسکے کے پہلے اور بعد کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے اپنی زمین پر ﴿اسیرِ خدا﴾ کے عنوان سے لکھ دیتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ ستر سالہ شخص کی تکریم کرتا ہے اور اسی سالہ شخص کا حیاء کرتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اللہ کو حیاء محسوس ہوتی ہے کہ اسی سالہ شخص کو عذاب دے اور مزید فرمایا قیامت والے دن ایک بوڑھے شخص کو نامہ اعمال ہاتھ میں دیکر لایا جائے گا اور لوگ اس بدی کے علاوہ کچھ نہیں دیکھیں گے اور وہ عرض کرے گا خدایا کیا مجھے بھی آگ میں جھونکا جائے گا؟ خدائے جبار فرمائے گا اے عمر رسیدہ شخص تم دنیا میں میرے حضور نمازیں پڑھتے رہے ہو مجھے حیاء آتی ہے کہ تجھے جہنم میں ڈالوں (پھر حکم ملے گا) اسے جنت میں لے جایا جائے۔

عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

جو شخص عمر رسیدہ شخص کی عظمت و فضیلت کو جانتا ہو اور اسکی بزرگ سنی کا احترام کرتا ہو تو خدا اسے قیامت کی وحشت سے نجات عطا کرے گا۔ مزید فرمایا اللہ کی بزرگی اور جلالت کے قائل ہونے کا ایک طریقہ عمر رسیدہ شخص کا احترام اور تعظیم کرنا ہے۔

ثَوابُ الْجِهادِ فِی سَبیلِ اللهِ مَعَ إمامٍ عادِلٍ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ وَهَبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ علیهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: إنَّ جَبْرَئِیلَ علیه السلام أَخْبَرَنِی بِأَمْرٍ فَقَرَّتْ بِهِ عَیْنِی وَ فَرِحَ بِهِ قَلْبِی: قالَ: یا مُحَمَّدُ! مَنْ غَزا غَزْوَةً فِی سَبِیلِ اللهِ مِنْ أُمَّتِکَ، فَما أَصابَتْهُ قَطْرَةٌ مِنَ السَّماءِ أَوْ صُداعٌ إلّا کانَتْ لَهُ شَهادَةٌ یَوْمَ الْقِیامَةِ.

٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: لِلْجَنَّةِ بابٌ یُقالُ لَهُ: بابُ الْمُجاهِدِینَ. یَمْضُونَ إلَیْهِ. فَإذا هُوَ مَفْتُوحٌ وَ الْمُجاهِدُونَ مُتَقَلِّدُونَ سُیُوفَهُمْ وَ الْجَمْعُ فِی الْمَوْقِفِ وَ الْمَلائِکَةُ تَتَرَحَّبُ بِهِمْ. فَمَنْ تَرَکَ الْجِهادَ، أَلْبَسَهُ اللهُ ذُلّاً وَ فَقْراً فِی مَعِیشَتِهِ وَ مَحْقاً فِی دِینِهِ. إنَّ اللهَ تَبارَکَ وَ تَعالیٰ أَعَزَّ أُمَّتِی بِسَنابِکِ خَیْلِها وَ مَراکِزِ رِماحِها.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: مَنْ بَلَغَ رِسالَةَ غازٍ، کَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً وَ هُوَ شَرِیکُهُ فِی بابِ غَزْوَتِهِ.

٤ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِی هَمّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَزْوانَ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: خُیُولُ الْغُزاةِ هِیَ خُیُولُهُمْ فِی الْجَنَّةِ.

٥ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْماعِیلَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: الْخَیْرُ کُلُّهُ فِی السَّیْفِ وَ تَحْتَ ظِلِّ السَّیْفِ وَ لا یُقِیمُ النّاسَ إلَّا السَّیْفُ. وَ السُّیُوفُ مَقالِیدُ الْجَنَّةِ وَ النّارِ.

ثَوابُ ارْتِباطِ الْخَیْلِ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ یَحْییٰ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ راشِدٍ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ إبْراهِیمَ بْنِ

امامِ عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے والد اور وہ اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک خبر سنائی جس سے میری آنکھوں کو سکون اور دل کو فرحت ملی ہے۔اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر تیری امت کا ایک فرد راہ خدا میں کسی غزوہ اور جنگ میں شریک ہوگا تو آسمان سے برسنے والا ہر قطرہ قیامت والے دن پیش آنی والی مشکل میں اسکی شہادت دے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازوں میں ایک کو باب المجاھدین کہا جاتا ہے لوگ ابھی انتظار میں کھڑے ہوں گے لیکن یہ دروازہ کھلا ہوگا اور مجاہد اپنی تلواریں گردن میں لٹکائے اس میں داخل ہورہے ہونگے اور فرشتے انہیں خوش آمدید اور مرحبا کہہ رہے ہونگے لیکن جو جہاد سے کنارہ کشی اختیار کریں گے خدا انہیں دنیا میں ذلت اور فقر جبکہ آخرت میں بربادی اور نابودی کا لباس پہنائے گا بے شک خداوند متعال نے میری امت کی گھوڑوں کی ٹاپوں اور نیزے کی انیوں میں عظمت وعزت رکھی ہے

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص غازی کا خط (اسکی منزل تک) پہنچائے گا وہ غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے اور اس جہاد کے ثواب میں اس کا شریک ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غازیوں کے گھوڑے بہشتی گھوڑے ہیں۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا تمام بھلائیاں تلوار اور اسکے سائے میں ہیں۔تلوار کے علاوہ کوئی چیز لوگوں کی اصلاح نہیں کرسکتی۔تلوار ہی جنت وجہنم کی کنجی ہے۔

گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو عتیق (نجیب

مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَساً عَتِيقاً، مُحِيَتْ عَنْهُ ثَلاٰثُ سَيِّئٰاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَكُتِبَتْ لَهُ إِحْدىٰ وَ عِشْرُونَ حَسَنَةً. وَ مَنِ ارْتَبَطَ هَجِيناً، مُحِيَتْ عَنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَيِّئَتٰانِ وَكُتِبَتْ لَهُ سَبْعُ حَسَنٰاتٍ. وَ مَنِ ارْتَبَطَ بِرْذَوْناً يُرِيدُ بِهِ جَمٰالاً وَ قَضٰاءَ حَوٰائِجَ وَ دَفْعَ عَدُوٍّ عَنْهُ، مُحِيَتْ عَنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَيِّئَةٌ وَكُتِبَتْ لَهُ سِتُّ حَسَنٰاتٍ.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبٰانٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوٰاصِي الْخَيْلِ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰامَةِ.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي‌الْقٰاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي‌عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ رِئٰابٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِذٰا اشْتَرَيْتَ دٰابَّةً، فَإِنَّ مَنْفَعَتَهٰا لَكَ وَ رِزْقُهٰا عَلَى اللهِ.

۴ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنْ سُلَيْمٰانَ الْجَعْفَرِيِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ الْكٰاظِمَ عليه السلام يَقُولُ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَساً فِي سَبِيلِ اللهِ أَشْقَرَ أَغَرَّ أَوْ أَقْرَحَ ـ فَإِنْ كٰانَ أَغَرَّ سٰائِلَ الْغُرَّةِ بِهِ وَضَحٌ فِي قَوٰائِمِهِ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ ـ، لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهُ فَقْرٌ مٰادٰامَ ذٰلِكَ الْفَرَسُ فِيهِ. وَ مٰادٰامَ أَيْضاً فِي مِلْكِهِ لاٰ يَدْخُلُ بَيْتَهُ حَنَقٌ. قٰالَ: وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَساً لِيُرْهِبَ بِهِ عَدُوّاً أَوْ يَسْتَعِينَ بِهِ عَلىٰ حِمٰالَةٍ، لَمْ يَزَلْ مُعٰاناً عَلَيْهِ أَبَداً مٰادٰامَ فِي مِلْكِهِ وَ لاٰ تَدْخُلُ بَيْتَهُ خَصٰاصَةٌ.

۵ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي‌جَعْفَرٍ الْبٰاقِرِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ أَوْ مَنْزِلِ غَيْرِهِ فَلَقِيَ فَرَساً أَشْقَرَ بِهِ وَضَحٌ ـ وَإِنْ كٰانَتْ بِهِ غُرَّةٌ سٰائِلَةٌ فَهُوَ الْعَيْشُ كُلُّ الْعَيْشِ ـ، لَمْ يَلْقَ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ إِلاّٰ سُرُوراً. وَ إِنْ تَوَجَّهَ فِي حٰاجَةٍ فَلَقِيَ الْفَرَسَ قَضَى اللهُ حٰاجَتَهُ.

الطرفین) گھوڑے کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے تین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسکے لئے اکیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو ہجین گھوڑے (نر عربی اور مادہ غیر عربی) کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے دو گناہ مٹا دیئے جائیں گیاور اسکے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گئیں جو برذون گھوڑے کو اپنی ضروریات اور دشمن سے بچاؤ کیلئے رکھے گا ہر روز اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور اسکے لئے چھ نیکیاں لکھی جائیں گئیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت تک کے لئے نیکی گھوڑے کی پیشانیوں پر بندھی ہوئی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر تم چار پائے خرید کرو گے تو اس کا فائدہ تمھیں ہوگا اور اس کا رزق خدا کے ذمے ہوگا۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کیلئے اس گھوڑے کی پرورش کرتا ہے جس کا ماتھا مکمل طور پر سفید ہے یا اس کا ایک ٹکڑا سفید ہے (اور مجھے بہت پسند ہے کہ گھوڑے کی پیشانی کیساتھ ساتھ اسکے ہاتھ پاؤں بھی سفید ہوں) جب تک ایسا گھوڑا اس کے گھر میں ہے تو اس کے گھر میں فقر نہیں آسکتا اور جبتک یہ گھوڑا اسکی ملکیت میں ہے اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے گی راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جو شخص دشمن کو خائف کرنے یا بار برداری کرنے کیلئے گھوڑا رکھتا ہے تو جبتک وہ اس گھوڑے کا مالک ہے مسلسل اسکی مدد ہوتی رہے گی اور اسکے گھر میں فقر بھی داخل نہ ہو سکے گا۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو اپنے یا کسی اور کے گھر سے نکلتے وقت ایسا گھوڑا دیکھے جس کی پیشانی، زانو اور پاؤں پر سفید نشان ہو (اور اگر سفیدی پیشانی سے ناک تک ہو تو بہت ہی بہتر ہے) تو اس دن اسے خوشحالی ہی خوشحالی دیکھنا نصیب ہوگی اور اگر یہ کسی کام پر جا رہا ہو اور راستے میں ایسا گھوڑا دیکھ لے تو اللہ اس کا کام اور حاجت پوری کر دے گا۔

ثَوابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الرُّكُوبِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنِ الدِّهْقانِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِذا رَكِبَ الرَّجُلُ الدّابَّةَ وَ سَمَّى، رَدِفَهُ مَلَكٌ يَحْفَظُهُ حَتّى يَنْزِلَ. فَإِنْ رَكِبَ وَلَمْ يُسَمِّ، رَدِفَهُ شَيْطانٌ، فَيَقُولُ لَهُ: تَغَنَّ. فَإِنْ قالَ: لا أُحْسِنُ، قالَ لَهُ: تَمَنَّ. فَلا يَزالُ يَتَمَنّى حَتّى يَنْزِلَ. وَ قالَ: مَنْ قالَ إِذا رَكِبَ الدّابَّةَ «بِسْمِ اللهِ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانا لِهٰذا وَ سُبْحانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنا هٰذا وَ ما كُنّا لَهُ مُقْرِنِينَ»، إِلّا حُفِظَتْ لَهُ نَفْسُهُ وَ دابَّتُهُ حَتّى يَنْزِلَ.

بابٌ نادِرٌ فِي الدّابَّةِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُرازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: ما مِنْ دابَّةٍ عُرِّفَ بِها خَمْسَ وَقَفاتٍ إِلّا كانَتْ مِنْ نَعَمِ الْجَنَّةِ.

ثَوابُ الْحُمّى

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحابِنا يُكَنّى بِأَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: الْحُمّى رائِدُ الْمَوْتِ وَ سِجْنُ اللهِ فِي أَرْضِهِ. وَ فَوْرُها وَ حَرُّها مِنْ جَهَنَّمَ. وَ هِيَ حَظُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النّارِ.

٢ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقاشانِيِّ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ داوُدَ، عَنْ سُفْيانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليهما السلام قالَ: نِعْمَ الْوَجَعُ الْحُمّى. تُعْطِي كُلَّ عُضْوٍ قِسْطَهُ مِنَ الْبَلاءِ. وَ لا خَيْرَ فِيمَنْ لا يُبْتَلى.

٣ـ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قالَ:

سوار ہوتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چوپائے پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسکے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور سواری سے اترنے تک اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے لیکن اگر وہ سوار ہوتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو شیطان ساتھ سوار ہو جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ غناء کرو اگر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا تو اس سے کہتا ہے کہ کوئی خواہش کرو اور وہ اترنے تک مسلسل مختلف خواہشات کرتا چلا جاتا ہے حضرت نے نیز فرمایا جو شخص سوار ہوتے وقت کہے ﴿بِسْمِ اللہِ وَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھَدَانَالِھٰذَا وَ سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ﴾ تو یہ خود اور اس کی سواری منزل مقصود پہنچنے تک محفوظ رہیں گے۔

چوپائے کے متعلق روایت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چوپایا پانچ دفعہ مواقفِ حج پر جائے تو وہ جنتی شتر کی مانند ہے۔

بخار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار موت کا جاسوس اور زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے تیز بخار ہونا جہنم سے ہے اور مومن کیلئے آگ کا ایک حصہ ہے۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ بخار اچھی بیماری ہے اس سے ہر عضو کو مصیبت و بلا کا ایک حصہ ملتا ہے اسمیں مبتلا نہ ہونے میں بھلائی نہیں۔

(۳) معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جب کوئی مومن ایک مرتبہ بخار میں مبتلا ہوتا ہے تو اسکے گناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس کے لئے

حَدَّثَنِی یُوسُفُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ بِإِسْنَادٍ لَهُ قَالَ: قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُمَّ حُمًّی وَاحِدَةً، تَنَاثَرَتِ الذُّنُوبُ مِنْهُ کَوَرَقِ الشَّجَرِ. فَإِنْ أَنَّ عَلَی فِرَاشِهِ، فَأَنِینُهُ تَسْبِیحٌ وَ صِیَاحُهُ تَهْلِیلٌ وَ تَقَلُّبُهُ عَلَی فِرَاشِهِ کَمَنْ یَضْرِبُ بِسَیْفِهِ فِی سَبِیلِ اللهِ. فَإِنْ أَقْبَلَ یَعْبُدُاللهَ بَیْنَ إِخْوَانِهِ وَ أَصْحَابِهِ، کَانَ مَغْفُوراً لَهُ. فَطُوبَی لَهُ إِنْ تَابَ وَ وَیْلٌ لَهُ إِنْ عَادَ. وَ الْعَافِیَةُ أَحَبُّ إِلَیْنَا.

ثَوَابُ حُمَّی لَیْلَةٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ زَیْنَ الْعَابِدِینَ ﷺ یَقُولُ: حُمَّی لَیْلَةٍ کَفَّارَةُ سَنَةٍ. وَ ذَلِکَ لِأَنَّ أَلَمَهَا یَبْقَی فِی الْجَسَدِ سَنَةً.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ مِسْکِینٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ: حُمَّی لَیْلَةٍ کَفَّارَةٌ لِمَا قَبْلَهَا وَلِمَا بَعْدَهَا.

ثَوَابُ مَنِ اشْتَکَی لَیْلَةً فَقَبِلَهَا بِقَبُولِهَا وَأَدَّی إِلَی اللهِ شُکْرَهَا

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ ظَرِیفِ بْنِ نَاصِحٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنِ اشْتَکَی لَیْلَةً فَقَبِلَهَا بِقَبُولِهَا وَ أَدَّی إِلَی اللهِ شُکْرَهَا، کَانَتْ لَهُ کَفَّارَةُ سِتِّینَ سَنَةً. قَالَ: قُلْتُ: وَ مَا مَعْنَی قَبِلَهَا بِقَبُولِهَا؟ قَالَ: صَبَرَ عَلَی مَا کَانَ فِیهَا.

ثَوَابُ الْمَرَضِ

۱ـ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الرِّضَا ﷺ قَالَ:

بستر پر رونا تسبیح اور کراہنا تھلیل ہے لوٹنا پوٹنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے والے کی مانند ہے اور اگر یہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کیساتھ ملکر عبادت خدا بجالائے تو معاف کر دیا جائے گا۔ اگر وہ توبہ کرے تو کتنا خوش قسمت ہے اور اگر توبہ توڑ ڈالے تو اس پر تُف ہے۔ بہرحال ہمیں اسکی خیریت و عافیت زیادہ محبوب ہے۔

پوری رات کے بخار کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

ایک رات کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اسی وجہ سے کہ اس کا درد بدن میں ایک سال تک باقی رہتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایک رات کا بخار گذشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ایک رات بیماری کو عمدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو ایک رات مریض رہ کر خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کے بعد خدا کا شکر بجالائے تو یہ اسکے ساٹھ سالوں کا کفارہ ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے برداشت کرنے کا معنیٰ پوچھا تو حضرت نے فرمایا اس بیماری پر صبر کرے۔

بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں

بیماری مؤمن کی تطہیر کرتی ہے اور اسکے لئے رحمت ہے اور کافر کیلئے شکنجہ ہے اور لعنت ہے اس وقت

الْمَرَضُ لِلْمُؤْمِنِ تَطْهِيرٌ وَرَحْمَةٌ وَلِلْكَافِرِ تَعْذِيبٌ وَلَعْنَةٌ. وَإِنَّ الْمَرَضَ لاٰ يَزٰالُ بِالْمُؤْمِنِ حَتّىٰ لاٰ يَكُونَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ.

ثَوابُ صُداعِ لَيْلَةٍ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنْ سَعْدٰانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: صُدٰاعُ لَيْلَةٍ تَحُطُّ كُلَّ خَطِيئَةٍ إِلَّا الْكَبٰائِرَ.

ثَوابُ الْمَرِيضِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيٰادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشّٰارٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ دُرُسْتَ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنْ أَبِى إِبْرٰاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: لِلْمَرِيضِ أَرْبَعُ خِصٰالٍ: يُرْفَعُ عَنْهُ الْقَلَمُ، وَيَأْمُرُ اللهُ الْمَلَكَ يَكْتُبُ لَهُ كُلَّ فَضْلٍ كٰانَ يَعْمَلُهُ فِى صِحَّتِهِ، وَيَتَتَبَّعُ مَرَضُهُ كُلَّ عُضْوٍ فِى جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُ ذُنُوبَهُ مِنْهُ، فَإِنْ مٰاتَ مٰاتَ مَغْفُوراً لَهُ وَإِنْ عٰاشَ عٰاشَ مَغْفُوراً لَهُ.

٢ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ دٰاوُدَ بْنِ سُلَيْمٰانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ، عَنِ الْحَسَنِ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِذٰا مَرِضَ الْمُسْلِمُ، كَتَبَ اللهُ لَهُ كَأَحْسَنِ مٰا كٰانَ يَعْمَلُهُ فِى صِحَّتِهِ وَتَسٰاقَطَ ذُنُوبُهُ كَمٰا يَتَسٰاقَطُ وَرَقُ الشَّجَرِ.

٣ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فُضَيْلٍ أَبِى مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِى عُبَيْدَةَ الْحَذّٰاءِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ عٰادَ مَرِيضاً فِى اللهِ، لَمْ يَسْأَلِ الْمَرِيضُ لِلْعٰائِدِ شَيْئاً إِلَّا اسْتَجٰابَ اللهُ لَهُ.

تک مؤمن بیمار رہتا ہے جبتک اس کے سب گناہ نہ مٹ جائیں۔

ایک رات کے سر درد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایک رات کا سر درد گناہ کبیرہ کے علاوہ سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

مریض کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

مریض کے چار ثواب ہیں اس سے قلم تکلیف اٹھالی جاتی ہے، خدا فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ تندرستی کے وقت جو اچھے اعمال بجالاتا تھا اسے بیماری کی حالت میں دوبارہ لکھو بیماری اسکے تمام اعضاء میں جا کر اسکے گناہوں نکال باہر کرتی ہے اگر دنیا سے چلا جائے تو معاف شدہ ہوکر مرے گا اگر زندہ رہے تو تب بھی گناہوں سے معاف ہوکر زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو خداوند متعال تندرستی میں بجالانے والے اچھے اعمال بیماری میں بھی لکھتا ہے اور درخت کے پتوں کی طرح اسکے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو اللہ کیلئے کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو مریض عیادت کرنے والے کیلئے جو دعا بھی کرے گا وہ قبول ہوگی۔

ثَوابُ مَرَضِ الصَّبِيِّ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ و مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ جَمِيعاً، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّوْفَلِيِّ، مِنْ وُلْدِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ قالَ: أَخْبَرَنِى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِاللهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فِى الْمَرَضِ يُصِيبُ الصَّبِيَّ قالَ: كَفّارَةٌ لِوالِدَيْهِ.

ثَوابُ عِيادَةِ الْمَرِيضِ وَغُسْلِ الْمَوْتىٰ وَتَشْيِيعِ الْجَنازَةِ وَتَعْزِيَةِ الثَّكْلىٰ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِى الْجارُودِ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: كانَ فِيما ناجَى اللهُ بِهِ مُوسىٰ عليه السلام رَبَّهُ أَنْ قالَ: يا رَبِّ! أَعْلِمْنِى ما بَلَغَ مِنْ عِيادَةِ الْمَرِيضِ مِنَ الْأَجْرِ. قالَ عَزَّ وَ جَلَّ: أُوَكِّلُ بِهِ مَلَكاً يَعُودُهُ فِى قَبْرِهِ إِلىٰ مَحْشَرِهِ. قالَ: يا رَبِّ! فَما لِمَنْ غَسَلَ الْمَوْتىٰ؟ قالَ: أَغْسِلُهُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَما وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. قالَ: يا رَبِّ! فَما لِمَنْ شَيَّعَ الْجَنازَةَ؟ قالَ: أُوَكِّلُ بِهِ مَلائِكَةً مِنْ مَلائِكَتِى مَعَهُمْ راياتٌ يُشَيِّعُونَهُمْ مِنْ قُبُورِهِمْ إِلىٰ مَحْشَرِهِمْ. قالَ: يا رَبِّ! فَما لِمَنْ عَزَّى الثَّكْلىٰ؟ قالَ: أُظِلُّهُ فِى ظِلِّى يَوْمَ لا ظِلَّ إِلّا ظِلِّى.

ثَوابُ مَنْ ماتَ مابَيْنَ زَوالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْخَمِيسِ إِلىٰ زَوالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

١ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْماعِيلَ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ ماتَ ما بَيْنَ زَوالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْخَمِيسِ إِلىٰ زَوالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَعاذَهُ اللهُ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ.

بچے کی بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بچے کی بیماری کے متعلق فرماتے ہیں کہ بچے کی بیماری والدین کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

عیادت مریض، غسل میّت، تشییع جنازہ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو پرسہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں مناجات کرتے ہوئے عرض کی پروردگارا مجھے مریض کی عیادت کرنے والے کے ثواب سے آگاہ فرما؟ خدا نے فرمایا میں ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اسکی قبر میں محشر تک عبادت کرتے رہو۔ پھر حضرت موسیٰؑ نے عرض کی پروردگارا میّت کو غسل دینے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا میں اسکے گناہوں کو دھوڑالوں گا گویا یہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح ہو جائے گا عرض کی خدایا تشییع جنازہ کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اپنے ملائکہ میں سے پرچم دار ملائکہ کی ذمہ داری لگاؤں گا کہ قبر سے محشر تک اسکی تشییع کریں عرض کی یا اللہ جس ماں کا بیٹا مر گیا ہو اس کو تعزیت کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا اسے میرا سایہ نصیب ہوگا۔

جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص جمعرات کو زوال سے لیکر جمعہ والے دن زوال کے وقت کے درمیان داعی اجل کو لبیک کہہ جائے تو اللہ اسے فشار قبر سے پناہ عطا فرمائے گا۔

ثَوابُ تَوْجِيهِ الْمَيِّتِ إِلَى الْقِبْلَةِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسىٰ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزاءِ الْمُنَبِّهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم عَلىٰ رَجُلٍ مِنْ وُلْدِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَ هُوَ فِي السَّوْقِ وَ قَدْ وُجِّهَ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ. فَقالَ: وَجِّهُوهُ إِلَى الْقِبْلَةِ. فَإِنَّكُمْ إِذا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ، أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ الْمَلائِكَةُ وَ أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِ. فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّىٰ يُقْبَضَ.

ثَوابُ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشّابِ، عَنْ غِياثِ بْنِ كَلُّوبٍ، عَنْ إِسْحاقَ ابْنِ عَمّارٍ، عَنِ الصّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم قالَ: لَقِّنُوا مَوْتاكُمْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ. فَإِنَّ مَنْ كانَ آخِرُ كَلامِهِ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوابُ مَنْ غَسَلَ مُؤْمِناً مَيِّتاً

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ غالِبٍ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكافِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: أَيُّما مُؤْمِنٍ غَسَلَ مُؤْمِناً فَقالَ إِذا قَلَبَهُ «اللّٰهُمَّ هٰذا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَ قَدْ أَخْرَجْتَ رُوحَهُ مِنْهُ وَ فَرَّقْتَ بَيْنَهُما فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ»، إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَ سَنَةٍ إِلَّا الْكَبائِرَ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْماعِيلَ بْنِ مَرّارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتاً مُؤْمِناً فَأَدّىٰ فِيهِ الْأَمانَةَ، غَفَرَ اللهُ لَهُ. قالَ وَ كَيْفَ يُؤَدِّي فِيهِ الْأَمانَةَ؟ قالَ: لا يُخْبِرُ بِما يَرىٰ.

میّت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولاد عبدالمطلب میں سے ایک شخص کے پاس گئے وہ مرنے کی حالت میں تھا اور قبلہ رخ نہ تھا حضرت نے فرمایا اسے قبلہ رخ کرو کیونکہ جب تم اسے قبلہ رخ کرو گے تو روح قبض ہونے تک فرشتے اور خدا اسے دیکھتے رہیں گے۔

تلقین میّت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ﴾ کی تلقین کرو جس کا آخری کلام ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ﴾ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

مؤمن کی میّت کو غسل دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن کو غسل دے اور اس کا رخ تبدیل کرتے وقت کہے

﴿اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِکَ الْمُؤْمِنِ وَ قَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَہُ مِنْہُ وَ فَرَّقْتَ بَیْنَھُمَا فَعَفْوَکَ عَفْوَکْ﴾

تو گناہ کبیرہ کے علاوہ خدا اسکے ایک سال کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو مؤمن کی میت کو غسل دے گا۔ اور اس متعلق امانت داری کرے گا۔ خدا اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا سوال کیا گیا کہ وہ کس طرح امانت ادا کرنے والا ہے؟ فرمایا جو کچھ بدن پر دیکھے دوسروں سے نہ کہے۔

ثَوابُ مَنْ قَدَّمَ أَوْلاداً يَحْتَسِبُهُمْ عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عِيسىٰ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام قالَ: مَنْ قَدَّمَ أَوْلاداً يَحْتَسِبُهُمْ عِنْدَاللهِ، حَجَبُوهُ مِنَ النّارِ بِإِذْنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ بْنِ بَهْرامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَةَ السُّلَمِيِّ قالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ: أَيُّما رَجُلٍ قَدَّمَ ثَلاثَةَ أَوْلادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ أَوِ امْرَأَةٍ قَدَّمَتْ ثَلاثَةَ أَوْلادٍ، فَهُمْ حِجابٌ يَسْتُرُونَهُ مِنَ النّارِ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوّارٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفارِيِّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ قالَ: ما مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُقَدِّمانِ عَلَيْهِما ثَلاثَةَ أَوْلادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلّا أَدْخَلَهُمَا اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ.

٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُيَسِّرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: وَلَدٌ واحِدٌ يُقَدِّمُهُ الرَّجُلُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ وَلَداً يَبْقُونَ بَعْدَهُ يُدْرِكُونَ الْقائِمَ.

ثَوابُ تَرْبِيعِ الْجَنازَةِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنِ الْعَبّاسِ ابْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ صالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ أَخَذَ بِقائِمَةِ السَّرِيرِ، غَفَرَ اللهُ لَهُ خَمْساً وَ عِشْرِينَ كَبِيرَةً. فَإِذا رَبَّعَ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ.

ثَوابُ إِجادَةِ الْأَكْفانِ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسىٰ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: أَجِيدُوا أَكْفانَ مَوْتاكُمْ. فَإِنَّها زِينَتُهُمْ.

چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے چند بچے فوت ہو جائیں اور اسے امید ہو کے خدا اسکے بدلے ثواب دے گا تو یہ بچے خدا کے حکم سے جہنم کی آگ کے سامنے اس کے لئے ڈھال بن جائیں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائیں یا کسی خاتون کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو یہ بچے جہنم کے آگ کے سامنے ڈھال بن جائیں گے۔

(۳) حضرت ابوذر غفاری فرماتے ہیں کہ جس ماں باپ کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو خدا ان والدین کو اپنے فضل ورحمت سے بہشت میں داخل کرے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کا ایک بچہ دنیا سے کوچ کر جائے تو یہ زندہ رہنے والے ستر بچوں سے بہتر ہے اور وہ بچہ حضرت امام زمان ﴿عج﴾ کو درک کرے گا۔

جنازے کو کندھا دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص جنازے کو کندھا دے گا خدا اس کے پچیس گناہ کبیرہ معاف کر دے گا اور اگر وہ جنازے کی چاروں اطراف کندھا دے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

اچھا کفن انتخاب کرنے اور درست کفن پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے مُردوں کیلئے اچھے کفن کا انتظام کرو اور اچھی طرح کفن پہناؤ کیونکہ کفن ہی ان کی زینت ہے۔

ثَوابُ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لِلْمُؤْمِنِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ إِبْرٰاهِیمَ بْنِ هٰاشِمٍ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّٰادِقِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبٰائِهِ، عَنْ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ ﷺ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ضَغْطَةُ الْقَبْرِ لِلْمُؤْمِنِ کَفّٰارَةٌ لِمٰا کٰانَ مِنْهُ مِنْ تَضْیِیعِ النِّعَمِ.

ثَوابُ مَنْ لَقِیَ اللهَ مَکْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوٰالِیاً لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنٰا إِبْرٰاهِیمُ بْنُ هٰاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمٰانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذٰافِرٍ الصَّیْرَفِیِّ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمٰالِیِّ و مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ﷺ قٰالَ: مَنْ لَقِیَ اللهَ مَکْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوٰالِیاً لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ، لَقِیَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لاٰ حِسٰابَ عَلَیْهِ.

۲ـ وَ رُوِیَ لاٰ یَسْلُبُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَبْداً مُؤْمِناً کَرِیمَتَیْهِ أَوْ إِحْدٰیهُمٰا ثُمَّ یَسْأَلُهُ عَنْ ذَنْبٍ.

ثَوابُ الاِسْتِرْجٰاعِ عِنْدَ الْمُصِیبَةِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ ﷺ قٰالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مٰا مِنْ مُؤْمِنٍ یُصٰابُ بِمُصِیبَةٍ فِی الدُّنْیٰا فَیَسْتَرْجِعَ عِنْدَ مُصِیبَتِهِ حِینَ تَفْجَأُهُ الْمُصِیبَةُ إِلاّٰ غَفَرَ اللهُ لَهُ مٰا مَضیٰ مِنْ ذُنُوبِهِ إِلاَّ الْکَبٰائِرَ الَّتِی أَوْجَبَ اللهُ عَلَیْهَا النّٰارَ. وَ قٰالَ: کُلَّمٰا ذَکَرَ مُصِیبَتَهُ فِیمٰا یَسْتَقْبِلُ مِنْ عُمْرِهِ فَاسْتَرْجَعَ عِنْدَهٰا وَ حَمِدَ اللهَ، غَفَرَ اللهُ لَهُ کُلَّ ذَنْبٍ اکْتَسَبَهُ فِیمٰا بَیْنَ الاِسْتِرْجٰاعِ الْأَوَّلِ إِلَی الاِسْتِرْجٰاعِ الثّٰانِی إِلاَّ الْکَبٰائِرَ مِنَ الذُّنُوبِ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ سَیْفٍ، عَنْ أَخِیهِ، عَنْ أَبِیهِ سَیْفِ بْنِ عَمِیرَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ ﷺ قٰالَ: مَنْ أُلْهِمَ الاِسْتِرْجٰاعَ عِنْدَ الْمُصِیبَةِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

مؤمن کیلئے فشار قبر اسکی ضائع کردہ نعمتوں کا کفارہ ہے۔

اہل بیت علیہم السلام کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نابینا شخص اپنی نابینائی پر خدا سے ثواب کی امید رکھتا ہو اور محبّ اہل بیت علیہم السلام ہو تو جب خدا سے ملاقات کرے گا تو اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۲) نیز روایت ہوتی ہے کہ اللہ نے جس مؤمن کو ایک یا دونوں آنکھوں سے محروم رکھا ہے اس سے گناہوں کے متعلق کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔

مصیبت کے وقت ﴿ لَا اِلٰهَ اِلّا اللّٰه ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مؤمن اس دنیا میں کوئی مصیبت دیکھے اور اس مصیبت کے وقت ﴿ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه ﴾ کہے تو خدا اسکے ان کبیرہ گناہوں کے علاوہ جن پر جہنم واجب تھی تمام گناہ معاف کردے گا۔ مزید فرمایا جب بھی آئندہ تم پر کوئی مصیبت آئے تو ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ﴾ کہا کرو اور اللہ کی حمد وثنا کیا کرو تو اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ ﴿ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه ﴾ کہنے اور دوسری دفعہ کہنے کے درمیان ہونے والے تمام گناہ (سوائے گناہ کبیرہ) معاف کردے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب مصیبت کے وقت ﴿ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه ﴾ کہنے کا الہام ہو اس پر جنت واجب ہے۔

ثَوابُ الصَّبْرِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْعَطّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ الرّازِیِّ، عَنْ أَبِی مُحَمَّدٍ الرّازِیِّ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ علیه السلام یَقُولُ: إِنِّی لَأَصْبِرُ مِنْ غُلامِی هٰذا وَ مِنْ أَهْلِی عَلیٰ ما هُوَ أَمَرُّ مِنَ الْحَنْظَلِ. إِنَّهُ مَنْ صَبَرَ، نالَ بِصَبْرِهِ دَرَجَةَ الصّائِمِ الْقائِمِ وَ دَرَجَةَ الشَّهِیدِ الَّذِی قَدْ ضَرَبَ بِسَیْفِهِ قُدّامَ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه و آله.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ أَبِی بَکْرٍ، عَنْ عاصِمٍ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ الْباقِرِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنْ صَبَرَ عَلیٰ مُصِیبَةٍ، زادَهُ اللهُ عِزّاً إِلیٰ عِزِّهِ وَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَیْتِهِ علیهم السلام.

ثَوابُ التَّعْزِیَةِ

۱ـ حَدَّثَنِی حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ الْمُغَیْرَةِ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّادِقِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: التَّعْزِیَةُ تُورِثُ الْجَنَّةَ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ عَنْهُ صلی الله علیه و آله قالَ: مَنْ عَزّیٰ حَزِیناً، کُسِیَ فِی الْمَوْقِفِ حُلَّةً یُحْبَرُ بِها.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ رِفاعَةَ بْنِ مُوسَی النَّخّاسِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام: أَنَّهُ عَزّیٰ رَجُلاً بِابْنٍ لَهُ. فَقالَ لَهُ: اللهُ خَیْرٌ لِابْنِکَ مِنْکَ وَ ثَوابُ اللهِ خَیْرٌ لَکَ مِنْهُ فَلَمّا بَلَغَهُ جَزَعُهُ، عادَ إِلَیْهِ فَقالَ: قَدْ ماتَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله فَما لَکَ بِهِ أُسْوَةٌ؟ فَقالَ لَهُ: إِنَّهُ کانَ مُرْهِقاً قالَ: إِنَّ أَمامَهُ ثَلاثُ خِصالٍ شَهادَةُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ شَفاعَةُ رَسُولِ اللهِ صلی الله علیه و آله فَلَنْ یَفُوتَهُ واحِدَةٌ مِنْهُنَّ إِنْ شاءَاللهُ.

۴ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ وَهَبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

صبر کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس ملازم اور گھر والوں کے حنظل (کڑتمّا) سے تلخ روّیے پر صبر و تحمل کر رہا ہوں بہر حال جو شخص صبر و تحمل کا دامن تھامے رکھے تو وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار اور اس شہید کی مانند ہے جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تلوار چلائی ہو۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرے گا تو خدا اسکی عزت میں اضافہ فرمائے گا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی اہل بیت علیہم السلام کیساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

تعزیت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تعزیت کہنا جنت جانے کا ذریعہ ہے۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غمگین شخص کو تعزیت پیش کرنے والے کو (قیامت میں) پہننے کیلئے عمدہ لباس دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص سے اسکے بیٹے کی تعزیت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس دنیا سے کوچ کر گئے ہیں تم اس بزرگ ہستی کے اسوہ حسنہ کو کیوں نہیں دیکھتے؟ اس نے کہا میرا بیٹا گنہگار تھا حضرت نے فرمایا اس کے سامنے تین چیزیں موجود ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ان تینوں میں سے کسی ایک کو بھی ضائع نہ کرے گا۔ یعنی اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں رحمت خداوندی اور شفاعتِ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے شامل حال ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ الصّٰادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله قٰالَ: مَنْ عَزّٰى مُصٰاباً، كٰانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَجْرِ الْمُصٰابِ شَیْءٌ.

ثَوٰابُ زِيٰارَةِ قَبْرِ الْمُؤْمِنِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قٰالَ: كُنْتُ أَنَا وَ إِبْرٰاهِيمُ بْنُ هٰاشِمٍ فِی بَعْضِ الْمَقٰابِرِ إِذْ جٰاءَ إِلىٰ قَبْرٍ فَجَلَسَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ. ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْقَبْرِ فَقَرَأَ سَبْعَ مَرّٰاتٍ «إِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ». ثُمَّ قٰالَ: حَدَّثَنِی صٰاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ وَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ: أَنَّهُ مَنْ زٰارَ قَبْرَ مُؤْمِنٍ فَقَرَأَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرّٰاتٍ «إِنّٰا أَنْزَلْنٰاهُ»، غَفَرَ اللهُ لَهُ وَلِصٰاحِبِ الْقَبْرِ.

ثَوٰابُ مَنْ مَسَحَ يَدَهُ عَلىٰ رَأْسِ يَتِيمٍ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطّٰابِ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ ابْنِ إِسْحٰاقَ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ أَبٰانٍ، عَنْ غِيٰاثِ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنِ الصّٰادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طٰالِبٍ صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِ: مٰا مِنْ مُؤْمِنٍ وَ لٰا مُؤْمِنَةٍ يَضَعُ يَدَهُ عَلىٰ رَأْسِ يَتِيمٍ تَرَحُّماً لَهُ إِلّٰا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ يَدُهُ عَلَيْهٰا حَسَنَةً.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطّٰابِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحْسِنِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبٰانِ بْنِ عُثْمٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ السَّرِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مٰا مِنْ عَبْدٍ يَمْسَحُ يَدَهُ عَلىٰ رَأْسِ يَتِيمٍ رَحْمَةً لَهُ إِلّٰا أَعْطٰاهُ اللهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوراً يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنٰا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ النَّضْرِ الْخَزّٰازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جٰابِرٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَنْكَرَ مِنْكُمْ قَسْوَةَ قَلْبِهِ، فَلْيُدْنِ يَتِيماً فَيُلٰاطِفُهُ، وَلْيَمْسَحْ رَأْسَهُ، يَلِينَ قَلْبُهُ بِإِذْنِ اللهِ. إِنَّ لِلْيَتِيمِ حَقّاً. وَ قٰالَ فِی حَدِيثٍ آخَرَ: يُقْعِدُهُ عَلىٰ خِوٰانِهِ وَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ، يَلِينُ قَلْبُهُ. فَإِنَّهُ إِذٰا فَعَلَ ذٰلِكَ، لٰانَ قَلْبُهُ بِإِذْنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

نے فرمایا۔ جو کسی مصیبت زدہ شخص کو تعزیت کرے گا اسے مصیبت زدہ شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا اور مصیبت زدہ کے ثواب میں بھی کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے۔

میں اور ابراہیم بن ہاشم ایک قبرستان میں گئے ابراہیم ایک قبر پر قبلہ رخ بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھوں کو قبر پر رکھ کر سات مرتبہ ﴿اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ﴾ پڑھی اور کہا کہ صاحب قبر جناب محمد بن اسماعیل بن بزیع نے ایک حدیث بیان کی تھی کہ جو کسی مؤمن کی قبر کی زیارت کرے اور پھر اس پر سات مرتبہ ﴿اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ﴾ پڑھے تو اس شخص اور صاحب قبر کی بخشش خدا کے ذمہ ہے۔

یتیم کے سر پر دستِ شفقت رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

جو مؤمن یا مؤمنہ کسی یتیم پر رحم کرتے ہوئے دست شفقت رکھے گا تو خدا اسے قیامت والے دن ہر بال کے مقابلے میں نور عطا فرمائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا۔

جو شخص اپنی سخت دلی سے پریشان ہے، وہ یتیم کے سر پر لطف و محبت کرتے ہوئے دست شفقت رکھے تو اللہ کے حکم سے وہ نرم دل ہو جائے گا اور یہ یتیم کا حق بھی ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اسے اپنے بھائیوں کی محفل میں بٹھائے اور اس کے سر پر دست شفقت رکھے تو نرم دل ہو جائے گا اور وہ جونہی یہ عمل بجالائے گا تو خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

ثَوٰابُ مَنْ أَسْكَتَ يَتِيماً عِنْدَ بُكٰائِهِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ سِنٰانٍ قٰالَ: حَدَّثَنِی رَجُلٌ مِنْ هَمْدٰانَ يُقٰالُ لَهُ: عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ الضَّحّٰاکِ، عَنْ أَبِی خٰالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِی مَرْيَمَ الْأَنْصٰارِیِّ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْيَتِيمَ إِذٰا بَکَی، اهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبٰارَکَ و تَعٰالیٰ: مَنْ هٰذَا الَّذِی أَبْکیٰ عَبْدِیَ الَّذِی سَلَبْتُهُ أَبَوَيْهِ فِی صِغَرِهِ! فَوَ عِزَّتِی وَ جَلاٰلِی لاٰ يُسْکِتُهُ أَحَدٌ إِلاّٰ أَوْجَبْتُ لَهُ الْجَنَّةَ.

ثَوٰابُ الْمُؤْمِنِ بَعْدَ مَوْتِهِ وَثَوٰابُ إِدْخٰالِ السُّرُورِ عَلَی الْمُؤْمِنِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِیِّ قٰالَ: کُنْتُ عِنْدَ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ ﷺ. فَذَکَرُوا عِنْدَهُ الْمُؤْمِنَ. فَالْتَفَتَ إِلَیَّ فَقٰالَ: يٰا أَبَاالْفَضْلِ! أَلاٰ أُحَدِّثُکَ بِحٰالِ الْمُؤْمِنِ عِنْدَاللّٰهِ؟ قُلْتُ: بَلیٰ فَحَدِّثْنِی. قٰالَ: فَقٰالَ: إِذٰا قَبَضَ اللّٰهُ رُوحَ الْمُؤْمِنِ، صَعِدَ مَلَکٰاهُ إِلَی السَّمٰاءِ فَقٰالاٰ: رَبَّنٰا عَبْدُکَ فُلاٰنٌ وَنِعْمَ الْعَبْدُ. کٰانَ لَکَ سَرِيعاً فِی طٰاعَتِکَ بَطِيئاً فِی مَعْصِيَتِکَ وَقَدْ قَبَضْتَهُ إِلَيْکَ. فَمٰاذٰا تَأْمُرُنٰا مِنْ بَعْدِهِ؟ قٰالَ: فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُمٰا: اهْبِطٰا إِلَی الدُّنْيٰا وَکُونٰا عِنْدَ قَبْرِ عَبْدِی. فَاحْمِدٰانِی وَسَبِّحٰانِی وَهَلِّلاٰنِی وَکَبِّرٰانِی وَاکْتُبٰا ذٰلِکَ لِعَبْدِی حَتّیٰ أَبْعَثَهُ مِنْ قَبْرِهِ. ثُمَّ قٰالَ: أَلاٰ أَزِيدُکَ؟ فَقُلْتُ: بَلیٰ فَزِدْنِی. فَقٰالَ: إِذٰا بَعَثَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ قَبْرِهِ، خَرَجَ مَعَهُ مِثٰالٌ يَقْدِمُهُ أَمٰامَهُ. فَکُلَّمٰا رَأَی الْمُؤْمِنُ هَوْلاً مِنْ أَهْوٰالِ الْقِيٰامَةِ، قٰالَ لَهُ الْمِثٰالُ: لاٰ تَحْزَنْ وَلاٰ تَفْزَعْ وَأَبْشِرْ بِالسُّرُورِ وَالْکَرٰامَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَمٰا زٰالَ يُبَشِّرُهُ بِالسُّرُورِ وَالْکَرٰامَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّیٰ يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ جَلَّ جَلاٰلُهُ فَيُحٰاسِبُهُ حِسٰاباً يَسِيراً وَيَأْمُرُ بِهِ إِلَی الْجَنَّةِ وَالْمِثٰالُ أَمٰامَهُ. فَيَقُولُ لَهُ الْمُؤْمِنُ: رَحِمَکَ اللّٰهُ! نِعْمَ الْخٰارِجُ خَرَجْتَ مَعِی مِنْ قَبْرِی. مٰا

گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کروانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں بے شک جب یتیم گریہ کرتا ہے تو عرش الٰہی لرزنے لگتا ہے اور خدا تبارک تعالیٰ فرماتا ہے کس نے میرے اس بندہ کو رلایا ہے جسکے والدین کو میں نے اسکی کمسنی میں ہی اٹھالیا تھا مجھے اپنی عزت وجلالت کی قسم اسے چپ کروانے والے پر میں اپنی جنت واجب قرار دونگا۔

مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا وہاں مؤمن کا تذکرہ چل نکلا آپ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے ابوالفضل کیا چاہتے ہو کہ تمھیں بتاؤں اللہ کے نزدیک مؤمن کا کیا مقام ہے؟ میں نے کہا جی ہاں فرمایا جب اللہ کسی مؤمن کی روح قبض کرتا ہے تو دو فرشتے آسمان پر جا کر بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں خدایا تیرا فلاں بندہ اچھا انسان تھا، تیری اطاعت میں جلدی اور نافرمانی میں کوتاہی وسستی کرتا تھا اب جبکہ تم نے اس کی روح قبض کرلی ہے ہمارے لئے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ خدا ان سے فرمائے گا دنیا میں چلے جاؤ اور میرے بندے کی قبر کے پاس بیٹھ کر تحمید، تسبیح تہلیل اور تکبیر کرتے رہو قبر سے نکالنے تک اس عمل کا ثواب میرے بندے کیلئے لکھتے جاؤ اس وقت حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو اس سے زیادہ فضائل بیان کروں میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا جب اللہ اس مؤمن کو قبر سے نکالے گا تو اسکی شبیہ اور مثل بھی قبر سے نکلے گی اور وہ اسکے آگے آگے ہو گی جب بھی مؤمن قیامت کی ہولناکی کا ملاحظہ کرے گا یہ شبیہ اسے کہے گی نہ ڈر غمگین نہ ہو اور اسے خوشحالی اور کرامت خداوندی کی بشارت دے گی اور خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشی اور کرم خداوندی کی بشارت دیتی چلی جائے گی۔

اس سے آسان حساب وکتاب لیا جائے گا اور اسے جنت جانے کا حکم ملے گا یہ مثال اور شبیہ اس کے آگے آگے ہو گی مؤمن اسے کہے گا تو کتنی اچھی ہے کہ تجھے میری قبر سے نکالا گیا ہے اور تو مسلسل مجھے خوشی

زِلْتَ تُبَشِّرُنِی بِالسُّرُورِ وَالْکَرامَةِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّیٰ رَأَیْتُ ذٰلِکَ. فَمَنْ أَنْتَ؟ فَیَقُولُ لَهُ الْمِثالُ: أَنَا السُّرُورُ الَّذِی کُنْتَ تُدْخِلُهُ عَلیٰ أَخِیکَ الْمُؤْمِنِ فِی الدُّنْیا. خَلَقَنِیَ اللهُ مِنْهُ لِأُبَشِّرَکَ.

ثَوابُ مَحَبَّةِ الْوَلَدِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعُبَیْدِیِّ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ یَرْحَمُ الرَّجُلَ لِشِدَّةِ حُبِّهِ لِوَلَدِهِ.

ثَوابُ مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَاشْتَریٰ تُحْفَةً فَحَمَلَها إِلیٰ عِیالِهِ وَثَوابُ مَنْ فَرَّحَ ابْنَتَهُ وَمَنْ أَقَرَّ بِعَیْنِ ابْنٍ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطّابِ، عَنْ أَیُّوبَ بْنِ سُلَیْمٍ الْعَطّارِ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ بِشْرٍ الْکاهِلِیِّ، عَنْ سالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وآله: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَاشْتَریٰ تُحْفَةً فَحَمَلَها إِلیٰ عِیالِهِ، کانَ کَحامِلِ صَدَقَةٍ إِلیٰ قَوْمٍ مَحاوِیجَ. وَلْیَبْدَأْ بِالْإِناثِ قَبْلَ الذُّکُورِ. فَإِنَّهُ مَنْ فَرَّحَ أُنْثیٰ، فَکَأَنَّما أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وُلْدِ إِسْماعِیلَ. وَمَنْ أَقَرَّ بِعَیْنِ ابْنٍ، فَکَأَنَّما بَکیٰ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ. وَمَنْ بَکیٰ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ، أَدْخَلَهُ اللهُ جَنّاتِ النَّعِیمِ.

ثَوابُ أَبِ الْبَناتِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ خاقانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: الْبَناتُ حَسَناتٌ وَالْبَنُونَ نِعْمَةٌ. وَالْحَسَناتُ یُثابُ عَلَیْها وَالنِّعْمَةُ یُسْأَلُ عَنْها.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ

اور کرمِ خدا کی بشارت دے رہی ہے، میں سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھتا چلا آرہا ہوں تم ہو کون؟ وہ مثال کہے گی میں وہی خوشحالی ہوں جو تم نے دنیا میں اپنے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے تجھے خوشخبریاں سنانے کیلئے مجھے پیدا فرمایا ہے۔

اولاد سے محبت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یقیناً اللہ اس شخص پر رحم کرے گا جسے اپنی اولاد سے شدید محبت ہے۔

اپنے اہل وعیال کے لئے تحفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بازار جا کر تحفہ خریدے اور اپنے اہل وعیال کو دے تو یہ ضرورت مندوں کی ایک قوم کو صدقہ دینے والوں کی طرح ہے پہلے بیٹیوں کو اور پھر بیٹوں کو (تحفہ) دیا کرو جو شخص اپنی بیٹی کو خوشحال کرتا ہے گویا اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہے اور اپنے بیٹوں کو خوشحال کرنے والا خوف خدا میں رونے والوں کی مانند ہے اور جو خوف خدا میں روئے اللہ اسے نعمتوں بھری بہشت میں داخل کرتا ہے۔

بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیٹیاں حسنات (نیکیاں) اور بیٹے نعمت ہیں نیکیوں (حسنات) کا ثواب ملے گا اور نعمتوں کا حساب وکتاب دینا ہوگا۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کی ولادت کی خوشخبری سنائی گی۔ حضرتؐ نے اپنے اصحاب کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو فرمایا تمھیں کیا ہوگیا ہے؟ یہ خوشبو ہے جس

إِبْراهِيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ رَفَعَهُ قالَ: بُشِّرَ النَّبِيُّ ﷺ بِفاطِمَةَ عليها السلام. فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ أَصْحابِهِ فَرَأَى الْكَراهَةَ فِيهِمْ. فَقالَ: ما لَكُمْ! رَيْحانَةٌ أَشُمُّها وَ رِزْقُها عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ عَبّاسٍ الزَّيّاتِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قالَ: أَتىٰ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ وَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِمَوْلُودٍ لَهُ. فَتَغَيَّرَ لَوْنُ الرَّجُلِ. فَقالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ما لَكَ؟ قالَ: خَيْرٌ. قالَ: قُلْ. قالَ: خَرَجْتُ وَالْمَرْأَةُ تَمْخَضُ. فَأُخْبِرْتُ أَنَّها وَلَدَتْ جارِيَةً. فَقالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: الْأَرْضُ تُقِلُّها وَالسَّماءُ تُظِلُّها وَاللّٰهُ يَرْزُقُها وَ هِيَ رَيْحانَةٌ تَشُمُّها. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلىٰ أَصْحابِهِ فَقالَ: مَنْ كانَتْ لَهُ ابْنَةٌ، فَهُوَ مَفْدُوحٌ وَ مَنْ كانَتْ لَهُ ابْنَتانِ، فَياغَوْثاهُ وَ مَنْ كانَتْ لَهُ ثَلاثُ بَناتٍ، وُضِعَ عَنْهُ الْجِهادُ وَكُلُّ مَكْرُوهٍ وَ مَنْ كانَتْ لَهُ أَرْبَعُ بَناتٍ، فَيا عِبادَاللّٰهِ! أَعِينُوهُ يا عِبادَ اللّٰهِ! أَقْرِضُوهُ يا عِبادَاللّٰهِ! ارْحَمُوهُ.

٤ـ أَبِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قالا: حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ جَمِيعاً، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ إِلىٰ أَحَدِ الْإِمامَيْنِ الْباقِرِ أَوِ الصّادِقِ عليهما السلام قالَ: إِذا أَصابَ الرَّجُلُ ابْنَةً، بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْها مَلَكاً. فَأَمَرَّ جَناحَهُ عَلىٰ رَأْسِها وَ صَدْرِها وَ قالَ: ضَعِيفَةٌ خُلِقَتْ مِنْ ضَعْفٍ. الْمُنْفِقُ عَلَيْها مُعانٌ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

تَمَّ كِتابُ ثَوابِ الْأَعْمالِ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ. وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ.

سے میں لطف اندوز ہو رہا ہوں اور اس کا رزق (بھی تو) خداوند متعال کے ذمہ ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اسے صاحب اولاد ہونے کی اطلاع دی گئی اس کا رنگ متغیّر ہو گیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا، تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا، چھوڑیں حضور۔ فرمایا بتاؤ۔ عرض گزار ہوا کہ جب میں گھر سے نکلا تو میری بیوی کو دردِ زِہ ہو رہا تھا اب اطلاع ملی ہے کہ اس نے بیٹی جنّی ہے حضرت نے اسے فرمایا اس کا بوجھ تو زمین نے اٹھانا ہے، آسمان نے اس پر سائبان بننا ہے، اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہ خوشبو ہے جسے تم سونگھو گے۔ پھر آپ نے اصحاب کی طرف دیکھ کر فرمایا جسکی ایک بیٹی ہے وہ پریشان ہے جسکی دو بیٹیاں ہیں اسکی فریادرسی کرو جس کے ہاں تین بیٹیاں ہیں اس سے جہاد اور ہر سخت تکلیف معاف ہے اس پر کوئی تکلیف و سختی نہیں اور جس کی چار بیٹیاں ہیں اللہ کے بندوں اسکی مدد کرو اس کو قرض دو اور اس پر رحم کرو۔

(۴) راوی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ اس بچی کی طرف ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اپنے پروں کو اس کے سر و سینہ پر ملتے ہوئے کہو یہ کمزوری سے خلق ہوئی ہے اس کے اخراجات اٹھانے والے کیساتھ کے ساتھ قیامت والے دن تعاون کیا جائے گا۔

کتاب ثواب الاعمال یعنی نسیم بہشت کا اردو ترجمہ بندہ حقیر کے ہاتھوں حضرت ثامن الائمہ کے حرم مطہر میں اختتام کو پہنچا۔

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطیبین الطاہرین۔

سید محمد نجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ

ذی الحجہ ۱۴۲۲

عقاب الاعمال

بسم الله الرحمن الرحیم

عِقابُ مَنْ أَتَی اللهَ مِنْ غَیْرِ بابِهِ

أَخْبَرَنا أَبُوجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُوسَی بْنِ بابَوَیْهِ الْقُمِّیُّ مُصَنِّفُ هٰذَا الْكِتابِ قالَ:

۱ـ حَدَّثَنِی أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ ابْنِ أَبِی‌الْخَطّابِ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ یَحْیَیٰ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ غالِبٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: عَبَدَاللهَ حِبْرٌ مِنْ أَحْبارِ بَنِی‌إِسْرائِیلَ حَتّیٰ صارَ مِثْلَ الْخِلالِ. فَأَوْحَی اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلیٰ نَبِیِّ زَمانِهِ: قُلْ لَهُ: وَ عِزَّتِی وَ جَلالِی وَ جَبَرُوتِی لَوْ أَنَّكَ عَبَدْتَنِی حَتّیٰ تَذُوبَ كَما تَذُوبُ الْأَلْیَةُ فِی الْقِدْرِ، ما قَبِلْتُ مِنْكَ، حَتّیٰ تَأْتِیَنِی مِنَ الْبابِ الَّذِی أَمَرْتُكَ.

عِقابُ الْمُتَهاوِنِ بِأَمْرِ اللهِ سُبْحانَهُ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِیّاكُمْ وَ الْغَفْلَةَ. فَإِنَّهُ مَنْ غَفَلَ، فَإِنَّما یَغْفُلُ عَلیٰ نَفْسِهِ. وَ إِیّاكُمْ وَ التَّهاوُنَ بِأَمْرِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ. فَإِنَّهُ مَنْ تَهاوَنَ بِأَمْرِ اللهِ، أَهانَهُ اللهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ.

عِقابُ مَنْ أَبْغَضَ أَهْلَ بَیْتِ النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله و سلم

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِی‌الْقاسِمِ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْكُوفِیُّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صالِحٍ الْأَسَدِیِّ،

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

فرمان الٰہی سے ہٹ کر عبادت کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ایک شخص نے اس قدر اللہ کی عبادت کی کہ سوکھ کر لکڑی کی مانند ہو گیا خدا نے اس زمانے کے نبی کی طرف وحی کی اور کہا کہ اس سے کہو کہ خدا نے فرمایا ہے مجھے اپنی عزت، جلالت اور عظمت کی قسم اگر تم میری اتنی عبادت کرو کہ دیگ میں پڑی ہوئی چیز کی طرح گل سڑ کر پانی ہو جاؤ تو تب بھی میں اسے قبول نہ کروں گا مگر یہ کہ میرے فرمان کے مطابق عبادت کی جائے۔

امر الٰہی کو سبک سمجھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، غفلت سے بچو غفلت کرنے والا خود سے غافل ہوتا ہے۔ اور امر الٰہی کو سبک سمجھنا چھوڑ دو کیونکہ امر الٰہی کو سبک سمجھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ذلیل وخوار کرے گا۔

اہل بیت پیغمبرؐ سے بغض رکھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے اہل بیت علیہم السلام کیساتھ بغض رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے یہودی اٹھائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر چہ وہ شہادتین ہی کیوں نہ پڑھتا ہو!!؟؟ فرمایا جی ہاں اس نے اپنی جان بچانے یا ذلیل وخوار ہو کر جزیہ کی ادائیگی سے بچنے کیلئے شہادتین کا اقرار کیا ہے مزید فرمایا ہمارے اہلبیت سے بغض رکھنے والے کو اللہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوٰانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَبْغَضَنٰا أَهْلَ الْبَيْتِ، بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَهُودِيّاً. قِيلَ: يٰا رَسُولَ اللهِ! وَ إِنْ شَهِدَ الشَّهٰادَتَيْنِ؟ قٰالَ: نَعَمْ. إِنَّمَا احْتَجَزَ بِهٰاتَيْنِ الْكَلِمَتَيْنِ عِنْدَ سَفْكِ دَمِهِ أَوْ يُؤَدِّي الْجِزْيَةَ وَ هُوَ صٰاغِرٌ. ثُمَّ قٰالَ: مَنْ أَبْغَضَنٰا أَهْلَ الْبَيْتِ، بَعَثَهُ اللهُ يَهُودِيّاً. وَ قِيلَ: وَكَيْفَ يٰا رَسُولَ اللهِ؟ قٰالَ: إِنْ أَدْرَكَ الدَّجّٰالَ، آمَنَ بِهِ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنِ الْمُثَنّٰى، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ الْجُعْفِيِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: لٰا يُبْغِضُنٰا أَهْلَ الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلّٰا بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ أَجْذَمَ.

عِقٰابُ مَنْ جَهِلَ حَقَّ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلٰامُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشّٰاءِ، عَنْ كَرّٰامٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي الصّٰامِتِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يٰا مُعَلّٰى! لَوْ أَنَّ عَبْداً عَبَدَاللهَ مِائَةَ عٰامٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقٰامِ يَصُومُ النَّهٰارَ وَ يَقُومُ اللَّيْلَ حَتّٰى يَسْقُطَ حٰاجِبٰاهُ عَلىٰ عَيْنَيْهِ وَ تَلْتَقِي تَرٰاقِيهِ هِرَماً جٰاهِلاً لِحَقِّنٰا، لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوٰابٌ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نَجْرٰانَ، عَنْ عٰاصِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قٰالَ: قٰالَ لَنٰا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام: أَيُّ الْبِقٰاعِ أَفْضَلُ؟ فَقُلْتُ: اللهُ وَ رَسُولُهُ وَ ابْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ. قٰالَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْبِقٰاعِ مٰا بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقٰامِ. وَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً عَمَّرَ مٰا عَمَّرَ نُوحٌ عليه السلام فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلّٰا خَمْسِينَ عٰاماً يَصُومُ النَّهٰارَ وَ يَقُومُ اللَّيْلَ فِي ذٰلِكَ الْمَقٰامِ ثُمَّ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ بِغَيْرِ وِلٰايَتِنٰا، لَمْ يَنْتَفِعْ بِذٰلِكَ شَيْئاً.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ مُيَسِّرٍ قٰالَ:

یہودی اٹھائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا اگر یہ لوگ دجال کا زمانہ پائیں تو اس کے مذہب کو اختیار کر کے اس پر ایمان لے آئیں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے اس روایت کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہم اہل بیت سے بغض رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ہاتھوں کے بغیر اٹھائے گا۔

اہل بیت علیہم السلام کے حق سے جاہل ہونے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا اے معلیٰ اگر کوئی بندۂ خدا رکن و مقام کے درمیان سو سال تک اللہ کی عبادت کرتا رہے۔ دن میں روزے رکھے اور راتیں قیام و سجود میں گزار دے یہاں تک کہ اس کے آبرو آنکھوں تک لٹک آئیں، کمر جھک جائے، اور وہ ہمارے حق سے جاہل ہو تو اس کے لئے کسی قسم کا ثواب و جزاء نہیں ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے مجھ سے دریافت کیا کہ کونسی زمین افضل ہے میں نے عرض کی کہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں حضرت نے فرمایا افضل جگہ رکن و مقام کا درمیانی علاقہ ہے فرمایا اگر کوئی شخص حضرت نوح کی طرح نو سو پچاس سالہ زندگی پائے اور ساری زندگی دن میں روزے رکھے اور رات میں اس افضل زمین پر نمازیں پڑھتا رہے اور اگر ہماری ولایت کے بغیر بارگاہ خداوند میں حاضری دے گا تو اسے کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا آپ کے سامنے چادر پر تقریباً پچاس آدمی بیٹھے ہوئے تھے ایک طویل خاموشی کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ شاید تم یہ خیال کر رہے ہو کہ میں اللہ کا نبی ہوں خدا کی قسم میں ایسا نہیں ہوں بلکہ میری حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرابت داری ہے اور میں انہی کی نسل سے ہوں جو شخص ہمارے ساتھ اچھائی کرے گا خدا اسکے ساتھ بھلائی کرے گا جو ہم سے محبت رکھے گا۔ خدا اس سے محبت رکھے گا اور جو ہمیں محروم رکھے گا تو خدا اسے محروم رکھے گا

كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام وَ عِنْدَهُ فِي الْفُسْطَاطِ نَحْوٌ مِنْ خَمْسِينَ رَجُلاً فَجَلَسَ بَعْدَ سُكُوتٍ مِنَّا طَوِيلاً فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَرَوْنَ أَنِّي نَبِيُّ اللهِ. وَ اللهِ مَا أَنَا كَذٰلِكَ وَ لٰكِنْ لِي قَرَابَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَ وِلَادَةٌ. فَمَنْ وَصَلَنَا، وَصَلَهُ اللهُ وَ مَنْ أَحَبَّنَا، أَحَبَّهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مَنْ حَرَمَنَا، حَرَمَهُ اللهُ. أَتَدْرُونَ أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ عِنْدَاللهِ مَنْزِلَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَىٰ نَفْسِهِ. فَقَالَ: ذٰلِكَ مَكَّةُ الْحَرَامُ الَّتِي رَضِيَهَا اللهُ لِنَفْسِهِ حَرَماً وَ جَعَلَ بَيْتَهُ فِيهَا. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ فِيهَا عِنْدَاللهِ حُرْمَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَىٰ نَفْسِهِ. فَقَالَ: ذَاكَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ بُقْعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَعْظَمُ عِنْدَاللهِ حُرْمَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَىٰ نَفْسِهِ. قَالَ: ذَاكَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ وَ الْمَقَامِ وَ بَابِ الْكَعْبَةِ. وَ ذٰلِكَ حَطِيمُ إِسْمَاعِيلَ عليه السلام. ذَاكَ الَّذِي كَانَ يُزَوِّدُ فِيهِ غُنَيْمَاتِهِ وَ يُصَلِّي فِيهِ. وَ اللهِ لَوْ أَنَّ عَبْداً صَفَّ قَدَمَيْهِ فِي ذٰلِكَ الْمَكَانِ قَامَ اللَّيْلَ مُصَلِّياً حَتّىٰ يَجِيئَهُ النَّهَارُ وَ صَامَ النَّهَارَ حَتّىٰ يَجِيئَهُ اللَّيْلُ وَ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّنَا وَ حُرْمَتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، لَمْ يَقْبَلِ اللهُ مِنْهُ شَيْئاً أَبَداً.

عِقَابُ مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِاللهِ الْحَسَنِيُّ وَ كَانَ مَرْضِيّاً، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ السَّرِيِّ أَبِي الْيَسَعِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَحْوَجُ مَا يَكُونُ إِلىٰ مَعْرِفَتِهِ إِذَا بَلَغَ نَفْسُهُ هٰذَا ـ وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَىٰ صَدْرِهِ ـ فَقَالَ: لَقَدْ كُنْتَ عَلَىٰ أَمْرٍ حَسَنٍ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مِنَّا الْإِمَامُ الْمَفْرُوضُ طَاعَتُهُ. مَنْ جَحَدَهُ، مَاتَ يَهُودِيّاً أَوْ نَصْرَانِيّاً. وَ اللهِ مَا تَرَكَ الْأَرْضَ مُنْذُ قَبَضَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ آدَمَ عليه السلام إِلَّا وَ فِيهَا إِمَامٌ يَهْتَدِي بِهِ إِلَى اللهِ حُجَّةً عَلَى الْعِبَادِ. مَنْ تَرَكَهُ، هَلَكَ وَ مَنْ لَزِمَهُ، نَجَا حَقّاً عَلَى اللهِ.

کیا جانتے ہو کہ کونسا زمین کا حصہ اللہ کے نزدیک مقام و منزلت کے لحاظ سے افضل ہے؟ راوی کہتا ہے کہ ہم سب خاموش رہے حضرت نے جواب دیتے ہوئے فرمایا یہی مکہ مکرمہ ہی تو ہے جسے اللہ نے اپنے لئے بہترین نقطۂ زمین قرار دیا ہے یہاں اپنا حرم بنایا اور اسے اپنا گھر قرار دیا پھر پوچھا کیا جانتے ہو کہ مکہ کا کونسا حصہ محترم ہے؟ سب خاموش رہے تو آپ نے خود ہی جواب میں فرمایا مسجد الحرام، اسکا محترم ترین مقام ہے۔ پھر پوچھا کیا جانتے ہو کہ مسجد الحرام میں کونسی جگہ اللہ کے نزدیک زیادہ عظمت و حرمت کی حامل ہے؟ سب خاموش رہے اور آپ نے خود ہی جواب میں ارشاد فرمایا کہ وہ جگہ رکن اسود، مقام (ابراہیم) اور باب کعبہ کے درمیان ہے یہی جگہ حضرت اسماعیل کا حطیم تھی اسی جگہ اپنی قربانی کو غذا دی تھی اور نماز ادا کی تھی۔ خدا کی قسم اگر کوئی شخص اس جگہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر عبادت میں مشغول رہے ساری ساری رات نمازیں پڑھتا رہے اور جب دن ہو تو اسے روزے میں گزاردے یہاں تک کہ رات ہو جائے اور وہ ہمارا حق شناس نہ ہو اور ہم اہل بیت کی عظمت سے ناآشنا ہو تو کبھی بھی اللہ اسکے کسی عمل کو شرف قبولیت نہ بخشے گا۔

امام کی معرفت کے بغیر مرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے متعلق پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ جو شخص امام کی معرفت کے بغیر مرجائے وہ جہالت کی موت مرا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ہاتھ کیساتھ سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا اسوقت تجھے اس (معرفت امام علیہ السلام) کی بہت زیادہ ضرورت ہوگی نیز فرمایا اس حوالے سے تیری سوچ عمدہ ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جن ائمہ کی اطاعت واجب ہے وہ ہم ہیں جو ان کا انکار کرے گا وہ یہودی اور نصرانی مرے گا۔ خدا کی قسم جب سے اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کی روح قبض فرمائی ہے زمین کو ہدایت کرنے والے امام علیہ السلام کے بغیر نہیں چھوڑا۔ یہ بندوں پر اللہ کی حجّت ہیں جنھوں نے ان کا دامن چھوڑا وہ ہلاک ہوئے اور جنھوں نے ان کی فرمانبرداری کی، ان کی نجات کی ذمہ داری اللہ پر ہے۔

عِقابُ مَنْ أَطاعَ إِماماً جائِراً لَيْسَ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِىُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ حَبِيبٍ السِّجِسْتانِيِّ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله: قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: لَأُعَذِّبَنَّ كُلَّ رَعِيَّةٍ فِى الْإِسْلامِ أَطاعَتْ إِماماً جائِراً لَيْسَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَإِنْ كانَتِ الرَّعِيَّةُ فِى أَعْمالِها بَرَّةً تَقِيَّةً، وَ لَأَعْفُوَنَّ عَنْ كُلِّ رَعِيَّةٍ فِى الْإِسْلامِ أَطاعَتْ إِماماً هادِياً مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَإِنْ كانَتِ الرَّعِيَّةُ فِى أَعْمالِها ظالِمَةً مُسِيئَةً.

عِقابُ مَنْ أَمَّ قَوْماً وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ وَأَفْقَهُ

١ـ أَبِى رَحِمَهُاللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاءِ، عَنِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلىٰ رَسُولِاللهِ صلى الله عليه وآله قالَ: مَنْ أَمَّ قَوْماً وَ فِيهِمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ وَ أَفْقَهُ، لَمْ يَزَلْ أَمْرُهُمْ إِلىٰ سَفالٍ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

عِقابُ مَنْ صَلّىٰ وَتَرَكَ الصَّلاةَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وَمَنْ ذُكِرَ عِنْدَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَاللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَمِّى مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صالِحٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوانَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِذا صَلّىٰ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله فِى صَلاتِهِ، يَسْلُكْ بِصَلاتِهِ غَيْرَ سَبِيلِ الْجَنَّةِ. وَ قالَ رَسُولُاللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَدَخَلَ النّارَ، فَأَبْعَدَهُاللهُ. وَ قالَ صلى الله عليه وآله: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلاةَ عَلَيَّ، خُطِئَ بِهِ طَرِيقَ الْجَنَّةِ.

اس شخص کی سزا جس نے خدا کی طرف سے منسوب نہ ہونے والے ظالم پیشوا کی اطاعت کی

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ ملت اسلام کا جو فرد اس ظالم پیشوا کی اطاعت کرے جو خدا کا بنایا ہوا نہیں ہے تو میں (خدا) اس پر حتماً عذاب نازل کروں گا خواہ اس ملت کے نیک اعمال ہوں اور وہ متقی ہوں اور ملت اسلام کا جو فرد اس امام کی اطاعت کرے جو ہادیِ خدا ہے تو میں خدا حتماً اسکو معاف کردوں گا خواہ اسکے اعمال ظلم وگناہ پر مشتمل ہی کیوں نہ ہوں۔

اعلم اور افقہ کے ہوتے ہوئے قوم کی ذمہ داری سنبھالنے کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ

جو شخص اعلم اور افقہ حضرات کی موجودگی کے باوجود قوم کی ذمہ داری اپنے کندھے پر ڈال لے تو قیامت والے دن اسکا معاملہ (جہنم کے) نیچے درجے میں ہوگا۔

نماز اور ذکر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت درود نہ بھیجنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اگر کوئی شخص نماز پڑھے اور اس میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو اسکی نماز جنت کے علاوہ کسی اور راہ پر ہوگی نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ جہنم میں جائے گا اور رحمت خداوندی سے دور ہوگا نیز فرمایا جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو وہ جنت کی راہ گم کر بیٹھا ہے۔

عِقابُ النّاصِبِ وَالْجاحِدِ لِأَميرِالْمُؤْمِنينَ عليه السلام وَالشّاكِ فيهِ وَالْمُنْكِرِ لَهُ

۱ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَني مُوسَى بْنُ عِمْرانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبي حَمْزَةَ، عَنْ أَبي بَصيرٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعابِدِ الْوَثَنِ وَالنّاصِبُ لِآلِ مُحَمَّدٍ شَرٌّ مِنْهُ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ وَمَنْ أَشَرُّ مِنْ عابِدِ الْوَثَنِ؟ فَقالَ: إِنَّ شارِبَ الْخَمْرِ تُدْرِكُهُ الشَّفاعَةُ يَوْماً ما، وَإِنَّ النّاصِبَ لَوْ شَفَعَ فيهِ أَهْلُ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ لَمْ يُشَفَّعُوا.

۲ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُتَيْبَةَ بَيّاعِ الْقَصَبِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتاقُ لِأَحِبّاءِ عَلِيٍّ عليه السلام وَتَشْتَدُّ ضَوْؤُها لِأَحِبّاءِ عَلِيٍّ عليه السلام وَهُمْ فِي الدُّنْيا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوها وَإِنَّ النّارَ لَتَغيظُ وَتَشْتَدُّ زَفيرُها عَلىٰ أَعْداءِ عَلِيٍّ عليه السلام وَهُمْ فِي الدُّنْيا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوها.

۳ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَني أَبُوعَبْدِاللهِ الرّازِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبي نَصْرٍ، عَنْ صالِحِ بْنِ سَعيدٍ، عَنْ أَبي سَعيدٍ الْقَمّاطِ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: كُلُّ ناصِبٍ وَإِنْ تَعَبَّدَ وَاجْتَهَدَ يَصيرُ إِلىٰ هٰذِهِ الْآيَةِ: «عامِلَةٌ ناصِبَةٌ * تَصْلىٰ ناراً حامِيَةً».

۴ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهِيمَ بْنِ إِسْحاقَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: لَيْسَ النّاصِبُ مَنْ نَصَبَ لَنا أَهْلَ الْبَيْتِ. لِأَنَّكَ لَمْ تَجِدْ رَجُلاً يَقُولُ: أَنَا أُبْغِضُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ. وَلٰكِنِ النّاصِبُ مَنْ نَصَبَ لَكُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَتَوَلَّوْنا وَأَنَّكُمْ مِنْ شيعَتِنا.

۵ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ حُمْرانَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: لَوْ أَنَّ كُلَّ مَلَكٍ خَلَقَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلَّ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ وَكُلَّ صِدِّيقٍ وَكُلَّ شَهيدٍ شَفَعُوا في ناصِبٍ لَنا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ يُخْرِجَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ النّارِ، ما أَخْرَجَهُ اللهُ أَبَداً. وَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ في كِتابِهِ: «ماكِثِينَ فيهِ أَبَداً».

۶ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ

امیر المومنین علیہ السلام کیساتھ دشمنی رکھنے اور انکی ولایت کا انکار یا شک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مسلسل شراب پینے والا بت پرست کی مانند ہے اور آل محمدؐ کا دشمن تو اس سے بھی بدتر ہے راوی کہتا ہے کہ میں آپ پر قربان جاؤں یہ بت پرستوں سے بدتر کیوں ہے؟ فرمایا شاید شرابی کی کسی دن شفاعت ہو جائے لیکن اگر تمام اہل زمین و آسمان بھی اہل بیت کے دشمن کی شفاعت کرنا چاہیں تو قابل قبول نہ ہوگی؟۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک (حضرت علی علیہ السلام) کی محبت کا دم بھرنے والے اس دنیا میں ہیں، جنت انکی مشتاق ہے اور محبانِ علی علیہ السلام کیلئے نور بڑھانے کی منتظر ہے۔اس طرح جب تک (دشمنان علی علیہ السلام اس دنیا میں ہیں جہنم اپنی تیز اور خوفناک آوازوں کیساتھ شدّت سے ان کی منتظر ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دشمن اہلبیت علیہم السلام جتنی عبادت و کوشش کرے وہ اس آیت کا مصداق ہے کہ وہ اپنے عمل میں جتنی چاہے مشقت کرے وہ جائے گا بھڑکتی ہوئی آگ ہی میں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

ہم اہلبیت علیہم السلام کیساتھ دشمنی رکھنے والا ناصبی نہیں ہے کیونکہ اس دنیا میں کوئی ایسا (بدبخت) انسان موجود نہیں ہے جو کہے کہ میں محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ بغض و عدوات رکھتا ہوں بلکہ ناصبی وہ ہے جو تم سے دشمنی رکھتا ہو کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ تم ہمارے دوست اور پیروکار ہو۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کے خلق کیئے ہوئے تمام فرشتے، تمام برگزیدہ انبیاءؑ تمام صدیق اور شہداء، ہم اہلبیت علیہم السلام کے دشمن کی شفاعت کرنا چاہیں کہ اللہ اسے جہنم سے نکال دے تب بھی اللہ اسے کبھی جہنم سے نہ نکالے گا بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تو قرآن میں فرمایا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے (جہنم) میں رہیں گے۔

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہمارے ساتھ ہونے والی بدسلوکی، ہم پر ہونے والے ظلم

أَبی جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: مَنْ لَمْ يَعْرِفْ سُوءَ مٰا أُتِیَ إِلَيْنٰا مِنْ ظُلْمِنٰا وَ ذَهٰابِ حَقِّنٰا وَ مٰا نُكِبْنٰا بِهِ، فَهُوَ شَرِيكُ مَنْ أَتیٰ إِلَيْنٰا فِيمٰا وَلِيَنٰا بِهِ.

۷ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَبُوعَبْدِاللّٰهِ الرّٰازِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ سُلَيْمٰانَ بْنِ رَشِيدٍ رَفَعَهُ إِلیٰ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طٰالِبٍ عليه السلام قٰالَ: يُحْشَرُ الْمُرْجِئَةُ عُمْيٰاناً وَ إِمٰامُهُمْ أَعْمیٰ. فَيَقُولُ بَعْضُ مَنْ يَرٰاهُمْ مِنْ غَيْرِ أُمَّتِنٰا: مٰا نَریٰ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِلاّٰ عُمْيٰاناً. فَيُقٰالُ لَهُمْ: «لَيْسُوا مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، إِنَّهُمْ بَدَّلُوا فَبُدِّلَ بِهِمْ وَ غَيَّرُوا فَغُيِّرَ مٰا بِهِمْ».

۸ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ كَثِيرٍ الْمَدٰائِنِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْبَلْخِیِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ فِی كُلِّ وَقْتِ صَلاٰةٍ يُصَلِّيهٰا مُصَلِّيهٰا أَرْسَلَ رَحْمَةً لِعِبٰادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُعْتَقِدِينَ وَ فِی بَعْضِ هٰذَا الْخَلْقِ لَعْنَةً. قٰالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ وَلِمَ؟ قٰالَ: بِجُحُودِهِمْ حَقَّنٰا وَ تَكْذِيبِهِمْ إِيّٰانٰا.

۹ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَشّٰاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عٰائِذٍ، عَنْ أَبِی خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: يُؤْتیٰ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ بِإِبْلِيسَ لَعَنَهُ اللّٰهُ مَعَ مُضِلِّ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فِی زِمٰامَيْنِ غِلْظُهُمٰا مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ. فَيُسْحَبٰانِ عَلیٰ وُجُوهِهِمٰا. فَيُسَدُّ بِهِمٰا بٰابٌ مِنْ أَبْوٰابِ النّٰارِ.

۱۰ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبّٰادُ بْنُ سُلَيْمٰانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٰانَ الدَّيْلَمِیِّ، عَنْ أَبِيهِ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام: «هَلْ أَتٰيكَ حَدِيثُ الْغٰاشِيَةِ» قٰالَ: يَغْشٰاهُمُ الْقٰائِمُ عليه السلام بِالسَّيْفِ. قٰالَ: قُلْتُ: «وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خٰاشِعَةٌ» قٰالَ: يَقُولُ: خٰاضِعَةٌ وَ لاٰ تُطِيقُ الاِمْتِنٰاعَ. قٰالَ: قُلْتُ: «عٰامِلَةٌ» قٰالَ: عَمِلَتْ بِغَيْرِ مٰا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ. قُلْتُ: «نٰاصِبَةٌ» قٰالَ: نَصَبَتْ لِغَيْرِ وُلاٰةِ الْأَمْرِ. قٰالَ: قُلْتُ: «تَصْلیٰ نٰاراً حٰامِيَةً» قٰالَ: تَصْلیٰ نٰارَ الْحَرْبِ فِی الدُّنْيٰا عَلیٰ عَهْدِ الْقٰائِمِ عليه السلام وَ فِی الْآخِرَةِ نٰارَ جَهَنَّمَ.

۱۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ

اور ہمارا حق چھننے سے آگاہ نہیں ہے اور اسے غلط کام شمار نہیں کرتا تو وہ ہم پر ظلم وستم کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ﴿مرجئہ﴾ اور انکے پیشوا کو اندھا محشور کرے گا اور انہیں کافر دیکھ کر کہیں گے ساری امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندھی محشور ہوئی ہے تو ان سے کہا جائے گا یہ امت محمدیہ کے پیروکار نہیں ہیں انہوں نے تبدّل وتغییر کیا ہے لہذا یہ خود بھی تبدیل ومتغیر ہو گئے ہیں۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ ہر نماز کے وقت اپنے نمازی معتقد اور مؤمن بندے پر رحمت نازل کرتا ہے اسی طرح بعض پر لعنت بھی کرتا ہے میں نے پوچھا آپ پر قربان جاؤں ان پر لعنت کیوں ہوتی ہے؟ فرمایا ہمارے حق کا انکار کرنے اور ہماری تکذیب کرنے کی وجہ سے ان پر لعنت ہوتی ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن ابلیس لعین اور اس امت کے گمراہ لوگوں کو نکیل ڈال کر لایا جائے گا جنکا حجم احد پہاڑ جتنا ہوگا انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا اس سے جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے کہ کیا تجھ تک ختم کر دینے کا قصہ پہنچا ہے؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ قائم آل محمد (عج) تلوار سے انہیں ختم کر دیں گے میں نے عرض کی کہ اس آیت کا کیا معنی ہے کہ چہرے خوف سے لرز رہے ہونگے فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ وہ متواضع ہونگے اور روگردانی نہ کرسکیں گے عرض کی ﴿عَامِلَة﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا ان کے اعمال فرمان الٰہی کے مطابق نہ ہونگے، عرض کی ﴿نَاصِبَة﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا جو ولی امر کے اذن کے بغیر منصوب ہوئے ہوں اور جو صلاحیت تو نہ رکھتے تھے لیکن ان کو امامت کے لئے منسوب کر دیا۔ عرض کی ﴿تُصْلىٰ نَاراً حَامِيَة﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا دنیا میں قائم آل محمد (عج) کی حکومت کے وقت آگ کی جنگ اور آخرت میں جہنم کی آگ کا ایندھن بنیں گے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنے اور مخلوق کے درمیان ایک نشانی قرار دیا ہے۔ اللہ اور مخلوق کے درمیان حضرت علی علیہ السلام

أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُوسَی بْنِ سَعْدٰانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقٰاسِمِ الْحَضْرَمِیِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ اللهَ تَبٰارَکَ وَ تَعٰالیٰ جَعَلَ عَلِیّاً عليه السلام عَلَماً بَیْنَهُ وَ بَیْنَ خَلْقِهِ لَیْسَ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَهُ عَلَمٌ غَیْرُهُ. فَمَنْ تَبِعَهُ کٰانَ مُؤْمِناً وَ مَنْ جَحَدَهُ، کٰانَ کٰافِراً وَ مَنْ شَکَّ فِیهِ، کٰانَ مُشْرِکاً.

۱۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّٰانَ السَّلْمِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِیهِ عليه السلام قٰالَ: عَلِیٌّ عليه السلام بٰابُ الْهُدیٰ. مَنْ خٰالَفَهُ، کٰانَ کٰافِراً وَ مَنْ أَنْکَرَهُ، دَخَلَ النّٰارَ.

۱۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَبُوعِمْرٰانَ الْأَرْمَنِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی حَمْزَةَ الْبَطٰائِنِیِّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاٰءِ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام یَقُولُ: لَوْ جَحَدَ أَمِیرَالْمُؤْمِنِینَ عليه السلام جَمِیعُ مَنْ فِی الْأَرْضِ، لَعَذَّبَهُمُ اللهُ جَمِیعاً وَ أَدْخَلَهُمُ النّٰارَ.

۱۴ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ بْنِ مِهْرٰانَ قٰالَ: أَخْبَرَنِی أَبِی، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ جَرِیرٍ الْبَجَلِیِّ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: جٰاءَنِی ابْنُ عَمِّکَ کَأَنَّهُ أَعْرٰابِیٌّ مَجْنُونٌ وَ عَلَیْهِ إِزٰارٌ وَ طَیْلَسٰانٌ وَ نَعْلاٰهُ فِی یَدِهِ. فَقٰالَ لِی: إِنَّ قَوْماً یَقُولُونَ فِیکَ. قُلْتُ لَهُ: أَلَسْتَ عَرَبِیّاً؟ قٰالَ: بَلیٰ. قُلْتُ: إِنَّ الْعَرَبَ لاٰ تُبْغِضُ عَلِیّاً عليه السلام. ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: لَعَلَّکَ مِمَّنْ یُکَذِّبُ بِالْحَوْضِ. أَمٰا وَ اللهِ لَئِنْ أَبْغَضْتَهُ ثُمَّ وَرَدْتَ عَلَیْهِ الْحَوْضَ، لَتَمُوتَنَّ عَطَشاً.

۱۵ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّٰانَ السَّلْمِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِیهِ عليه السلام قٰالَ: نَزَلَ جَبْرَئِیلُ عليه السلام عَلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه و آله فَقٰالَ: یٰا مُحَمَّدُ! السَّلاٰمُ یُقْرِئُکَ السَّلاٰمَ وَ یَقُولُ: خَلَقْتُ السَّمٰاوٰاتِ السَّبْعَ وَ مٰا فِیهِنَّ وَ الْأَرَضِینَ السَّبْعَ وَ مٰا عَلَیْهِنَّ وَ مٰا خَلَقْتُ مَوْضِعاً أَعْظَمَ مِنَ الرُّکْنِ وَ الْمَقٰامِ. وَ لَوْ أَنَّ عَبْداً دَعٰانِی مُنْذُ خَلَقْتُ السَّمٰاوٰاتِ وَ الْأَرَضِینَ ثُمَّ لَقِیَنِی جٰاحِداً لِوِلاٰیَةِ عَلِیٍّ، لَأَکْبَبْتُهُ فِی سَقَرَ.

۱۶ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنِی إِبْرٰاهِیمُ بْنُ إِسْحٰاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمٰانَ الدَّیْلَمِیِّ، عَنْ أَبِیهِ سُلَیْمٰانَ

کے علاوہ کوئی اور نشانی (آیت) نہیں ہے جس نے ان کی اتباع کی وہ مؤمن ٹھہرا، انکا منکر کافر اور انکی ذات میں شک کرنے والا مشرک ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام ہدایت کا باب ہیں انکی مخالفت کرنے والا کافر اور انکا منکر جہنمی ہے۔

(۱۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمام اہلیان زمین ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام کے منکر ہو جائیں تو اللہ سب پر عذاب نازل کرے گا اور سب کو جہنم میں ڈالے گا۔

(۱۴) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تمھارا چچازاد دیوانے اعرابی کی طرح میرے پاس آیا۔ اس نے کھلے کھلے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور ایک چادر کندے پر ڈال رکھی تھی اور جوتے ہاتھوں میں لیئے ہوئے تھا مجھ سے کہنے لگا بعض لوگ آپ علیہ السلام کے متعلق کچھ باتیں کرتے ہیں میں نے اس سے پوچھا کیا تم عرب نہیں ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں میں عرب ہوں میں نے کہا عرب تو حضرت علی علیہ السلام سے بغض نہیں رکھتے اور پھر میں نے اس سے کہا شاید تمہارا تعلق ان لوگوں سے ہے جو حوض کوثر کے منکر ہیں جان لو! خدا کی قسم اگر اس سے بغض رکھتے ہوئے حوض کوثر پر جاؤ گے تو یقیناً تشنگی سے مرجاؤ گے۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام ہو اور خدا نے بھی سلام کہلا بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ ساتوں آسمانوں اور ان کے درمیان جو کچھ بھی ہے اور ساتوں زمین اور ان پر جو کچھ بھی ہے ان میں سے کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو رکن و مقام سے بڑھکر ہو اگر کوئی بندہ زمین و آسمان کی خلقت سے لیکر اب تک اس مقام پر دعا و مناجات کرتا رہے اور منکر ولایت علی علیہ السلام کی شکل میں مجھ سے ملاقات کرے تو میں یقیناً اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالوں گا۔

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور ان سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں میرا ایک ہمسایہ ہے میں اسکی آواز سے بیدار ہوتا ہوں وہ قرآن پڑھتا رہتا ہے، آیتوں کی مکرر تلاوت کرتا ہے اور تضرع وزاری کرتا ہے اور رو رو کر دعائیں مانگتا ہے میں نے مختلف لوگوں سے ظاہر اور

عَنْ مُيَسِّرٍ بَيّاعِ الزُّطِّيِّ قالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِداکَ! إِنَّ لی جاراً لَسْتُ أَنْتَبِهُ إِلّا عَلىٰ صَوْتِهِ. إِمّا تالِياً كِتابَهُ يُكَرِّرُهُ وَ يَبْكی وَ يَتَضَرَّعُ وَ إِمّا داعِياً. فَسَأَلْتُ عَنْهُ فِی السِّرِّ وَ الْعَلانِيَةِ. فَقيلَ لی: إِنَّهُ مُجْتَنِبٌ لِجَميعِ الْمَحارِمِ. قالَ: فَقالَ: يا مُيَسِّرُ! يَعْرِفُ شَيْئاً مِمّا أَنْتَ عَلَيْهِ؟ قالَ: قُلْتُ: اللهُ أَعْلَمُ. قالَ: فَحَجَجْتُ مِنْ قابِلٍ. فَسَأَلْتُ عَنِ الرَّجُلِ. فَوَجَدْتُهُ لا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنْ هٰذَا الْأَمْرِ. فَدَخَلْتُ عَلىٰ أَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام. فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِ الرَّجُلِ. فَقالَ لی مِثْلَ ما قالَ فِی الْعامِ الْماضی: يَعْرِفُ شَيْئاً مِمّا أَنْتَ عَلَيْهِ. قُلْتُ: لا. قالَ: يا مُيَسِّرُ! أَیُّ الْبِقاعِ أَعْظَمُ حُرْمَةً؟ قالَ: قُلْتُ: اللهُ وَ رَسُولُهُ وَ ابْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ. قالَ: يا مُيَسِّرُ! ما بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقامِ رَوْضَةٌ مِنْ رِياضِ الْجَنَّةِ وَ ما بَيْنَ الْقَبْرِ وَ الْمِنْبَرِ رَوْضَةٌ مِنْ رِياضِ الْجَنَّةِ. وَ اللهِ لَوْ أَنَّ عَبْداً عَمَّرَهُ اللهُ فيما بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقامِ وَ فيما بَيْنَ الْقَبْرِ وَ الْمِنْبَرِ يَعْبُدُهُ أَلْفَ عامٍ ثُمَّ ذُبِحَ عَلىٰ فِراشِهِ مَظْلُوماً كَما يُذْبَحُ الْكَبْشُ الْأَمْلَحُ ثُمَّ لَقِیَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ بِغَيْرِ وِلايَتِنا، لَكانَ حَقيقاً عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَنْ يَكُبَّهُ عَلىٰ مِنْخَرَيْهِ فی نارِ جَهَنَّمَ.

۱۷ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْهَمْدانِیِّ، عَنْ حَنانِ بْنِ سَديرٍ، عَنْ أَبيهِ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ عَدُوَّ عَلِیٍّ عليه السلام لا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيا حَتّىٰ يَجْرَعَ جُرْعَةً مِنَ الْحَميمِ. وَ قالَ: سَواءٌ عَلىٰ مَنْ خالَفَ هٰذَا الْأَمْرَ صَلّىٰ أَوْ زَنىٰ.

۱۸ـ وَ فی حَديثٍ آخَرَ قالَ الصّادِقُ عليه السلام النّاصِبُ لَنا أَهْلَ الْبَيْتِ لا يُبالی صامَ أَمْ صَلّىٰ زَنا أَمْ سَرَقَ. إِنَّهُ فِی النّارِ. إِنَّهُ فِی النّارِ.

۱۹ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عيسىٰ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ قالَ: قُلْتُ لِأَبی عَبْدِاللهِ عليه السلام: ما تَرىٰ فی رَجُلٍ سَبّابَةٍ لِعَلِیٍّ عليه السلام؟ قالَ: هُوَ وَ اللهِ حَلالُ الدَّمِ لَوْ لا أَنْ يَعُمَّ بِهِ بَريئاً. قُلْتُ: أَیُّ شَیْءٍ يَعُمُّ بِهِ بَريئاً؟ قالَ: يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكافِرٍ.

۲۰ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكينٍ، عَنْ أَبی سَعيدٍ

پوشیدہ طور پر اسکے متعلق پوچھا ہے انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ شخص تمام محارم خدا سے اجتناب کرتا ہے۔ حضرت نے مجھ سے فرمایا اے میسر کیا یہ تجھ جیسا عقیدہ و اعتقاد بھی رکھتا ہے؟ میں نے عرض کہ خدا بہتر جانتا ہے ۔بہرحال جب میں آئندہ سال حج پر گیا تو اس کے متعلق ایک شخص سے پوچھا تو اس نے بتایا یہ ایسا کوئی عقیدہ نہیں رکھتا میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوکر اس شخص کے متعلق بتایا حضرت نے گذشتہ سال کی طرح دوبارہ وہی سوال کیا کہ کیا تجھ جیسا عقیدہ و اعتقاد رکھتا ہے؟ میں نے کہا نہیں حضرت نے فرمایا میسر بتاؤ محترم ترین نقطۂ زمین کونسا ہے؟ میں نے عرض کی کہ خدا اور رسولؐ اور فرزند رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا اے میسر رکن و مقام کے درمیان بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اسی طرح قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور منبر کے درمیان بھی بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اگر خداوند متعال کسی شخص کی زندگی اتنی طولانی کردے کہ وہ رکن و مقام اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور منبر کے درمیان ایک ہزار سال تک عبارت کرتا رہے اور قربانی کے خوبصورت جانور کی طرح بستر پر مظلومیت کی حالت میں قتل ہو جائے اور ہماری ولایت کے بغیر حق تعالیٰ سے ملاقات کرے تو وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اللہ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے۔

(۱۷) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جونہی دشمن علی علیہ السلام دنیا سے جاتا ہے تو اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی کا گھونٹ پلایا جاتا ہے۔ دشمنِ علیؑ میں فرق نہیں ہے خواہ نمازی ہو یا زانی۔

(۱۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت علیہم السلام کیساتھ دشمنی رکھنے والے میں فرق نہیں ہے کہ وہ روزے رکھتا ہو، نمازیں پڑھتا ہو یا زنا اور چوریاں کرتا ہو وہ حتماً جہنمی ہے وہ یقیناً جہنم میں جائے گا۔

(۱۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت علی علیہ السلام کو گالیاں بکنے والے شخص کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اسکا خون حلال ہے ہاں البتہ ایسا کرنا کسی بے گناہ کے قتل کا سبب نہ بنے راوی نے تب عرض کی کہ یہ کس طرح ایک بے گناہ کے قتل کا سبب ہوسکتا ہے؟ فرمایا اس کافر کے مقابلے میں کسی مؤمن کا قتل ہونا۔

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا ہمارا دشمن جہنم

الْمُكٰارِیِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ أَمِیرُالْمُؤْمِنِینَ عليه السلام: أَصْبَحَ عَدُوُّنٰا عَلیٰ شَفٰا حُفْرَةٍ مِنَ النّٰارِ. وَكٰانَ شَفٰا حُفْرَتِهِ قَدِ انْهٰارَتْ بِهِ فِی نٰارِ جَهَنَّمَ. فَتَعْساً لِأَهْلِ النّٰارِ وَبِئْسَ مَثْوٰاهُمْ. إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ» وَمٰا مِنْ أَحَدٍ يُقَصِّرُ عَنْ حُبِّنٰا لِخَيْرٍ جَعَلَهُ اللهُ عِنْدَهُ.

۲۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسیٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِیِّ، عَنْ أَبِی الْمَغْرٰا، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ عَلِیٍّ الصّٰائِغِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَشْفَعُ لِحَمِيمِهِ إِلّٰا أَنْ يَكُونَ نٰاصِباً. وَلَوْ أَنَّ نٰاصِباً شَفَعَ لَهُ كُلُّ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ وَمَلَكٍ مُقَرَّبٍ، مٰا شُفِّعُوا.

۲۲ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ هٰاشِمِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ لَيْثٍ الْمُرٰادِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ نُوحاً عليه السلام حَمَلَ فِی السَّفِينَةِ الْكَلْبَ وَالْخِنْزِيرَ وَلَمْ يَحْمِلْ فِيهٰا وَلَدَ الزِّنٰا. وَالنّٰاصِبُ شَرٌّ مِنْ وَلَدِ الزِّنٰا.

۲۳ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبٰانٍ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ لَنٰا جٰاراً يَنْتَهِكُ الْمَحٰارِمَ كُلَّهٰا حَتّٰى أَنَّهُ لَيَدَعُ الصَّلٰاةَ فَضْلاً. فَقٰالَ: سُبْحٰانَ اللهِ! وَأَعْظَمَ ذٰلِكَ. ثُمَّ قٰالَ: أَلٰا أُخْبِرُكَ بِمَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ؟ قُلْتُ: بَلیٰ. قٰالَ: النّٰاصِبُ لَنٰا شَرٌّ مِنْهُ.

عِقٰابُ الْقَدَرِيَّةِ

۱ـ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِیُّ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقٰاسِمِ قٰالَ: حَدَّثَنِی إِسْحٰاقُ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ الْعَطّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِیُّ قٰالَ: حَدَّثَنٰا سُلَيْمٰانُ بْنُ عِيسَى السَّجْزِیُّ قٰالَ: حَدَّثَنٰا إِسْرٰائِيلُ، عَنْ أَبِی إِسْحٰاقَ، عَنِ الْحٰارِثِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طٰالِبٍ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ أَرْوٰاحَ الْقَدَرِيَّةِ يُعْرَضُونَ عَلَى النّٰارِ غُدُوّاً وَعَشِيّاً حَتّٰى تَقُومَ السّٰاعَةُ. فَإِذٰا قٰامَتِ السّٰاعَةُ، عُذِّبُوا مَعَ أَهْلِ النّٰارِ بِأَلْوٰانِ الْعَذٰابِ. فَيَقُولُونَ: يٰا رَبَّنٰا! عَذَّبْتَنٰا

کے گڑھے کے کنارے پر ہے اور بہر حال جہنم میں جائے گا اور جہنمی نابود ہونگے اور یہ انکا بُرا ٹھکانہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿یہ (جہنم) تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے﴾ کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے کہ خدا نے جسے خیر و بھلائی عطا کی ہو اور وہ ہمارا محبّ نہ ہو۔

(۲۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں یقیناً ایک مؤمن اپنے ساتھی کی شفاعت کر سکتا ہے مگر یہ کہ ناصبی ہو کیونکہ اگر تمام انبیاء مرسل، اور مقرب فرشتے کسی ناصبی کی شفاعت کرنا بھی چاہیں تو نہیں کر سکتے۔

(۲۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی کشتی میں کتے اور خنزیر تک کو سوار کیا لیکن حرام زادے کو نہ بٹھایا۔ اور دشمن اہل بیت علیہم السلام تو حرام زادے سے بڑھ کر ہے۔

(۲۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کی کہ

میرا ایک ہمسایہ ہے جو محرمات خداوندی کا مرتکب ہوتا ہے یہاں تک بعض اوقات کہ نماز بھی نہیں پڑھتا اور اسکے علاوہ بھی اسکی کئی بداعمالیاں ہیں بتائیں حضرت نے فرمایا سبحان اللہ کیا چاہتے ہو اس سے بھی بدتر انسان کے متعلق تمھیں بتاؤں۔ میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا ہم سے دشمنی رکھنے والا شخص اس سے بھی بدتر ہے۔

قدریوں کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

قدریّہ کی ارواح کو قیامت تک ہر صبح شام جہنم پر پیش کیا جاتا رہے گا اور جب قیامت برپا ہوگی تو جہنمیوں کیساتھ ان پر مختلف قسم کا عذاب ہوگا یہ لوگ کہیں گے خدایا تم نے ہمیں مخصوص عذاب بھی دیا اور اب جہنمیوں کیساتھ بھی عذاب دے رہے ہو؟ انہیں خطاب ہوگا جہنم کا ذائقہ چکھو۔ بیشک ہر چیز ایک اندازے سے خلق کی گئی ہے۔

خاصَّةً وَ تُعذِّبُنا عامَّةً؟ فَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ «ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْناهُ بِقَدَرٍ».

۲ـ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی‌بِشْرٍ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الدّامْغانِیُّ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ خالِدٍ الْبَرْقِیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمنِ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ما أَنْزَلَ اللهُ هٰذِهِ الْآیاتِ إِلّا فِی الْقَدَرِیَّةِ «إِنَّ الْمُجْرِمِینَ فِی ضَلالٍ وَ سُعُرٍ * یَوْمَ یُسْحَبُونَ فِی النّارِ عَلیٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْناهُ بِقَدَرٍ».

۳ـ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِی مُسْلِمَةُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قالَ: حَدَّثَنِی داوُدُ بْنُ سُلَیْمانَ، عَنْ أَبِی‌الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنِ مُوسیٰ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: صِنْفانِ مِنْ أُمَّتِی لَیْسَ لَهُما فِی الْإِسْلامِ نَصِیبٌ: الْمُرْجِئَةُ وَ الْقَدَرِیَّةُ.

٤ـ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ یَحْییٰ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی‌حَمْزَةَ قالَ: حَدَّثَنِی أَبِی أَنَّهُ سَمِعَ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام یَقُولُ: یُحْشَرُ الْمُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللهِ مِنْ قُبُورِهِمْ قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَ خَنازِیرَ.

٥ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ زُرارَةَ بْنِ أَعْیَنَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی‌جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ فِی الْقَدَرِیَّةِ «ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْناهُ بِقَدَرٍ».

٦ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنا مُوسَی بْنُ عِمْرانَ النَّخَعِیُّ قالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ یَزِیدَ النَّوْفَلِیُّ، عَنْ إِسْماعِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّكُونِیِّ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی‌طالِبٍ عليهم السلام قالَ: یُجاءُ بِأَصْحابِ الْبِدَعِ یَوْمَ الْقِیامَةِ فَتَرَی الْقَدَرِیَّةَ مِنْ بَیْنِهِمْ كَالشّامَةِ الْبَیْضاءِ فِی الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ. فَیَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: ما أَرَدْتُمْ؟ فَیَقُولُونَ: أَرَدْنا وَجْهَكَ. فَیَقُولُ‌اللهُ: قَدْ أَقَلْتُكُمْ عَثَراتِكُمْ وَ غَفَرْتُ لَكُمْ زَلّاتِكُمْ إِلَّا الْقَدَرِیَّةَ. فَإِنَّهُمْ دَخَلُوا فِی الشِّرْكِ مِنْ حَیْثُ لا یَعْلَمُونَ.

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

مندرجہ ذیل آیات فقط قدریہ کے متعلق نازل ہوئی ہیں ﴿بے شک مجرم گمراہ ہیں اور یہ جہنم کا ایندھن ہیں﴾ ﴿جس دن انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا جہنم کا ذائقہ چکھو﴾ ﴿بے شک ہر چیز کو ہم نے اندازے سے پیدا کیا ہے﴾۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے اور وہ دونوں مرجئہ اور قدریہ ہیں۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو لوگ قدر خدا کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ اپنی قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ ہو کر اُٹھیں گے۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

یہ آیت قدریہ کے متعلق نازل ہوئی ہے ﴿جہنم کا ذائقہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے﴾۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

میں نے اپنے آباؤ اجداد اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت والے دن بدعت گزاروں کو لایا جائے گا جس طرح سیاہ اور سفید بیل نمایاں ہوتے ہیں، قدرّیہ بھی ان کے درمیان اس طرح نمایاں ہونگے خدا انہیں مخاطب کر کے کہے گا تمہارا کیا مقصد اور ارادہ تھا؟ کہیں گے ہمارا مقصد تیری رضا کا حصول تھا خدا کہے گا تم سے چشم پوشی کی جاتی ہے اور تمہارے گناہ معاف کیئے جاتے ہیں سوائے قدرّیہ کے کیونکہ یہ لوگ نجاننے کی وجہ سے شرک کرتے رہے ہیں۔

۷ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ مُجَاهِدٌ مَوْلَىٰ عَبْدِاللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ! مَا تَقُولُ فِي كَلَامِ أَهْلِ الْقَدَرِ؟ ـ وَ مَعَهُ جَمَاعَةٌ مِنَ النَّاسِ ـ فَقَالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَعَكَ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ مِنْهُمْ؟ قَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهِمْ يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: أَسْتَتِيبُهُمْ. فَإِنْ تَابُوا وَ إِلَّا ضَرَبْتُ أَعْنَاقَهُمْ.

۸ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَا غَلَا أَحَدٌ مِنَ الْقَدَرِيَّةِ إِلَّا خَرَجَ مِنَ الْإِيمَانِ.

۹ـ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَاصِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا اللَّيْلُ بِاللَّيْلِ وَ لَا النَّهَارُ بِالنَّهَارِ أَشْبَهَ مِنَ الْمُرْجِئَةِ بِالْيَهُودِيَّةِ وَ لَا مِنَ الْقَدَرِيَّةِ بِالنَّصْرَانِيَّةِ.

۱۰ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليهم السلام قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ. وَ مَجُوسُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ بِالْقُدْرَةِ.

عِقَابُ مَنِ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ: قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ «وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ». قَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ إِمَامٌ وَ لَيْسَ بِإِمَامٍ. قُلْتُ: وَ إِنْ كَانَ عَلَوِيّاً فَاطِمِيّاً؟ قَالَ: وَ إِنْ كَانَ عَلَوِيّاً فَاطِمِيّاً.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ

(۷) راوی نے ایک گروہ کی موجودگی میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے پوچھا کہ

آپ قدریہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت علیہ السلام نے فرمایا کیا تیرے ساتھ یا اس گھر میں کوئی قدری ہے؟ عرض کی یا امیر المؤمنین علیہ السلام آپ ان سے کیا کریں گے؟ فرمایا انہیں توبہ کا کہوں گا اگر توبہ کرلی تو ٹھیک وگرنہ ان کی گردنیں اڑادونگا۔

(۸) حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جس قدری نے بھی غلو کیا وہ ایمان سے خارج ہوگیا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

کوئی رات ایسی نہیں اور کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں مرجہ یہودیوں کے اور قدریہ عیسائیوں کے مشابہ تر نہ ہوتے جارہے ہوں۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا

ہر امت میں مجوسی موجود رہے ہیں اور اس امت کے مجوسی قدریہ ہیں۔

امام کے ہوتے ہوئے امامت کے دعویدار کی سزا

(۱) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ آیت کن لوگوں کیلئے ہے کہ قیامت والے دن اللہ پر جھوٹ باندھنے والے چہروں کو سیاہ پاؤ گے فرمایا۔

جو یہ گمان کرتا ہے کہ میں امام ہوں حالانکہ وہ امام نہیں ہے، راوی نے پوچھا خواہ علوی یا فاطمی ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا جی ہاں خواہ علوی اور فاطمی ہی ہو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

أبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنِ ادَّعَى الْإِمامَةَ وَلَيْسَ مِنْ أَهْلِها، فَهُوَ كافِرٌ.

٣ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبى هاشِمٍ الْبَزّازِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ داوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنِ ادَّعَى الْإِمامَةَ وَلَيْسَ بِإِمامٍ، فَقَدِ افْتَرىٰ عَلَى اللهِ وَعَلىٰ رَسُولِهِ وَعَلَيْنا.

٤ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ يَحْيىٰ أَخى أُدَيْمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ لا يَدَّعِيهِ غَيْرُ صاحِبِهِ إِلّا بَتَرَ اللهُ عُمْرَهُ.

عِقابُ ابْنِ آدَمَ الَّذى قَتَلَ أَخاهُ وَنَمْرُودَ الَّذى حاجَّ إِبْراهِيمَ عَلَيْهِ السَّلامُ فى رَبِّهِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ بَنى إِسْرائِيلَ هَوَّدا قَوْمَهُما وَنَصَّراهُما وَفِرْعَوْنَ الَّذى قالَ: أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلىٰ وَرَجُلَيْنِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

١ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ حَنانِ بْنِ سَدِيرٍ قالَ: حَدَّثَنى رَجُلٌ مِنْ أَصْحابِ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ النّاسِ عَذاباً يَوْمَ الْقِيامَةِ لَسَبْعَةُ نَفَرٍ: أَوَّلُهُمُ ابْنُ آدَمَ الَّذى قَتَلَ أَخاهُ وَنَمْرُودُ الَّذى حاجَّ إِبْراهِيمَ فى رَبِّهِ وَاثْنانِ فى بَنى إِسْرائِيلَ هَوَّدا قَوْمَهُما وَنَصَّراهُما وَفِرْعَوْنُ الَّذى قالَ: أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلىٰ وَاثْنانِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، أَحَدُهُما شَرُّهُما، فى تابُوتٍ مِنْ قَوارِيرَ تَحْتَ الْفَلَقِ فى بِحارٍ مِنْ نارٍ.

٢ـ أَبى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِى الْجارُودِ قالَ: قُلْتُ لِأَبى جَعْفَرٍ عليه السلام: أَخْبِرْنى بِأَوَّلِ مَنْ يَدْخُلُ النّارَ. قالَ: إِبْلِيسُ وَرَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ وَرَجُلٌ عَنْ يَسارِهِ.

٣ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ قالَ: حَدَّثَنى عَبّادُ بْنُ سُلَيْمانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ إِسْحاقَ بْنِ

جو اہل نہ ہوتے ہوئے امامت کا دعویدار بن بیٹھے، وہ کافر ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو امامت کا دعویٰ کرے اور امام نہ ہو تو اس نے اللہ، رسول اور ہم پر جھوٹ و افتراء باندھا ہے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اس معاملے میں حقیقی امام کے علاوہ جو بھی امامت کا دعویٰ کرے گا اللہ اسکی عمر کوتاہ کر دے گا۔

اپنے بھائی کو قتل کرنے والے ابن آدم، حضرت ابراہیم سے رب کے متعلق جھگڑا کرنے والے نمرود، بنی اسرائیل کے دو افراد جنھوں نے اپنی قوم کو یہودی اور نصرانی بنایا، خود کو ربّ اعلیٰ کہنے والے فرعون اور اس امت کے دو لوگوں کا عذاب و سزا

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا قیامت والے دن سب لوگوں سے زیادہ شدید عذاب سات افراد پر ہوگا ان میں ابن آدم ہے جس نے بھائی کو قتل کیا اور نمرود کہ جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ رب کے متعلق جھگڑا کیا۔ بنی اسرائیل کے دو اشخاص جنھوں نے اپنی قوم کو یہودی و نصرانی بنا ڈالا اور میں تمہارا سب سے بڑا پروردگار ہوں کا دعویٰ کرنے والا فرعون، اور اس امت کے دو افراد کہ ایک دوسرے سے بدتر ہے یہ لوگ جہنم کے نیچے آگ کے دریا میں، شیشے کے تابوت کے اندر رکھے جائیں گے۔

(۲) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے پہلے جہنم میں کون جائے گا؟ فرمایا شیطان اور اسکے دائیں بائیں ایک ایک شخص ہوگا۔

(۳) اسحاق بن عمار صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے عرض کی ان دو کے متعلق مجھے کچھ بتائیں میں نے ان کے متعلق آپ کے والد محترم علیہ السلام سے بھی کافی روایتیں سن رکھی ہیں فرمایا اے اسحاق پہلا بچھڑے اور دوسرا سامری کی مانند ہے میں نے عرض کی، مزید بتایئے فرمایا خدا کی قسم انہوں نے کچھ لوگوں کو یہودی، نصرانی اور مجوسی بنا ڈالا خدا انہیں معاف نہیں کرے گا، میں نے عرض کی مولا مزید بتائیں۔ فرمایا یہ تین ہیں۔ خدا ان پر نظر کرم نہیں کرے گا، ان کا تزکیہ نہ ہوگا (بلکہ) ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

عَمّارٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْماضِي عليه السلام قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ حَدِّثْنِي فِيهِما بِحَدِيثٍ. فَقَدْ سَمِعْتُ عَنْ أَبِيكَ فِيهِما أَحادِيثَ عِدَّةً. قالَ: فَقالَ لِي: يا إِسْحاقُ! الْأَوَّلُ بِمَنْزِلَةِ الْعِجْلِ وَ الثّانِي بِمَنْزِلَةِ السّامِرِيِّ. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ زِدْنِي فِيهِما. قالَ: هُما وَ اللهِ نَصَّرا وَ هَوَّدا وَ مَجَّسا فَلا غَفَرَ اللهُ ذٰلِكَ لَهُما. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ زِدْنِي فِيهِما. قالَ: ثَلاثَةٌ لا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ وَ لا يُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ فَمَنْ هُمْ؟ قالَ: رَجُلٌ ادَّعىٰ إِماماً مِنْ غَيْرِ اللهِ، وَ آخَرُ طَعَنَ فِي إِمامٍ مِنَ اللهِ، وَ آخَرُ زَعَمَ أَنَّ لَهُما فِي الْإِسْلامِ نَصِيباً. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ زِدْنِي فِيهِما. قالَ: ما أُبالِي يا إِسْحاقُ مَحَوْتُ الْمُحْكَمَ مِنْ كِتابِ اللهِ أَوْ جَحَدْتُ مُحَمَّداً صلى الله عليه وآله وسلم النُّبُوَّةَ أَوْ زَعَمْتُ أَنْ لَيْسَ فِي السَّماءِ إِلٰهٌ أَوْ تَقَدَّمْتُ عَلىٰ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عليه السلام. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ زِدْنِي. قالَ: فَقالَ لِي: يا إِسْحاقُ! إِنَّ فِي النّارِ لَوادِياً يُقالُ لَهُ: سَقَرُ. لَمْ يَتَنَفَّسْ مُنْذُ خَلَقَهُ اللهُ. لَوْ أَذِنَ اللهُ لَهُ فِي التَّنَفُّسِ بِقَدْرِ مَخِيطٍ، لَأَحْرَقَ مَنْ عَلىٰ وَجْهِ الْأَرْضِ. وَ إِنَّ أَهْلَ النّارِ يَتَعَوَّذُونَ مِنْ حَرِّ ذٰلِكَ الْوادِي وَ نَتْنِهِ وَ قَذْرِهِ وَ ما أَعَدَّ اللهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ الْوادِي لَجَبَلاً يَتَعَوَّذُ جَمِيعُ أَهْلِ ذٰلِكَ الْوادِي مِنْ حَرِّ ذٰلِكَ الْجَبَلِ وَ نَتْنِهِ وَ قَذْرِهِ وَ ما أَعَدَّ اللهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ الْجَبَلِ لَشِعْباً يَتَعَوَّذُ جَمِيعُ أَهْلِ ذٰلِكَ الْجَبَلِ مِنْ حَرِّ ذٰلِكَ الشِّعْبِ وَ نَتْنِهِ وَ قَذْرِهِ وَ ما أَعَدَّ اللهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ الشِّعْبِ لَقَلِيباً يَتَعَوَّذُ أَهْلُ ذٰلِكَ الشِّعْبِ مِنْ حَرِّ ذٰلِكَ الْقَلِيبِ وَ نَتْنِهِ وَ قَذْرِهِ وَ ما أَعَدَّ اللهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ الْقَلِيبِ لَحَيَّةً يَتَعَوَّذُ جَمِيعُ أَهْلِ ذٰلِكَ الْقَلِيبِ مِنْ خُبْثِ تِلْكَ الْحَيَّةِ وَ نَتْنِها وَ قَذْرِها وَ ما أَعَدَّ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِي أَنْيابِها مِنَ السَّمِّ لِأَهْلِها. وَ إِنَّ فِي جَوْفِ تِلْكَ الْحَيَّةِ لَسَبْعُ صَنادِيقَ فِيها خَمْسَةٌ مِنَ الْأُمَمِ السّالِفَةِ وَ اثْنانِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ. قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ وَ مَنِ الْخَمْسَةُ وَ مَنِ الْإِثْنانِ؟ قالَ: أَمَّا الْخَمْسَةُ، فَقابِيلُ الَّذِي قَتَلَ هابِيلَ وَ نَمْرُودُ الَّذِي حاجَّ إِبْراهِيمَ فِي رَبِّهِ قالَ: أَنَا أُحْيِي وَ أُمِيتُ وَ فِرْعَوْنُ الَّذِي قالَ: أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلىٰ وَ يَهُودا الَّذِي هَوَّدَ الْيَهُودَ وَ بُولُسُ الَّذِي نَصَّرَ النَّصارىٰ وَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَعْرابِيّانِ.

میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں یہ کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ ہے جو غیر اللہ کی طرف سے امامت کا دعویدار بن بیٹھے، دوسرا وہ ہے جو منصوص من اللہ امام پر طعن کرے اور تیسرا وہ ہے جو یہ خیال کرے کہ ان دونوں کا اسلام کیساتھ کوئی تعلق ہے میں نے عرض کی، آپ پر قربان جاؤں ذرا وضاحت فرمائیں۔ فرمایا اے اسحاق اس کے لئے فرق نہیں ہے کہ قرآن کی محکم آیت کو محو کر ڈالے، یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انکار کر دے یا یہ خیال کرے کہ آسمان پر کوئی معبود نہیں ہے یا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر کسی کو مقدم جانے میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کچھ اور وضاحت فرمائیں فرمایا اے اسحاق جہنم کا ایک دروازہ ہے جسے (سقر) کہا جاتا ہے جب سے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے اس نے سانس تک نہیں لیا اگر اللہ تعالیٰ اسے سوئی کی نوک کے برابر بھی سانس لینے کی اجازت مرحمت فرما دیتا تو یہ تمام اہل زمین کو جلا کر راکھ بنا دیتا (جبکہ) اہل جہنم اسکی تپش، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اس جہنم کے حقداروں کیلئے مہیا کر رکھا ہے اس میں ایک پہاڑ ہے اس پہاڑ کے رہنے والے تمام لوگ اس تپش، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اس کے اہلیان کے لئے مہیا کر رکھی ہے بے شک اس پہاڑ میں درہ ہے اس پہاڑ کے تمام رہنے والے اس درے کی اس، گرمی، بدبو، گندگی اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اسکے اہل لوگوں کیلئے مہیا کر رکھا ہے اس درے میں ایک کنواں ہے اس درے کے رہنے والے اس کنوئیں کی گرمی، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ چاہتے ہیں اسے اللہ نے اس کے اہل لوگوں کو دے رکھا ہے اس کنویں میں ایک اژدھا ہے، کنویں کے لوگ اس کی خباثت، بدبو اور زہر سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو اللہ نے اس کے اہلیان کے لئے مہیا کر رکھا ہے۔ اس اژدھے کے پیٹ میں سات صندوق ہیں، جن میں پانچ کا تعلق گذشتہ امتوں سے ہے اور دو اس امت سے ہیں میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں وہ پانچ کون ہیں اور یہ دو کون؟ فرمایا جہاں تک گذشتہ پانچ لوگوں کا تعلق ہے تو ایک قابیل ہے کہ اس نے ہابیل کو قتل کیا دوسرا نمرود ہے جس نے رب کے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا کیا اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور موت دیتا ہوں تیسرا فرعون ہے جس نے کہا میں تمہارا سب سے بڑا پروردگار ہوں۔ چوتھا یہودا ہے جس نے ایک گروہ کو یہودی بنایا اور پانچواں بولس ہے جس نے کچھ لوگوں کو نصرانی بنا ڈالا اور دو اعرابی اسی امت سے ہیں۔

عِقابُ مَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليهما السلام

١ـ أبى رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزيدَ، عَنْ زِيادٍ الْقَنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبى حَمْزَةَ، عَنْ عَيْصِ بْنِ الْقاسِمِ قالَ: ذُكِرَ عِنْدَ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قاتِلُ الْحُسَيْنِ عليه السلام. فَقالَ بَعْضُ أَصْحابِهِ: كُنْتُ أَشْتَهى أَنْ يَنْتَقِمَ اللهُ مِنْهُ فِى الدُّنْيا. قالَ: كَأَنَّكَ تَسْتَقِلُّ لَهُ عَذابَ اللهِ. وَ ما عِنْدَاللهِ أَشَدُّ عَذاباً وَ أَشَدُّ نَكالاً.

٢ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهيمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عيسىٰ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبى جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله: إِنَّ فِى النّارِ مَنْزِلَةً لَمْ يَكُنْ يَسْتَحِقُّها أَحَدٌ مِنَ النّاسِ إِلّا بِقَتْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام وَ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيّا عليه السلام.

٣ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِهِ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله: إِذا كانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ، نُصِبَ لِفاطِمَةَ عليها السلام قُبَّةٌ مِنْ نُورٍ وَ أَقْبَلَ الْحُسَيْنُ عليه السلام رَأْسَهُ عَلىٰ يَدِهِ. فَإِذا رَأَتْهُ، شَهِقَتْ شَهْقَةً لا يَبْقىٰ فِى الْجَمْعِ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ لا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَ لا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ إِلّا بَكىٰ لَها. فَيُمَثِّلُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ رَجُلاً لَها فى أَحْسَنِ صُورَةٍ وَ هُوَ يُخاصِمُ قَتَلَتَهُ بِلا رَأْسٍ. فَيَجْمَعُ اللهُ قَتَلَتَهُ وَ الْمُجَهِّزينَ عَلَيْهِ وَ مَنْ شَرِكَ فى قَتْلِهِ فَيَقْتُلُهُمْ حَتّىٰ أَتىٰ عَلىٰ آخِرِهِمْ ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمْ أَميرُالْمُؤْمِنينَ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمُ الْحَسَنُ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمُ الْحُسَيْنُ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَلا يَبْقىٰ مِنْ ذُرِّيَّتِنا أَحَدٌ إِلّا قَتَلَهُمْ قَتْلَةً. فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُكْشَفُ الْغَيْظُ وَ يُنْسَى الْحُزْنُ. ثُمَّ قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: رَحِمَ اللهُ شيعَتَنا! شيعَتُنا وَ اللهِ الْمُؤْمِنُونَ. فَقَدْ وَ اللهِ شَرِكُونا فِى الْمُصيبَةِ بِطُولِ الْحُزْنِ وَ الْحَسْرَةِ.

٤ـ حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ إِسْماعيلَ بْنِ جابِرٍ، عَنْ أَبى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقائِمُ وَ اللهِ يَقْتُلُ ذَرارِىَّ قَتَلَةِ الْحُسَيْنِ عليه السلام بِفِعالِ آبائِها.

حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل کا تذکرہ چل نکلا آپ کے ایک صحابی نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ اللہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل سے اس دنیا میں ہی انتقام لے لے فرمایا گویا تو اللہ کے عذاب (آخرت) کو کم جانتا ہے حالانکہ وہ عذاب زیادہ شدید اور سخت ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم کی ایک جگہ ایسی ہے جسکا حضرت امام حسین علیہ السلام یا حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے قاتل کے علاوہ کوئی مستحق نہیں ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب قیامت ہوگی تو حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کیلئے ایک نور کا گنبد بنایا جائے گا حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے سر کو ہاتھوں پر اٹھائے ہوئے اس گنبد میں آئیں گے جونہی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا انہیں دیکھیں گی تو اس طرح گریہ کریں گی کہ پورا محشر، مقرب فرشتے، انبیاء مرسل اور مؤمن بندے گڑگڑا کر رونے لگیں گے اس وقت خداوند متعال بصورت مثال، سر کے بغیر ایک خوبصورت شکل کے انسان کو پیدا کرے گا جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں سے جنگ کرئے گا پھر خداوند متعال تمام قاتلوں اور ان کیساتھ شریک لوگوں کو جمع کرے گا یہ مثال سب کو قتل کر ڈالے گی وہ دوبارہ زندہ ہونگے، حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام انہیں قتل کریں گے، پھر زندہ کیئے جائیں گے حضرت امام حسن علیہ السلام انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے دوبارہ زندہ ہونگے حضرت امام حسین علیہ السلام انہیں فی النار کریں گے پھر زندہ ہونگے ہماری ذریت میں کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو انہیں موت کی نیند نہ سلائے پھر غیض سے پردہ اٹھے گا سب حزن اور غم بھول جائیگا۔ اس وقت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اللہ ہمارے شیعوں پر رحم کرے خدا کی قسم ہمارے شیعہ حقیقی مؤمن ہیں خدا کی قسم اس مصیبت میں طولانی غم واندوہ کیساتھ ہمارے شریک رہے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم حضرت قائم آل محمد (عج) حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں کی نسلوں کو انکے آباؤاجداد علیہ السلام کے جرم میں موت کی نیند سلائیں گے۔

٥ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شَرِيكٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، جَاءَتْ فَاطِمَةُ عليها السلام فِی لُمَّةٍ مِنْ نِسَائِهَا. فَيُقَالُ لَهَا: ادْخُلِی الْجَنَّةَ. فَتَقُولُ: لَا أَدْخُلُ حَتَّى أَعْلَمَ مَا صُنِعَ بِوَلَدِی مِنْ بَعْدِی. فَيُقَالُ لَهَا: انْظُرِی فِی قَلْبِ الْقِيَامَةِ. فَتَنْظُرُ إِلَى الْحُسَيْنِ عليه السلام قَائِماً وَ لَيْسَ عَلَيْهِ رَأْسٌ. فَتَصْرُخُ صَرْخَةً وَ أَصْرُخُ لِصُرَاخِهَا وَ تَصْرُخُ الْمَلَائِكَةُ لِصُرَاخِنَا. فَيَغْضَبُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَنَا عِنْدَ ذَلِكَ. فَيَأْمُرُ نَاراً يُقَالُ لَهَا: هَبْهَبُ قَدْ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ، لَا يَدْخُلُهَا رَوْحٌ أَبَداً وَ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا غَمٌّ أَبَداً. فَيُقَالُ: الْتَقِطِی قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَ حَمَلَةَ الْقُرْآنِ فَتَلْتَقِطُهُمْ. فَإِذَا صَارُوا فِی حَوْصَلَتِهَا، صَهَلَتْ وَ صَهَلُوا بِهَا وَ شَهَقَتْ وَ شَهَقُوا بِهَا وَ زَفَرَتْ وَ زَفَرُوا بِهَا. فَيَنْطِقُونَ بِأَلْسِنَةٍ ذَلِقَةٍ طَلِقَةٍ يَا رَبَّنَا! فَبِمَا أَوْجَبْتَ لَنَا النَّارَ قَبْلَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ؟ فَيَأْتِيهِمُ الْجَوَابُ عَنِ اللهِ تَعَالَى: أَنَّ مَنْ عَلِمَ لَيْسَ كَمَنْ لَا يَعْلَمُ.

٦ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْأَصَمِّ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ بَكْرٍ الْأَرَّجَانِیُّ قَالَ: صَحِبْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام فِی طَرِيقِ مَكَّةَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ مَنْزِلاً يُقَالُ لَهُ «عُسْفَانُ» ثُمَّ مَرَرْنَا بِجَبَلٍ أَسْوَدَ عَلَى يَسَارِ الطَّرِيقِ وَحْشٍ فَقُلْتُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ! مَا أَوْحَشَ هٰذَا الْجَبَلَ مَا رَأَيْتُ فِی الطَّرِيقِ جَبَلاً مِثْلَهُ. فَقَالَ: يَا ابْنَ بَكْرٍ أَتَدْرِی أَیُّ جَبَلٍ هٰذَا. هٰذَا جَبَلٌ يُقَالُ لَهُ «الْكَمَدُ» وَ هُوَ عَلَى وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ فِيهِ قَتَلَةُ أَبِی الْحُسَيْنِ عليه السلام. اسْتَوْدَعَهُمُ اللهُ يَجْرِی مِنْ تَحْتِهِ مِيَاهُ جَهَنَّمَ مِنَ الْغِسْلِينِ وَ الصَّدِيدِ وَ الْحَمِيمِ الْآنِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْ جَهَنَّمَ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْ طِينَةِ خَبَالٍ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْ لَظَى وَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْحُطَمَةِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْ سَقَرَ وَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْجَحِيمِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْهَاوِيَةِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنَ السَّعِيرِ. وَ مَا مَرَرْتُ بِهٰذَا الْجَبَلِ فِی مَسِيرِی فَوَقَفْتُ إِلَّا رَأَيْتُهُمَا يَسْتَغِيثَانِ وَ يَتَضَرَّعَانِ. وَ إِنِّی لَأَنْظُرُ إِلَى قَتَلَةِ أَبِی فَأَقُولُ لَهُمَا: إِنَّ هٰؤُلَاءِ إِنَّمَا

(۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام اپنے خاندان کی خواتین کے حلقے میں تشریف لائیں گی، ان سے کہا جائے گا بہشت میں تشریف لے جائیں۔ فرمائیں گی! جب تک یہ نہ جان لوں کہ میرے بعد میرے بیٹوں سے کیا سلوک کیا ہے، میں نہیں جاؤں گی انہیں کہا جائے گا کہ وسط قیامت میں دیکھیں وہ دیکھیں گی کہ حضرت امام حسین علیہ السلام بغیر سر کے کھڑے ہونگے وہ غمناک آواز سے چیخ اٹھیں گی اور میں بھی دردناک گریہ کرونگا اور فرشتے میری فریاد سن کر روئیں گے اس وقت خداوند متعال کو جلال آئیگا اور ﴿ہبہب﴾ نامی آگ سے فرمائے گا (اس آگ کو ایک ہزار سال تک جلایا گیا ہوگا یہاں تک کہ سیاہ ہو چکی ہوگی اس میں کبھی کوئی خوشی داخل نہ ہوگی اور کوئی غم و مصیبت اس سے باہر نہ نکلی ہوگی) قاتلان حضرت امام حسین علیہ السلام اور حاملان قرآن (یعنی قاتلان حسین علیہ السلام اگرچہ حافظ قرآن ہی کیوں نہ ہوں) کو تلاش کر وانہیں لایا جائے گا اور اس جہنم میں ڈالا جائے گا، شکنجوں میں جکڑا جائے گا تو وہ روئیں گے یہ آگ بھی روئے گی وہ غرائیں گے تو یہ آگ بھی غرائے گی وہ فصیح زبان میں کہیں گے خدایا ہمیں بت پرستوں سے پہلے کیوں جہنم میں ڈالا گیا ہے؟ اللہ کی طرف سے جواب ملے گا جاننے والا انجاننے والوں جیسا نہیں ہے۔

(۶) جناب عبداللہ بن بکرارجانی کہتے ہیں کہ میں مدینہ سے مکہ کی مسافرت میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ہمسفر تھا ہم غسفات نامی منزل پر پہنچے وہاں سے چلے تو جبل اسود جیسا وحشت ناک راستہ دیکھنے کو ملا میں نے عرض کی اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کتنا وحشت ناک راستہ ہے سفر کرتے ہوئے پہلی مرتبہ اتنا خطرناک پہاڑ دیکھا ہے حضرت نے فرمایا جانتے ہو یہ کونسا پہاڑ ہے؟ اسے جبل الکمد کہتے ہیں یہ جہنم کے درّوں میں ایک درّہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کا ٹھکانہ قرار دیا ہے اس کے نیچے جہنم غلین کا پانی جاری ہے یعنی (گندی اور خون آلود) صدید (کثافت سے بھری ہوئی) حمیم (کھولتا پانی) نامی بہترین بہتی ہیں یہ لوگ کبھی جہنم سے نہ نکلیں گے یہ زانی عورت کی شرم گاہ سے نکلنے والی کثافت، جہنم لظی، حُطَمہ، سقر، جہنم ہاویہ اور سعید سے نہ نکلنے پائیں گے میں جب بھی اس پہاڑ کے نزدیک سے گزرتا ہوں تو ٹھہر کر دیکھتا ہوں کہ یہ دونوں آدمی گڑگڑا کر مدد مانگتے ہیں حالانکہ انہوں نے میرے باپ کو قتل کرتے وقت خیال تک نہ کیا میں ان سے کہتا ہوں یہ تمھارے کیئے کا دھرا ہے جب طاقت تمھارے ہاتھ تھی تو تم نے ہم پر رحم نہ کیا جب حکومت

فَعَلُوا لِمٰا أَسَّسْتُمٰا. لَمْ تَرْحَمُونٰا إِذْ وَلَّيْتُمْ وَ قَتَلْتُمُونٰا وَ حَرَمْتُمُونٰا وَ وَثَبْتُمْ عَلىٰ حَقِّنٰا وَ اسْتَبْدَدْتُمْ بِالْأَمْرِ دُونَنٰا. فَلاٰيَرْحَمُ اللهُ مَنْ يَرْحَمُكُمٰا. ذُوقٰا وَبٰالَ مٰا صَنَعْتُمٰا. وَ مَا اللهُ بِظَلاّٰمٍ لِلْعَبِيدِ.

۷ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ مُزٰاحِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْحِجٰازِيِّ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ دٰاوُدَ أَبِي‌الْعَبّٰاسِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ سُلَيْمٰانَ قٰالَ: سَمَرْتُ أَنَا وَ نَفَرٌ ذٰاتَ لَيْلَةٍ. فَتَذٰاكَرْنٰا قَتْلَ الْحُسَيْنِ عليه السلام. فَقٰالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: مٰا تَلَبَّسَ أَحَدٌ بِقَتْلِهِ إِلاّٰ أَصٰابَهُ بَلاٰءٌ فِي أَهْلِهِ وَ مٰالِهِ وَ نَفْسِهِ. فَقٰالَ شَيْخٌ مِنَ الْقَوْمِ فَهُوَ وَ اللهِ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَهُ وَ أَعٰانَ عَلَيْهِ فَمٰا أَصٰابَهُ إِلَى الْآنِ أَمْرٌ يَكْرَهُهُ. فَمَقَتَهُ الْقَوْمُ وَ تَغَيَّرَ السِّرٰاجُ وَكٰانَ دُهْنُهُ نَفْطاً. فَقٰامَ إِلَيْهِ لِيُصْلِحَهُ فَأَخَذَتِ النّٰارُ بِأَصْبُعِهِ. فَنَفَخَهٰا فَأَخَذَتْ بِلِحْيَتِهِ. فَخَرَجَ يُبٰادِرُ إِلَى الْمٰاءِ فَأَلْقىٰ نَفْسَهُ فِي النَّهْرِ. وَ جَعَلَتِ النّٰارُ تَرَفْرَفَتْ عَلىٰ رَأْسِهِ. فَإِذٰا أَخْرَجَهُ أَحْرَقَتْهُ حَتّٰى مٰاتَ لَعَنَهُ‌اللهُ.

۸ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْقٰاسِمِ بْنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبٰاتَةَ قٰالَ: قَدِمَ عَلَيْنٰا رَجُلٌ مِنْ بَنِي‌دٰارِمٍ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَ الْحُسَيْنِ عليه السلام مُسْوَدَّ الْوَجْهِ وَكٰانَ رَجُلاً جَمِيلاً شَدِيدَ الْبَيٰاضِ. فَقُلْتُ لَهُ: مٰا كِدْتُ أَعْرِفُكَ لِتَغَيُّرِ لَوْنِكَ. فَقٰالَ: قَتَلْتُ رَجُلاً مِنْ أَصْحٰابِ الْحُسَيْنِ أَبْيَضَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ وَ جِئْتُ بِرَأْسِهِ. فَقٰالَ الْقٰاسِمُ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ عَلىٰ فَرَسٍ لَهُ مَرِحاً وَ قَدْ عَلَّقَ الرَّأْسَ بِلَبٰانِهٰا وَ هُوَ يُصِيبُ رُكْبَتَيْهٰا. قٰالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي: لَوْ أَنَّهُ رَفَعَ الرَّأْسَ قَلِيلاً. أَمٰا تَرىٰ مٰا تَصْنَعُ بِهِ الْفَرَسُ بِيَدَيْهٰا. فَقٰالَ لِي: يٰا بُنَيَّ! مٰا يُصْنَعُ بِهِ أَشَدُّ. لَقَدْ حَدَّثَنِي فَقٰالَ: مٰا نِمْتُ لَيْلَةً مُنْذُ قَتَلْتُهُ إِلاّٰ أَتٰانِي فِي مَنٰامِي حَتّٰى يَأْخُذَ بِكِتْفِي فَيَقُودُنِي وَ يَقُولُ: انْطَلِقْ فَيَنْطَلِقُ بِي إِلىٰ جَهَنَّمَ فَيَقْذِفُ بِي فِيهٰا حَتّٰى أُصْبِحَ. قٰالَ: فَسَمِعَتْ بِذٰلِكَ جٰارَةٌ لَهُ. فَقٰالَتْ: مٰا يَدَعُنٰا نَنٰامُ شَيْئاً مِنَ اللَّيْلِ مِنْ صِيٰاحِهِ. قٰالَ: فَقُمْتُ فِي

کی باگ ڈور سنبھالی تو ہمیں قتل کیا، ہمیں محروم کیا ہمارے حق کو پامال کیا ہمارا لحاظ کیئے بغیر جو چاہا ظلم کیا تم پر رحم کھانے والے پر اللہ کبھی رحم نہ کرے اپنے اعمال کا ذائقہ چکھو۔ اللہ تو کسی بندے پر خوامخواہ ظلم نہیں کرتا۔

(۷) یعقوب بن سلیمان کہتے ہیں کہ ایک رات ہم لوگوں میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ چل نکلا ایک شخص کہنے لگا جو لوگ بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کے قتل میں شریک تھے سب کے سب کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہوئے ہیں یا ان کے گھر والوں نے ضرور کوئی مصیبت دیکھی ہے ایک بوڑھے نے کہا میں نے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں سے تعاون کیا اور ان کا شریک تھا مجھے تو کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑا لوگوں کو اس کی یہ بات انتہائی بری لگی اچانک مٹی کے تیل کا دیا خراب ہو گیا یہ اسے درست کرنے کے لئے اٹھا اسکی انگلیوں میں آگ لگ گئی اور وہ جل گئیں پھر اسکی داڑھی تک آگ پہنچی یہ پانی کی طرف بھاگا اور باہر نکل کر نہر میں چھلانگ لگا دی لیکن آگ نے اسکے سر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جب اسے نہر سے باہر نکالا گیا تو یہ مکمل طور پر جل چکا تھا یہاں تک کہ یہ لعین مر گیا (اللہ اس پر لعنت کرے)

(۸) قاسم بن اصبغ بن نباتہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بنی دارم کے ایک حسین و جمیل اور انتہائی سفید رنگ شخص کو دیکھا یہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قتل میں شریک تھا، اب انتہائی سیاہ رنگ بدشکل ہو چکا تھا میں نے اس سے کہا کہ میں نے تجھے بہت مشکل سے پہچانا ہے، تیرے رنگ کو کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے ایک خوبصورت جوان کو قتل کیا تھا، اس کی پیشانی پر سجدے کی نشان تھے، پھر میں اسکا سر اپنے ساتھ لے گیا (اسوقت سے سیاہ رو ہو گیا ہوں) قاسم کہتے ہیں کہ قتل کرتے وقت میں نے اس شخص کو انتہائی خوشی میں دیکھا تھا، یہ گھوڑے پر سوار تھا اس نے سر کو گھوڑے کی گردن میں لٹکایا ہوا تھا اور سر مسلسل گھوڑے کے شانوں سے ٹکرا کر اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا میں نے اپنے والد سے کہا، کاش یہ تھوڑا سا سر کو اونچا باندھ لیتا، کیا آپ دیکھ نہیں رہے شانوں سے ٹکرا کر سر کی کیا حالت ہو رہی ہے! میرے والد نے کہا میرے لخت جگر جس ظلم کو تو دیکھ کر تڑپ اٹھا ہے انہوں نے اس سے زیادہ ظلم کیئے ہیں وہی شخص مجھ سے کہنے لگا کہ جب سے میں نے اسے قتل کیا ہے، صبح ہونے تک یہ مسلسل میرے خواب میں آتا ہے اور میرے کندھے سے پکڑ کر کہتا ہے، اٹھو اور پھر یہ مقتول مجھے جہنم کی طرف لیجا کر اس میں پھینک آتا ہے قاسم کہتے

شَبابٍ مِنَ الْحَيِّ فَأَتَيْنا امْرَأَتَهُ فَسَأَلْناها. فَقالَتْ: قَدْ أَبْدىٰ عَلىٰ نَفْسِهِ قَدْ صَدَقَكُمْ.

۹ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قالَ: حَدَّثَنِي أَبُومُعاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمّارِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّمِيمِيِّ قالَ: لَمّا جِيءَ بِرَأْسِ عُبَيْدِاللهِ بْنِ زِيادٍ لَعَنَهُ اللهُ وَ رُؤُوسِ أَصْحابِهِ عَلَيْهِمْ غَضَبُ اللهِ قالَ: انْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ وَ النّاسُ يَقُولُونَ: قَدْ جاءَتْ قالَ: فَجاءَتْ حَيَّةٌ يَتَخَلَّلُ الرُّؤُوسَ حَتّىٰ دَخَلَتْ فِي مِنْخَرِ عُبَيْدِاللهِ بْنِ زِيادٍ لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَتْ فَدَخَلَتْ فِي الْمِنْخَرِ الْآخَرِ.

۱۰ـ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ بِإِسْنادِهِ يَرْفَعُهُ إِلىٰ عَنْبَسَةَ الطّائِيِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: يُمَثَّلُ لِفاطِمَةَ عليها السلام رَأْسَ الْحُسَيْنِ مُتَشَحِّطاً بِدَمِهِ فَتَصِيحُ وا وَلَداهُ وا ثَمَرَةَ فُؤاداهُ. فَتَصْعَقُ الْمَلائِكَةُ لِصَيْحَةِ فاطِمَةَ عليها السلام وَ يُنادِي أَهْلُ الْقِيامَةِ: قَتَلَ اللهُ قاتِلَ وَلَدِكِ يا فاطِمَةُ! قالَ: فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: ذٰلِكَ أَفْعَلُ بِهِ وَ بِشِيعَتِهِ وَ أَحِبّائِهِ وَ أَتْباعِهِ. وَ إِنَّ فاطِمَةَ عليها السلام فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ عَلىٰ ناقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ مُدَبَّجَةِ الْجَنْبَيْنِ واضِحَةِ الْخَدَّيْنِ شَهْلاءِ الْعَيْنَيْنِ رَأْسُها مِنَ الذَّهَبِ الْمُصَفّىٰ وَ أَعْناقُها مِنَ الْمِسْكِ وَ الْعَنْبَرِ خِطامُها مِنَ الزَّبَرْجَدِ الْأَخْضَرِ رَحائِلُها دُرٌّ مُفَضَّضٌ بِالْجَوْهَرِ عَلَى النّاقَةِ هَوْدَجٌ غِشاوَتُها مِنْ نُورِ اللهِ وَ حَشْوُها مِنْ رَحْمَةِ اللهِ خِطامُها فَرْسَخٌ مِنْ فَراسِخِ الدُّنْيا يَحُفُّ بِهَوْدَجِها سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ بِالتَّسْبِيحِ وَ التَّمْجِيدِ وَ التَّهْلِيلِ وَ التَّكْبِيرِ وَ الثَّناءِ عَلىٰ رَبِّ الْعالَمِينَ. ثُمَّ يُنادِي مُنادٍ مِنْ بُطْنانِ الْعَرْشِ: يا أَهْلَ الْقِيامَةِ! غُضُّوا أَبْصارَكُمْ. فَهٰذِهِ فاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم تَمُرُّ عَلَى الصِّراطِ. فَتَمُرُّ فاطِمَةُ عليها السلام وَ شِيعَتُها عَلَى الصِّراطِ كَالْبَرْقِ الْخاطِفِ. قالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: وَ تُلْقىٰ أَعْداؤُها وَ أَعْداءُ ذُرِّيَّتِها فِي جَهَنَّمَ.

۱۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَلَبِيِّ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ آلَ أَبِي سُفْيانَ قَتَلُوا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليهما السلام فَنَزَعَ اللهُ مُلْكَهُمْ

ہیں کہ میں نے اس کی بیوی سے کہتے ہوئے سنا کہ ہم ساری رات اسکی بکواس سنتے سنتے صبح تک نہیں سو سکتے قاسم کہتے ہیں کہ اس کے قبیلے کے بعض نو جوان اسکی بیوی کے پائیں گئے اور اس سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ اس نے خود ہی سب کچھ کیا ہے اور تمہیں سچ کہا ہے۔

(۹) عمار بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ جب عبید اللہ بن زیاد لعین اور اسکے ساتھیوں کے سروں کو لایا گیا (اللہ ان پر غضب کرے) جب میں وہاں پہنچا تو لوگ کہہ رہے تھے وہ آیا، عمار کہتا ہے اس کے سر سے لپٹتا ہوا ایک سانپ آیا اور وہ عبید اللہ بن زیاد لعنۃ اللہ علیہ کی ناک کے ایک سوراخ میں گھس گیا پھر نکلا اور دوسرے سوراخ میں گھس گیا۔

(۱۰) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے سامنے حضرت امام حسین علیہ السلام کا خون آلود سر آئے گا تو بی بی سلام اللہ علیہا فریاد کریں گی اے میرے لخت جگر اے میرے میوۂ دل۔ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی فریاد سنکر فرشتے بے ہوش ہو جائیں گے اور اہل قیامت ندا دیں گے اے فاطمہ اللہ تعالیٰ تیرے فرزند کے قاتل کو قتل کرے اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل سے تیرے محبوں، شیعوں اور پیروکاروں کے سامنے بدلہ لوں گا اس دن حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا بہشتی شتر پر سوار ہونگی جسکی خوبصورت پیشانی، سفید چہرہ، سیاہ آنکھیں، خالص سونے کا سر مشک وعنبر کی گردن، سبز زبرجد کی لگامیں اور جواہرات سے مزین زین ہوگی اس شتر کا پلان نور خدا سے لپٹا ہوگا اس کے اندر رحمت خداوندی ہوگی اسکا ایک قدم دنیاوی فرسخ کے برابر ہوگا اس ہودج اور کجاوے کے ارد گرد ستر ہزار فرشتے تسبیح، تمجید، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کے ورد کیساتھ ساتھ دونوں جہانوں کے پروردگار کی حمد وثنا کر رہے ہونگے پھر عرش سے ایک منادی ندا دے گا اے اہل محشر اپنی آنکھیں بند کر لو یہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، پل صراط سے گزرنا چاہتی ہیں حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ان کے شیعہ برق رفتاری سے پل صراط سے گزر جائیں گے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے فاطمہ سلام اللہ علیہا آپ اور آپ کی ذریت کے دشمن کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک جب آل ابو سفیان نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو

وَقَتَلَ هِشَامٌ زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ فَنَزَعَ اللهُ مُلْكَهُ وَقَتَلَ الْوَلِيدُ يَحْيَى بْنَ زَيْدٍ فَنَزَعَ اللهُ مُلْكَهُ عَلىٰ قَتْلِهِ ذُرِّيَّةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

عِقَابُ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ وَالزِّنَا

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: فِي كِتَابِ عَلِيٍّ عليه السلام: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَا يَمُوتُ صَاحِبُهُنَّ أَبَداً حَتَّىٰ يَرَىٰ وَبَالَهُنَّ: الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَالْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ يُبَارِزُ اللهَ بِهَا.

۲- أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمِيثَمِيِّ، عَنْ بَشِيرٍ الدَّهَّانِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ مِيثَمٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا أُنِيلُ رَحْمَتِي مَنْ تَعَرَّضَ لِلْأَيْمَانِ الْكَاذِبَةِ وَلَا أُدْنِي مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ كَانَ زَانِياً.

عِقَابُ الْمَكْرِ وَالْخَدِيعَةِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ رَفَعَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عليهم السلام أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ.

عِقَابُ سَفْكِ الدِّمَاءِ وَإِدْمَانِ الْخَمْرِ وَالْمَشْيِ بِالنَّمِيمَةِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ السَّدُوسِيِّ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ غَالِبٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَفَّاكٌ لِلدِّمَاءِ

شہید کیا تو اللہ نے ان سے حکومت چھین لی اور جب ہشام نے حضرت زید بن علی کو شہید کیا تو اللہ نے اس سے حکومت بھی چھین لی اور اسی طرح جب ولید نے حضرت یحییٰ بن زید کو شہید کیا تو اللہ تعالیٰ نے ذریتِ رسولؐ کے قتل کی وجہ سے انکی حکومت چھین لی۔

ظلم، قطع رحم، جھوٹی قسم اور زنا کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی کتاب میں ہے کہ تین خصلتیں ایسی ہیں، جنھیں انجام دینے والا جب تک برا نتیجہ نہ دیکھ لے گا نہیں مرے گا وہ ظلم، قطع رحم اور جھوٹی قسم ہے کہ جسکے ذریعے یہ خدا سے جنگ کرتا ہے۔

(۲) خداوند متعال فرماتا ہے

جھوٹی قسمیں کھانے والے کو میری رحمت نصیب نہ ہوگی اور قیامت والے دن زانی کو میری قربت نصیب نہ ہوگی۔

مکر وفریب کی سزا

(۱) حضرت امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا مکر وفریب جہنم میں ہے۔

خون بہانے، شراب نوشی کرنے اور چغل خوری کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

خون بہانے، شراب نوشی کرنے اور چغل خوری کرنے والا جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر

وَ لاٰ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَ لاٰ مَشّاءٌ بِنَمِيمٍ.

٢ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قٰالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي‌عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِي عُثْمٰانُ بْنُ عِيسىٰ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ صَلَوٰاتُ‌اللهِ عَلَيْهِمْ قٰالَ: قٰالَ عَلِيٌّ ؈: تَحْرُمُ الْجَنَّةُ عَلىٰ ثَلاٰثَةٍ: النَّمّٰامُ وَ الْقَتّٰالُ وَ عَلىٰ مُدْمِنِ الْخَمْرِ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِي عِدَّةٌ مِنْ أَصْحٰابِنٰا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبٰاطٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي‌الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ ؉ قٰالَ: حَرُمَتِ الْجَنَّةُ عَلىٰ ثَلاٰثَةٍ: النَّمّٰامُ وَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَ الدَّيُّوثُ وَ هُوَ الْفٰاجِرُ.

بٰابُ أَنَّ الدُّنْيٰا دٰارُ عُقُوبَةٍ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْقٰاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمٰانَ بْنِ دٰاوُدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيٰاثٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ؈ قٰالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ قٰالَ فِي مُنٰاجٰاتِهِ لِمُوسىٰ ؈: يٰا مُوسىٰ! إِنَّ الدُّنْيٰا دٰارُ عُقُوبَةٍ. عٰاقَبْتُ فِيهٰا آدَمَ عِنْدَ خَطِيئَتِهِ. وَ جَعَلْتُهٰا مَلْعُونَةً مَلْعُونٌ مٰا فِيهٰا إِلاّٰ مٰا كٰانَ فِيهٰا لِي. يٰا مُوسىٰ! إِنَّ عِبٰادِيَ الصّٰالِحِينَ زَهِدُوا فِيهٰا بِقَدْرِ عِلْمِهِمْ بِي وَ سٰائِرَهُمْ مِنْ خَلْقِي رَغِبُوا فِيهٰا بِقَدْرِ جَهْلِهِمْ بِي. وَ مٰا مِنْ خَلْقِي أَحَدٌ عَظَّمَهٰا فَقَرَّتْ عَيْنُهُ وَ لَمْ يُحَقِّرْهٰا أَحَدٌ إِلاّٰ انْتَفَعَ بِهٰا.

عِقٰابُ مَنْ تَعَصَّبَ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي‌عُمَيْرٍ، عَنْ هِشٰامِ بْنِ سٰالِمٍ وَ دُرُسْتَ بْنِ أَبِي‌مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ؈ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَنْ تَعَصَّبَ أَوْ تُعُصِّبَ لَهُ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلاٰمِ مِنْ عُنُقِهِ.

٢ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں پر بہشت حرام ہے، چغل خور، قاتل اور شرابی۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

جنت تین قسم کے لوگوں پر حرام ہے چغل خور، شرابی، دیوث یعنی فاجر۔

دنیا سزا کا گھر ہے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

خداوند متعال نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مناجات کرتے ہوئے فرمایا، اے موسیٰ علیہ السلام دنیا سزا کا گھر ہے حضرت آدم علیہ السلام سے جب ترک اولیٰ ہوتو انہیں اس دنیا میں اس کی سزا دی گئی۔ انسان جب غلطی کرتا ہے تو اسے اس دنیا میں سزا دی جاتی ہے یہ دنیا بھی ملعون ہے اور اس میں موجود ہر چیز بھی ملعون ہے مگر جو کچھ مجھ خدا کی خاطر انجام دیا جائے اے موسیٰ علیہ السلام میرے صالح بندے جتنا میرے متعلق علم رکھتے ہیں، اسی مقدار دنیا سے دور ہیں اور دوسرے سب لوگ جتنا مجھ سے جاہل ہے اتنا دنیا کی طرف مائل ہیں۔ میری پوری مخلوق میں اس دنیا کو بڑا سمجھنے والے کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب نہیں ہوئی جبکہ اسے حقیر سمجھنے والے نے فائدہ ہی فائدہ اٹھایا ہے۔

تعصّب کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تعصّب کرنے والوں اور تعصّب کیئے جانے والوں نے اپنی گردن سے اسلام کا قلادہ اتار پھینکا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

تعصّب کرنے والوں اور تعصّب کیئے جانے والوں نے اپنی گردن سے اسلام کا قلادہ اتار

الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوٰانَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ تَعَصَّبَ أَوْ تُعُصِّبَ لَهُ، خَلَعَ رَبْقَةَ الْإِسْلٰامِ مِنْ عُنُقِهِ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ صَفْوٰانَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ تَعَصَّبَ، عَصَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِعِصٰابَةٍ مِنْ نٰارٍ.

٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ رَفَعَهُ قٰالَ: مَنْ تَعَصَّبَ، حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مَعَ أَعْرٰابِ الْجٰاهِلِيَّةِ.

٥ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنِ الصّٰادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ عليهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ كٰانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقٰالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ عَصَبِيَّةٍ، بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مَعَ أَعْرٰابِ الْجٰاهِلِيَّةِ.

عِقٰابُ الْمُتَكَبِّرِينَ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْعَلٰاءِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: الْعِزُّ رِدٰاءُ اللّٰهِ وَ الْكِبْرِيٰاءُ إِزٰارُهُ. فَمَنْ تَنٰاوَلَ شَيْئاً مِنْهُ، كَبَّهُ اللّٰهُ فِي جَهَنَّمَ.

٢ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الْمُرٰادِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: الْكِبْرِيٰاءُ رِدٰاءُ اللّٰهِ. فَمَنْ نٰازَعَهُ شَيْئاً مِنْ ذٰلِكَ، كَبَّهُ اللّٰهُ فِي النّٰارِ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبّٰاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنٰاحٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُخْتٰارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام قٰالَ: ثَلٰاثَةٌ لٰا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَيْهِمْ: ثٰانِي عِطْفِهِ وَ مُسْبِلُ إِزٰارِهِ خُيَلٰاءَ وَ الْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْأَيْمٰانِ. إِنَّ الْكِبْرِيٰاءَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ.

پھینکا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

تعصّب کرنے والے کے سر کو اللہ تعالیٰ آگ سے ڈھانپ دے گا۔

(۴) حضرت امام معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ قیامت والے دن تعصّب کرنے والے کا حشر بادیہ نشین جاہلوں کیساتھ کرے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا ؐ نے فرمایا جس کے دل میں خردل کے چھوٹے سے دانے کے برابر بھی تعصّب ہوگا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسے بادیہ نشین جاہلوں کیساتھ محشور کرے گا۔

تکبّر کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا عزت عبائے خدا ہے اور کبریائی اس کا لباس ہے جو ان کے لئے دوڑ دھوپ کرے گا تو اللہ اسے جہنم میں لٹکائے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کبریائی خدا کی چادر ہے جو اس سلسلے میں اللہ سے جھگڑا کرے گا تو اللہ اسے جہنم میں لٹکائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں پر نظر کرم نہیں فرمائے گا تکبر کرنے والا، تکبر کی وجہ سے جسکا لباس زمین پر خط کھینچتا چلا جائے اور قسمیں کھا کر چیزیں بیچنے والا یقیناً کبریائی تو فقط دونوں جہانوں کے رب کیساتھ مخصوص ہے۔

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقٰاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرٰارَةَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليهما السلام قٰالا: لاٰيَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقٰالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ.

٥ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمٰانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: لاٰيَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقٰالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَ لاٰيَدْخُلُ النّٰارَ عَبْدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقٰالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمٰانٍ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَلْبِسُ الثَّوْبَ وَ يَرْكَبُ الدّٰابَّةَ فَيَكٰادُ يُعْرَفُ مِنْ نَفْسِهِ الْكِبْرَ. قٰالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ بِكِبْرٍ. إِنَّمَا الْكِبْرُ إِنْكٰارُ الْحَقِّ وَ الْإِيمٰانُ إِقْرٰارٌ بِالْحَقِّ.

٦ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: الْكِبْرُ مَطٰايَا النّٰارِ.

٧ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَوٰادِياً لِلْمُتَكَبِّرِينَ يُقٰالُ لَهُ «سَقَرُ» شَكٰا إِلَى اللهِ شِدَّةَ حَرِّهِ وَ سَأَلَهُ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ أَنْ يَتَنَفَّسَ. فَتَنَفَّسَ فَأَحْرَقَ جَهَنَّمَ.

٨ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقٰاسِمِ رَفَعَهُ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ فِي خَلْقِ الذَّرِّ فِي صُوَرِ النّٰاسِ يُوطَؤُونَ حَتّٰى يَفْرَغَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ حِسٰابِ خَلْقِهِ. ثُمَّ يُسْلَكُ بِهِمْ نٰاراً لاٰ بِنٰارٍ يُسْقَوْنَ مِنْ طِينَةِ الْخَبٰالِ مِنْ عُصٰارَةِ أَهْلِ النّٰارِ.

٩ـ وَ بِإِسْنٰادِهِ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ الْمُتَكَبِّرُونَ.

١٠ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ دٰاوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَخِيهِ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْمُتَكَبِّرِينَ يُجْعَلُونَ فِي صُورَةِ الذَّرِّ يَتَوَطّٰاهُمُ النّٰاسُ حَتّٰى يَفْرَغَ اللهُ مِنَ الْحِسٰابِ.

١١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: الْجَبّٰارُونَ أَبْعَدُ النّٰاسِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوسکے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں خردلی کے دانے کے برابر تکبّر ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوسکے گا اور جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے وہ جہنم میں داخل نہ ہوسکے گا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی جب ایک انسان اچھالباس پہن کر چارپائے پر سوار ہوتا ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کہ شاید میں متکبّر ہوگیا ہوں فرمایا یہ تکبّر نہیں ہے بلکہ تکبر سے مراد انکار حق اور ایمان سے مراد اقرار حق ہے

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تکبّر جہنم کی سواری ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جہنم کی ایک وادی تکبّر کرنے والوں کیساتھ مخصوص کی گئی ہے اور اسے سقر کہتے ہیں اس وادی نے اللہ تعالیٰ سے شدید تپش کا گلہ کیا اور خواہش کی کہ مجھے سانس لینے کی اجازت دی جائے جونہی اس نے سانس لیا جہنم بھڑک اٹھی۔

(۸) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن تکبر کرنے والے چیونٹیوں کی جسامت کے برابر انسانی صورت میں محشور ہونگے اور لوگ ان سے برا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ مخلوق کے حساب وکتاب سے فارغ ہوجائے گا تو انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا اور انہیں زنا کار عورتوں کی شرم گاہ کی کثافت اور جہنمیوں کا گندہ خون اور پسند پلایا جائے گا۔

(۹) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اہل جہنم میں اکثریت متکبرین کی ہوگی۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا یقیناً متکبرین کو قیامت والے دن چھوٹی چیونٹیوں جتنا خلق کیا جائے گا اور لوگ ان سے اس وقت تک برا کرتے رہیں گے جب تک کہ خدا حساب وکتاب سے فارغ نہیں ہوجاتا۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن تکبّر کرنے والے خداوند متعال سے دورتر ہونگے۔

۱۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْحَمِیدِ الْعَطّارِ، عَنْ عاصِمِ بْنِ حَمِیدٍ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: ثَلاثَةٌ لا یُکَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَ لا یَنْظُرُ إِلَیْهِمْ وَ لا یُزَکِّیهِمْ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِیمٌ: شَیْخٌ زانٍ وَ مَلِکٌ جَبّارٌ وَ مُقِلٌّ مُخْتالٌ.

عِقابُ مَنْ تَرَکَ التَّأْدِیبَ عَلَی الْمَعْصِیَةِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ الْخُراسانِیِّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: أَیُّما ناشٍ نَشَأَ فِی قَوْمِهِ ثُمَّ لَمْ یُؤَدَّبْ عَلیٰ مَعْصِیَتِهِ، کانَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ أَوَّلُ ما یُعاقِبُهُمْ فِیهِ أَنْ یَنْقُصَ مِنْ أَرْزاقِهِمْ.

عِقابُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً وَمَنْ کَذِبَ فِی مَنامِهِ وَمَنِ اسْتَمَعَ عَلیٰ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ کارِهُونَ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَیْثَمِیِّ، عَنْ هِشامِ بْنِ أَحْمَرَ وَ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْکانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوانَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: ثَلاثَةٌ یُعَذَّبُونَ یَوْمَ الْقِیامَةِ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً مِنَ الْحَیْوانِ یُعَذَّبُ حَتّیٰ یَنْفُخَ فِیها وَ لَیْسَ بِنافِخٍ فِیها، وَ الَّذِی یَکْذِبُ فِی مَنامِهِ یُعَذَّبُ حَتّیٰ یَعْقِدَ بَیْنَ شَعِیرَتَیْنِ وَ لَیْسَ بِعاقِدِهِما، وَ الْمُسْتَمِعُ بَیْنَ قَوْمٍ وَ هُمْ لَهُ کارِهُونَ یُصَبُّ فِی أُذُنَیْهِ الْآنُکُ وَ هُوَ الْأُسْرُبُ.

عِقابُ مَنْ أَذْنَبَ وَهُوَ ضاحِکٌ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ بَکْرِ بْنِ صالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ إِبْراهِیمَ قالَ: حَدَّثَنِی

(۱۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت والے دن اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے کلام نہیں کریگا اور ان پر نظر کرم بھی نہ فرمائیگا انکا تزکیہ نہیں کرے گا اور انہیں دردناک عذاب دے گا (وہ تین لوگ یہ ہیں) بوڑھا زناکار، جابر بادشاہ، تکبّر کرنے والا قلیل المال۔

گناہ گار کو تأدیب نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی قوم میں نشو ونما پاتا ہے اور لوگ معصیت پر اسے تأدیب نہیں کرتے تو ان لوگوں کے لئے خدا کی طرف سے سب سے پہلی سزا یہ کہ ان کا رزق کم کر دیا جاتا ہے۔

تصویر بنانے، جھوٹے خواب سنانے اور پسند نہ کرنے والوں کی باتوں پر کان دھرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت والے دن تین قسم لوگوں کو عذاب ہوگا جو شخص کسی حیوان کی تصویر بناتا ہے تو جب سے اس میں روح پھونکی گئی ہے اسے عذاب ملتا رہے گا اور یہ کبھی بھی اپنی طرف سے اس میں روح نہیں پھونک سکتا جو شخص اپنی طرف سے جھوٹے خواب سنائے تو جب تک جو کے دو دانے باہم ملتے رہیں گے۔ اسے عذاب ہوتا رہے گا اور یہ کبھی بھی اپنی طرف سے دو دانوں کو باہم نہیں ملا سکتا اور جو لوگ پسند نہ کرتے ہوں ان کی باتوں پر کان دھرنے والے کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔

گناہ کرتے وقت ہنسنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے

جَعْفَرٌ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً وَ هُوَ ضاحِكٌ، دَخَلَ النّارَ وَ هُوَ باكٍ.

عِقابُ مَنْ عَمِلَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ الْخُراسانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: يُؤْمَرُ بِرِجالٍ إِلَى النّارِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمالِكٍ: قُلْ لِلنّارِ: لاتُحْرِقْ لَهُمْ أَقْداماً فَقَدْ كانُوا يَمْشُونَ بِها إِلَى الْمَساجِدِ وَلاتُحْرِقْ لَهُمْ وُجُوهاً فَقَدْ كانُوا يَرْفَعُونَها بِالدُّعاءِ وَلاتُحْرِقْ لَهُمْ أَلْسِنَةً فَقَدْ كانُوا يُكْثِرُونَ تِلاوَةَ الْقُرْآنِ. قالَ: فَيَقُولُ لَهُمْ خازِنُ النّارِ: يا أَشْقِياءُ! ما حالُكُمْ؟ قالُوا: كُنّا نَعْمَلُ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ. فَقِيلَ: لِتَأْخُذُوا ثَوابَكُمْ مِمَّنْ عَمِلْتُمْ لَهُ.

عِقابُ مَنْ أَطاعَ امْرَأَتَهُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ عَلِيٌّ عليه السلام: مَنْ أَطاعَ امْرَأَتَهُ، كَبَّهُ اللهُ عَلىٰ وَجْهِهِ فِي النّارِ. قِيلَ: وَ ما تِلْكَ الطّاعَةُ؟ قالَ: تَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى الْحَمّاماتِ وَ الْعُرُساتِ وَ النِّياحاتِ وَ الثِّيابَ الرِّقاقَ فَيُجِيبُها.

عِقابُ مَنْ صَلّىٰ بِغَيْرِ وُضُوءٍ وَمَرَّ عَلىٰ ضَعِيفٍ فَلَمْ يَنْصُرْهُ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ السِّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ مِهْرانَ الْجَمّالِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: أُقْعِدَ رَجُلٌ مِنَ الْأَخْيارِ فِي قَبْرِهِ. قِيلَ لَهُ: إِنّا جالِدُوكَ مِائَةَ جَلْدَةٍ مِنْ عَذابِ اللهِ. فَقالَ: لا أُطِيقُها. فَلَمْ يَزالُوا بِهِ حَتّىٰ انْتَهَوْا إِلىٰ جَلْدَةٍ واحِدَةٍ. فَقالُوا: لَيْسَ مِنْها بُدٌّ. فَقالَ: فِيما تَجْلِدُونِيها؟ قالُوا: نَجْلِدُكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ يَوْماً بِغَيْرِ

فرمایا۔ جو شخص گناہ کرتے وقت ہنسے گا تو اسے (جب) جہنم میں داخل کیا جائے گا تو وہ وہاں رو رہا ہوگا۔

غیر اللہ کیلئے عمل کی بجا آوری کی سزا

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگوں کو جہنم میں ڈالنے کا حکم ملے گا تو اللہ تعالیٰ آگ کے فرشتے سے کہے گا کہ آگ سے کہو اس کے پاؤں نہ جلائے کیونکہ انہی قدموں پر چل کر یہ مسجد جایا کرتا تھا اور انکے چہرے کو بھی نہ جلائے کیونکہ دعا کرتے وقت اسکا چہرے میری طرف ہوا کرتا تھا، ان کی زبانیں بھی نہ جلائے کیونکہ یہ بہت تلاوت کیا کرتا تھا، جہنم کا دربان ان لوگوں سے کہے گا اے قوم اشقیاء دنیا میں تمہارے اعمال کیا تھے؟ وہ کہیں گے ہم غیر اللہ کیلئے عمل بجالایا کرتے تھے (ریاکاری کرتے تھے) انہیں کہا جائے گا کہ جاؤ، اپنے اعمال کی جزا انہیں سے پاؤ، جن کیلئے اعمال بجالایا کرتے تھے۔

بیویوں کی اطاعت کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کا مطیع ہے اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا پوچھا گیا آقا اطاعت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ عورت اس سے چاہے کہ میرے ساتھ حمام چلو، شادیوں میں جاؤ، فاتحہ خوانی کی مجالس میں لے چلو، جبکہ عورت نے نیم عریاں لباس زیب تن کر رکھا ہو اور یہ اسکی باتیں مانتا چلا جائے۔

وضو کے بغیر نماز پڑھنے کی سزا کسی غریب شخص کے پاس سے گزرنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی نیک شخص کو قبر میں بٹھایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ میں نے تجھے عذاب الٰہی کے عنوان سے سو کوڑے لگانے ہیں؟ وہ کہے گا مجھ میں اتنی برداشت

وُضوءٍ وَ مَرَرْتَ عَلىٰ ضَعيفٍ فَلَمْ تَنْصُرْهُ. قالَ: فَجَلَدَهُ جَلْدَةً مِنْ عَذابِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَامْتَلأَ قَبْرُهُ ناراً.

عِقابُ مَنْ قَرَّبَ إلَى الأَصْنامِ قُرْباناً

١ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبيعَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزاءِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ أَبيعَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ذُكِرَ أَنَّ سَلْمانَ قالَ: إنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْجَنَّةَ في ذُبابٍ وَ آخَرَ دَخَلَ النّارَ في ذُبابٍ. وَ قيلَ لَهُ: وَكَيْفَ ذاكَ يا أَباعَبْدِاللهِ؟ قالَ: مَرّا عَلىٰ قَوْمٍ في عيدٍ لَهُمْ وَ قَدْ وَضَعُوا أَصْناماً لَهُمْ لا يَجُوزُ بِهِمْ أَحَدٌ حَتّىٰ يُقَرِّبَ إلىٰ أَصْنامِهِمْ قُرْباناً قَلَّ أَمْ كَثُرَ. فَقالُوا لَهُما: لا تَجُوزا حَتّىٰ تُقَرِّبا كَما يُقَرِّبُ كُلُّ مَنْ مَرَّ. فَقالَ أَحَدُهُما: ما مَعي شَيْءٌ أُقَرِّبُهُ وَ أَخَذَ أَحَدُهُما ذُباباً فَقَرَّبَهُ وَ لَمْ يُقَرِّبِ الآخَرُ، فَقالَ: لا أُقَرِّبُ إلىٰ غَيْرِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ شَيْئاً. فَقَتَلُوهُ. فَدَخَلَ الْجَنَّةَ. وَ دَخَلَ الآخَرُ النّارَ.

عِقابُ الشّاهِدِ بِالزُّورِ وَالْكاتِمِ لِلشَّهادَةِ

١ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ أَبيعُمَيْرٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ أَبيعَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: شاهِدُ الزُّورِ لا تَزُولُ قَدَماهُ حَتّىٰ تَجِبَ لَهُ النّارُ.

٢ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبانٍ الأَحْمَرِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ صالِحِ بْنِ مَيْثَمٍ، عَنْ أَبيجَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: ما مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ شَهادَةَ زُورٍ عَلىٰ مالِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ لِيَقْطَعَهُ إلّا كَتَبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ مَكانَهُ صَكّاً إلَى النّارِ.

٣ـ وَ بِهٰذَا الإسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبينَجْرانَ، عَنْ أَبيجَميلَةَ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبيجَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و آله: مَنْ كَتَمَ شَهادَةً أَوْ شَهِدَ بِها لِيَهْدُرَ بِها دَمَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَوْ لِيَزْوِيَ بِها مالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، أَتىٰ يَوْمَ الْقِيامَةِ

نہیں ہے وہ مسلسل تعداد کم کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ایک کوڑے تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ایک کوڑا تو ضرور مارنا ہے وہ پوچھے گا کیوں؟ وہ کہیں گے ایک دن تم نے وضو کے بغیر نماز پڑھی تھی اور تمہارا گزر ایک غریب شخص کے پاس سے ہوا تھا لیکن تم نے اس کی مدد نہ کی تھی اس وقت اسے عذاب الٰہی کے عنوان سے ایک کوڑا مارا جائے گا جسکی وجہ سے اس کی قبر آگ سے بھر جائے گی۔

بتوں کے لئے قربانی کرنے کی سزا

(۱) راوی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کرتا ہے آقا یہ کس طرح ہے کہ ایک شخص ایک مکھی کی وجہ سے جنت میں چلا جائے اور دوسرا جہنم میں؟ فرمایا یہ دونوں ایک گروہ کے پاس پہنچے اس دن انکی عید تھی۔ ان کے ہاں کچھ بت تھے کوئی شخص بھی قربانی کے بغیر ان بتوں کے قریب نہ جاسکتا تھا البتہ اس میں فرق نہیں تھا کہ قربانی کم ہو یا زیادہ۔ ان لوگوں نے ان دونوں سے کہا کہ ہم اس وقت تک تمھیں نہ چھوڑیں گے جبتک تم دوسرے لوگوں کی طرح قربانی نہ کرو۔ ایک نے کہا میرے پاس قربانی کیلئے کوئی چیز نہیں ہے پھر اس نے ایک مکھی پکڑی اور اسکی قربانی کی۔ جبکہ دوسرے نے کہا میں غیر اللہ کیلئے کسی چیز (حتی مکھی) کو بھی قربان نہ کروں گا۔ انہوں نے اسے قتل کر ڈالا اور یہ بہشت میں داخل ہوا جبکہ دوسرا جہنم میں۔

جھوٹی گواہی اور کتمان شہادت کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جھوٹی گواہی دینے والے شخص پر قدم اٹھانے سے پہلے ہی جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کے اموال کے متعلق جھوٹی گواہی دیکر اسے مال سے محروم کردے گا تو خدا اسکے لئے اسی وقت نامۂ جہنم لکھ دے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کتمان شہادت کرے یا ایسی جھوٹی گواہی دے اور اس کی وجہ سے کسی مسلمان کا خون بہہ جائے یا کسی مسلمان کے مال پر

وَلِوَجْهِهِ ظُلْمَةٌ مَدَّ الْبَصَرِ وَ فِى وَجْهِهِ كُدُوحٌ يَعْرِفُهُ الْخَلائِقُ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ. وَ مَنْ شَهِدَ شَهادَةَ حَقٍّ لِيُحْيِىَ بِها حَقَّ امْرِىءٍ مُسْلِمٍ، أَتىٰ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَلِوَجْهِهِ نُورٌ مَدَّ الْبَصَرِ يَعْرِفُهُ الْخَلائِقُ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ. ثُمَّ قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: أَلا تَرَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «وَ أَقِيمُوا الشَّهادَةَ لِلّٰهِ».

۴ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِىُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْخَطّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِى أَيُّوبَ، عَنْ سَماعَةَ بْنِ مِهْرانَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: شُهُودُ الزُّورِ يُجْلَدُونَ جَلْداً لَيْسَ لَهُ وَقْتٌ وَذٰلِكَ إِلَى الْإِمامِ وَيُطافُ بِهِمْ حَتّىٰ يُعْرَفُوا فَلا يَعُودُوا. قالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَإِنْ تابُوا وَ أَصْلَحُوا تُقْبَلُ شَهادَتُهُمْ بَعْدَهُ؟ قالَ: إِذا تابُوا، تابَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَ قُبِلَتْ شَهادَتُهُمْ بَعْدُ.

۵ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوانَ، عَنِ الْعَلاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ لَهُ فِى شاهِدِ الزُّورِ: ما تَوْبَتُهُ؟ قالَ: يُؤَدِّى الْمالَ الَّذِى شَهِدَ عَلَيْهِ بِقَدْرِ ما ذَهَبَ مِنْ مالِهِ: إِنْ كانَ النِّصْفَ أَوِ الثُّلْثَ. إِنْ كانَ يَشْهَدُ هُوَ وَ آخَرُ مَعَهُ أَدَّى النِّصْفَ.

عِقابُ مَنْ يَحْلِفُ بِاللهِ كاذِباً

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْأَحْمَرِ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ حَلَفَ عَلىٰ يَمِينٍ وَ هُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ كاذِبٌ، فَقَدْ بارَزَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ.

۲ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ يَمِينَ الصَّبْرِ الْكاذِبَةَ تَتْرُكُ الدِّيارَ بَلاقِعَ.

۳ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْقُرَشِىِّ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ عُثْمانَ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُراتٍ خالِ

قابض ہو جائے تو جب قیامت والے دن محشور ہوگا تو تا حد نگاہ اسکا چہرہ سیاہ ہوگا اسکے منہ پر خراشیں ظاہر ہونگی اور لوگ اسے اسکے نام ونسب سے جانیں گے۔اور جو شخص ایک سچی گواہی دیکر کسی دوسرے مسلمان کے حق کو زندہ کرے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا تو تا حد نگاہ اسکا چہرہ نورانی ہوگا اور لوگ اسے بھی نام نسب سے پہچانتے ہونگے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کیا تم نے اللہ کے اس فرمان کو ملاحظہ نہیں کیا کہ ﴿خدا کی خاطر شہادت و گواہی دو﴾۔

(۴) امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جھوٹے گواہوں کی سزا کوڑے ہیں اور ان کی تعداد امام کی مرضی کے مطابق ہوگی اس کے علاوہ انکا پورے شہر میں چکر لگوایا جائے تا کہ لوگ انہیں پہچان لیں اور پھر دوبارہ یہ ایسا نہ کریں راوی کہتا ہے آقا اگر یہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو کیا بعد میں انکی گواہی قابل قبول ہوگی؟ فرمایا اگر یہ توبہ کریں اور اللہ ان کی توبہ قبول کرلے تو یہ لوگ دوبارہ گواہی دے سکتے ہیں۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق سے پوچھا گیا کہ جھوٹے گواہ کی توبہ کسطرح ہے؟ فرمایا جھوٹی گواہی دینے کی وجہ سے جتنا مال ضائع ہوا ہے وہ ادا کرے یعنی صاحب مال کا اگر ایک تہائی مال ضائع ہوا ہے تو وہ ادا کرے اگر آدھا مال ضائع ہوا تو آدھا ادا کرے اور اگر دو آدمیوں نے جھوٹی گواہی دی تھی تو مل کر ادا کریں گے۔

اللہ کی جھوٹی قسم کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی قسم کھائے اور جانتا ہو کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں تو اس نے اللہ کیساتھ جنگ کی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک مجبوری کیساتھ جھوٹی قسمیں کھانے سے شہر کے شہر ساکنین سے خالی ہو جایا کرتے ہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسموں

بَنی عَمّارٍ الصَّیْرَفِیِّ عَنْ جابِرِ بْنِ یَزیدَ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: إِیّاکُمْ وَ الْیَمینَ الْفاجِرَةَ. فَإِنَّها تَدَعُ الدِّیارَ بَلاقِعَ مِنْ أَهْلِها.

٤ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ آبائِهِ علیهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: اَلْیَمینُ الصَّبْرُ الْفاجِرَةُ تَدَعُ الدِّیارَ بَلاقِعَ.

٥ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزیدَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ حَنانِ بْنِ سَدیرٍ، عَنْ فَلیحِ بْنِ أَبی بَکْرٍ الشَّیْبانِیِّ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: اَلْیَمینُ الْکاذِبَةُ تُورِثُ الْعَقِبَ الْفَقْرَ.

٦ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حَمّادٍ، عَنِ ابْنِ أَبی یَعْفُورٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: اَلْیَمینُ الْغَمُوسُ یُنْتَظَرُ بِها أَرْبَعینَ یَوْماً.

٧ـ أَبی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْخَزّازِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ وَ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغیرَةِ، عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ زَیْدٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِنَّ الْیَمینَ الْفاجِرَةَ لَتَنْغَلُ الرَّحِمَ. قُلْتُ: ما مَعْنی تَنْغَلُ الرَّحِمَ؟ قالَ: تَعْقِمُ. وَ أَمّا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیی، فَإِنَّهُ رَوی: تُثْقِلُ فِی الرَّحِمِ.

٨ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مالِکِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ أَبی عُبَیْدَةَ الْحَذّاءِ، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ علیه السلام أَنَّهُ قالَ: فی کِتابِ عَلِیٍّ علیه السلام: إِنَّ الْیَمینَ الْکاذِبَةَ وَ قَطیعَةَ الرَّحِمِ تَذَرانِ الدِّیارَ بَلاقِعَ مِنْ أَهْلِها وَ تَنْغُلانِ الرَّحِمَ. وَ إِنَّ انْتِغالَ الرَّحِمِ انْقِطاعُ النَّسْلِ.

٩ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ السَّعْدآبادِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنِ الْبَزَنْطِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ، عَنْ حَریزٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِهِ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: اَلْیَمینُ الْغَمُوسُ الَّتی تُوجِبُ النّارَ، الرَّجُلُ یَحْلِفُ عَلی حَقِّ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ عَلی حَبْسِ مالِهِ.

سے اجتناب کرو کیونکہ ایسا کرنے سے شہر، اہلیان شہر سے خالی ہو جاتے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مجبوری کی حالت میں جھوٹی قسمیں کھانا کا شہروں کے خالی ہونے کا سبب ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں اپنے پیچھے فقر و فاقہ لاتی ہیں۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

(اس دنیا میں) جھوٹی قسم کی سزا چالیس دن کے اندر اندر مل جاتی ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں رحم کے منتقل ہونے کا موجب ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی رحم کے منتقل ہونے کا کیا معنی ہے فرمایا بیماری کا موجب ہے، جس روایت کو محمد بن یحییٰ نے بیان کیا ہے اس میں، منتقل ہونے، کے بجائے، ثقیل ہونا بیان ہوا ہے۔

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں، قطع رحم، اہلیان شہر سے شہروں کے خالی ہونے اور انتقال رحم کا موجب ہیں اور اگر انتقال رحم ہو جائے تو نسلیں ختم ہو جایا کرتی ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اس جھوٹی قسم کھانے سے انسان جہنم کو خود پر واجب قرار دے دیتا ہے جس قسم کی وجہ سے کسی مسلمان بھائی کے مال چلے جانے سے اس کا حق ضائع ہو گیا ہو۔

۱۰ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزیدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبی عُمَیْرٍ، عَنْ إِبْرٰاهیمَ بْنِ عَبْدِالْحَمیدِ، عَنْ أَبِی الْحَسَنِ شَیْخٍ مِنْ أَصْحٰابِنٰا، عَنْ أَبی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَقَ دیکاً أَبْیَضَ عُنُقُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَ رِجْلاٰهُ فی تُخُومِ الْأَرْضِ السّٰابِعَةِ لَهُ جَنٰاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَ جَنٰاحٌ بِالْمَغْرِبِ. لاٰ تَصیحُ الدِّیَکَةُ حَتّٰی تَصیحَ. فَإِذٰا صٰاحَ، خَفَقَ بِجَنٰاحَیْهِ ثُمَّ قٰالَ: سُبْحٰانَ اللّٰهِ سُبْحٰانَ اللّٰهِ الْعَظیمِ الَّذی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ. فَیُجیبُهُ اللّٰهُ تَبٰارَکَ وَ تَعٰالیٰ: مٰا آمَنَ بِمٰا تَقُولُ مَنْ یَحْلِفُ بِاسْمِهِ کٰاذِباً.

۱۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ قٰالَ: حَدَّثَنی أَحْمَدُ بْنُ أَبی‌عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِی‌الْجٰارُودِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِالْقَیْسِ، عَنْ سَلْمٰانَ رَحِمَهُ‌اللّٰهُ: إِنَّهُ مَرَّ عَلَی الْمَقٰابِرِ. فَقٰالَ: السَّلاٰمُ عَلَیْکُمْ، یٰا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُؤْمِنینَ وَ الْمُسْلِمینَ! یٰا أَهْلَ الدِّیٰارِ! هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الْیَوْمَ جُمُعَةٌ؟ فَلَمّٰا انْصَرَفَ إِلیٰ مَنْزِلِهِ وَ نٰامَ وَ مَلَکَتْهُ عَیْنُهُ، أَتٰاهُ آتٍ. فَقٰالَ: وَ عَلَیْکَ السَّلاٰمُ، یٰا أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ! تَکَلَّمْتَ. فَسَمِعْنٰا. وَ سَلَّمْتَ. فَرَدَدْنٰا. فَقُلْتَ: هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْیَوْمَ جُمُعَةٌ؟ فَقَدْ عَلِمْنٰا مٰایَقُولُ الطَّیْرُ فی یَوْمِ الْجُمُعَةِ. قٰالَ: وَ مٰا تَقُولُ الطَّیْرُ فی یَوْمِ الْجُمُعَةِ: قٰالَ: تَقُولُ: قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمَلِکُ. مٰایَعْرِفُ عَظَمَةَ رَبِّنٰا مَنْ یَحْلِفُ بِاسْمِهِ کٰاذِباً.

۱۲ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّٰابِ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عیسیٰ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُخْتٰارِ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قٰالَ: مَنْ حَلَفَ بِاللّٰهِ، فَلْیَصْدُقْ. وَ مَنْ لَمْ یَصْدُقْ، فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فی شَیْءٍ. وَ مَنْ حُلِفَ بِاللّٰهِ، فَلْیَرْضَ. وَ مَنْ لَمْ یَرْضَ، فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فی شَیْءٍ.

عِقٰابُ مَنْ تَهٰاوَنَ بِالْبَوْلِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عیسیٰ، عَنْ أَبی‌بَصیرٍ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قٰالَ: إِنَّ جُلَّ عَذٰابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ.

(۱۰) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے ایک بہت بڑا اسفید مرغ خلق کیا ہے جسکی گردن عرش پر اور پاؤں ساتویں زمین کی تہہ تک ہیں اسکا ایک پر مشرق تک پھیلا ہوا ہے اور دوسرا مغرب تک جب تک یہ نہیں گنگناتا دوسرے مرغ بھی نہیں گنگناتے جب یہ گنگنانا چاہتا ہے تو پروں کو حرکت دیکر کہتا ہے ﴿سُبْحَانَ اللہِ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ﴾ خدا اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ جو میرے نام کی جھوٹی قسمیں کھاتا ہے وہ تیرے کہے کے مطابق مجھ پر ایمان نہیں لایا ہے۔

(۱۱) جناب سلمانؓ کا قبرستان سے گزر ہوا اور کہا اے قبروں میں رہنے والے مؤمنین اور مسلمین، تمہیں میرا سلام ہو اے اس جگہ سکونت اختیار کرنے والو کیا جانتے ہو کہ آج روز جمعہ ہے؟ جب گھر لوٹے اور سو گئے تو خواب میں دیکھتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا اے عبد خدا تجھ پر بھی سلام ہو تم نے جو کچھ کہا تھا ہم نے سنا تم نے سلام کیا تھا ہم جواب سلام عرض کرتے ہیں تم نے کہا تھا کہ کیا جانتے ہو کہ آج روز جمعہ ہے؟ ہم تو یہ بھی جانتے ہیں کہ روز جمعہ پرندے کیا کہتے ہیں؟ جناب سلمانؓ نے پوچھا پرندے جمعہ کے روز کیا کہتے ہیں کہا کہتے ہیں پاک و پاکیزہ ہے، منزہ ہے ہمارا مہربان بادشاہ جو بھی خدا کی جھوٹی قسمیں اٹھاتا ہے وہ خدا کی عظمت سے آگاہ نہیں ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو خدا کی قسم اٹھائے تو پھر سچ کر دکھائے۔ اگر کوئی سچ نہ کر سکے تو پھر اسکی خدا کے نزدیک کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ لہذا جو بھی اللہ کی قسم کھائے تو اللہ کو راضی کرے اور اگر راضی نہیں کر سکا تو اس کی بھی اللہ کے نزدیک کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔

پیشاب کی پروا نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں زیادہ تر عذابِ قبر پیشاب کی وجہ سے ہوگا (یعنی نجاست کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے ہوگا)۔

عِقابُ مَنِ اسْتَخَفَّ بِصَلاتِهِ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْقُرَشِیِّ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنِ الْمُثَنّیٰ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ قالَ: دَخَلْتُ عَلیٰ أُمِّ حَمِیدَةَ أُعَزِّیها بِأَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام فَبَکَتْ وَ بَکَیْتُ لِبُکائِها. ثُمَّ قالَتْ: یا أَبامُحَمَّدٍ! لَوْ رَأَیْتَ أَباعَبْدِاللّٰهِ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَرَأَیْتَ عَجَباً، فَتَحَ عَیْنَیْهِ. ثُمَّ قالَ: أَجْمِعُوا لِی کُلَّ مَنْ بَیْنِی وَ بَیْنَهُ قَرابَةٌ. قالَتْ: فَلَمْ نَتْرُکْ أَحَداً إِلّا جَمَعْناهُ. قالَتْ: فَنَظَرَ إِلَیْهِمْ. ثُمَّ قالَ: إِنَّ شَفاعَتَنا لاتَنالُ مُسْتَخِفّاً بِالصَّلاةِ.

عِقابُ مَنْ تَرَکَ غُسْلَ الْجَنابَةِ

١ـ حَدَّثَنِی أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قالَ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِیرٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ زائِدَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ الصّادِقِ علیه السلام قالَ: مَنْ تَرَکَ شَعْرَةً مِنَ الْجَنابَةِ مُتَعَمِّداً، فَهُوَ فِی النّارِ.

عِقابُ مَنْ خَفَّفَ سُجُودَهُ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُکَیْرٍ، عَنْ زُرارَةَ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ علیه السلام یَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ مَسْجِداً فِیهِ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله فَخَفَّفَ سُجُودَهُ دُونَ مایَنْبَغِی وَ دُونَ مایَکُونُ مِنَ السُّجُودِ. فَقالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله: نَقَرَ کَنَقْرِ الْغُرابِ. لَوْماتَ، ماتَ عَلیٰ غَیْرِ دِینِ مُحَمَّدٍ.

عِقابُ مَنِ الْتَفَتَ فِی صَلاتِهِ ثَلاثَ مَرّاتٍ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ مِسْکِینٍ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: إِذا قامَ الْعَبْدُ إِلَی الصَّلاةِ، أَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِوَجْهِهِ. فَلایَزالُ مُقْبِلاً عَلَیْهِ حَتّیٰ

نماز کو اہمیت نہ دینے کی سزا

(۱) ابو بصیرؒ کہتے ہیں کہ میں نے اُم حمیدہ کی خدمت میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی تعزیت پیش کی تو آپ رونے لگیں میں بھی رونے لگا پھر فرمایا

اگر حضرت علیہ السلام کی وفات کے وقت یہاں ہوتے تو تم عجیب و غریب چیز ملاحظہ کرتے۔ حضرت نے وفات کے وقت آنکھیں کھولیں اور فرمایا۔

میرے قریبی رشتہ داروں کو بلاؤ میں نے سب کو بلایا تو حضرت نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے ارشاد فرمایا نماز کو ہلکا اور بے اہمیت سمجھنے والوں کو ہماری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

غسل جنابت نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص غسل جنابت کرتے ہوئے جان بوجھ کر اگر ایک بال کی مقدار جگہ کو نہ دھوئے گا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

چھوٹے سجدے کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص مسجد میں گیا وہاں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی موجود تھے اس نے جتنا سجدہ ہونا چاہیئے اور جو کچھ سجدے میں پڑھنا چاہیئے، اسکا لحاظ کیئے بغیر چھوٹے چھوٹے سجدے کیئے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کوّے کی طرح چونچ مار رہا تھا اگر یہ مرجائے تو پھر یہ دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے۔

نماز کی حالت میں تین مرتبہ کسی اور طرف متوجہ ہونے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی بندہ نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو خداوند متعال اس کی طرف رخ کرتا ہے اور مسلسل اس کی طرف متوجہ رہتا ہے لیکن

يَلْتَفِتَ ثَلاٰثَ مَرّٰاتٍ. فَإِذَا الْتَفَتَ ثَلاٰثَ مَرّٰاتٍ، أَعْرَضَ عَنْهُ.

عِقٰابُ مَنْ صَلَّى الصَّلاٰةَ لِغَيْرِ وَقْتِهٰا

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبٰادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي‌عِمْرٰانَ الْأَرْمَنِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْأَنْصٰارِيِّ، عَنْ هِشٰامٍ الْجَوٰالِيقِيِّ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله: مَنْ صَلَّى الصَّلاٰةَ لِغَيْرِ وَقْتِهٰا، رُفِعَتْ لَهُ سَوْدٰاءُ مُظْلِمَةٌ تَقُولُ: ضَيَّعَكَ‌اللهُ كَمٰا ضَيَّعْتَنِي. وَ أَوَّلُ مٰا يُسْأَلُ الْعَبْدُ إِذٰا وَقَفَ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَنِ الصَّلاٰةِ. فَإِنْ زَكَتْ صَلاٰتُهُ، زَكىٰ سٰائِرُ عَمَلِهِ. وَ إِنْ لَمْ تَزْكُ صَلاٰتُهُ، لَمْ يَزْكُ عَمَلُهُ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوٰانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ، عَنْ أَبِي‌بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: الصَّلاٰةُ وُكِّلَ بِهٰا مَلَكٌ لَيْسَ لَهُ عَمَلٌ غَيْرُهٰا. فَإِذٰا فَرَغَ مِنْهٰا، قَبَضَهٰا ثُمَّ صَعِدَ بِهٰا. فَإِنْ كٰانَتْ مِمّٰا تُقْبَلُ، قُبِلَتْ. وَ إِنْ كٰانَتْ مِمّٰا لاٰتُقْبَلُ، قِيلَ لَهُ: رُدَّهٰا عَلىٰ عَبْدِي. فَيَنْزِلُ بِهٰا حَتّىٰ يَضْرِبَ بِهٰا وَجْهَهُ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: أُفٍّ لَكَ. لاٰيَزٰالُ لَكَ عَمَلٌ يُعَنِّتُنِي.

۳ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَزْوٰانَ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ أَبِي‌زِيٰادٍ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبٰائِهِ، عَنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه‌السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله: لاٰيَزٰالُ الشَّيْطٰانُ هٰابِياً لِابْنِ آدَمَ ذَعِراً مِنْهُ مٰاصَلَّى الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهِنَّ. فَإِذٰا ضَيَّعَهُنَّ، اجْتَرَأَ عَلَيْهِ فَأَدْخَلَهُ فِي الْعَظٰائِمِ.

عِقٰابُ مَنْ قَرَأَ خَلْفَ إِمٰامٍ يَأْتَمُّ بِهِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ زُرٰارَةَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

جب بندہ تین مرتبہ کسی اور طرف متوجہ ہوتا ہے تو خدا اس سے رخ پھیر لیتا ہے۔

افضل وقت میں نماز نہ پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز کو وقت کے اندر نہیں پڑھے گا تو نماز سیاہ اور تاریک شکل میں عرش پر جا کر کہے گی خدا تجھے اس طرح ضائع کرے جس طرح تم نے مجھے ضائع کیا جب قیامت کے دن انسان بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا تو سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا اگر نماز قبول (اور پاک) ہوئی تو تمام اعمال قبول ہونگے اور اگر نماز قبول نہ ہوئی تو کوئی عمل بھی قبول نہ ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز ایک ایسا عمل ہے کہ ایک فرشتہ فقط نماز کیلئے ماٴمور ہے، اسکا کوئی اور کام نہیں ہے جب انسان نماز پڑھتا ہے تو یہ اسے لے کر اوپر پہنچا دیتا ہے اگر یہ مقبولہ نماز ہے تو قبول ہو جائے گی اور اگر یہ مقبولہ نہ ہوئی تو فرشتے سے کہا جاتا ہے کہ یہ میرے بندے کو لوٹا دو فرشتہ اسے لا کر نمازی کے منہ پر مار کر کہتا ہے تجھ پر افسوس ہے ہمیشہ سے تیرے عمل میرا سر درد بنے ہوئے ہیں۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب تک ابن آدم وقت پر پانچوں نمازیں ادا کرتا رہے تو شیطان ہمیشہ اس سے خائف اور ڈرتا رہتا ہے لیکن جب یہ نمازوں کو ضائع کر بیٹھتا ہے تو شیطان میں جرأت پیدا ہو جاتی ہے اور اسے کبیرہ گناہوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

باجماعت نماز پڑھتے وقت (حمد و سورہ) پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا جو کسی کی اقتداء میں

مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: کٰانَ أَمِیرُالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ إِمٰامٍ یَأْتَمُّ بِهِ فَمٰاتَ، بُعِثَ عَلیٰ غَیْرِ الْفِطْرَةِ.

عِقٰابُ مَنْ تَرَکَ إِقٰامَةَ الصَّفِّ خَلْفَ الْإِمٰامِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّٰابِ، عَنْ وُهَیْبِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِی‌بَصِیرٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام یَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ‌اللّٰهِ صلی الله علیه و آله قٰالَ: یٰا أَیُّهَا النّٰاسُ! أَقِیمُوا صُفُوفَکُمْ وَامْسَحُوا بِمَنٰاکِبِکُمْ لِئَلّٰا یَکُونَ فِیکُمْ خِلَلٌ وَ لٰاتُخٰالِفُوا فَیُخٰالِفَ اللّٰهُ بَیْنَ قُلُوبِکُمْ. أَلٰا وَ إِنِّی أَرٰاکُمْ مِنْ خَلْفِی.

عِقٰابُ مَنْ تَرَکَ صَلٰاةَ فَرِیضَةٍ أَوْ تَهٰاوَنَ بِهٰا مُتَعَمِّداً

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّٰابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِیلِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ مُعٰاوِیَةَ الْعِجْلِیِّ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلی الله علیه و آله: مٰا بَیْنَ الْمُسْلِمِ وَ بَیْنَ الْکٰافِرِ إِلّٰا أَنْ یَتْرُکَ الصَّلٰاةَ الْفَرِیضَةَ مُتَعَمِّداً أَوْ یَتَهٰاوَنَ بِهٰا فَلٰایُصَلِّیهٰا.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام، عَنْ جٰابِرٍ قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلی الله علیه و آله: مٰا بَیْنَ الْکُفْرِ وَ الْإِیمٰانِ إِلّٰا تَرْکُ الصَّلٰاةِ.

عِقٰابُ مَنْ أَخَّرَ صَلٰاةَ الْعَصْرِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ الْبَرْقِیِّ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُکَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هٰارُونَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ تَرَکَ صَلٰاةَ الْعَصْرِ غَیْرَ نٰاسٍ لَهٰا حَتّیٰ تَفُوتَهُ، وَتَرَهُ اللّٰهُ أَهْلَهُ وَ مٰالَهُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ.

نماز پڑھتے ہوئے (حمد وسورہ) پڑھے گا اگر مر جائے تو بے دین محشور ہوگا۔

امام کے پیچھے درست صف میں کھڑے نہ ہونے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لوگو! اپنی صفیں درست رکھو تمہارے شانے ایک دوسرے سے ملے ہونے چاہئیں تمہارے درمیان فاصلہ نہیں ہونا چاہیے صفوں میں متفرق نہ رہو کہیں اللہ تمہارے دلوں میں تفرقہ نہ ڈال دے جان لو! میں تم میں سے تفرقہ ڈالنے والوں کو دیکھ رہا ہوں۔

واجب نماز کو ترک کرنے یا جان بوجھ کر کم اہمیت سمجھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اس وقت مسلمان اور کافر میں کوئی فرق نہیں رہتا جب مسلمان جان بوجھ کر واجب نماز ترک کرے یا اسے کم اہمیت سمجھتے ہوئے نہ پڑھے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤاجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت جابرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مؤمن اور کافر میں ترک نماز کے علاوہ کوئی فاصلہ نہیں۔

نماز عصر میں تاخیر ڈالنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص فراموشی کے علاوہ نماز عصر میں اتنی تاخیر ڈالے کہ ادا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے بے اہل اور بے مال کے عنوان سے دیکھے گا۔

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ حَنٰانِ بْنِ سَدِیرٍ، عَنْ أَبِی سَلّٰامٍ الْعَبْدِیِّ قٰالَ: دَخَلْتُ عَلیٰ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ: مٰاتَقُولُ فِی رَجُلٍ یُؤَخِّرُ صَلاٰةَ الْعَصْرِ مُتَعَمِّداً؟ قٰالَ: یَأْتِی یَوْمَ الْقِیٰامَةِ مَوْتُوراً أَهْلُهُ وَ مٰالُهُ. قٰالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاکَ وَ إِنْ کٰانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قٰالَ: وَ إِنْ کٰانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. قٰالَ: قُلْتُ: فَمٰا مَنْزِلَتُهُ فِی الْجَنَّةِ؟ قٰالَ: مَوْتُوراً أَهْلُهُ وَ مٰالُهُ یَتَضَیَّفُ أَهْلَهٰا لَیْسَ لَهُ فِیهٰا مَنْزِلٌ.

۳ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ النُّعْمٰانِ، عَنِ ابْنِ مُسْکٰانَ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ قٰالَ: قٰالَ لِی أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: مٰا خَدَعُوکَ عَنْ شَیْءٍ فَلاٰ یَخْدَعُوکَ عَنِ الْعَصْرِ صَلِّهٰا وَ الشَّمْسُ بَیْضٰاءُ نَقِیَّةٌ. فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صلی الله علیه و آله قٰالَ: الْمَوْتُورُ أَهْلُهُ وَ مٰالُهُ مَنْ ضَیَّعَ صَلاٰةَ الْعَصْرِ. قُلْتُ: وَ مَا الْمَوْتُورُ أَهْلُهُ وَ مٰالُهُ؟ قٰالَ: لاٰیَکُونُ لَهُ أَهْلٌ وَ لاٰمٰالٌ فِی الْجَنَّةِ. قُلْتُ: وَ مٰا تَضْیِیعُهٰا؟ قٰالَ: یَدَعُهٰا وَ اللهِ حَتّٰی تَصْفَرَّ الشَّمْسُ أَوْ تَغِیبَ.

عِقٰابُ مَنْ نٰامَ عَنِ الْعِشٰاءِ إِلیٰ نِصْفِ اللَّیْلِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبٰانٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَیْدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ بَکْرٍ، عَنْ زُرٰارَةَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ قٰالَ: مَلَکٌ مُوَکَّلٌ یَقُولُ: مَنْ نٰامَ عَنِ الْعِشٰاءِ إِلیٰ نِصْفِ اللَّیْلِ، فَلاٰ أَنٰامَ اللهُ عَیْنَهُ.

عِقٰابُ مَنْ تَرَکَ الْجَمٰاعَةَ وَالْجُمُعَةَ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَشّٰاءِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: صَلّٰی رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله الْفَجْرَ. فَلَمّٰا انْصَرَفَ، أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلیٰ أَصْحٰابِهِ. فَسَأَلَ عَنْ أُنٰاسٍ هَلْ حَضَرُوا؟ فَقٰالُوا: لاٰ یٰا رَسُولَ اللهِ! فَقٰالَ: أَغُیَّبٌ هُمْ؟ فَقٰالَ: أَمٰا إِنَّهُ لَیْسَ مِنْ صَلاٰةٍ أَشَدُّ عَلَی الْمُنٰافِقِینَ مِنْ هٰذِهِ الصَّلاٰةِ وَ الْعِشٰاءِ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِیمَ،

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا اور ان سے عرض کی جو شخص عمداً نماز عصر میں تاخیر ڈالے اسکے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا اسے قیامت والے دن بے اہل اور بے مال لایا جائے گا میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں خواہ یہ شخص جنتی ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا جی ہاں اگر یہ جنتی بھی ہو تب بھی بے اہل اور بے مال ہوگا میں نے عرض کی کہ اسکا جنت میں کیا مقام ہوگا؟ فرمایا وہاں بھی بے اہل اور بے مال ہوگا۔ اور ایسے شخص کا کوئی گھر نہ ہوگا اور یہ دوسرے بہشتیوں کے ہاں مہمان کے عنوان سے رہے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس چیز کے متعلق چاہو دھوکہ کھاؤ لیکن نماز عصر میں دھوکہ نہ کھانا۔ اسے سورج کی زردی کے وقت ادا کرو کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز عصر کو ضائع کرنے والا بے اہل اور بے مال ہوگا۔ میں نے عرض کی بے اہل اور بے مال کون ہے؟ فرمایا جسکا جنت میں نہ تو کوئی اہل وعیال ہوگا اور نہ مال۔ میں نے عرض کی کہ اسے ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی قسم جو اسے زوال شمس سے غروب آفتاب تک نہ ادا کرے (وہ ضائع کرنے والا ہے)۔

نصف شب تک نماز عشاء نہ پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماٴمور فرشتہ ندا دیتا ہے کہ جو نصف شب تک نماز عشاء پڑھنے کے بغیر ہی سو گیا ہو تو خدا اسکی آنکھوں کو نیند نصیب نہ کرے گا۔

باجماعت نماز اور جمعہ ترک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے اصحاب کی طرف رخ کیا اور چند لوگوں کا نام لیکر پوچھا کہ یہ لوگ نماز پڑھنے آئے ہیں؟ بتایا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں آئے، فرمایا کیا نہیں آئے!؟ پھر فرمایا یاد رکھو! منافق کے لئے اس نماز اور نماز عشاء کے علاوہ کوئی نماز سخت اور مشکل نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قَالَ: اشْتَرَطَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَلىٰ جِيرانِ الْمَسْجِدِ شُهُودَ الصَّلاٰةِ. وَ قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوٰامٌ لاٰيَشْهَدُونَ الصَّلاٰةَ أَوْ لَآمُرَنَّ مُؤَذِّناً يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُقِيمُ ثُمَّ آمُرُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي وَ هُوَ عَلِيٌّ عليه السلام فَلْيُحْرِقَنَّ عَلىٰ أَقْوٰامٍ بُيُوتَهُمْ بِحُزَمٍ مِنَ الْحَطَبِ لِأَنَّهُمْ لاٰيَأْتُونَ الصَّلاٰةَ.

٣ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عٰاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قٰالاٰ: سَمِعْنٰا أَبٰاجَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبٰاقِرَ عليهما السلام يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاٰثاً مُتَوٰالِيَةً بِغَيْرِ عِلَّةٍ، طَبَعَ اللهُ عَلىٰ قَلْبِهِ.

٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزٍ وَ فُضَيْلٍ، عَنْ زُرٰارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: صَلاٰةُ الْجُمُعَةِ فَرِيضَةٌ وَ الاِجْتِمٰاعُ إِلَيْهٰا فَرِيضَةٌ مَعَ الْإِمٰامِ. فَإِنْ تَرَكَ رَجُلٌ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ ثَلاٰثَ جُمَعٍ، فَقَدْ تَرَكَ ثَلاٰثَ فَرٰائِضَ. وَ لاٰيَدَعُ ثَلاٰثَ فَرٰائِضَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ إِلاّٰ مُنٰافِقٌ. وَ قٰالَ: وَ مَنْ تَرَكَ الْجَمٰاعَةَ رَغْبَةً عَنْهٰا وَ عَنْ جَمٰاعَةِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ، فَلاٰ صَلاٰةَ لَهُ.

عِقٰابُ مَنْ أَتَى الْكَبٰائِرَ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرٰارَةَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: أَخْبِرْنِي عَنِ الْكَبٰائِرِ. قٰالَ: هِيَ خَمْسٌ وَ هُنَّ مِمّٰا أَوْجَبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِنَّ النّٰارَ. قٰالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنَّ اللهَ لاٰيَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ» وَ قٰالَ: «إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوٰالَ الْيَتٰامىٰ ظُلْماً إِنَّمٰا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نٰاراً وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيراً» وَ قٰالَ: «يٰا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذٰا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفاً فَلاٰ تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبٰارَ ـ إِلىٰ آخِرِ الْآيَةِ» وَ رَمْيُ الْمُحْصَنٰاتِ الْغٰافِلاٰتِ وَ قَتْلُ مُؤْمِنٍ مُتَعَمِّداً عَلىٰ دِينِهِ.

مسجد کے ہمسایوں پر باجماعت نماز کی ادائیگی ضروری قرار دے رکھی تھی اور فرمایا کرتے تھے باجماعت نماز میں شرکت نہ کرنے والے اپنے کاروبار میں کامیاب نہ ہونگے یا پھر میں مؤذن کو اذان واقامت کہنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر اپنی اہل بیت علیہم السلام کی ایک شخصیت (یعنی حضرت علی علیہ السلام) کو حکم دیتا ہوں جلتی ہوئی لکڑی لیکر ان کے گھروں کو جلا ڈالو کیونکہ یہ لوگ نمازِ جماعت کیلئے (مسجد میں) نہیں آتے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی وجہ کے بغیر متواتر تین جمعے نماز جمعہ میں شرکت نہیں کرتا تو اللہ اسکے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

نماز جمعہ واجب ہے اور امام کی ہمراہی میں نماز جمعہ کیلئے اجتماع کرنا بھی واجب ہے لہذا جو شخص کسی وجہ کے بغیر مسلسل تین جمعے نہیں پڑھتا تو اس نے تین فریضے ترک کیئے ہیں اور کسی وجہ کے بغیر تین فرائض کو ترک کرنے والا منافق ہے۔ جو شخص رغبت نہ رکھنے کی وجہ سے کسی مجبوری کے بغیر مؤمنین کی جماعت کو ترک کرتا ہے تو اسکی کوئی نماز نہیں۔

کبیرہ گناہ کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے درخواست کی کہ مجھے گناہ کبیرہ کے متعلق بتائیں؟ فرمایا کبیرہ گناہ پانچ ہیں اور انہیں انجام دینے والے کیلئے اللہ تعالیٰ نے جہنم کو واجب قرار دیا ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے۔ ﴿اللہ شرک کرنے والوں کی مغفرت نہ کرے گا﴾ اور اللہ کا فرمان ہے کہ ﴿وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلم کر کے کھا جاتے ہیں، یہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ ہی ڈال رہے ہیں اور عنقریب جہنم انکا ٹھکانہ ہوگی﴾ اور فرمان الٰہی ہے اے صاحبان ایمان جب جنگ میں کافروں کا سامنا کرنا تو انہیں پشت دکھا کر نہ بھاگنا تا آخر آیت پاکدامن خواتین پر تہمت لگانا کسی مؤمن کو دین کی خاطر عمداً قتل کرنا۔

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِیِّ ابْنِ إِسْمَاعِیلَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ کَثِیرٍ النَّوَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام عَنِ الْکَبَائِرِ. قَالَ: کُلُّ شَیْءٍ أَوْعَدَ اللهُ عَلَیْهِ النَّارَ.

عِقَابُ أَکْلِ مَالِ الْیَتِیمِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عِیسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رِئَابٍ، عَنِ الْحَلَبِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِی کِتَابِ عَلِیٍّ عليه السلام: إِنَّ آکِلَ مَالِ الْیَتَامیٰ ظُلْماً سَیُدْرِکُهُ وَبَالُ ذٰلِکَ فِی عَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ فِی الدُّنْیَا وَ یُلْحِقُهُ وَبَالُ ذٰلِکَ فِی الْآخِرَةِ. أَمَّا فِی الدُّنْیَا، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقُولُ: «وَلْیَخْشَ الَّذِینَ لَوْ تَرَکُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللهَ وَ لْیَقُولُوا قَوْلاً سَدِیداً» وَ أَمَّا فِی الْآخِرَةِ، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقُولُ: «إِنَّ الَّذِینَ یَأْکُلُونَ أَمْوَالَ الْیَتَامیٰ ظُلْماً إِنَّمَا یَأْکُلُونَ فِی بُطُونِهِمْ نَاراً وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیراً».

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ أَخِیهِ الْحَسَنِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَعَدَ فِی أَکْلِ مَالِ الْیَتِیمِ عُقُوبَتَیْنِ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَعُقُوبَةُ الْآخِرَةِ النَّارُ، وَ أَمَّا عُقُوبَةُ الدُّنْیَا فَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «وَلْیَخْشَ الَّذِینَ لَوْ تَرَکُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللهَ وَ لْیَقُولُوا قَوْلاً سَدِیداً». یَعْنِی بِذٰلِکَ لِیَخْشَ أَنْ أُخَلِّفَهُ فِی ذُرِّیَّتِهِ کَمَا صَنَعَ هُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْیَتَامیٰ.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِی نَجْرَانَ، عَنْ عَامِرِ ابْنِ حَکِیمٍ، عَنِ الْمُعَلَّی بْنِ خُنَیْسٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: دَخَلْنَا عَلَیْهِ فَابْتَدَأَ فَقَالَ: مَنْ أَکَلَ مَالَ الْیَتِیمِ، سَلَّطَ اللهُ عَلَیْهِ مَنْ یَظْلِمُهُ أَوْ عَلیٰ عَقِبِهِ. فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقُولُ: «وَلْیَخْشَ الَّذِینَ لَوْ تَرَکُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللهَ وَ لْیَقُولُوا قَوْلاً سَدِیداً».

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے گناہ کبیرہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا ہر اس کام کا انجام دینا جس پر اللہ نے جہنم میں ڈالنے کا وعدہ کر رکھا ہے، (گناہ کبیرہ ہے)۔

یتیم کا مال کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی کتاب میں مذکور ہے کہ جو شخص ظلم کرتے ہوئے کسی یتیم کا مال کھائے گا تو جلد ہی اس دنیا کے بعد آخرت میں یہ مال اسکے لئے وبال جان بن جائے گا جہاں تک اس دنیا کا تعلق ہے اس سلسلے میں ارشاد خداوندی ہے ﴿ان لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے بعد ضعیف اور ناتوان اولاد چھوڑ جائے تو کس قدر پریشان ہوتے۔ لہذا خدا سے ڈرو اور سیدھی سیدھی بات کرو اور آخرت کے متعلق خدا کا فرمان ہے جو لوگ ظالمانہ انداز میں یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں وہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب واصل جہنم ہونگے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام معصوم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے ظالمانہ انداز میں یتیم کا مال کھانے والوں کے لئے دو سزاؤں کا وعدہ فرما رکھا ہے ایک تو اخروی سزا ہے اور وہ جہنم کی آگ ہے اور دوسری دنیاوی سزا ہے جسکے متعلق اللہ کا فرمان ہے ﴿ان لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ خود اپنے بعد ناتوان اور کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو کتنے پریشان ہوتے، پس خدا سے ڈرتے رہو اور سیدھی سیدھی بات کیا کرو یعنی اس بات سے ڈرو کہ جس طرح دوسرے لوگوں کے یتیموں کیساتھ سلوک کیا کرتے ہو کہیں تمہارے یتیموں کیساتھ بھی ایسا سلوک نہ ہو۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے ان کی خدمت میں گیا آپ گفتگو کرتے ہوئے فرمانے لگے جو شخص کسی یتیم کا مال کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر یا اس کی اولاد پر کسی ظالم کو مسلط کر دے گا بے شک اللہ کا فرمان ہے ﴿ان لوگوں کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے بعد ضعیف اور ناتوان اولاد چھوڑ جائیں تو کتنی پریشانی اور مشکل ہے لہذا اللہ سے ڈرو اور منصفانہ کردار و رفتار اختیار کرو۔

عِقابُ مانِعِ الزَّکاةِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبی‌عُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْکانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قالَ: سَأَلْتُ أَباجَعْفَرٍ علیه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «سَیُطَوَّقُونَ مابَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیامَةِ». فَقالَ: ما مِنْ عَبْدٍ مَنَعَ زَکاةَ مالِهِ شَیْئاً، إِلاّ جَعَلَ اللهُ ذٰلِکَ یَوْمَ الْقِیامَةِ ثُعْباناً مِنْ نارٍ طَوْقاً فی عُنُقِهِ یَنْهَشُ مِنْ لَحْمِهِ حَتّیٰ یَفْرَغَ مِنَ الْحِسابِ وَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «سَیُطَوَّقُونَ مابَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیامَةِ». قالَ: ما بَخِلُوا بِهِ مِنَ الزَّکاةِ.

۲ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ أَیُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی‌الْجارُودِ، عَنْ أَبی‌جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَبْعَثُ یَوْمَ الْقِیامَةِ ناساً مِنْ قُبُورِهِمْ مَشْدُودَةً أَیْدیهِمْ إِلیٰ أَعْناقِهِمْ لایَسْتَطیعُونَ أَنْ یَتَناوَلُوا بِها قیسَ أَنْمُلَةٍ مَعَهُمْ مَلائِکَةٌ یُعَیِّرُونَهُمْ تَعْییراً شَدیداً وَیَقُولُونَ: هٰؤُلاءِ الَّذینَ مَنَعُوا خَیْراً قَلیلاً مِنْ خَیْرٍ کَثیرٍ، هٰؤُلاءِ الَّذینَ أَعْطاهُمُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ، فَمَنَعُوا حَقَّ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فی أَمْوالِهِمْ.

۳ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ حَرِیزٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: ما مِنْ ذی مالٍ ذَهَبٍ وَلا فِضَّةٍ یَمْنَعُ زَکاةَ مالِهِ، إِلاّ حَبَسَهُ اللهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ بِقاعٍ قَرْقَرٍ، وَسَلَّطَ عَلَیْهِ شُجاعاً أَقْرَعَ یُریدُهُ وَهُوَ یَحیدُ عَنْهُ. فَإِذا رَأیٰ أَنَّهُ لایَتَخَلَّصُ مِنْهُ وَأَمْکَنَهُ مِنْ یَدِهِ فَقَضِمَها کَما یُقْضَمُ الْفُجْلُ حَتّیٰ یَصیرَ طَوْقاً فی عُنُقِهِ. وَذٰلِکَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «سَیُطَوَّقُونَ مابَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیامَةِ». وَما مِنْ ذی مالٍ إِبِلٍ أَوْ بَقَرٍ أَوْ غَنَمٍ یَمْنَعُ زَکاةَ مالِهِ، إِلاّ حَبَسَهُ اللهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ بِقاعٍ قَرْقَرٍ یَطَأُهُ کُلُّ ذی ظِلْفٍ بِظِلْفِها وَیَنْهَشُهُ کُلُّ ذی نابٍ بِنابِها. وَما مِنْ ذی مالٍ نَخْلٍ أَوْکَرْمٍ أَوْ زَرْعٍ یَمْنَعُ زَکاتَها، إِلاّ طَوَّقَهُ اللهُ رَیْعَةَ أَرْضِهِ

زکات نہ دینے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کی وضاحت پوچھی کہ ﴿جس مال میں بخل سے کام لیا کرتے تھے وہ قیامت والے دن گلے کا طوق بن جائے گا﴾ فرمایا جو شخص بھی اپنے مال سے زکات ادا نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس مال کو آگ کے اژدھے بنا کر اسکی گردن میں ڈالے گا اور جب تک وہ حساب سے فارغ نہیں ہو جاتا یہ اژدھے اسے ڈستے رہیں گے اور خدا کی اس آیت میں بخل کرنے سے مراد زکات کی ادائیگی میں بخل سے کام لینا ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بے شک قیامت والے دن خداوند متعال بعض لوگوں کو جب قبر سے اٹھائے گا تو ان کے ہاتھ پس گردن بندھے ہونگے اور وہ انگلی کے پورے کے برابر بھی کسی چیز کو پکڑنے کی طاقت نہ رکھتے ہونگے ان کیساتھ ساتھ فرشتے ہونگے جو انکی شدید ملامت کرتے ہوئے کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خیر کثیر سے ذرا برابر نیکی نہیں کی نیز یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے بہت کچھ دے رکھا تھا مگر انہوں نے اپنے اموال سے اللہ کے حق کو ادا نہیں کیا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو بھی سونے چاندی کا مالک ہونے کے باوجود زکات ادا نہیں کرے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ صاف وشفاف صحرا میں اسکا محاسبہ کرے گا اور ایسا اژدھا اس پر مسلط کرے گا جسکے سر کا زہر بالوں تک سرایت کر گیا ہوگا اژدھا اسکا پیچھا کرے گا جبکہ یہ فرار کی کوشش میں ہوگا لیکن جب اسے معلوم ہو جائے گا کہ اس سے چھٹکارا پانا مشکل ہے تو یہ (اپنے بچاؤ کیلئے) دونوں ہاتھ اژدھے کی طرف کرے گا اور وہ پلک جھپکتے ہی اسے ہڑپ کر جائے گا اور پھر اسکے گلے کا طوق بن جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی یہی مراد ہے کہ ﴿جن اموال میں یہ بخل سے کام لیا کرتا تھا، وہ قیامت والے دن اس کے گلے کا طوق ہونگے﴾ (اسی طرح) جو اونٹ، گائے اور بھیڑ بکریوں کے مالک ہونے کے باوجود زکات نہیں دیتا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے صاف وشفاف صحرا میں مقید کرے گا اور وہاں ہر زہریلا جانور اسے ڈسے گا اور ہر ڈنگ مارنے والا جانور اسے ڈنگ مارے گا اسی طرح کھجور، انگور، اور کھیتی

إلىٰ سَبْعِ أَرَضِينَ إلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

۴ـ وَ بِهٰذَا الإِسْنادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ داوُدَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِاللهِ قالَ: بَعَثَنِى إِنْسانٌ إِلىٰ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام زَعَمَ أَنَّهُ يَفْزَعُ فِى مَنامِهِ مِنِ امْرَأَةٍ تَأْتِيهِ. قالَ: فَصِحْتُ حَتّىٰ سَمِعَ الْجِيرانُ. فَقالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُ: إِنَّکَ لاتُؤَدِّى الزَّکاةَ. فَقالَ: بَلىٰ وَ اللهِ إِنِّى لَأُؤَدِّيها. قالَ: فَقُلْ لَهُ: إِنْ كُنْتَ تُؤَدِّيها، فَإِنَّکَ لاتُؤَدِّيها أَهْلَها.

۵ـ وَ ذَكَرَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِى‌عَبْدِاللهِ أَنَّ فِى رِوايَةِ أَبِى‌بَصِيرٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ يَقُولُ: مَنْ مَنَعَ الزَّکاةَ، سَأَلَ الرَّجْعَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ. وَ هُوَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «حَتّىٰ إِذا جاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قالَ رَبِّ ارْجِعُونِ لَعَلّى أَعْمَلُ صالِحاً فِيما تَرَكْتُ».

۶ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقاسِمِ، عَنْ مالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبانِ بْنِ تَغْلِبٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: دَمانِ فِى الإِسْلامِ لايَقْضِى فِيهِما أَحَدٌ بِحُكْمِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَتّىٰ يَقُومَ قائِمُنا: الزّانِى الْمُحْصِنُ يَرْجُمُهُ وَ مانِعُ الزَّکاةِ يَضْرِبُ عُنُقَهُ.

۷ـ وَ ذَكَرَ أَنَّ فِى رِوايَةِ أَبِى‌بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام مَنْ مَنَعَ الزَّکاةَ فِى حَياتِهِ، طَلَبَ الْكَرَّةَ بَعْدَ مَوْتِهِ. وَقالَ: مَنْ مَنَعَ قِيراطاً مِنَ الزَّکاةِ، فَلْيَمُتْ إِنْ شاءَ يَهُودِيّاً وَ إِنْ شاءَ نَصْرانِيّاً.

۸ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِنا قالَ: مَنْ مَنَعَ قِيراطاً مِنَ الزَّکاةِ، فَما هُوَ بِمُؤْمِنٍ وَ لا مُسْلِمٍ. وَ قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: ما ضاعَ مالٌ فِى بَرٍّ وَ لا بَحْرٍ إِلّا بِمَنْعِ الزَّکاةِ. وَ قالَ: إِذا قامَ الْقائِمُ، أَخَذَ مانِعَ الزَّکاةِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ.

باڑی رکھنے کے باوجود بھی جو (کھجور، کشمش، گندم، جو کی زکات ادا نہیں کرے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اس زمین سے لیکر ساتویں زمین تک کا طوق بنا کر اسکے گلے میں ڈال دے گا۔

(۴) راوی کہتا ہے ایک شخص نے مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا یہ نیند میں کسی عورت سے ڈر کر اتنا بڑبڑاتا تھا کہ اسکی آواز ہمسایوں تک جا پہنچتی تھی امام علیہ السلام نے فرمایا اس کے پاس جا کر پوچھو کہیں تو نے زکات کی ادائیگی میں رکاوٹ تو نہیں ڈالی اس نے کہا خدا کی قسم میں تو باقاعدگی سے زکات ادا کرتا ہوں حضرت علیہ السلام نے فرمایا اس سے کہو اگر تم باقاعدگی سے زکات ادا کرتے ہو تو پھر یقیناً اس کے مستحق کو نہیں دیتے۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہوئے سنا کہ زکات کی ادائیگی نہ کرنے والا شخص، موت کے وقت دوبارہ دنیا میں لوٹنے کی خواہش کرتا ہے قرآن کی یہ آیت بھی اسی مطلب پر دلالت کرتی ہے کہ ﴿جونہی ان میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو وہ کہتے ہیں پروردگارا مجھے واپس لوٹا دے، شاید میں اپنے چھوڑے ہوئے اعمال صالحہ کو بجالاؤں﴾۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اسلام میں دو گناہ ایسے ہیں کہ حضرت امام زمانہ (عج) کے قیام سے پہلے کوئی ان احکام کا (صحیح معنی میں) اجراء نہیں کرے گا، امام زمانہ (عج) شادی شدہ زنا کار شخص کو سنگسار کریں گے اور زکات نہ دینے والے کی گردن توڑیں گے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ زندگی بھر زکات نہ دینے والا موت کے وقت دوبارہ دنیا میں لوٹنے کی خواہش کرے گا مزید فرمایا جس نے فقط ایک قیراط زکات ادا نہیں کی اور مر جائے تو پھر اسکی مرضی ہے کہ چاہے یہودی مرے یا نصرانی۔

(۸) راوی معصوم علیہ السلام سے روایت کرتا ہے کہ جو فقط ایک قیراط زکات کی ادائیگی نہ کرے تو وہ نہ مسلمان ہے نہ مؤمن نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں زکات ادا کرنے والے کا خشکی یا سمندر میں کبھی مال ضائع نہ ہوگا نیز فرمایا جب قائم آل محمدؐ قیام فرمائیں گے تو زکات ادا نہ کرنے والوں کی گردنیں اڑائیں گے۔

عِقٰابُ مَنْ تَرَکَ الزَّکٰاةَ وَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ

۱- أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ عَبْدِالْعَظِیمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْعَلَوِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِنٰا، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: تٰارِکُ الزَّکٰاةِ وَ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ، کَمٰانِعِهٰا وَ قَدْ وَجَبَتْ عَلَیْهِ.

عِقٰابُ مَنْ أَفْطَرَ یَوْماً مِنْ شَهْرِ رَمَضٰانَ

۱- أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرٰاهِیمَ بْنِ هٰاشِمٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبی عِمْرٰانَ الْهَمْدٰانِیِّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ حَمّٰادٍ الرّٰازِیِّ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ أَفْطَرَ یَوْماً مِنْ شَهْرِ رَمَضٰانَ، خَرَجَ رُوحُ الْإِیمٰانِ مِنْهُ.

عِقٰابُ مَنْ تَرَکَ الْحَجَّ

۱- أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قٰالَ: کٰانَ فی وَصِیَّةِ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ علیه السلام: لٰاتَتْرُکُوا حَجَّ بَیْتِ رَبِّکُمْ فَتُهْلِکُوا. وَ قٰالَ: مَنْ تَرَکَ الْحَجَّ لِحٰاجَةٍ مِنْ حَوٰائِجِ الدُّنْیٰا، لَمْ یُقْضَ حَتّٰی یَنْظُرَ إِلَی الْمُحَلِّقِینَ.

۲- حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ مٰاجِیلَوَیْهِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ مُوسَی بْنِ سَعْدٰانَ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی‌الْعَلٰاءِ، عَنْ ذَرِیحٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنْ مٰاتَ وَلَمْ یَحِجَّ حِجَّةَ الْإِسْلٰامِ وَلَمْ تَمْنَعْهُ مِنْ ذٰلِکَ حٰاجَةٌ تَجْحَفُ بِهِ أَوْ مَرَضٌ لٰایُطِیقُ الْحَجَّ مِنْ أَجْلِهِ أَوْ سُلْطٰانٌ یَمْنَعُهُ، فَلْیَمُتْ إِنْ شٰاءَ یَهُودِیّاً وَ إِنْ شٰاءَ نَصْرٰانِیّاً.

عِقٰابُ

۱- أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ السِّنْدِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ إِبْرٰاهِیمَ بْنِ مِهْزَمٍ

مستحقِ زکات کا زکات نہ لینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص استحقاق رکھنے کے باوجود زکات نہیں لیتا ہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے جس پر زکات واجب ہو چکی ہے لیکن وہ ادا نہیں کرتا۔

ماہ رمضان کا ایک روزہ توڑنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو ماہ رمضان کا ایک روزہ توڑے گا تو اس سے ایمانی روح نکل جائے گی۔

واجب حج ادا نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ایک وصیت یہ تھی کہ اپنے رب کے گھر کا حج ترک نہ کرو۔ وگرنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ مزید فرمایا جو دنیاوی حاجتوں کی خاطر واجب حج ادا نہیں کرے گا تو جبتک حاجی سر منڈوا کر واپس نہیں آجاتے اسکی حاجت پوری نہ ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص واجب حج کی بجا آوری سے پہلے مرجائے اور کوئی ایسی مجبوری نہ ہو کہ جس کے حل کے بغیر یہ حج پر نہیں جا سکتا تھا یا ایسی بیماری نہ ہو جس کی وجہ سے یہ سفر نہیں کر سکتا تھا یا جابر و ظالم حکمران کی طرف سے رکاوٹ بھی نہ ہوئی ہو تو پھر اسکی مرضی ہے چاہے یہودی مرے یا نصرانی۔

ثواب و گناہ میں زبان کا کردار

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہر روز انسان کی زبان اُس کے اعضاء و جوارح پر احسان کرتی ہے، اور انکی احوال پُرسی کرتی

الْأَسَدِیِّ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عليه‌السلام قٰالَ: إِنَّ لِسٰانَ ابْنِ آدَمَ یُشْرِفُ کُلَّ یَوْمٍ عَلیٰ جَوٰارِحِهِ، فَیَقُولُ: کَیْفَ أَصْبَحْتُمْ؟ فَیَقُولُونَ: بِخَیْرٍ، إِنْ تَرَکْتَنٰا. وَ یَقُولُونَ: اللّٰهَ اللّٰهَ فِینٰا. وَ یُنٰاشِدُونَهُ وَ یَقُولُونَ إِنَّمٰا نُثٰابُ بِکَ وَ نُعٰاقَبُ بِکَ.

عِقٰابُ مَنْ مَضَتْ لَهُ ثَلاٰثَةُ أَیّٰامٍ لَمْ یَقْرَأْ فِیهٰا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْبَطٰائِنِیِّ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ مُسْکٰانَ، عَنْ سُلَیْمٰانَ بْنِ خٰالِدٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام یَقُولُ: مَنْ مَضَتْ لَهُ ثَلاٰثَةُ أَیّٰامٍ لَمْ یَقْرَأْ فِیهٰا «قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ»، فَقَدْ خُذِلَ وَ نُزِعَ رِبْقَةُ الْإِیمٰانِ مِنْ عُنُقِهِ. فَإِنْ مٰاتَ فِی هٰذِهِ الثَّلاٰثَةِ الْأَیّٰامِ، کٰانَ کٰافِراً بِاللّٰهِ الْعَظِیمِ.

عِقٰابُ مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ لَمْ یَقْرَأْ فِیهٰا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ الْبَرْقِیِّ قٰالَ: فِی رِوٰایَةِ إِسْحٰاقَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ لَمْ یَقْرَأْ فِیهٰا «قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ» ثُمَّ مٰاتَ، مٰاتَ عَلیٰ دِینِ أَبِی‌لَهَبٍ.

عِقٰابُ مَنْ أَصٰابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ فَلَمْ یَقْرَأْ فِیهٰا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ بْنِ مِهْرٰانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْبَطٰائِنِیِّ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ هٰارُونَ بْنِ خٰارِجَةَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام یَقُولُ: مَنْ أَصٰابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ وَلَمْ یَقْرَأْ فِی مَرَضِهِ أَوْ شِدَّتِهِ «قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ» ثُمَّ مٰاتَ فِی مَرَضِهِ أَوْ فِی تِلْکَ الشِّدَّةِ الَّتِی نَزَلَتْ بِهِ، فَهُوَ فِی النّٰارِ.

ہے اعضاء کہتے ہیں اگر تو ہماری جان چھوڑ دے تو ہم اچھے حال میں ہیں اور کہتے ہیں خدا کے واسطے، خدا کے واسطے ہمارے حال پر رحم کرتی رہنا، خدا کی قسم اگر ہمیں ثواب ملتا ہے تو وہ تیری وجہ سے ہے اور اگر عقاب ہوتا ہے تو وہ بھی تیری وجہ سے ہے۔

تین دن میں ایک مرتبہ بھی ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ نہ پڑھنے کی سزا

(ا) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جس شخص کی (زندگی کے) تین دن گزر جائیں اور اس نے سورہ اخلاص کی تلاوت نہ کی ہو تو وہ ساتھی کے بغیر ہے۔ اور اس کی گردن سے ریشہ ایمان اٹھا لیا جائے گا اور اگر وہ ان تین دنوں میں مرجائے تو وہ عظیم رب کا کفر کر کے مرا ہے۔

جمعہ کے دن ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ نہ پڑھنے کی سزا

(ا) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جس شخص کی زندگی کا ایک جمعہ گزر جائے اور وہ سورہ اخلاص کی تلاوت کے بغیر مر گیا ہو تو وہ ابو لہب کے دین پر مرا ہے۔

بیماری اور مصیبت میں سورہ اخلاص کی تلاوت نہ کرنے کی سزا

(ا) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو شخص بیمار ہو یا کسی مشکل میں ہو اور وہ اپنی بیماری یا مصیبت کے وقت ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ کی تلاوت نہ کرے اور وہ اسی مرض یا اللہ کی طرف سے نازل شدہ مصیبت میں مرجائے تو وہ جہنمی ہوگا۔

عِقابُ مَنْ صَلّیٰ خَمْسَ صَلَوٰاتٍ وَلَمْ یَقْرَأْ فیها قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ سَیْفِ بْنِ عَمیرَةَ، عَنْ أَخیهِ الْحُسَیْنِ، عَنْ أَبیهِ سَیْفِ بْنِ عَمیرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ حازِمٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه‌السلام یَقُولُ: مَنْ مَضیٰ بِهِ یَوْمٌ واحِدٌ صَلّیٰ فیهِ خَمْسَ صَلَوٰاتٍ لَمْ یَقْرَأْ فیها «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»، قیلَ لَهُ یا عَبْدَاللهِ! لَسْتَ مِنَ الْمُصَلّینَ.

عِقابُ مَنْ نَسِیَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ

۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ أَبِی الْمَغْرا، عَنْ أَبی بَصیرٍ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه‌السلام قالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: مَنْ نَسِیَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، مُثِّلَتْ لَهُ فی صُورَةٍ حَسَنَةٍ وَ دَرَجَةٍ رَفیعَةٍ. فَإِذا رَآها، قالَ: مَنْ أَنْتِ ما أَحْسَنَکِ لَیْتَکِ لی! فَتَقُولُ: أَما تَعْرِفُنی، أَنَا سُورَةُ کَذا وَ کَذا. لَوْلَمْ تَنْسَنی لَرَفَعْتُکَ إِلیٰ هٰذَا الْمَکانِ.

عِقابُ مَنْ أَذَلَّ مُؤْمِناً

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ، عَنِ الْمُعَلَّی بْنِ خُنَیْسٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ علیه‌السلام یَقُولُ: قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: لَیَأْذَنْ بِحَرْبٍ مِنّی مَنْ أَذَلَّ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ وَلْیَأْمَنْ مِنْ غَضَبی مَنْ أَکْرَمَ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ.

عِقابُ مَنْ خَذَلَ مُؤْمِناً

۱ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی أَحْمَدُ بْنُ إِدْریسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عیسیٰ، عَنْ إِبْراهیمَ بْنِ عُمَرَ الْیَمانِیِّ، عَنْ أَبی عَبْدِاللهِ علیه‌السلام قالَ: ما مِنْ مُؤْمِنٍ یَخْذُلُ أَخاهُ وَ هُوَ یَقْدِرُ عَلیٰ نُصْرَتِهِ، إِلّا خَذَلَهُ اللهُ فِی الدُّنْیا وَ الْآخِرَةِ.

پانچ نمازوں میں سورہ توحید نہ پڑھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جس نے ایک دن تو گذار دیا اور پانچ نمازیں بھی پڑھ لیں لیکن کسی نماز میں بھی ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ نہیں پڑھا تو اسے کہا جائیگا اے بندۂ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

کسی قرآنی سورہ کو یاد کر کے بھلانے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو شخص قرآن کے کسی سورہ کو فراموش کر دے تو قیامت والے دن یہ سورہ ایک بلند درجے پر خوبصورت شکل میں نمودار ہوگی جب یہ اسے دیکھے گا تو پوچھے گا تم کون ہو؟ اور کتنے خوبصورت ہو کاش تم میرے ہوتے تو یہ کہے گا کیا مجھے نہیں پہچانتا، میں فلاں سورہ ہوں اگر تم نے مجھے بُھلا نہ دیا ہوتا تو میں تجھے بھی اس بلند درجے پر فائز کرتا۔

مؤمن کی تذلیل کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے میرے مؤمن بندے کی تذلیل کرنے والا مجھ سے جنگ کرنے والا ہے اور مؤمن بندے کی تعظیم و تکریم کرنے والا میرے غضب سے محفوظ رہے گا۔

مؤمن کی مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

نصرت و مدد پر قادر ہونے کی باوجود کسی مؤمن بھائی کی مدد نہ کرنے والے کی اللہ بھی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا۔

عِقَابُ مَنْ طَعَنَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْ رَدَّ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَقَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ نُورِ عَظَمَتِهِ وَ جَلَالِ كِبْرِيَائِهِ. فَمَنْ طَعَنَ عَلَيْهِمْ أَوْرَدَّ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ، فَقَدْ رَدَّ عَلَى اللهِ فِي عَرْشِهِ وَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ. إِنَّمَا هُوَ شِرْكُ شَيْطَانٍ.

عِقَابُ مَنْ طَعَنَ فِي عَيْنِ مُؤْمِنٍ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنْ رَبْعِيٍّ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَطْعَنُ فِي عَيْنِ مُؤْمِنٍ، إِلَّا مَاتَ بِشَرِّ مِيتَةٍ وَكَانَ يَتَمَنَّىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَىٰ خَيْرٍ.

عِقَابُ مَنْ حَجَبَ الْمُؤْمِنَ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُؤْمِنٍ حِجَابٌ، ضَرَبَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ أَلْفَ سُورٍ، بَيْنَ كُلِّ سُورٍ مَسِيرَةُ أَلْفِ عَامٍ.

عِقَابُ مَنْ رَبِحَ عَلَى الْمُؤْمِنِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفَ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: رِبْحُ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ رِباً.

مؤمنین کو طعن کرنے اور انکی بات رّد کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

بے شک اللہ تعالیٰ نے مؤمن کو اپنے عظیم نور اور جلیل کبریائی سے خلق کیا ہے لہذا جو ان پر طعن کریگا یا ان کی بات کو ردّ کرے گا تو اس نے عرش پر خدا کو ردّ کیا ہے وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز کا حق دار نہیں ہوگا اور وہ تو شیطان کا شریک ہوگا۔

مؤمن پر طعن اور اسکی آبروریزی کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

کسی مؤمن پر طعن کرنے اور اسکی آبروریزی کرنے والا بدترین موت مرے گا اور اسکی خواہش ہوگی کہ دوبارہ دنیا میں لوٹایا جائے تاکہ وہ اچھے کام کر سکے۔

مؤمن سے دور رہنے کے سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جو مؤمن دوسرے مؤمن سے دوری اور حجاب رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور بہشت کے درمیان ستر ہزار دیواروں کا پردہ لگادے گا اور ہر دیوار کی دوسری تک ایک ہزار سالہ مسافت ہوگی۔

مؤمن سے نفع کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

مؤمن کا مؤمن سے نفع لینا سود ہے۔

عِقٰابُ مَنْ كٰانَ الرَّهْنُ عِنْدَهُ أَوْثَقَ مِنْ أَخِيهِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُرُوكِ ابْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِنٰا، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: مَنْ كٰانَ الرَّهْنُ عِنْدَهُ أَوْثَقَ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، فَأَنَا مِنْهُ بَرِىءٌ.

عِقٰابُ مَنْ مَنَعَ مُؤْمِناً شَيْئاً مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ فُرٰاتِ بْنِ أَحْنَفَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: أَيُّمٰا مُؤْمِنٍ مَنَعَ مُؤْمِناً شَيْئاً مِمّٰا يَحْتٰاجُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِ، أَقٰامَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مُسْوَدّاً وَجْهُهُ مُزْرِقَةً عَيْنٰاهُ مَغْلُولَةً يَدٰاهُ إِلىٰ عُنُقِهِ. فَيُقٰالُ: هٰذَا الْخٰائِنُ الَّذِى خٰانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ.

عِقٰابُ مَنْ حَبَسَ حَقَّ الْمُؤْمِنِ

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْكُوفِىِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيٰانَ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام: يٰا يُونُسُ! مَنْ حَبَسَ حَقَّ الْمُؤْمِنِ، أَقٰامَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ خَمْسَمِائَةِ عٰامٍ عَلىٰ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَسِيلَ مِنْ عَرَقِهِ أَوْدِيَةٌ وَيُنٰادِى مُنٰادٍ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ: هٰذَا الظّٰالِمُ الَّذِى حَبَسَ عَنِ الْمُؤْمِنِ حَقَّهُ. قٰالَ: فَيُوَبَّخُ أَرْبَعِينَ يَوْماً ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ.

۲ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: أَيُّمٰا مُؤْمِنٍ حَبَسَ مُؤْمِناً عَنْ مٰالِهِ وَهُوَ مُحْتٰاجٌ إِلَيْهِ، لَمْ يَذُقْ وَاللّٰهِ مِنْ طَعٰامِ الْجَنَّةِ وَلٰا يَشْرَبُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ.

گروی رکھی ہوئی چیز کو مؤمن سے زیادہ اہمیت دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی رہن اور گروی رکھی ہوئی چیز کو مؤمن بھائی سے زیادہ اہمیت دے گا تو میں اس سے بیزار ہوں۔

مؤمن کو کسی چیز سے محروم کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص اپنی طرف سے یا کسی دوسرے کی طرف سے ایک چیز پر قادر ہو اور اس چیز کی مؤمن بھائی کو احتیاج ہو اور یہ اس تک نہ پہنچنے دے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے روسیاہ، اندھا اور پس گردن ہاتھ بندھا ہوا اٹھائے گا اور کہا جائیگا کہ یہ وہ خائن ہے جن نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ خیانت کی ہے اور پھر اسے جہنم میں لیجانے کا حکم صادر ہوگا۔

مؤمن کا حق روکنے کی سزا

(۱) یونس کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا

اے یونس جو کسی مؤمن کا حق روک لے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے پانچ سو سال تک پاؤں پر کھڑا رکھے گا اور اس کا اتنا پسینہ نکلے گا کہ زمین پر پانی بہنے لگے گا۔ بارگاہ خداوندی سے ایک منادی ندا دے گا۔ یہی وہ ظالم ہے جس نے مؤمن کا حق روک رکھا تھا۔ نیز فرمایا چالیس دن تک اسے سزائیں ملتی رہیں گی اور پھر جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤمن کے اس مال کو روک لے جسکی اسے احتیاج اور ضرورت ہے تو خدا کی قسم یہ بہشتی کھانے (کبھی) نہیں چکھ سکے گا اور اسے مہر شدہ جنتی شراب پینا بھی نصیب نہ ہوگی۔

عِقابُ مَنْ بَهتَ مُؤْمِناً أَوْ مُؤْمِنَةً بِما لَيْسَ فِيهِما

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِی يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ بَهَتَ مُؤْمِناً أَوْ مُؤْمِنَةً بِما لَيْسَ فِيهِما، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ فِی طِينَةِ خَبالٍ حَتّیٰ يَخْرُجَ مِمّا قالَ. قُلْتُ: وَ ما طِينَةُ خَبالٍ؟ قالَ: صَدِيدٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوجِ الْمُومِساتِ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضالَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: سِبابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَ قِتالُهُ كُفْرٌ وَ أَكْلُ لَحْمِهِ مَعْصِيَةُ اللهِ.

عِقابُ مَنْ رَویٰ عَلیٰ مُؤْمِنٍ رِوايَةً يُرِيدُ بِها شَيْنَهُ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْكُوفِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ رَویٰ عَلیٰ مُؤْمِنٍ رِوايَةً يُرِيدُ بِها شَيْنَهُ وَ هَدْمَ مُرُوءَتِهِ لِيَسْقُطَ مِنْ أَعْيُنِ النّاسِ، أَخْرَجَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ وِلايَتِهِ إِلیٰ وِلايَةِ الشَّيْطانِ.

عِقابُ مَنْ مَنَعَ مُؤْمِناً سُكْنیٰ دارِهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ كانَ لَهُ دارٌ وَ احْتاجَ مُؤْمِنٌ إِلیٰ سُكْناها فَمَنَعَهُ إِيّاها، قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَلائِكَتِی! عَبْدِی بَخِلَ عَلیٰ عَبْدِی بِسُكْنَی الدُّنْيا وَ عِزَّتِی لا يَسْكُنُ جِنانِی أَبَداً.

عِقابُ مَنْ تَتَبَّعَ عَثْرَةَ الْمُؤْمِنِ

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی الْجارُودِ، عَنْ أَبِی بُرْدَةَ قالَ: صَلّیٰ بِنا رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله ثُمَّ انْصَرَفَ مُسْرِعاً حَتّیٰ وَضَعَ يَدَهُ عَلیٰ

مؤمن یا مؤمنہ پر تہمت لگانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مؤمن اور مؤمنہ پر ایسی تہمت لگائے جو اس میں نہ پائی جاتی ہو تو خدا قیامت والے دن اسے ﴿طینت خبال﴾ میں محشور کرے گا راوی کہتا ہے، طینت خبال کیا ہے؟ فرمایا زنا کار عورتوں کی شرم گاہ سے نکلنے والا گندہ پانی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مؤمن کو گالی دینا فسق، اسکا قتل کفر اور اسکا گوشت کھانا (غیبت) معصیت خداوندی ہے۔

مؤمن کو رسوا کرنے کیلئے اسکی کہی بات بیان کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کسی مؤمن کی کہی ہوئی بات کو اس نیت سے بیان کرے گا کہ وہ رسوا ہو، اسکی شخصیت تباہ ہو، یا وہ لوگوں کی نگاہوں میں گر جائے تو خدا اسے اپنی سرپرستی سے نکال کر شیطان کی سرپرستی میں دے دیتا ہے۔

اپنے گھر میں محتاج مؤمن کو رہائش نہ دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے پاس گھر ہے اور کوئی مؤمن اس میں رہائش کی احتیاج رکھتا ہے لیکن یہ اسے اجازت نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے میرے ملائکہ میرا بندہ دنیا میں میرے دوسرے بندے کو رہائش دینے میں بخل سے کام لے رہا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم، اسے میری بہشتوں کی سکونت کبھی نصیب نہ ہوگی۔

مؤمن کی عیب جوئی کی سزا

(۱) ابی بردہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی پھر آپ جلدی سے اٹھے اور مسجد کی دیوار پر ہاتھ رکھکر بلند آواز سے فرمایا اے وہ جو زبان پر تو ایمان لائے ہیں لیکن ان

بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ نَادَىٰ بِأَعْلَىٰ صَوْتِهِ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَخْلُصِ الْإِيمَانُ إِلَىٰ قَلْبِهِ! لَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ. فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، تَتَبَّعَ اللهُ عَوْرَتَهُ. وَمَنْ تَتَبَّعَ اللهُ عَوْرَتَهُ، فَضَحَهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ بَيْتِهِ.

عِقَابُ الْمُجْتَرِىءِ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: إِنَّ قَوْماً أَذْنَبُوا ذُنُوباً كَثِيرَةً فَأَشْفَقُوا مِنْهَا وَخَافُوا خَوْفاً شَدِيداً وَجَاءَ آخَرُونَ فَقَالُوا: ذُنُوبُكُمْ عَلَيْنَا، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ. ثُمَّ قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ خَافُونِي وَاجْتَرَأْتُمْ.

عِقَابُ مَنْ يَنْوِي الذَّنْبَ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَنْوِي الذَّنْبَ فَيُحْرَمُ رِزْقَهُ.

عِقَابُ السَّيِّئَةِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ هَمَّ بِالسَّيِّئَةِ، فَلَا يَعْمَلْهَا. فَإِنَّهُ رُبَّمَا عَمِلَ الْعَبْدُ السَّيِّئَةَ فَيَرَاهُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَغْفِرُ لَهُ أَبَداً.

عِقَابُ مَنْ عَمِلَ عَمَلاً يَطْلُبُ بِهِ وَجْهَ اللهِ فَأَدْخَلَ فِيهِ رِضَى النَّاسِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَلَبِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ وَحُمْرَانَ، عَنْ

کے دلوں تک ایمان نہیں پہنچا۔ مؤمنین کی عیب جوئی نہ کرو۔ جو مؤمن کے عیوب کی تلاش میں ہوگا تو اللہ اسکے عیب نکالے گا اور اللہ جس کے عیب نکالے تو وہ رسوا ہو جاتا ہے خواہ کعبہ کے اندر ہی کیوں نہ ہو۔

خدا پر جرأت پیدا کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک قوم نے بہت زیادہ گناہ کیئے تھے لیکن کچھ مدت کے بعد گناہ ترک کر دیئے اور ان گناہوں سے بہت ڈرنے لگے۔ کچھ اور لوگ آئے اور انہوں نے کہا (اتنے کیوں ڈرتے ہو) تمہارے گناہ ہماری گردن پر ہیں تو خداوند متعال نے ان پر عذاب نازل کیا اور فرمایا وہ مجھ سے ڈرے ہوئے تھے اور تم نے مجھ پر جرأت کی ہے۔

نیتِ گناہ کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک جب کوئی مؤمن گناہ کی نیت کرتا ہے تو وہ اپنے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

گناہوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی گناہ کا ارادہ رکھتا ہو تو (بھی) اسے انجام نہیں دینا چاہئے کیونکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب انسان گناہ کرتا ہے تو اللہ اسے دیکھ کر کہتا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں تجھے کبھی معاف نہ کروں گا۔

اللہ کی رضا کیساتھ لوگوں کی رضا کو ملا کر عمل انجام دینے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بندہ خدا کی رضا کے قصد سے دار آخرت کے لئے کوئی عمل انجام دیتا ہے اور اس میں لوگوں کی رضا بھی شامل کر لیتا ہے تو وہ مشرک ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو لوگوں کی رضا کیلئے عمل انجام دیتا ہے تو اسکی پاداش بھی لوگوں پر ہے، بے شک ہر ریاکاری

أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قَالَ: لَوْ أَنَّ عَبْداً عَمِلَ عَمَلاً يَطْلُبُ بِهِ وَجْهَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الدَّارَ الْآخِرَةَ فَأَدْخَلَ فِيهِ رِضیٰ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، كَانَ مُشْرِكاً. وَ قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه‌السلام: مَنْ عَمِلَ لِلنَّاسِ، كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى النَّاسِ. إِنَّ كُلَّ رِيَاءٍ شِرْكٌ. وَ قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه‌السلام قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَنْ عَمِلَ لِی وَ لِغَيْرِی فَهُوَ لِمَنْ عَمِلَ لَهُ.

عِقَابُ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَ اخْتِلَافِ الْقُلُوبِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم‌السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی‌الله‌علیه‌وآله: إِذَا ظَهَرَ الْعِلْمُ وَ احْتُرِزَ الْعَمَلُ وَ ائْتَلَفَتِ الْأَلْسُنُ وَ اخْتَلَفَتِ الْقُلُوبُ وَ تَقَاطَعَتِ الْأَرْحَامُ، هُنَالِكَ لَعَنَهُمُ اللهُ فَأَصَمَّهُمْ وَ أَعْمىٰ أَبْصَارَهُمْ.

عِقَابُ الْخِيَانَةِ وَ السَّرِقَةِ وَ شُرْبِ الْخَمْرِ وَ الزِّنَا

۱ـ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی‌الله‌علیه‌وآله: أَرْبَعَةٌ لَا تَدْخُلُ بَيْتاً وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا خَرِبَ وَ لَمْ يَعْمُرْ بِالْبَرَكَةِ: الْخِيَانَةُ وَ السَّرِقَةُ وَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَ الزِّنَا.

۲ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قَالَ: مُدْمِنُ الْخَمْرِ يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ كَعَابِدِ وَثَنٍ. وَ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً، لَمْ يَقْبَلِ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْماً.

۳ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَصْلَحَكَ اللهُ شُرْبُ الْخَمْرِ شَرٌّ أَمْ تَرْكُ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: شُرْبُ الْخَمْرِ. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرِی لِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لِأَنَّهُ يَصِيرُ فِی حَالٍ لَا يَعْرِفُ رَبَّهُ.

۴ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ

شرک ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مجھے اور میرے غیر کو مدنظر رکھ کر عمل انجام دیگا تو اس نے میرے غیر کیلئے عمل انجام دیا ہے۔

قطع رحم اور دلوں میں اختلاف (ڈالنے) کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی میں علم تو ظاہر ہو لیکن وہ عمل نہ کرے، زبانیں ایک ہوں اور دل مختلف ہوں اور قطع رحم (قریبی رشتہ داروں سے تعلق توڑنا) ہو تو اس وقت اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور اللہ انہیں کانوں سے بہرہ اور آنکھوں سے اندھا کر دیتا ہے۔

خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ

چار چیزیں یعنی خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا ایک گھر میں داخل نہیں ہو سکتیں مگر یہ کہ گھر خراب ہو اور بے برکت ہو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

شراب خور کی اللہ سے بت پرست کی مانند ملاقات ہوگی اور جو ایک مرتبہ شراب پیئے گا، اللہ چالیس دن تک اسکی نماز قبول نہ کرے گا۔

(۳) ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں آ کر عرض کرنے لگا (خدا آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے) شرابی بدتر ہے یا بے نماز؟ فرمایا شرابی پھر فرمایا

جانتے ہو کیوں؟ عرض کی نہیں فرمایا اس میں ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے رب کو بھی نہیں پہچانتا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَسْعَدَةِ بْنِ زِيادٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام أَنَّ النَّبِیَّ صلى الله عليه وآله قالَ: يَجِیءُ مُدْمِنُ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيامَةِ مُزْرَقَّةً عَيْناهُ مُسْوَدّاً وَجْهُهُ مائِلاً شِقُّهُ يَسِيلُ لُعابُهُ مَشْدُودَةً ناصِيَتُهُ إِلىٰ إِبْهامِ قَدَمِهِ خارِجَةً يَدُهُ مِنْ صُلْبِهِ. فَيَفْزَعُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَمْعِ إِذا رَأَوْهُ مُقْبِلاً إِلَى الْحِسابِ.

۵ـ أَبِی رَحِمَهُاللهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُرُوکِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّهُ قالَ: مَنِ اكْتَحَلَ بِمِيلٍ مِنْ مُسْكِرٍ، كَحَّلَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِمِيلٍ مِنْ نارٍ. وَ قالَ: إِنَّ أَهْلَ الرَّیِّ فِی الدُّنْيا مِنَ الْمُسْكِرِ، يَمُوتُونَ عِطاشاً وَ يُحْشَرُونَ عِطاشاً وَ يَدْخُلُونَ النّارَ عِطاشاً.

۶ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَاللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ الْحَكِيمِ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسارٍ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَسَكِرَ مِنْها، لَمْ يَقْبَلِ اللهُ صَلاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْماً. فَإِنْ تَرَکَ الصَّلاةَ فِی هٰذِهِ الْأَيّامِ، ضُوعِفَ عَلَيْهِ الْعَذابُ لِتَرْکِ الصَّلاةِ.

۷ـ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِیٍّ، عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغَيْرَةِ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ عامِرٍ، عَنْ أَبِی الصَّحارِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ شارِبِ الْخَمْرِ. قالَ: لاتُقْبَلُ مِنْهُ صَلاةٌ مادامَ فِی عُرُوقِهِ مِنْها شَیْءٌ.

۸ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ ابْنِ مُسْكانَ، عَمَّنْ رَواهُ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ جَعَلَ لِلشَّرِّ أَقْفالاً وَ جَعَلَ مَفاتِيحَ تِلْکَ الْأَقْفالِ الشَّرابَ وَ أَشَرُّ مِنَ الشَّرابِ الْكَذِبُ.

۹ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَاللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْعُبَيْدِیِّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَحَدِهِما عليهما السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ جَعَلَ لِلْمَعْصِيَةِ بَيْتاً ثُمَّ جَعَلَ لِلْبَيْتِ باباً ثُمَّ جَعَلَ لِلْبابِ غَلَقاً ثُمَّ جَعَلَ لِلْغَلَقِ مِفْتاحاً وَ مِفْتاحُ الْمَعْصِيَةِ الْخَمْرُ.

۱۰ـ أَبِی رَحِمَهُاللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْجَبّارِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مُدْمِنُ الزِّنا وَ السَّرَقِ وَ الشُّرْبِ كَعابِدِ وَثَنٍ.

نے فرمایا کہ جب قیامت والے دن شراب خور آئے گا تو اس کی آنکھیں اندھی اور چہرہ سیاہ ہوگا۔ اسکا بدن ایک طرف سے جھکا ہوا ہوگا۔ لعاب دہن نکل رہا ہوگا۔ پاؤں کے انگوٹھوں سے اسکی پیشانی بندھی ہوگی۔ ہاتھ اسکی صلب سے نکلے ہونگے۔ جب اہل محشر اسے حساب کتاب کے لئے لے جاتا ہوا دیکھیں گے تو وحشت میں پڑ جائیں گے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جو نشہ آور سرمے کی ایک سلائی آنکھ میں ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ آگ کی سلائی اسکی آنکھوں میں پھیرے گا۔ دنیا میں نشے سے سیراب ہونے والے پیاسے مریں گے، پیاسے محشور ہونگے اور پیاسے ہی جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شراب پی کر نشے میں آجائے گا تو چالیس دن تک اللہ اسکی نماز قبول نہیں کرے گا اور اگر ان دنوں نماز ترک کرے گا تو اللہ ترک نماز کی خاطر دگنا عذاب دے گا۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شراب خور کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تک اس کی رگوں میں شراب کا ایک ذرہ بھی موجود ہے اسکی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے شر کے لئے تالے بنا رکھے ہیں اور ان تالوں کی چابی شراب ہے اور شراب سے زیادہ شر جھوٹ میں ہے۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے گناہ کو ایک گھر میں مقیّد کر رکھا ہے پھر اس گھر کا ایک دروازہ ہے اور اس پر تالا پڑا ہوا ہے اس تالے کی ایک چابی ہے اور گناہ کی چابی شراب ہے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

زنا، چوری اور شراب خوری میں مداومت کرنے والا بت پرست کی مانند ہے۔

١١ـ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً: غَارِسَهَا وَ حَارِسَهَا وَ عَاصِرَهَا وَ شَارِبَهَا وَ سَاقِيَهَا وَ حَامِلَهَا وَ الْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَ بَايِعَهَا وَ مُشْتَرِيَهَا وَ آكِلَ ثَمَنِهَا.

١٢ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْقُمِّيِّ رَفَعَهُ إِلَىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: الْغِنَاءُ عُشُّ النِّفَاقِ وَ شُرْبُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ وَ شَارِبُ الْخَمْرِ مُكَذِّبٌ بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَوْ صَدَّقَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَاجْتَنَبَ مَحَارِمَهُ.

١٣ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَدْخَلَ عِرْقاً مِنْ عُرُوقِهِ شَيْئاً مِمَّا يُسْكِرُ كَثِيرُهُ، عَذَّبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ ذٰلِكَ الْعِرْقَ بِسِتِّينَ وَ ثَلَاثِمِائَةِ نَوْعٍ مِنَ الْعَذَابِ.

١٤ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُوسَىٰ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا شَرِبَ الْمُسْكِرَ مَا حَالُهُ؟ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْماً. وَ لَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ فِي الْأَرْبَعِينَ. وَ إِنْ مَاتَ فِيهَا دَخَلَ النَّارَ.

١٥ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْكَاتِبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ قَوْمٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا: هٰذَا إِلٰهُ أَهْلِ الْعِرَاقِ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ بَعَثْتُمْ إِلَيْهِ بَعْضَكُمْ فَسَأَلَهُ. فَأَتَاهُ شَابٌّ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ: يَا عَمِّ! مَا أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ؟ قَالَ: شُرْبُ الْخَمْرِ. فَأَتَاهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ. فَقَالُوا لَهُ: عُدْ إِلَيْهِ. فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّىٰ عَادَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ. فَقَالَ لَهُ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا ابْنَ أَخٍ شُرْبُ الْخَمْرِ. إِنَّ شُرْبَ الْخَمْرِ يُدْخِلُ صَاحِبَهُ فِي الزِّنَا وَ السَّرِقَةِ وَ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ فِي الشِّرْكِ بِاللهِ. أَفَاعِيلُ الْخَمْرِ تَعْلُوا عَلَىٰ كُلِّ ذَنْبٍ كَمَا تَعْلُو شَجَرَتُهَا عَلَىٰ كُلِّ شَجَرَةٍ.

(۱۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے حوالے سے دس لوگوں پر لعنت کی ہے اسے کاشت کرنے والا، باغبانی کرنے والا، بنانے والا، پینے والا، پلانے والا، بھیجنے والا، منگوانے والا، بیچنے والا، خریدنے والا اور شراب کا منافع کھانے والا۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ غناء نفاق کا آشیانہ اور شراب گناہ کی چابی ہے۔ شرابی کتاب خدا کی تکذیب کرنے والا ہے کیونکہ اگر خدا کی تصدیق کرنے والا ہوتا تو یقیناً اسکے حرام سے اجتناب کرتا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنی رگوں میں سے فقط ایک رگ میں نشہ آور چیز داخل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس رگ کو تین سو ساٹھ قسم کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نشہ آور چیز استعمال کرنے والے کا حکم پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا چالیس دن تک اسکی نماز قبول نہ ہوگی اور یہ ان چالیس دنوں میں توبہ نہیں کرسکتا اگر ان دنوں میں مر جائے تو جہنم میں جائے گا۔

(۱۵) راوی کہتا ہے کہ قریش کے ایک گروہ نے حضرت امام محمد بن علی علیہ السلام کو مسجد الحرام میں دیکھا تو کہا کہ اہل عراق ان کی پرستش کرتے ہیں ایک شخص نے کہا کہ کسی کو ان کی خدمت میں بھیجتے ہیں تا کہ وہ ان سے کچھ سوالات پوچھے۔ ان میں سے ایک نوجوان حضرت کے پاس آکر کہنے لگا چچا، سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ فرمایا شراب خوری وہ ان لوگوں کے پاس گیا اور انہیں جا کر جواب بتایا انہوں نے اصرار کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ پوچھو وہ آیا اور پھر اسی سوال کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا بھتیجے کیا میں تمھیں پہلے بتا نہیں چکا (کہ شراب خوری سب سے بڑا گناہ ہے) شراب خوری شرابی کو زنا، چوری، قتل (جسے اللہ نے حق کے علاوہ حرام قرار دیا ہے) اور خدا کے شرک پر مجبور کردیتی ہے۔ بہر حال شراب کے کام ہر گناہ سے اس طرح بڑھکر ہیں جس طرح شراب کا درخت ہر درخت سے بڑھکر ہے۔

۱۶ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْییٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعَمْرَكِیِّ قٰالَ: قُلْتُ لِلرِّضٰا عليه‌السلام: إِنَّ ابْنَ دٰاذَوَیْهِ یَذْكُرُ أَنَّكَ قُلْتَ لَهُ: شٰارِبُ الْخَمْرِ كٰافِرٌ. قٰالَ: صَدَقَ قَدْ قُلْتُ لَهُ.

۱۷ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی یَعْقُوبُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ أَبِی مُحَمَّدٍ الْأَنْصٰارِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْخُنْثیٰ. فَقٰالَ: الْخُنْثیٰ حَرٰامٌ وَ شٰارِبُهُ كَشٰارِبِ الْخَمْرِ.

عِقٰابُ أَكْلِ الطِّینِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ الْمِنْقَرِیِّ، عَنْ جَدِّهِ زِیٰادِ بْنِ أَبِی‌زِیٰادٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قٰالَ: مَنْ أَكَلَ الطِّینَ، فَإِنَّهُ یَقَعُ الْحِكَّةُ فِی جَسَدِهِ وَ الْبَوٰاسِیرُ وَ یُهَیِّجُ عَلَیْهِ السُّوءَ وَ یَذْهَبُ بِالْقُوَّةِ مِنْ سٰاقَیْهِ وَ قَدَمَیْهِ. وَ مٰا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ فِیمٰا بَیْنَهُ وَ بَیْنَ صِحَّتِهِ قَبْلَ أَنْ یَأْكُلَهُ، حُوسِبَ عَلَیْهِ وَ عُذِّبَ عَلَیْهِ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَدِّهِ زِیٰادٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قٰالَ: إِنَّ عَمَلَ الْوَسْوَسَةِ وَ أَكْثَرَ مَكٰائِدِ الشَّیْطٰانِ مِنْ أَكْلِ الطِّینِ. إِنَّ أَكْلَ الطِّینِ یُورِثُ السُّقْمَ فِی الْجَسَدِ وَ یُهَیِّجُ الدّٰاءَ وَ مَنْ أَكَلَ الطِّینَ فَیَضْعُفُ عَنْ قُوَّتِهِ الَّتِی كٰانَتْ قَبْلَ أَنْ یَأْكُلَهُ وَ ضَعُفَ عَنْ عَمَلِهِ الَّذِی كٰانَ یَعْمَلُهُ، حُوسِبَ عَلیٰ مٰا بَیْنَ ضَعْفِهِ وَ قُوَّتِهِ وَ عُذِّبَ عَلَیْهِ.

عِقٰابُ مَنْ خَضَعَ لِصٰاحِبِ سُلْطٰانٍ أَوْ لِمَنْ یُخٰالِفُهُ عَلیٰ دِینِهِ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ حَدِیدٍ الْمَدٰائِنِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قٰالَ: صُونُوا دِینَكُمْ بِالْوَرَعِ وَ قُوَّةِ التُّقیٰ وَ الْإِسْتِغْنٰاءِ بِاللهِ عَنْ طَلَبِ الْحَوٰائِجِ مِنَ السُّلْطٰانِ. وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ أَیُّمٰا مُؤْمِنٍ خَضَعَ لِصٰاحِبِ سُلْطٰانٍ أَوْ مَنْ یُخٰالِفُهُ

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ ابن داؤد یہ کہتا ہے کہ آپ علیہ السلام نے (اس سے) فرمایا ہے کہ شرابی کافر ہے (کیا یہ درست ہے) فرمایا وہ سچ کہتا ہے میں نے ہی اسے کہا تھا۔

(۱۷) راوی نے خلشی (شراب کی ایک قسم ہے) کے حکم کے متعلق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا خلشی حرام ہے اور اسے پینے والا شراب پینے والے کی مانند ہے۔

مٹی کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مٹی کھانے والے کو خارش اور بواسیر ہو جاتی ہے بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں پنڈلی اور پاؤں کی طاقت جاتی رہتی ہے۔ مٹی کھانے سے پہلے والے اعمال کی نسبت مٹی کھانے کے بعد انجام دیئے جانے والے اعمال کا حساب و کتاب ہوگا اور (اعمال میں کمی کی صورت میں) اسے عذاب کیا جائے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اکثر وسوسے اور شیطانی مکر و فریب مٹی کھانے کی وجہ سے ہیں۔ بے شک مٹی کھانا جسم میں بیماریوں کا سبب ہے اس سے اِنسان جلد بیمار ہو جاتا ہے مٹی کھانے سے پہلے والی طاقت نہیں رہتی اور پہلے والے عمل میں بھی کمی آجاتی ہے اس کے ضعف اور قوت کے وقت ادا کیئے عمل کا حساب و کتاب ہوگا اور اس پر عذاب (بھی) ہوگا۔

بادشاہ اور مخالف مذہب کے سامنے عاجزی اختیار کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اپنے دین کی تقوی، پرہیز گاری اور خدا سے حاجات کو طلب کرنے میں حفاظت کرو نہ کہ دنیاوی بادشاہ سے۔ جان لو دنیا کی خاطر جو مؤمن بادشاہ یا مخالف مذہب کے سامنے عجز و انکساری کرے گا تو خدا اسکی آواز کو کمزور کر دیگا اور اس کا سخت دشمن بن جائے گا اور اسے اُسی کے سپرد کر دے گا جس پر اس نے بھروسہ کیا ہے۔ اگر وہ مال حاصل کرنے پر قادر بھی ہو گیا تو خدا اس

عَلىٰ دِينِهِ طَلَباً لِمٰا فِى يَدَيْهِ، أَخْمَلَهُ اللّٰهُ وَ مَقَتَهُ عَلَيْهِ وَ وَكَلَهُ إِلَيْهِ. فَإِنْ هُوَ غَلَبَ عَلىٰ شَىْءٍ مِنْ دُنْيٰاهُ وَ صٰارَ فِى يَدِهِ مِنْهُ شَىْءٌ، نَزَعَ اللّٰهُ الْبَرَكَةَ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْجِرْهُ عَلىٰ شَىْءٍ يُنْفِقُهُ فِى حَجٍّ وَ لاٰ عُمْرَةٍ وَ لاٰ عِتْقٍ.

عِقٰابُ مَنْ تَرَكَ فَرِيضَةً مِنْ فَرٰائِضِ اللّٰهِ أَوِ ارْتَكَبَ كَبِيرَةً مِنَ الْكَبٰائِرِ

۱ـ حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ عِمْرٰانَ النَّخَعِيُّ قٰالَ: حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام: رُوِىَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِنَّهُ قٰالَ: إِذٰا عَرَفَ الرَّجُلُ رَبَّهُ، لَيْسَ عَلَيْهِ وَرٰاءَ ذٰلِكَ شَىْءٌ. قٰالَ: مٰالَهُ لَعَنَهُ اللّٰهُ أَلَيْسَ كُلَّمٰا ازْدٰادَ بِاللّٰهِ مَعْرِفَةً فَهُوَ أَطْوَعُ لَهُ؟ أَفَيُطِيعُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ مَنْ لاٰ يَعْرِفُهُ؟ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَمَرَ مُحَمَّداً صلى الله عليه وآله بِأَمْرٍ وَ أَمَرَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله الْمُؤْمِنِينَ بِأَمْرٍ. فَهُمْ عٰامِلُونَ بِهِ إِلىٰ أَنْ يَجِيءَ نَهْيُهُ. وَ الْأَمْرُ وَ النَّهْىُ عِنْدَ الْمُؤْمِنِ سَوٰاءٌ. قٰالَ: ثُمَّ قٰالَ: لاٰ يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلىٰ عَبْدٍ وَ لاٰ يُزَكِّيهِ إِذٰا تَرَكَ فَرِيضَةً مِنْ فَرٰائِضِ اللّٰهِ وَارْتَكَبَ كَبِيرَةً مِنَ الْكَبٰائِرِ. قٰالَ: قُلْتُ: لاٰ يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ. قٰالَ: نَعَمْ قَدْ أَشْرَكَ بِاللّٰهِ. قٰالَ: قُلْتُ: أَشْرَكَ؟ قٰالَ: نَعَمْ. إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَمَرَ بِأَمْرٍ وَ أَمَرَهُ إِبْلِيسُ بِأَمْرٍ. فَتَرَكَ مٰا أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ وَ صٰارَ إِلىٰ مٰا أَمَرَ إِبْلِيسُ بِهِ. فَهٰذٰا مَعَ إِبْلِيسَ فِى الدَّرْكِ السّٰابِعِ مِنَ النّٰارِ.

عِقٰابُ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ تَشِيعَ الْفٰاحِشَةُ فِى الَّذِينَ آمَنُوا

۱ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَهْلُ بْنُ زِيٰادٍ الْآدَمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُبٰارَكِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِى الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قٰالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ

مال سے برکت ختم کردے گا اور اگر اس مال کو حج، عمرہ یا غلام آزاد کرنے پر خرچ کرے گا تو خدا اسے اس کا ثواب عطا نہیں کرے گا۔

واجبات کو ترک کرنے اور کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی لوگ بتاتے ہیں کہ مغیرہ کہا کرتا ہے کہ جب انسان خدا کی معرفت حاصل کر لیتا ہے تو پھر اسکے بعد اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا ہے خدا اس پر لعنت کرے اس نے ایسا کیوں کہا ہے؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ انسان جتنی زیادہ خدا کی معرفت حاصل کرتا جاتا ہے اتنا ہی مطیع ہوتا جاتا ہے!! کیا خدا کی معرفت نہ رکھنے والے بھی اس کی اطاعت کیا کرتے ہیں!!؟ خداوند متعال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیتا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤمنین کو حکم دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ منع کیئے جانے والے کا حکم کے آنے تک اسی سابقہ حکم پر عمل کرتے رہتے ہیں۔ مؤمن کے نزدیک خدا کا امر و نہی ایک جیسا ہے نیز فرمایا جب انسان خدائی فرائض میں سے کسی فریضہ کو ترک کرتا ہے یا گناہان کبیرہ میں سے کوئی گناہ کرتا ہے تو خدا اس پر نظر کرم بھی نہیں فرماتا اور اسے پاک بھی نہیں کرتا راوی کہتا ہے کیا خدا اس پر نظر کرم نہیں فرمائے گا!؟ فرمایا جی ہاں کیونکہ اس نے شرک کیا ہے راوی کہتا ہے کیا یہ شرک ہے!!؟ فرمایا جی ہاں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ایک حکم خدا نے دیا ہے اور ایک حکم شیطان نے دیا ہے اس نے حکم خدا کو چھوڑ دیا ہے اور شیطان کے حکم پر عمل کیا ہے لہذا یہ شیطان کیساتھ ہی جہنم کی ساتویں تہہ میں ہوگا۔

مؤمنین میں گناہ عام کرنے کی نیت رکھنے والوں کی سزا

(۱) محمد بن فضیل حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں آپ پر قربان جاؤں میں نے اپنے مؤمن بھائیوں میں سے ایک کے متعلق نامناسب بات سنی ہے لیکن جب میں نے اس بات کا اس مؤمن سے تذکرہ کیا ہے تو اس نے انکار کر دیا ہے جبکہ یہ بات موثق اور مورد اعتماد لوگوں نے مجھے بتائی تھی

الرَّجُلُ مِنْ إِخْوانِي يَبْلُغُنِي عَنْهُ الشَّيْءُ الَّذِي أَكْرَهُ لَهُ. فَأَسْأَلُهُ عَنْهُ. فَيُنْكِرُ ذٰلِكَ، وَ قَدْ أَخْبَرَنِي عَنْهُ قَوْمٌ ثِقاتٌ. فَقالَ لِي: يا مُحَمَّدُ! كَذِّبْ سَمْعَكَ وَ بَصَرَكَ عَنْ أَخِيكَ. وَإِنْ شَهِدَ عِنْدَكَ خَمْسُونَ قَسامَةً، وَ قالَ لَكَ قَوْلاً فَصَدِّقْهُ وَكَذِّبْهُمْ. وَ لاتُذِيعَنَّ عَلَيْهِ شَيْئاً تَشِينُهُ بِهِ وَ تَهْدِمُ بِهِ مُرُوءَتَهُ فَتَكُونَ مِنَ الَّذِينَ قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ».

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْماعِيلَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حازِمٍ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَذاعَ فاحِشَةً، كانَ كَمُبْتَدِئِها. وَ مَنْ عَيَّرَ مُؤْمِناً بِشَيْءٍ، لايَمُوتُ حَتّىٰ يَرْكَبَهُ.

عِقابُ مَنْ ماتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوالُ النّاسِ وَعِقابُ مَنْ لايُبالِي أَيْنَ أَصابَ الْبَوْلُ مِنْ جَسَدِهِ وَعِقابُ مَنْ يُحاكِي وَيَغْتابُ وَيَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

۱ـ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرانَ قالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ قالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِياثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ عَلِيٍّ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَرْبَعَةٌ يُؤْذُونَ أَهْلَ النّارِ عَلىٰ ما بِهِمْ مِنَ الْأَذىٰ يُسْقَوْنَ مِنَ الْحَمِيمِ فِي الْجَحِيمِ يُنادُونَ بِالْوَيْلِ وَ الثُّبُورِ. فَيَقُولُ أَهْلُ النّارِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مابالُ هٰؤُلاءِ الْأَرْبَعَةِ؟ قَدْ آذَوْنا عَلىٰ مابِنا مِنَ الْأَذىٰ. فَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ فِي تابُوتٍ مِنْ جَمْرٍ وَرَجُلٌ يَجُرُّ أَمْعاءَهُ وَرَجُلٌ يَسِيلُ فُوهُ قَيْحاً وَدَماً وَرَجُلٌ يَأْكُلُ لَحْمَهُ. فَيُقالُ لِصاحِبِ التّابُوتِ: مابالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذانا عَلىٰ مابِنا مِنَ الْأَذىٰ. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ ماتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوالُ النّاسِ لَمْ يَجِدْلَها فِي نَفْسِهِ أَداءً وَلا وَفاءً. ثُمَّ يُقالُ لِلَّذِي يَجُرُّ أَمْعاءَهُ مابالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذانا عَلىٰ مابِنا مِنَ الْأَذىٰ. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كانَ لايُبالِي

حضرت علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے محمد اپنے بھائی کے متعلق سنی ہوئی بات کے سلسلے میں اپنے کانوں اور آنکھوں کی تکذیب کرو۔ اگر پچاس قسم کھانے والے قسم کھا کر اس کے متعلق بات کریں تو تم ان سب کی تکذیب کر دو اور اس مؤمن کی تصدیق کرو۔ اس بات کو مت پھیلاؤ۔ کہیں اس کی آبرو نہ جاتی رہے۔اس کی شخصیت داغدار نہ ہو جائے اگر ایسا نہیں کرو گے تو ان لوگوں جیسے بن جاؤ گے جن کے متعلق خدا نے فرمایا ہے ﴿یہ لوگ بری باتوں کو مؤمنین میں پھیلانے اور عام کرنے کو دوست رکھتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے﴾۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہوں کو پھیلانے والا آغاز کرنے والوں کی مانند ہے اور کسی چیز کے ساتھ مؤمن کو اذیت دینے والا اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس میں مبتلا نہ ہو جائے۔

مرتے وقت جسکی گردن پر لوگوں کے اموال ہوں جسم اور لباس پر پیشاب (وغیرہ جیسی نجس چیزوں) کا خیال نہ رکھتا ہو اور غلط گفتگو کو پھلانے ،غیبت اور چغل خوری کرنے والے کی سزا۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ و اجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار لوگ ایسے ہیں جو جہنم میں اپنے عذاب کے ساتھ ساتھ دوسرے جہنمیوں کو بھی عذاب میں مبتلا کریں گے یہ جہنم میں کھولتا پانی پی کر داد و فریاد بلند کر رہے ہونگے جہنمی ایک دوسرے سے کہیں گے ان چاروں نے کونسا ایسا کام کیا ہے کہ انہیں ہماری سزاؤں کے علاوہ بھی ایسی سزا دی جارہی ہے جس سے ہمیں بھی اذیت ہو رہی ہے ان میں سے ایک آگ کے تابوت میں لٹکا ہوا ہے دوسرا دھوئیں کو پی رہا ہے، تیسرے کے منہ سے گندگی اور خون نکل رہا ہے اور چوتھا اپنا گوشت کھائے جارہا ہے تابوت والے سے کہا جائے گا کہ اے رحمت خدا سے دور! تم نے کونسا ایسا غلط کام کیا ہے کہ ہمیں

أَيْنَ أَصَابَ الْبَوْلُ مِنْ جَسَدِهِ. ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَسِيلُ فُوهُ قَيْحاً وَ دَماً: مَابَالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَىٰ مَابِنَا مِنَ الْأَذَىٰ. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ يُحَاكِي فَيَنْظُرُ إِلَىٰ كُلِّ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ فَيُفْسِدُ بِهَا وَ يُحَاكِي بِهَا. ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَأْكُلُ لَحْمَهُ: مَابَالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَىٰ مَابِنَا مِنَ الْأَذَىٰ. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ بِالْغِيبَةِ وَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

عِقَابُ مَنْ تَعَرَّضَ لِسُلْطَانٍ جَائِرٍ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ لِي أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: يَا مُفَضَّلُ! إِنَّهُ مَنْ تَعَرَّضَ لِسُلْطَانٍ جَائِرٍ فَأَصَابَتْهُ مِنْهُ بَلِيَّةٌ، لَمْ يُؤْجَرْ عَلَيْهَا وَ لَمْ يُرْزَقِ الصَّبْرَ عَلَيْهَا.

عِقَابُ مَنْ أَتَاهُ أَخُوهُ فِي حَاجَةٍ فَلَمْ يَقْضِهَا لَهُ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمَّارٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ الْمُؤْمِنُ رَحْمَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ. فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: وَكَيْفَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَتَاهُ أَخُوهُ فِي حَاجَةٍ فَإِنَّمَا ذٰلِكَ رَحْمَةٌ مِنَ اللهِ سَاقَهَا إِلَيْهِ وَ سَبَّبَهَا لَهُ. فَإِنْ قَضَىٰ حَاجَتَهُ، كَانَ قَدْ قَبِلَ الرَّحْمَةَ بِقَبُولِهَا. وَإِنْ رَدَّهُ عَنْ حَاجَتِهِ وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلَىٰ قَضَائِهَا، فَإِنَّمَا رَدَّ عَنْ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ الَّتِي سَاقَهَا إِلَيْهِ وَ سَبَّبَهَا لَهُ وَ ذُخِرَتِ الرَّحْمَةُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَيَكُونُ الْمَرْدُودُ عَنْ حَاجَتِهِ هُوَ الْحَاكِمَ فِيهَا. إِنْ شَاءَ صَرَفَهَا إِلَىٰ نَفْسِهِ وَإِنْ شَاءَ إِلَىٰ غَيْرِهِ. يَا إِسْمَاعِيلُ! فَإِذَا

اپنے عذاب کے علاوہ تیرا عذاب بھی برداشت کرنا پڑا ہے رحمت خداوند سے دور شخص کہے گا کہ جب میں مرنے لگا تھا تو میری گردن پر لوگوں کے اموال تھے اور میں انہیں ادا نہ کرسکا تھا پھر دھواں پینے والے شخص سے کہا جائے گا اے رحمت خدا سے دور، تم نے کیا کیا تھا کہ ہم اپنے عذاب کے ساتھ ساتھ تیرا عذاب بھی جھیل رہے ہیں وہ کہے گا میرا رحمت خدا سے دور ہونے کا سبب یہ ہے کہ جب میرا جسم پیشاب سے نجس ہو جایا کرتا تھا تو میں اسکی پروانہ کیا کرتا تھا پھر اس شخص سے کہا جائے گا جس کے منہ سے گندگی اور خون نکل رہا ہے اے رحمت خداوندی سے دور تو کیا کر بیٹھا ہے کہ ہمیں اپنے عذاب کے ہوتے ہوئے تیرا عذاب بھی جھیلنا پڑا ہے وہ کہے گا میں رحمت خداوندی سے اس لئے دور ہوا کہ میں غلط بات کو سنکر فساد پھیلایا کرتا اور اسے عام کیا کرتا تھا۔ اب اپنا گوشت کھانے والے سے کہیں گے اے خدا کی رحمت سے دور! تو کیا کرتا رہا کہ ہمیں اپنا عذاب بھی دیکھنا پڑا اور تیرا عذاب بھی ہمیں اذیت دے رہا ہے؟ وہ کہے گا کہ میں غیبت کیساتھ لوگوں کا گوشت کھایا کرتا تھا اور چغل خوری کیا کرتا تھا۔

ظالم بادشاہ سے فضول میں ٹکرانے کی سزا

(۱) مفضل کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا، اے مفضل جو جان بوجھ کر ظالم بادشاہ سے ٹکرائے اور پھر اس پر کوئی مصیبت آن پڑے تو اسے کوئی اجر بھی نہ ملے گا اور صبر بھی اسکا رزق نہ بن سکے گا۔

حاجت پیش کرنے والے کی حاجت بر نہ لانے کی سزا

(۱) اسماعیل بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی مولا میں آپ پر قربان جاؤں کیا ایک مؤمن دوسرے کیلئے رحمت ہے فرمایا جی ہاں، میں نے عرض کی کہ کس طرح؟ فرمایا: جب ایک مؤمن کسی کے پاس اپنی حاجت لے کر جاتا ہے تو یہ یقیناً رحمت ہے جو خداوند متعال نے اسے میسّر کی ہے اور اسکی طرف بھیجی ہے اگر حاجت بر لائے تو یقیناً اس کی یہ رحمت مقبول ہے اور اگر قدرت رکھنے کے باوجود حاجت بر نہ لائے تو اس نے اللہ کی طرف سے عطا کردہ اور بھیجی ہوئی رحمت کو خود سے دور کر دیا ہے قیامت

كٰانَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ هُوَ الْحٰاكِمَ فِى رَحْمَةٍ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ شُرِعَتْ لَهُ، فَإِلىٰ مَنْ تَرىٰ يَصْرِفُهٰا؟ قٰالَ: فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدٰاكَ لاٰأَظُنُّهُ يَصْرِفُهٰا عَنْ نَفْسِهِ. قٰالَ: لاٰتَظُنَّ وَلٰكِنِ اسْتَيْقِنْ. فَإِنَّهُ لاٰيَرُدُّهٰا عَنْ نَفْسِهِ. يٰا إِسْمٰاعِيلُ! مَنْ أَتٰاهُ أَخُوهُ فِى حٰاجَةٍ يَقْدِرُ عَلىٰ قَضٰائِهٰا فَلَمْ يَقْضِهٰا لَهُ، سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ شِجٰاعاً يَنْهَشُ إِبْهٰامَهُ فِى قَبْرِهِ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰامَةِ مَغْفُوراً لَهُ أَوْ مُعَذَّباً.

عِقٰابُ مَنْ مَشىٰ فِى حٰاجَةِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ وَلَمْ يُنٰاصِحْهُ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى‌الْخَطّٰابِ، عَنْ أَبِى جَمِيلَةَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ مَشىٰ فِى حٰاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَلَمْ يُنٰاصِحْهُ فِيهٰا، كٰانَ كَمَنْ خٰانَ اللهَ وَ رَسُولَهُ وَكٰانَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ خَصْمَهُ.

۲ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ الْبَرْقِىِّ قٰالَ: حَدَّثَنِى إِدْرِيسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصَبِّحِ ابْنِ هِلْقٰامٍ، عَنْ أَبِى‌بَصِيرٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: أَيُّمٰا رَجُلٍ مِنْ أَصْحٰابِنٰا اسْتَعٰانَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ إِخْوٰانِهِ فِى حٰاجَةٍ فَلَمْ يُبٰالِغْ فِيهٰا بِكُلِّ جُهْدٍ، فَقَدْ خٰانَ‌اللهَ وَ رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ. قٰالَ أَبُوبَصِيرٍ: قُلْتُ لِأَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام: مٰاتَعْنِى بِقَوْلِكَ «وَ الْمُؤْمِنِينَ» قٰالَ: مِنْ لَدُنْ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ صَلَوٰاتُ‌اللهِ عَلَيْهِ إِلىٰ آخِرِهِمْ.

عِقٰابُ مَنِ اسْتَعٰانَ بِهِ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يُعِنْهُ

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمٰاعِيلَ بْنِ مَرّٰارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مُسْكٰانَ، عَنْ أَبِى‌بَصِيرٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: أَيُّمٰا رَجُلٍ مِنْ شِيعَتِنٰا أَتٰاهُ رَجُلٌ مِنْ إِخْوٰانِنٰا فَاسْتَعٰانَ بِهِ فِى حٰاجَةٍ فَلَمْ يُعِنْهُ وَ هُوَ يَقْدِرُ، ابْتَلاٰهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِأَنْ يَقْضِىَ حَوٰائِجَ عَدُوٍّ مِنْ أَعْدٰائِنٰا يُعَذِّبُهُ اللهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ.

تک کے لئے یہ رحمت ذخیرہ ہو جائے گی اور جس کی حاجت پوری نہیں ہوئی اسے مکمل اختیار ہے کہ اس رحمت کو اپنے پاس رکھے یا کسی کو دے دے۔ اے اسماعیل جب یہ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس رحمت پر اختیار رکھتا ہوگا تو تیرا کیا خیال ہے کہ یہ اس رحمت کو اپنے پاس رکھے گا یا دوسرے کو دے گا۔ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں میرا یہ خیال نہیں ہے کہ کسی اور کو دے فرمایا تو خیال اور گمان نہ کر بلکہ یقیناً وہ اسے اپنے لیئے رکھے گا۔ اے اسماعیل جسکا بھائی کسی حاجت کے لئے ایک شخص کے پاس جائے اور وہ قدرت رکھتے ہوئے بھی اسے پورا نہ کرے تو خدا اسکی قبر میں ایک سانپ کو اس پر مسلط کر دے گا اور وہ قیامت تک اسکے انگوٹھے کو ڈستا رہے گا خواہ یہ معاف کر دیا گیا ہو یا عذاب میں ڈالا گیا ہو۔

قدرت رکھنے کے باوجود مؤمن کی حاجت پوری نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤمن کی حاجت روائی کے لئے تو جائے لیکن اسے پورا کرنے کیلیئے پوری پوری کوشش نہ کرے تو گویا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اللہ اور اسکے رسول سے خیانت کی ہو (پھر) اللہ اس کا دشمن بن جائے گا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ ہماری محبت کا دم بھرنے والوں میں سے کوئی شخص اپنے مؤمن کے کسی کام میں تعاون تو کرتا ہے لیکن پوری کوشش کے ساتھ اس کی مدد نہیں کرتا تو یقیناً اس نے خدا، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مؤمنین کے ساتھ خیانت کی ہے۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کی آپ کی مؤمن سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے لیکر آخری امام تک کو مانتا ہو۔

مدد کی درخواست کے باوجود مدد نہ کرانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ہمارا شیعہ کسی بھائی کے پاس جائے اور اس سے کسی کام کے سلسلے میں تعاون چاہتا ہو اور یہ قدرت رکھنے کے باوجود مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہمارے دشمنوں کی ضروریات پوری کرنے کی قدرت دے گا اور پھر قیامت والے دن ایسا کرنیکی وجہ سے اسے عذاب ہوگا۔

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبَانٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قَالَ: مَنْ بَخِلَ بِمَعُونَةِ أَخِیهِ الْمُسْلِمِ وَ الْقِیَامِ لَهُ فِی حَاجَتِهِ، ابْتُلِیَ بِمَعُونَةِ مَنْ یَأْثَمُ عَلَیْهِ وَ لَا یُوجَرُ.

عِقَابُ مَنِ اکْتَسَیٰ وَمُؤْمِنٌ عَارِی

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفَ قَالَ: قَالَ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ علیهما السلام: مَنْ کَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ ثَوْبٍ فَعَلِمَ أَنَّ بِحَضْرَتِهِ مُؤْمِناً مُحْتَاجاً إِلَیْهِ فَلَمْ یَدْفَعْهُ إِلَیْهِ، أَکَبَّهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِی النَّارِ عَلَیٰ مِنْخَرَیْهِ.

عِقَابُ مَنْ شَبِعَ وَبِحَضْرَتِهِ مُؤْمِنٌ جَائِعٌ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ الْبَرْقِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفَ قَالَ: قَالَ عَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ علیهما السلام: مَنْ بَاتَ شَبْعَاناً وَ بِحَضْرَتِهِ مُؤْمِنٌ جَائِعٌ طَاوٍ، قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَلَائِکَتِی أُشْهِدُکُمْ عَلَیٰ هٰذَا الْعَبْدِ إِنَّنِی أَمَرْتُهُ فَعَصَانِی وَ أَطَاعَ غَیْرِی وَ کَلْتُهُ إِلَیٰ عَمَلِهِ، وَ عِزَّتِی وَ جَلَالِی لَاغْفَرْتُ لَهُ أَبَداً.

۲ـ وَ فِی رِوَایَةِ حَرِیزٍ عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَا آمَنَ بِی مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ طَاوٍ.

عِقَابُ مَنْ حَقَّرَ مُؤْمِناً وَاسْتَخَفَّ بِهِ وَأَذَلَّهُ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْمُثَنَّیٰ، عَنْ أَبِی بَصِیرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ: لَا تُحَقِّرُوا مُؤْمِناً فَقِیراً. فَإِنَّهُ مَنْ حَقَّرَ

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں کنجوسی کرے اور جس کی مدد کرنا گناہ ہے اسکی مدد کرے تو اسے اس مدد کا کوئی ثواب نہ ملے گا۔

بے لباس مؤمن کے ہوتے ہوئے (اچھے) لباس پہننے کی سزا

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کسی کے پاس زیادہ لباس ہیں اور اسے اطلاع ملتی ہے کہ اسکی ہمسائیگی میں ضرورت مند مؤمن بھی رہتا ہے اور یہ اسے لباس نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

بھوکے مؤمن کے ہوتے ہوئے سیر ہو کر کھانا کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں

جو پیٹ بھر کر سو جائے جبکہ اسکے پڑوس میں ایک مؤمن بھوکا ہے تو خدا فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میں تمھیں اس بندے پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے حکم دیا تھا لیکن اس نے میری نافرمانی کی ہے اور میرے غیر کی اطاعت۔ نیز اس نے اپنے عمل میں میرے غیر پر بھروسہ کیا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں اسے کبھی معاف نہ کروں گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جو خود تو سیر ہو کر سو جائے اور اسکے نزدیک کوئی مؤمن بھوکا ہو تو اس نے مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

مؤمن کی تحقیر، توہین اور تذلیل کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی غریب مؤمن کی تحقیر نہ کیا کرو کیونکہ جو غریب مؤمن کی تحقیر اور توہین کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اسے حقیر جانے گا جب تک یہ ایسا کرنا چھوڑ نہیں دیتا یا توبہ نہیں

مُؤْمِناً فَقِيراً وَ اسْتَخَفَّ بِهِ، حَقَّرَهُ اللهُ تَعالىٰ وَلَمْ يَزَلْ ماقِتاً لَهُ حَتّىٰ يَرْجِعَ عَنْ مَحْقَرَتِهِ أَوْ يَتُوبَ. وَ قالَ: وَ مَنِ اسْتَذَلَّ مُؤْمِناً وَ حَقَّرَهُ لِقِلَّةِ ذاتِ يَدِهِ وَلِفَقْرِهِ، شَهَّرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلىٰ رُؤُوسِ الْخَلائِقِ.

عِقابُ مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قالَ: مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَنَصَرَهُ وَ أَعانَهُ، نَصَرَهُ اللهُ وَ أَعانَهُ فِي الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ. وَ مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَلَمْ يَدْفَعْ عَنْهُ وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلىٰ نُصْرَتِهِ وَ عَوْنِهِ، حَقَّرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ.

عِقابُ الْعُجْبِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنِ الْعَلاءِ عَنْ أَبِي خالِدٍ الصَّيْقَلِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ فَوَّضَ الْأَمْرَ إِلىٰ مَلَكٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ فَخَلَقَ سَبْعَ سَماواتٍ وَ سَبْعَ أَرَضِينَ وَ أَشْياءَ. فَلَمّا رَأَى الْأَشْياءَ قَدِ انْقادَتْ لَهُ، قالَ: مَنْ مِثْلِي! فَأَرْسَلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ نُوَيْرَةً مِنْ نارٍ. قُلْتُ: وَ ما نُوَيْرَةٌ مِنْ نارٍ؟ قالَ: نارٌ بِمِثْلِ أَنْمُلَةٍ. قالَ: فَاسْتَقْبَلَها بِجَمِيعِ ما خَلَقَ فَتَخَلَّلَتْ لِذٰلِكَ حَتّىٰ وَصَلَتْ إِلَيْهِ، لِما أَنْ دَخَلَهُ الْعُجْبُ.

عِقابُ مَنْ تَصامَّ عَنْ سائِلِهِ وَتَبَخْتَرَ فِي مَشْيِهِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ سَماعَةَ، عَنْ عَمِّهِ عاصِمٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِذا تَصامَّتْ أُمَّتِي عَنْ سائِلِها وَ مَشَتْ بِتَبَخْتُرِها، حَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَ جَلَّ بِعِزَّتِهِ فَقالَ: وَ عِزَّتِي لَأُعَذِّبَنَّ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ.

کرلیتا اس وقت تک خدا اس کا دشمن رہے گا نیز فرمایا جو کسی مؤمن کی غربت کی وجہ سے تذلیل وتحقیر کرتا ہے تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسے اپنی مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔

غیبت سنتے وقت مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو اور یہ اس کی نصرت و مدد کرے تو اللہ تعالیٰ بھی دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا اور اگر کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور یہ مدد کرنے کے باوجود اس کی نصرت و مدد نہ کرے، اس کا دفاع نہ کرے تو خداوند متعال دنیا و آخرت میں اسے ذلیل و رسوا کرے گا۔

بڑھائی کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک فرشتہ کو یہ امر تفویض کیا کہ تم ساتوں زمین و آسمان وغیرہ بناؤ۔ جب اس نے تمام چیزوں کو اپنا مطیع پایا تو نعرہ لگا دیا کہ کوئی ہے مجھ جیسا خداوند متعال نے تھوڑی سی آگ کو بھیجا (راوی نے پوچھا مولا کتنی آگ تھی فرمایا مٹھی بھر) کہ اس نے جو کچھ بنایا ہے اسے جلا ڈالو تا کہ اسے بڑھائی کرنے کا پتہ چل جائے۔

سائل کو دیکھ کر آنکھیں چرانے اور متکبرانہ انداز میں چلنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جب میری امت سائل سے آنکھیں چرائے گی اور متکبّرانہ انداز میں چلے گی تو خدا اپنی عزت کی قسم کھا کر کہے گا مجھے اپنے عزت کی قسم میں ان میں سے کچھ لوگوں کو دوسرے کچھ لوگوں کی خاطر عذاب میں ڈالوں گا۔

عِقابُ التَّباغُضِ وَالتَّخاوُنِ

١ـ أبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إبْراهیمَ، عَنْ أبیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أبیهِ، عَنْ آبائِهِ قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: لاتَزالُ أُمَّتی بِخَیْرٍ، مالَمْ یَتَخاوَنُوا وَ أدَّوُا الْأمانَةَ وَ آتَوُا الزَّکاةَ. وَإذا لَمْ یَفْعَلُوا ذٰلِكَ، ابْتَلَوْا بِالْقَحْطِ وَالسِّنینَ.

عِقابُ الْمَعاصی

١ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مالِكِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ أبی‌حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ، عَنْ أبی‌جَعْفَرٍ علیه‌السلام قالَ: أما إنَّهُ لَیْسَتْ سَنَةٌ أمْطَرَ مِنْ سَنَةٍ وَلٰکِنْ یَضَعُهُ حَیْثُ یَشاءُاللهُ. إنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إذا عَمِلَ قَوْمٌ بِالْمَعاصی صَرَفَ عَنْهُمْ ماکانَ قَدَّرَ لَهُمْ مِنَ الْمَطَرِ فی تِلْكَ السَّنَةِ إلیٰ غَیْرِها مِنَ الْفَیافی وَالْبِحارِ وَالْجِبالِ. وَإنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَیُعَذِّبُ الْجُعَلَ فی جُحْرِها بِحَبْسِ الْمَطَرِ عَنِ الْأرْضِ بِخَطایا مَنْ بِحَضْرَتِهِ وَقَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُ السَّبیلَ وَالْمَسْلَكَ إلیٰ سِوا مَحَلَّةِ أهْلِ الْمَعاصی. ثُمَّ قالَ أبُوجَعْفَرٍ علیه‌السلام: فَاعْتَبِرُوا یا أُولِی الْأبْصارِ. ثُمَّ قالَ: وَجَدْنا فی کِتابِ أمیرِالْمُؤْمِنینَ علیه‌السلام قالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: إذا ظَهَرَ الزِّنا کَثُرَ مَوْتُ الْفُجْأةِ. وَإذا طُفِّفَ الْمِکْیالُ أخَذَهُمُ اللهُ بِالسِّنینَ وَالنَّقْصِ. وَإذا مَنَعُوا الزَّکاةَ، مَنَعَتِ الْأرْضُ بَرَکَتَها مِنَ الزَّرْعِ وَالثِّمارِ وَالْمَعادِنِ. وَإذا جارُوا فِی الْأحْکامِ تَعاوَنُوا عَلَی الظُّلْمِ وَالْعُدْوانِ. وَإذا نَقَضُوا الْعُهُودَ سَلَّطَ اللهُ عَلَیْهِمْ عَدُوَّهُمْ. وَإذا قَطَعُوا الْأرْحامَ جُعِلَتِ الْأمْوالُ فی أیْدِی الْأشْرارِ. وَإذا لَمْ یَأْمُرُوا بِمَعْرُوفٍ وَلَمْ یَنْهَوْا عَنْ مُنْکَرٍ وَلَمْ یَتَّبِعُوا الْأخْیارَ مِنْ أهْلِ بَیْتی، سَلَّطَ اللهُ عَلَیْهِمْ شِرارَهُمْ فَیَدْعُوا خِیارُهُمْ فَلایُسْتَجابُ لَهُمْ.

ایک دوسرے سے دشمنی اور خیانت کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک میری امت ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کرے گی اور مالکوں تک امانتیں لوٹائے گی زکات ادا کرے گی تو خیر پر رہے گی اور جب ایسا نہیں کرے گی تو قحط اور خشک سالی میں مبتلا ہوگی۔

گناہوں کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ ہر سال گذشتہ سال کی نسبت زیادہ بارشیں ہوا کرتی ہیں بلکہ اللہ جہاں چاہتا ہے بارش برساتا ہے بے شک جب ایک جگہ لوگ گناہ کرتے ہیں تو اس سال ان کی تقدیر میں لکھی گئی بارش کو اللہ کسی اور جگہ مثلاً صحراء، سمندر اور پہاڑوں پر برسا دیتا ہے خداوند متعال بارش نازل کرنے کے حکم کو لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے زمین سے دور رکھتا ہے اور جہاں معصیت و گناہ نہیں ہوتا وہاں بارش کو لے جاتا ہے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اے صاحبان بصیرت! عبرت حاصل کرو پھر فرمایا ہم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی کتاب میں دیکھا ہے کہ جسمیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جب ظاہر بظاہر زنا ہونے لگے تو اچانک موت بڑھ جاتی ہیں اور جب کم فروشی عروج پکڑ جائے تو اللہ قحط و نقصان میں مبتلا کر دیتا ہے اور جب زکات دینے میں رکاوٹ ڈالی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ زمین کو کھیتی باڑی، پھل اور معدنیات جیسی برکات سے روک دیتا ہے اور جب فیصلوں میں ظلم و جور ہونے لگے، ظلم و تجاوز میں ایک دوسرے کی مدد کی جانے لگے اور جب وعدہ خلافیاں عام ہونے لگیں تو اللہ تعالیٰ ان لوگون پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے اور جب قطع رحم ہو تو مال و منال شریر لوگوں کے ہاتھ چلا جاتا ہے اور جب نیکی کا حکم نہ دیا جانے لگے اور برائی سے نہ روکا جانے لگے اور میرے اہلبیت کے اخیار (نیک لوگ) کی پیروی نہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ ان پر شریر لوگوں کو مسلط کر دیتا ہے اس وقت یہ نیک لوگ ان کیلئے دعائیں مانگتے ہیں لیکن انکی دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔

٢ـ أبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسیٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی نَصْرٍ الْبَزَنْطِیِّ، عَنْ أَبانِ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: خَمْسٌ إِذا أَدْرَکْتُمُوهُنَّ فَتَعَوَّذُوا بِاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفاحِشَةُ فِی قَوْمٍ قَطُّ حَتّیٰ یُعْلِنُوها، إِلّا ظَهَرَ فِیهِمُ الطّاعُونُ وَالْأَوْجاعُ الَّتِی لَمْ تَکُنْ فِی أَسْلافِهِمُ الَّذِینَ مَضَوْا، وَلَمْ یَنْقُصُوا الْمِکْیالَ وَالْمِیزانَ، إِلّا أُخِذُوا بِالسِّنِینَ وَ شِدَّةِ الْمَؤُونَةِ وَ جَوْرِ السُّلْطانِ، وَلَمْ یَمْنَعُوا الزَّکاةَ، إِلّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّماءِ وَلَوْلَا الْبَهائِمُ لَمْ یُمْطَرُوا، وَلَمْ یَنْقُضُوا عَهْدَاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ عَهْدَ رَسُولِهِ، إِلّا سَلَّطَ اللهُ عَلَیْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ ما فِی أَیْدِیهِمْ، وَلَمْ یَحْکُمُوا بِغَیْرِ ما أَنْزَلَ اللهُ، إِلّا جَعَلَ بَأْسَهُمْ بَیْنَهُمْ.

٣ـ أبی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: سَیَأْتِی عَلیٰ أُمَّتِی زَمانٌ تَخْبُثُ فِیهِ سَرائِرُهُمْ وَ تَحْسُنُ فِیهِ عَلانِیَتُهُمْ طَمَعاً فِی الدُّنْیا لایُرِیدُونَ بِهِ ما عِنْدَاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ یَکُونُ أَمْرُهُمْ رِیاءً لایُخالِطُهُ خَوْفٌ یَعُمُّهُمُ اللهُ بِعِقابٍ فَیَدْعُونَهُ دُعاءَ الْغَرِیقِ فَلایُسْتَجابُ لَهُمْ.

٤ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ، قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم: سَیَأْتِی عَلیٰ أُمَّتِی زَمانٌ لایَبْقیٰ مِنَ الْقُرْآنِ إِلّا رَسْمُهُ وَلا مِنَ الْإِسْلامِ إِلَّا اسْمُهُ. یُسَمُّونَ بِهِ وَهُمْ أَبْعَدُ النّاسِ مِنْهُ. مَساجِدُهُمْ عامِرَةٌ وَهِیَ خَرابٌ مِنَ الْهُدیٰ. فُقَهاءُ ذٰلِکَ الزَّمانِ شَرُّ فُقَهاءٍ تَحْتَ ظِلِّ السَّماءِ. مِنْهُمْ خَرَجَتِ الْفِتْنَةُ وَإِلَیْهِمْ تَعُودُ.

٥ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ماجِیلَوَیْهِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الْقاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عُثْمانَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمّادٍ، عَنْ رِبْعِیٍّ، عَنِ الْفُضَیْلِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: إِذا أَخَذَ الْقَوْمُ فِی مَعْصِیَةِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَإِنْ کانُوا رُکْباناً، کانُوا مِنْ خَیْلِ إِبْلِیسَ وَإِنْ کانُوا رَجّالَةً، کانُوا مِنْ رَجّالَتِهِ.

٦ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْیَرِیُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ واقِدٍ قالَ:

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں ایسی ہیں اگر تم انکا سامنا کرو تو خدا سے پناہ چاہو۔ جب کسی قوم میں ظاہر بظاہر گناہ ہونے لگیں تو پھر اس قوم میں طاعون اور اس قسم کی دوسری بیماریاں عام ہونے لگتی ہیں جو پہلے ان کے اسلاف میں نہ تھیں اور جب ناپ تول میں کمی ہوتی ہے تو پھر قحط، تنگدستی اور ظالم بادشاہ کے ستم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب زکات کی ادائیگی نہیں ہوتی تو بارش سے محروم کر دیئے جاتے ہیں۔ اگر جانور نہ ہوتے تو ان لوگوں پر کبھی بارش نہ برستی جب خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باندھے گئے عہد و پیمان توڑ دیئے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے دشمنوں کو ان پر مسلط کر دیتا ہے اور جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے اُسے واپس لے لیا جاتا ہے اور جب احکام الٰہی کے بغیر قضاوت ہونے لگے تو خدا ان کے درمیان ہی انکا عذاب قرار دیتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ زمانہ جلد آنے والا ہے جب میری امت مال کے حصول کی خاطر باطن ناپاک اور ظاہر خوشنما دیکھائی دے گا یہ خدا کے ثواب کی طرف جانے کے بجائے ریاکاری کریں گے۔ ان میں خوف خدا نہ رہے گا۔ اللہ ان سب کو عذاب کرے گا۔ اس وقت یہ ڈوبنے والے شخص کی طرح دعائیں مانگیں گے لیکن قبول نہ ہونگیں۔

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ عنقریب میری امت پر وہ وقت بھی آئے گا کہ جس میں قرآن اور اسلام کا فقط نام و نمود ہی باقی رہ جائیگا۔ فقط انہیں اسلام کے نام پر پکارا جائے گا جبکہ یہ اسلام سے دور ہونگے۔ ان کی مسجدیں دیکھنے میں تو آباد نظر آئیں گی لیکن ان میں ہدایت کا نام و نشان تک نہیں ہوگا۔ اس زمانے کے فقہاء نیلگوں آسمان تلے بدترین فقیہ ہونگے انہی سے فتنہ ابھرے گا اور انہی کی طرف لوٹے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کے بعض لوگ معصیت خداوندی کرنے لگیں تو جب یہ سوار ہوں تب بھی ابلیس کے لشکر سے ہیں اور اگر پیادہ ہوں تو تب بھی شیطان کے پیدل لشکر سے ہیں۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا بے شک خداوند متعال

سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ نَبِيّاً إِلىٰ قَوْمِهِ. فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ: قُلْ لِقَوْمِكَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ وَلاَ أَهْلِ بَيْتٍ كَانُوا عَلىٰ طَاعَتِى فَأَصَابَهُمْ فِيهَا شَرٌّ فَانْتَقَلُوا عَمَّا أُحِبُّ إِلىٰ مَا أَكْرَهُ، إِلاَّ تَحَوَّلْتُ لَهُمْ عَمَّا يُحِبُّونَ إِلىٰ مَا يَكْرَهُونَ.

عِقَابُ الْعُلَمَاءِ الْفَجَرَةِ وَالْقُرَّاءِ الْفَسَقَةِ وَالْجَبَابِرَةِ الظَّلَمَةِ وَالْوُزَرَاءِ الْخَوَنَةِ وَالْعُرَفَاءِ الْكَذَبَةِ وَالنَّاكِثِينَ

١ ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليهما السلام أَنَّ عَلِيّاً عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِى جَهَنَّمَ رَحىً تَطْحَنُ. أَفَلاَ تَسْأَلُونِى مَا طَحْنُهَا؟ فَقِيلَ لَهُ: وَ مَا طَحْنُهَا يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ! فَقَالَ: الْعُلَمَاءُ الْفَجَرَةُ وَ الْقُرَّاءُ الْفَسَقَةُ وَ الْجَبَابِرَةُ الظَّلَمَةُ وَ الْوُزَرَاءُ الْخَوَنَةُ وَ الْعُرَفَاءُ الْكَذَبَةُ. وَإِنَّ فِى النَّارِ لَمَدِينَةً يُقَالُ لَهَا الْحَصِينَةُ. أَفَلاَ تَسْأَلُونِى مَا فِيهَا؟ فَقِيلَ لَهُ: وَ مَا فِيهَا يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ! قَالَ: فِيهَا أَيْدِى النَّاكِثِينَ.

عِقَابُ حُبِّ الدُّنْيَا وَعِبَادَةِ الطَّاغُوتِ

١ ـ أَبِى رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ سَهْلِ الْحَلْوَانِىِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: بَيْنَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عليهما السلام فِى سِيَاحَتِهِ إِذْ مَرَّ بِقَرْيَةٍ فَوَجَدَ أَهْلَهَا مَوْتىٰ فِى الطَّرِيقِ وَالدُّورِ. فَقَالَ: إِنَّ هٰؤُلاَءِ مَاتُوا بِسُخْطَةٍ. وَلَوْ مَاتُوا بِغَيْرِهَا، تَدَافَنُوا. قَالَ: فَقَالَ أَصْحَابُهُ: وَدِدْنَا أَنَّا عَرَفْنَا قِصَّتَهُمْ. فَقِيلَ لَهُ: نَادِهِمْ يَا رُوحَ اللهِ! فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْقَرْيَةِ! فَأَجَابَهُ مُجِيبٌ مِنْهُمْ لَبَّيْكَ يَا رُوحَ اللهِ! قَالَ: مَا حَالُكُمْ وَ مَا قِصَّتُكُمْ؟ قَالَ: أَصْبَحْنَا فِى عَافِيَةٍ وَبِتْنَا فِى الْهَاوِيَةِ. فَقَالَ: مَا الْهَاوِيَةُ؟ قَالَ: بِحَارٌ مِنْ نَارٍ فِيهَا جِبَالٌ مِنَ النَّارِ. قَالَ: وَ مَا بَلَغَ بِكُمْ مَا أَرىٰ؟ قَالَ: حُبُّ الدُّنْيَا وَ عِبَادَةُ

نے اپنی قوم میں رسول کو مبعوث فرمایا اور اسکی طرف وحی کی کہ اپنی قوم سے کہو۔ بے شک کوئی ایسا شہر یا خاندان نہیں ہے جو میری اطاعت کرتا ہو اور پھر اسے کوئی مصیبت آئی ہو۔ میں نے جسے پسند کیا اس سے اس قوم نے دوری اختیار کی اور جو نا مناسب تھا اسے انجام دیا۔ بہر حال میں نے بھی ان کی پسندیدہ چیزوں سے دوری اختیار کی ہے اور ان کی ناپسندیدہ چیزوں کو بجا لایا ہوں۔

فاجر علماء، فاسق قاری، ظالم رسہ گیر، خائن وزیر، جھوٹے عرفاء، اور عہد شکنوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں ایک آسیب اور بلا ہے جو سب کو آسیب زدہ کرتی ہے کیا اس آسیب کے متعلق تم سوال نہیں کرتے!؟ کہا گیا اے امیر المؤمنین علیہ السلام وہ آسیب کیا ہے؟ فرمایا وہ فاجر علماء، فاسق قاری، ظالم رسہ گیر، خائن وزراء، اور جھوٹے عارف ہیں فرمایا جہنم میں ﴿حصیبہ﴾ نامی ایک شہر ہے کیا اس شہر کے متعلق سوال نہیں کرو گے!؟ کہا گیا یا امیر المؤمنین علیہ السلام اس میں کیا ہے؟ فرمایا اس میں عہد شکنوں کے ہاتھ ہونگے۔

عبادتِ طاغوت اور حبّ دنیا کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت عیسٰی ابن مریم اپنی سیاحت کے دوران ایک گاؤں سے گزرے اور دیکھا کہ وہاں کے لوگ گھروں اور گلیوں میں مرے پڑے ہیں فرمایا یہ معصیت الٰہی کی وجہ سے مرے ہیں۔ اگر معصیت کے بغیر مرتے تو ایک دوسرے کو دفن کرتے۔ حضرت عیسٰی کے ایک صحابی نے کہا ہماری خواہش ہے کہ ہم ان کا قصہ اور ماجرا جانیں لہذا ان سے کہا گیا اے روح اللہ ندا دیجیئے تو حضرت عیسٰیؑ نے فرمایا اے اہل قریہ ان میں سے ایک نے جواب دیا لبیک یا روح اللہ۔ فرمایا تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے؟ تمہارا قصہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہم صبح خیر و عافیت سے تھے لیکن رات کو ﴿ہاویہ﴾ ہمارا ٹھکانہ بنا پوچھا گیا ہاویہ کیا ہے؟ فرمایا یہ آگ کا ایسا سمندر ہے جسمیں آگ کے پہاڑ ہیں ان سے پوچھا گیا کس چیز نے تمھیں اس مقام تک آن پہنچایا ہے کہنے لگے دنیا کی محبت اور طاغوت کی عبادت نے۔ پوچھا! دنیا سے کتنی

الطّاغوتِ. قالَ: وَما بَلَغَ بِكُمْ مِنْ حُبِّكُمُ الدُّنْيا؟ قالَ: كَحُبِّ الصَّبِيِّ لِأُمِّهِ إِذا أَقْبَلَتْ فَرِحَ وَإِذا أَدْبَرَتْ حَزِنَ. قالَ: وَما بَلَغَ مِنْ عِبادَتِكُمُ الطّاغوتَ؟ قالَ: كانُوا إِذا أَمَرُونا، أَطَعْناهُمْ. قالَ: فَكَيْفَ أَجَبْتَنِي أَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ؟ قالَ: لِأَنَّهُمْ مُلْجَمُونَ بِلُجُمٍ مِنْ نارٍ عَلَيْهِمْ مَلائِكَةٌ غِلاظٌ شِدادٌ وَإِنِّي كُنْتُ فِيهِمْ وَلَمْ أَكُنْ مِنْهُمْ. فَلَمّا أَصابَهُمُ الْعَذابُ، أَصابَنِي مَعَهُمْ. فَأَنا مُعَلَّقٌ بِشَعْرَةٍ أَخافُ أَنْ أُكَبْكَبَ فِي النّارِ. قالَ: فَقالَ عِيسَىٰ عليه السلام لِأَصْحابِهِ: النَّوْمُ عَلَى الْمَزابِلِ وَأَكْلُ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَسِيرٌ مَعَ سَلامَةِ الدِّينِ.

عِقابُ الْمُرائِي

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله سُئِلَ فَبِمَ النَّجاةُ غَداً؟ قالَ: إِنَّمَا النَّجاةُ فِي أَنْ لاتُخادِعُوا اللهَ فَيَخْدَعَكُمْ. فَإِنَّهُ مَنْ يُخادِعِ اللهَ، يَخْدَعْهُ وَيَنْزَعْ مِنْهُ الْإِيمانَ. وَنَفْسَهُ يَخْدَعُ لَوْيَشْعُرُ. قِيلَ لَهُ: فَكَيْفَ يُخادِعُ اللهَ؟ قالَ: يَعْمَلُ بِما أَمَرَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُرِيدُ بِهِ غَيْرَهُ. فَاتَّقُوا اللهَ فِي الرِّياءِ. فَإِنَّهُ شِرْكٌ بِاللهِ. إِنَّ الْمُرائِيَ يُدْعىٰ يَوْمَ الْقِيامَةِ بِأَرْبَعَةِ أَسْماءٍ: يا كافِرُ! يا فاجِرُ! يا غادِرُ! يا خاسِرُ! حَبِطَ عَمَلُكَ وَبَطَلَ أَجْرُكَ وَلا خَلاقَ لَكَ الْيَوْمَ فَالْتَمِسْ أَجْرَكَ مِمَّنْ كُنْتَ تَعْمَلُ لَهُ.

۲ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ كِتاباً مِنْ كُتُبِهِ عَلىٰ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِياءِ. وَفِيهِ أَنْ يَكُونَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِي يَخْتَتِلُونَ الدُّنْيا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ مُسُوكَ الضَّأْنِ عَلىٰ قُلُوبٍ كَقُلُوبِ الذِّئابِ أَشَدُّ مَرارَةً مِنَ الصَّبْرِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَحْلىٰ مِنَ الْعَسَلِ وَأَعْمالُهُمُ الْباطِنَةُ أَنْتَنُ مِنَ الْجِيَفِ فَبِي يَغْتَرُّونَ

محبت تھی؟ کہا جتنا بچہ ماں سے محبت کرتا ہے جب وہ آتی ہے تو بچہ خوش ہو جاتا ہے اور جب جاتی ہے تو غمگین ہو جاتا ہے۔ پوچھا کس طرح طاغوت کی اطاعت اور عبادت کیا کرتے تھے؟ کہا جب بھی ہمیں حکم دیتے ہم ان کی اطاعت کرتے پوچھا صرف تم کیوں جواب دے رہے ہو، دوسرے جواب کیوں نہیں دیتے؟ کہا چونکہ ان کے منہ آگ سے بھرے ہوئے ہیں اور ان پر شدید سختی کرنے والے ملائکہ ماٴمور کیئے گئے ہیں میں ان میں ضرور رہتا تھا لیکن ان میں سے نہ تھا اور جب عذاب آیا تو اس نے مجھے بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ابھی تک میں بال جتنی باریک تار سے لٹکا ہوا ہوں اور خائف ہوں کہیں جہنم کی آگ میں نہ جا گروں اس وقت حضرت عیسیٰ نے اپنے اصحاب سے فرمایا گھاس پھوس میں سو لینے اور جو کی روٹی کھا لینے میں سلامتی دین آسان (دیکھائی دیتی) ہے۔

ریا کاری کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ سے پوچھا گیا کل (روز قیامت) کس چیز میں نجات ہے؟ فرمایا نجات فقط اس میں ہے کہ اللہ کو دھوکہ وفریب نہ دو کہ وہ تمھیں چکمہ دے بے شک جو اللہ کو چکمہ دیتا ہے اللہ بھی اسے چکمہ دے گا اس سے ایمان لے لے گا اور اگر اسے کچھ شعور ہے تو اس نے اپنے ساتھ ہی دھوکہ کیا ہے پوچھا گیا کہ وہ اللہ کو کس طرح دھوکہ دیتا ہے فرمایا جس چیز کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے انجام تو دیتا ہے لیکن غیر اللہ کے لئے۔ ریا سے ڈرو کیونکہ یہ اللہ کیساتھ شرک ہے۔ یقیناً قیامت والے دن ریا کار کو چار ناموں سے پکارا جائے گا اے کافر، اے فاجر، اے حیلہ گر، اے خسارے والے تیرے عمل ختم کر دیئے گئے ہیں تیرا اجر و ثواب جاتا رہا ہے آج تیرا کوئی ثواب نہیں ہے۔ جس کے لئے عمل انجام دیتا رہا ہے اس سے اجر و ثواب کی التماس کر۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ خداوند متعال نے انبیاء علیہم السلام پر نازل کردہ کتابوں میں سے ایک کتاب میں فرمایا میری مخلوق میں سے ایک نے دین کو دنیا تک پہنچے کا وسیلہ بنا رکھا ہے وہ بھیڑے کا سا دل رکھتے ہیں اور انہوں نے دنبے کی کھال اوڑھ رکھی ہے ان میں ذرا

أَمْ إِيّاىَ يُخادِعُونَ أَمْ عَلَىَّ يَجْتَرِئُونَ. فَبِعِزَّتى حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ فِتْنَةً تَطَأُ فى خِطامِها حَتّىٰ تَبْلُغَ أَطْرافَ الْأَرْضِ تَتْرُكُ الْحَكِيمَ مِنْها. حَيْرانٌ فيها رَأْىُ ذِى الرَّأْىِ وَ حِكْمَةُ الْحَكيمِ. أُلْبِسُهُمْ شِيَعاً وَ أُذِيقُ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ. أَنْتَقِمُ مِنْ أَعْدائى بِأَعْدائى فَلاٰ أُبالى.

عِقابُ مَنْ صَنَعَ شَيْئاً لِلْمُفاخَرَةِ

١ـ أَبى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِبْراهِيمَ النَّوْفَلِىِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتارِ رَفَعَهُ إِلىٰ أَميرِالْمُؤْمِنينَ عليه‌السلام قالَ: مَنْ صَنَعَ شَيْئاً لِلْمُفاخَرَةِ، حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَسْوَدَ.

عِقابُ مَنْ تَرَكَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ

١ـ أَبى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ قالَ: سَمِعْتُ الرِّضا عليه‌السلام يَقُولُ: قالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم: إِذا تَرَكَتْ أُمَّتِىَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَلْيَأْذَنْ بِوِقاعٍ مِنَ اللّٰهِ جَلَّ اسْمُهُ.

بابٌ

١ـ أَبى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قالَ: حَدَّثَنى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَنْدَلِ بْنِ عَلِىٍّ الْعَنَزِىِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ مِسْمَعٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُباتَةَ، عَنْ عَلِىٍّ عليه‌السلام قالَ: إِذا غَضِبَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلىٰ بَلْدَةٍ وَلَمْ يُنْزِلْ بِهَا الْعَذابَ، غَلَتْ أَسْعارُها وَ قَصُرَتْ أَعْمارُها وَلَمْ تَرْبَحْ تُجّارُها وَلَمْ تَزْكَ أَثْمارُها وَلَمْ تَغْزُرْ أَنْهارُها وَ حُبِسَ عَنْها أَمْطارُها وَ سُلِّطَ عَلَيْها شِرارُها.

برابر صبر نہیں ہے لیکن شہد سے میٹھی اور رسلی زبان کے مالک ہیں ان کے تمام باطنی اعمال مردار سے زیادہ بدبودار ہیں۔ کیا یہ مجھے رحمت کا فریب دیں گے اور میرے ساتھ دھوکہ کریں گے!؟ یا انہوں نے مجھ پر جرأت پیدا کرلی ہے!!؟ میں اپنی عزّت کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں حتماً انہیں ایسے فتنے میں مبتلا کروں گا کہ زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک اس میں لوٹتے پوٹتے رہیں گے حکیم انہیں فتنے میں حیران وسرگردان چھوڑ دے گا اسی میں ہی صاحب نظر کی رائے اور حکیم کی حکمت ہے انہیں مختلف گروہوں میں بانٹ دوں گا کہ بعض دوسرے بعض لوگوں کو اذیت دیں گے میرے دشمن ہی، میرے دشمنوں سے انتقام لیں گے اور مجھے اس کی پرواتک نہ ہوگی۔

فخر کرنے کیلئے کسی چیز کو بنانے کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو فخر ومباہات کے لئے کوئی چیز بنائے گا تو اللہ قیامت والے دن اسے روسیاہ محشور کرے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میری امت امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو ترک کر بیٹھے تو پھر وہ اللہ تبارک تعالیٰ سے جنگ کرنے کے لئے آمادہ ہوجائے۔

غضبِ خدا کا عذاب

(۱) حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب اللہ کسی شہر پر غضبناک ہونا چاہتا ہو اور اس شہر پر اپنا عذاب نازل نہ کرے تو اس شہر میں قیمتیں بڑھ جاتی ہیں، عمریں چھوٹی ہوجاتی ہیں۔ تاجروں کو منافع نہیں ہوتا ،پھل کم پڑجاتے ہیں، نہریں سوکھ جاتی ہیں۔ بارشیں منقطع ہوجاتی ہیں اور ان پر شریر لوگ مسلط ہوجاتے ہیں۔

عِقابُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلاً عَلىٰ دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی عِمْرانَ، عَنْ یُونُسَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سُلَیْمانَ قالَ: سَمِعْتُ أَباجَعْفَرٍ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ أَمَّنَ رَجُلاً عَلىٰ دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ جاءَ یَوْمَ الْقِیامَةِ یَحْمِلُ لِواءَ الْغَدْرِ.

عِقابُ مَنِ اغْتابَ غازِیاً فِی طاعَةِ اللهِ أَوْ آذاهُ أَوْ خَلَفَهُ فِی أَهْلِهِ بِسُوءٍ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ علیهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنِ اغْتابَ مُؤْمِناً غازِیاً أَوْ آذاهُ أَوْ خَلَفَهُ فِی أَهْلِهِ بِسُوءٍ، نُصِبَ عَمَلُهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ لِیَسْتَغْرِقَ حَسَناتِهِ ثُمَّ یُرْکَسُ فِی النّارِ رَکْساً، إِذا کانَ الْغازِی فِی طاعَةِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

عِقابُ مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِناً بِسُلْطانٍ لِیُصِیبَ مِنْهُ مَکْرُوهاً

١ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْراهِیمَ بْنِ هاشِمٍ، عَنْ إِسْحاقَ الْخَفّافِ، عَنْ بَعْضِ الْکُوفِیِّینَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ علیه السلام قالَ: مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِناً بِسُلْطانٍ لِیُصِیبَهُ مِنْهُ مَکْرُوهاً فَلَمْ یُصِبْهُ، فَهُوَ فِی النّارِ. وَ مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِناً بِسُلْطانٍ لِیُصِیبَهُ مِنْهُ مَکْرُوهاً فَأَصابَهُ، فَهُوَ مَعَ فِرْعَوْنَ وَ آلِ فِرْعَوْنَ فِی النّارِ.

عِقابُ مَنْ آذَی الْمُؤْمِنِینَ وَنَصَبَ لَهُمْ وَعانَدَهُمْ

١ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عِمْرانَ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قالَ: قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: إِذا کانَ یَوْمَ الْقِیامَةِ نادىٰ مُنادٍ أَیْنَ الصُّدُودُ لِأَوْلِیائِی! قالَ: فَیَقُومُ قَوْمٌ لَیْسَ عَلىٰ وُجُوهِهِمْ لَحْمٌ. قالَ: فَیَقُولُ: هٰؤُلاءِ الَّذِینَ آذَوُا الْمُؤْمِنِینَ وَ نَصَبُوا لَهُمْ وَ عانَدُوهُمْ وَ عَنَّفُوهُمْ فِی دِینِهِمْ. قالَ: ثُمَّ یُؤْمَرُ بِهِمْ إِلىٰ جَهَنَّمَ. قالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام: کانُوا

امان دے کر قتل کر دینے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی شخص کو قتل سے امان دے کر قتل کر ڈالے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں آئیگا کہ اس نے فریب اور دھوکہ دہی کا پرچم اٹھا رکھا ہوگا۔

غازی کی غیبت، اذیت، اور اسکے بچوں سے برا سلوک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مؤمن غازی کی غیبت کرے، یا اسے اذیت دے یا اس کی عدم موجودگی میں اسکے گھر والوں سے بدسلوکی کرے تو قیامت والے دن اسکا یہ عمل ایک جگہ نصب کر دیا جائے گا جو اس کے اچھے اعمال کو ختم کر دے گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں پھینک دیا جائے گا البتہ یہ تب ہے کہ غازی خدا کا مطیع ہو۔

مؤمن کو پادشاہ سے ڈرانے دھمکانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مؤمن کو پادشاہ کی طرف سے ڈرائے کہ تجھے بادشاہ کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچنے والی ہے اور اسے تکلیف نہ پہنچے تو وہ جہنم میں جائے گا لیکن اگر مؤمن کو تکلیف پہنچے تو یہ فرعون اور آل فرعون کے ہمراہ جہنم میں ہوگا۔

مؤمن کو اذیت، اس سے دشمنی اور عناد کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روز قیامت منادی ندا دیگا کہ میرے محبوں سے روگردان رہنے والے کہاں ہیں؟ تو کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہونگے جنکے چہرے پر گوشت نہ ہوگا پھر وہ کہے گا یہ وہ لوگ ہیں جو مؤمنین کو اذیت دیا کرتے تھے ان کیساتھ دشمنی اور عناد رکھتے تھے اور ان کے دین کے وجہ سے ان کی توہین کیا کرتے تھے پھر انہیں جہنم جانے کا حکم دیا جائے گا نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کی قسم! یہ وہ لوگ ہیں کہ مؤمنین کیساتھ جنکا قول تو ایک ہوتا تھا لیکن یہ ان کے حقوق پامال کیا کرتے تھے اور ان کے راز فاش کیا

وَ اللهِ الَّذِينَ يَقُولُونَ بِقَوْلِهِمْ وَ لٰكِنَّهُمْ حَبَسُوا حُقُوقَهُمْ وَ أَذاعُوا عَلَيْهِمْ سِرَّهُمْ.

عِقابُ مَنِ ابْتَدَعَ دِيناً

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمْرانَ، عَنْ أَبِی بَصِيرٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه‌السلام قَالَ: كَانَ رَجُلٌ فِی الزَّمَنِ الْأَوَّلِ طَلَبَ الدُّنْيا مِنْ حَلالٍ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْها فَطَلَبَها مِنْ حَرامٍ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْها، فَأَتاهُ الشَّيْطانُ فَقالَ لَهُ: يا هٰذا! إِنَّكَ قَدْ طَلَبْتَ الدُّنْيا مِنْ حَلالٍ فَلَمْ تَقْدِرْ عَلَيْها وَ طَلَبْتَها مِنْ حَرامٍ فَلَمْ تَقْدِرْ عَلَيْها أَفَلا أَدُلُّكَ عَلىٰ شَیْءٍ يَكْثُرُ بِهِ مالُكَ وَ دُنْياكَ وَ يَكْثُرُ بِهِ تَبَعُكَ؟ قَالَ: بَلىٰ. قَالَ: تَبْتَدِعُ دِيناً وَ تَدْعُو إِلَيْهِ النّاسَ. فَفَعَلَ. فَاسْتَجابَ لَهُ النّاسُ وَ أَطاعُوهُ وَ أَصابَ مِنَ الدُّنْيا. ثُمَّ إِنَّهُ فَكَّرَ فَقالَ بِئْسَ ما صَنَعْتَ ابْتَدَعْتَ دِيناً وَ دَعَوْتَ النّاسَ إِلَيْهِ وَ ما أَرىٰ لِی تَوْبَةً إِلّا أَنْ آتِیَ مَنْ دَعَوْتُهُ إِلَيْهِ فَأَرُدَّهُ عَنْهُ. فَجَعَلَ يَأْتِی أَصْحابَهُ الَّذِينَ أَجابُوهُ فَيَقُولُ: إِنَّ الَّذِی دَعَوْتُكُمْ إِلَيْهِ باطِلٌ وَ إِنَّمَا ابْتَدَعْتُهُ. فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: كَذَبْتَ. هُوَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّكَ شَكَكْتَ فِی دِينِكَ فَرَجَعْتَ عَنْهُ. فَلَمّا رَأىٰ ذٰلِكَ، عَمَدَ إِلىٰ سِلْسِلَةٍ فَوَتَدَلَها وَتَداً ثُمَّ جَعَلَها فِی عُنُقِهِ وَ قَالَ: لا أُحِلُّها حَتّىٰ يَتُوبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَیَّ. فَأَوْحَى اللهُ إِلىٰ نَبِیٍّ مِنَ الْأَنْبِياءِ قُلْ لِفُلانٍ: وَ عِزَّتِی لَوْ دَعَوْتَنِی حَتّىٰ يَنْقَطِعَ أَوْ صالُكَ ما اسْتَجَبْتُ لَكَ حَتّىٰ تَرُدَّ مَنْ ماتَ عَلىٰ ما دَعَوْتَهُ إِلَيْهِ فَيَرْجِعَ عَنْهُ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ حَرِيزٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ وَ كُلُّ ضَلالَةٍ سَبِيلُها إِلَى النّارِ.

۳ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی خالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قَالَ: أَدْنَى الشِّرْكِ أَنْ يَبْتَدِعَ الرَّجُلُ رَأْياً فَيُحِبَّ عَلَيْهِ وَ يُبْغِضَ.

۴ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ

کرتے تھے۔

دین میں بدعت پیدا کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ گذشتہ زمانے میں ایک شخص حلال طریقے سے دنیا کمانا چاہتا تھا لیکن اس پر قادر نہ ہوا اور حرام طریقے سے دنیا کمانے لگ گیا۔ لیکن اس پر بھی قادر نہ ہوا اس کے پاس شیطان نے آکر کہا اے شخص تم نے دنیا کو حلال طریقے پر کمانا چاہا مگر کامیاب نہ ہو سکے اور جب حرام سے کمانا چاہا تب بھی کامیابی نصیب نہ ہوئی کیا میں تجھے ایسا طریقہ نہ بتاؤں جس سے تیرا مال اور دنیا زیادہ ہو جائے اور تیرے چاہنے والوں کی بھی کثرت ہو کہنے لگا کیوں نہیں، ضرور بتاؤ شیطان نے کہا ایک نیا دین ایجاد کرلو اور لوگوں کو اس کی طرف دعوت دو اس شخص نے ایسا ہی کیا لوگ جوق در جوق اس کے پاس آنے لگے اس کی اطاعت کرنے لگے اور اسکی دنیا بھی آباد ہو گی پھر جب اس نے غور و فکر کیا تو خود سے کہنے لگا میں نے بہت برا کیا ہے ایک نیا دین بھی گھڑا ہے اور لوگوں کو اس دین کی دعوت بھی دی ہے اب توبہ کا ایک ہی راستہ ہے کہ جب لوگ میرے پاس آئیں تو انھیں واپس بھیج دوں بہر حال جونہی اس دعوت پر لبیک کہنے والے اس کے پاس آتے تو وہ کہتا جس چیز کی طرف میں نے تمھیں دعوت دی ہے وہ میں نے خود سے گھڑا ہے وہ کہتے تم جھوٹ بول رہے ہو تمھارا دین حق ہے صرف اتنا ہوا کہ تم اس دین میں شک کر بیٹھے ہو اور اب واپس لوٹنا چاہتے ہو اس وقت اس نے زمین میں میخ ٹھونک کر اس کے ساتھ زنجیر باندھ لی اور اسے اپنی گردن میں ڈال دیا اور کہا جب تک خدا مجھے معاف نہیں کرے گا میں اسے اپنی گردن سے نہ نکالوں گا خدا نے اپنے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی کی کہ اس کے پاس جا کر کہو کہ خدا کہتا ہے مجھے اپنی عزّت کی قسم اگر تم مجھے اتنا پکارو کہ تمھارے بدن کے جوڑ علیحدہ ہو جائیں میں تب بھی تمھیں معاف نہ کروں گا البتہ جنہوں نے تمھارا دین اختیار کیا تھا اور اب مر چکے ہیں انہیں زندہ کر کے اس دین سے واپس لوٹا سکتے ہو تو تب میں تمھیں معاف کروں (یعنی تمھاری معافی ناممکن ہے)۔

(۲) معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا راستہ جہنم کی طرف جاتا ہے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کم ترین شرک یہ ہے کہ انسان اپنی رائے سے دین گھڑے اور پھر اس کے مطابق دوستی اور دشمنی رکھے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے کم ترین بت پرستی کون سی ہے؟ فرمایا

جعْفَرٍ الْحِمْيَرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْخَطّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ الثُّمالِیِّ قالَ: قُلْتُ لِأَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام: ما أَدْنَى النَّصْبِ؟ فَقالَ: أَنْ يَبْتَدِعَ الرَّجُلُ شَيْئاً فَيُحِبُّ عَلَيْهِ وَ يُبْغِضُ عَلَيْهِ.

۵ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّارِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَمِّیِّ بِإِسْنادِهِ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَبَى اللهُ تَعالَى لِصاحِبِ الْبِدْعَةِ بِالتَّوْبَةِ. قِيلَ يا رَسُولَ اللهِ! وَكَيْفَ ذاكَ؟ قالَ: إِنَّهُ قَدْ أُشْرِبَ قَلْبَهُ حُبُّها.

۶ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ مَشَى إِلَى صاحِبِ بِدْعَةٍ فَوَقَّرَهُ، فَقَدْ مَشَى فِی هَدْمِ الْإِسْلامِ.

بابٌ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِهِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ما خَلَقَ اللهُ خَلْقاً إِلّا جَعَلَ لَهُ فِی الْجَنَّةِ مَنْزِلاً وَفِی النّارِ مَنْزِلاً. فَإِذا سَكَنَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَ أَهْلُ النّارِ النّارَ، نادَى مُنادٍ: يا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَشْرِفُوا. فَيُشْرِفُونَ عَلَى النّارِ وَ تُرْفَعُ لَهُمْ مَنازِلُهُمْ فِی النّارِ. ثُمَّ يُقالُ لَهُمْ: هٰذِهِ مَنازِلُكُمُ الَّتِی لَوْ عَصَيْتُمْ رَبَّكُمْ دَخَلْتُمُوها. فَلَوْ أَنَّ أَحَداً ماتَ فَرَحاً، لَماتَ أَهْلُ الْجَنَّةِ ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَرَحاً بِما صُرِفَ عَنْهُمْ مِنَ الْعَذابِ. ثُمَّ يُنادُونَ: يا مَعاشِرَ أَهْلِ النّارِ ارْفَعُوا رُؤُوسَكُمْ فَانْظُرُوا إِلَى مَنازِلِكُمْ فِی الْجَنَّةِ. فَيَرْفَعُونَ رُؤُوسَهُمْ فَيَنْظُرُونَ إِلَى مَنازِلِهِمْ فِی الْجَنَّةِ ما فِيها مِنَ النَّعِيمِ فَيُقالُ لَهُمْ: هٰذِهِ مَنازِلُكُمُ الَّتِی لَوْ أَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ دَخَلْتُمُوها. قالَ: فَلَوْ أَنَّ أَحَداً ماتَ حُزْناً، لَماتَ أَهْلُ النّارِ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حُزْناً. فَيُورِثُ هٰؤُلاءِ مَنازِلَ هٰؤُلاءِ وَ هٰؤُلاءِ مَنازِلَ هٰؤُلاءِ وَ ذٰلِكَ قَوْلُ اللهِ تَعالَى: «أُولٰئِكَ هُمُ الْوارِثُونَ * الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيها خالِدُونَ».

انسان کوئی دین گھڑے اور پھر اس کی خاطر لوگوں سے محبت اور دشمنی رکھے۔

(۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بدعت پیدا کرنے والوں کی توبہ قبول نہیں کرتا پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایسا کیوں ہے؟ فرمایا اس نے اس بدعت کی محبت کو اپنے دل میں جگہ دی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بدعت ایجاد کرنے والے کی طرف ایک قدم اٹھاتا ہے اور اسکا احترام کرتا ہے تو یقیناً اس نے اسلام کو نابود کرنے کی طرف قدم بڑھایا ہے۔

خدا کی نافرمانی کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے جس مخلوق کو بھی پیدا کیا ہے اسکے لئے ایک گھر جنت میں اور ایک جہنم میں بنایا ہے جب اہل جنت جنت میں اور جہنمی جہنم میں سکونت اختیار کرلیں گے تو ایک منادی ندا دے گا اے اہل جنّت ذرا نیچے دیکھو جب یہ نیچے دیکھیں گے تو جہنم میں اپنے گھروں کو دیکھیں گے اسوقت انہیں کہا جائے گا یہ تمھارے گھر ہیں اگر خدا کی نافرمانی کرتے تو یہاں رہ رہے ہوتے۔ اگر کوئی شخص خوشی سے مرجائے تو اہل جنت بھی آج عذاب ٹلنے کی خوشی میں مرجائیں گے پھر منادی ندا دے گا اے اہل جہنم اپنے سر سے اوپر کی جنت میں اپنے گھر دیکھو وہ اپنا سر اوپر اٹھا کر جنت میں اپنے نعمتوں بھرے گھر دیکھیں گے پھر ان سے کہا جائے گا اگر تم اپنے رب کی اطاعت کرتے تو یہ تمھارے گھر تھے تمھیں یہاں بھیجا جاتا اگر کوئی جہنمی حزن وملال سے مرجائے تو آج دوسرے جہنمی بھی حزن وملال سے مرجائیں گے اور اسی ترتیب سے اُنہیں ان کے گھر اور انہیں اُن کے گھر ملتے رہیں گے اور یہ اللہ کی اس آیت کی تفسیر ہے جسمیں اللہ فرماتا ہے فقط وہی لوگ وارث ہیں۔ جنہیں فردوس برین وراثت میں ملی ہے اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

عِقابُ الشَّكِّ وَالْمَعْصِيَةِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِنَّ الشَّكَّ وَالْمَعْصِيَةَ فِی النّٰارِ لَيْسٰا مِنّٰا وَلاٰ إِلَيْنٰا.

عِقابُ الْمَرْأَةِ تَتَطَيَّبُ لِغَيْرِ زَوْجِها وَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرٰاهِيمَ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: أَيُّ امْرَأَةٍ تَتَطَيَّبُ ثُمَّ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهٰا، فَهِیَ تُلْعَنُ حَتّٰى تَرْجِعَ إِلىٰ بَيْتِهٰا مَتىٰ رَجَعَتْ.

عِقابُ مَنْ سَمِعَ وٰاعِيَةَ أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم السلام وَرَأىٰ سَوٰادَهُمْ فَلَمْ يُجِبْهُمْ

۱ـ حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ قٰالَ: حَدَّثَنِی أَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰاعِيلَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی‌الْجٰارُودِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَشْرِقِيِّ قٰالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنٰا وَابْنُ عَمٍّ لِی وَهُوَ فِی قَصْرِ بَنِی مُقٰاتِلٍ فَسَلَّمْنٰا عَلَيْهِ فَقٰالَ لَهُ ابْنُ عَمِّی: يٰا أَبٰاعَبْدِاللهِ! هٰذَا الَّذِی أَرىٰ خِضٰابٌ أَوْ شَعْرُكَ؟ فَقٰالَ: خِضٰابٌ وَالشَّيْبُ إِلَيْنٰا بَنِی هٰاشِمٍ يُعَجِّلُ. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنٰا فَقٰالَ جِئْتُمٰا لِنُصْرَتِی؟ فَقُلْتُ: إِنِّی رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ كَثِيرُ الدَّيْنِ كَثِيرُ الْعِيٰالِ وَفِی يَدِی بِضٰائِعُ لِلنّٰاسِ وَلاٰ أَدْرِی مٰايَكُونُ وَأَكْرَهُ أَنْ أُضَيِّعَ أَمٰانَتِی وَقٰالَ لَهُ ابْنُ عَمِّی مِثْلَ ذٰلِكَ. قٰالَ لَنٰا: فَانْطَلِقٰا فَلاٰتَسْمَعٰا لِی وٰاعِيَةً وَلاٰ تَرَيٰا لِی سَوٰاداً فَإِنَّهُ مَنْ سَمِعَ وٰاعِيَتَنٰا أَوْ رَأىٰ سَوٰادَنٰا فَلَمْ يُجِبْنٰا وَلَمْ يُغِثْنٰا كٰانَ حَقّاً عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُبَّهُ عَلىٰ مِنْخَرَيْهِ فِی النّٰارِ.

عِقابُ مَنْ وَلِیَ عَشَرَةً فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمْ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی‌الْخَطّٰابِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِی‌طٰالِبٍ، عَنْ هَدِيَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مٰالِكٍ قٰالَ:

شک وگناہ کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا شک وگناہ کا نہ ہم سے کوئی تعلق ہے اور نہ انہیں ہماری طرف کوئی راہ ملتی ہے بلکہ یہ دونوں جہنم میں ہیں۔

بیوی کا غیر شوہر کیلئے عطر لگانے اور شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہر وہ عورت جو عطر لگا کر اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے تو جب تک گھر واپس نہیں پلٹتی اس پر لعنت برستی رہے گی۔

اہل بیت علیہم السلام کی فریاد سننے اور انہیں دیکھنے کے باوجود مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں اپنے چچا زاد کیساتھ قصر بنی مقاتل میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس گیا۔ سلام ودعا کے بعد میرے چچا زاد نے کہا یا ابا عبداللہ میں یہاں خضاب دیکھ رہا ہوں کہیں آپ کے بال سفید تو نہیں ہو گئے فرمایا یہ خضاب ہے ہم بنی ہاشم پر بہت جلد بڑھاپا آجاتا ہے پھر ہماری طرف چہرہ کر کے فرمایا کیا میری مدد کے لئے آئے ہو؟ میں نے عرض کی میں بوڑھا آدمی ہوں سن رسیدہ بھی ہوں، مجھ پر قرض بھی زیادہ ہے اہل وعیال بھی کثرت سے ہیں لوگوں کا سرمایہ بھی میرے پاس ہے نجانے وہاں کیا کچھ ہو جائے لہذا مجھے پسند نہیں ہے کہ لوگوں کی امانتیں ضائع ہوں میرے چچا زاد نے بھی مجھ جیسی باتیں کیں حضرت نے فرمایا پھر اس طرح یہاں سے جاؤ کہ میری فریاد تمھارے کانوں تک نہ پہنچی ہو اور تم نے مجھے نہ دیکھا ہو کیونکہ جو ہماری فریاد سنے یا ہمیں (مشکل) میں دیکھے اور ہماری مدد ونصرت نہ کرے تو پھر یہ خدا کا حق ہے کہ اسے اوندھے منہ واصل جہنم کرے۔

دس لوگوں کی ذمہ داری اپنی گردن پر لے کر ان سے عدالت نہ کر سکنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا جو دس آدمیوں کی سرپرستی

سَمِعْتُ رَسُولَ‌اللهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ عَشْرَةً فَلَمْ يَعْدِلْ فِيهِمْ، جاءَ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ يَداهُ وَ رِجْلاهُ وَ رَأْسُهُ فِي ثَقْبِ فَأْسٍ.

عِقابُ مَنْ وَلِيَ شَيْئاً مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَضَيَّعَهُمْ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّارُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسّانَ، عَنْ أَبِي عِمْرانَ الْأَرْمَنِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ عَمّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوانَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ؑ قالَ: مَنْ وَلِيَ شَيْئاً مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَضَيَّعَهُمْ، ضَيَّعَهُ اللهُ تَعالىٰ.

عِقابُ الظَّلَمَةِ وَأَعْوانُهُمْ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْعَبّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ الْمُغَيْرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ ؑ قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: إِذا كانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ، نادىٰ مُنادٍ أَيْنَ الظَّلَمَةُ وَ أَعْوانُهُمْ وَ مَنْ لاقَ لَهُمْ دَواةً أَوْ رَبَطَ كِيساً أَوْ مَدَّ مَدَّةَ قَلَمٍ فَاحْشُرُوهُمْ مَعَهُمْ.

عِقابُ مَنِ اقْتَرَبَ مِنْ سُلْطانٍ جائِرٍ

۱ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: مَا اقْتَرَبَ عَبْدٌ مِنْ سُلْطانٍ، إِلّا تَباعَدَ مِنَ اللهِ وَ لاكَثُرَ مالُهُ، إِلّا اشْتَدَّ حِسابُهُ وَ لاكَثُرَ تَبَعُهُ، إِلّا كَثُرَتْ شَياطِينُهُ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: إِيّاكُمْ وَ أَبْوابَ السُّلْطانِ وَ حَواشِيَها. فَإِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنْ أَبْوابِ السُّلْطانِ وَ حَواشِيها، أَبْعَدُكُمْ مِنَ اللهِ تَعالىٰ. وَ مَنْ آثَرَ السُّلْطانَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ، أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُ الْوَرَعَ وَ جَعَلَهُ حَيْراناً.

اپنی گردن پر لے اور ان میں عدالت نہ کر سکے تو قیامت والے اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ، پاؤں اور سر میں تیشے کے سوارخ ہونگے۔

مسلمانوں کے امور کی سرپرستی قبول کر کے ضائع کر دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مسلمانوں کے امور کی سرپرستی قبول کرے اور پھر اسے تباہ کر بیٹھے تو خدا بھی اسے تباہ کر دے گا۔

ظالموں اور ان کے مددگاروں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قیامت آئے گی تو ایک منادی ندا دیگا ظالم اور اسکے مددگار کہاں ہیں، ان کے لئے دوات لانے والا ان کے لئے تھیلی بنانے والا اور ان کے لئے قلم گھڑنے والا بھی انہیں ظالموں اور ان کے مدد گاروں کیساتھ محشور ہوگا۔

ظالم بادشاہ کا قرب حاصل کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں بادشاہ کے قریب ہونے والا شخص خدا سے دور ہوا ہے اسکے مال میں اضافہ تو ہوا ہے لیکن حساب میں سختی ہوگی۔ اسکے پیروکاروں کی کثرت ہوئی ہے مگر وہ سب شیطان ہیں۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ

بادشاہ اور اسکے نزدیکیوں کے گھروں سے بچو کیونکہ تم میں سے جو بھی بادشاہ اور اسکے نزدیکیوں کے جتنا زیادہ قریب ہوگا وہ خدا سے اتنا ہی دور ہوگا اور جس نے بادشاہ کو اللہ پر مقدم گردانا اس سے پرہیزگاری جاتی رہے گی اور وہ حیران و سرگردان رہے گا۔

عِقابُ مَنْ سَوَّدَ اسْمَهُ فِی دِیْوانِ الْجَبّارِینَ

۱ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ یَزِیدَ، عَنِ ابْنِ بِنْتِ الْوَلِیدِ بْنِ صَبِیحٍ الْباهِلِیِّ، عَنْ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ سَوَّدَ اسْمَهُ فِی دِیْوانِ وُلْدِ فُلانٍ، حَشَرَهُ اللهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ خِنْزِیراً.

عِقابُ والٍ یَحْتَجِبُ مِنْ حَوائِجِ النّاسِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عِمْرانَ، عَنِ ابْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی‌الْجارُودِ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْکافِ، عَنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ عليه السلام قالَ: أَیُّما والٍ احْتَجَبَ عَنْ حَوائِجِ النّاسِ، احْتَجَبَ اللهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ عَنْ حَوائِجِهِ وَإِنْ أَخَذَ هَدِیَّةً، کانَ غُلُولاً وَإِنْ أَخَذَ رِشْوَةً، فَهُوَ مُشْرِکٌ.

عِقابُ مَنْ أَقَرَّ بِالْمُنْکَرِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ رَفَعَهُ إِلیٰ أَبِی‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: ما أَقَرَّ قَوْمٌ بِالْمُنْکَرِ بَیْنَ أَظْهُرِهِمْ لایُغَیِّرُونَهُ، إِلّا أَوْشَکَ أَنْ یَعُمَّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقابٍ مِنْ عِنْدِهِ.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی‌الْقاسِمِ، عَنْ هارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ عليهما السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه وآله: إِنَّ الْمَعْصِیَةَ إِذا عَمِلَ بِهَا الْعَبْدُ سِرّاً، لَمْ تَضُرَّ إِلّا عامِلَها وَإِذا عَمِلَ بِها عَلانِیَةً وَلَمْ یُغَیَّرْ عَلَیْهِ، أَضَرَّتِ الْعامَّةَ. قالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عليهما السلام: وَذٰلِکَ أَنَّهُ یَذِلُّ بِعَمَلِهِ دِینُ اللهِ وَیَقْتَدِی بِهِ أَهْلُ عَداوَةِ اللهِ.

۳ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ قالَ: قالَ عَلِیٌّ عليه السلام: أَیُّهَا النّاسُ! إِنَّ اللهَ تَعالیٰ لایُعَذِّبُ الْعامَّةَ بِذَنْبِ الْخاصَّةِ، إِذا عَمِلَتِ الْخاصَّةُ بِالْمُنْکَرِ سِرّاً مِنْ غَیْرِ أَنْ تَعْلَمَ الْعامَّةُ. فَإِذا عَمِلَتِ الْخاصَّةُ بِالْمُنْکَرِ جِهاراً فَلَمْ یُغَیِّرْ ذٰلِکَ الْعامَّةُ، اسْتَوْجَبَ الْفَرِیقانِ الْعُقُوبَةَ مِنَ اللهِ تَعالیٰ. وَقالَ:

ظالموں کے دیوان میں نام لکھوانے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو اپنا نام فلاں کے بیٹے کے دیوان میں لکھوائے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے خنزیر کی شکل میں محشور کرے گا۔

لوگوں کے کام نہ کرنے والے حاکم کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو حاکم لوگوں کے کام نہیں کرتا تو قیامت والے دن اللہ اسکی حاجات بھی پوری نہ کرے گا اگر حاکم ہدیہ لے تو یہ خیانت کار ہے اور اگر رشوت لے تو مشرک ہے۔

برائیوں پر خاموشی اختیار کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کئی اشخاص غلط کام انجام دینا شروع کر دیں اور قوم ان لوگوں کی سرزنش نہ کرے تو بے شک وہ وقت قریب ہے کہ اللہ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص پوشیدہ طور پر گناہ کرتا ہے تو اسکا نقصان فقط اسی کو ہے لیکن اگر علانیہ گناہ کرنے لگے اور اسکی سرزنش بھی نہ کی جائے تو یہ سب کے لئے نقصان دہ ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس کے غلط کام کی وجہ سے دین خدا کی تذلیل ہوئی ہے ان (غلط کام کرنے والوں) کی پیروی اور اقتداء کرنے والے اللہ سے عداوت اور دشمنی رکھنے والوں سے ہیں۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ سب کو چند لوگوں کے گناہ کی وجہ سے عذاب نہ کریگا لیکن اس شرط کیساتھ کہ یہ پوشیدہ گناہ کرتے تھے اور لوگوں کو اسکا علم تک نہ تھا لیکن اگر یہ علانیہ گناہ کیا کرتے تھے اور لوگ انہیں سرزنش تک نہ کرتے تھے تو سب کے سب خدائی عذاب کے مستحق ہونگے نیز فرمایا اگر ظالم بادشاہ ظلم و دشمنی کی وجہ سے کسی کو مارے یا کسی کی مدد کرنے کے بجائے اسے قتل کر دے یا کوئی دوسرا ظلم روا رکھے تو تمھیں وہاں (بادشاہ کے ہاں) موجود نہیں ہونا چاہئیے اور اگر تم موجود ہوئے تو مظلوم کی نصرت

لايَحْضِرَنَّ أَحَدُكُمْ رَجُلاً يَضْرِبُهُ سُلْطانٌ جائِرٌ ظُلْماً وَ عُدْواناً وَ لا مَقْتُولاً وَ لامَظْلُوماً، إِذا لَمْ يَنْصُرْهُ، لِأَنَّ نُصْرَةَ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ فَرِيضَةٌ واجِبَةٌ، إِذا هُوَ حَضَرَهُ وَ الْعافِيَةُ أَوْسَعُ مالَمْ تَلْزَمْكَ الْحُجَّةُ الْحاضِرَةُ. قالَ: وَ لَمّا وَقَعَ التَّقْصِيرُ فِي بَنِي إِسْرائِيلَ، جَعَلَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَرىٰ أَخاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهاهُ فَلا يَنْتَهِي فَلايَمْنَعُهُ ذٰلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَ جَلِيسَهُ وَ شَرِيبَهُ حَتّىٰ ضَرَبَ اللهُ تَعالىٰ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَ نَزَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنُ حَيْثُ يَقُولُ عَزَّ وَ جَلَّ: «لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرائِيلَ عَلىٰ لِسانِ داوُدَ وَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِما عَصَوْا وَكانُوا يَعْتَدُونَ * كانُوا لايَتَناهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ» إِلىٰ آخِرِ الْآيَتَيْنِ.

عِقابُ الزّانِي وَالزّانِيَةِ

۱ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ماجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنِ ابْنِ فَضّالٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قالَ لِلزّانِي سِتُّ خِصالٍ، ثَلاثٌ فِي الدُّنْيا وَ ثَلاثٌ فِي الْآخِرَةِ: أَمَّا الَّتِي فِي الدُّنْيا، فَيَذْهَبُ بِنُورِ الْوَجْهِ وَ يُورِثُ الْفَقْرَ وَ يُعَجِّلُ الْفَناءَ وَ أَمَّا الَّتِي فِي الْآخِرَةِ، فَسَخَطُ الرَّبِّ وَ سُوءُ الْحِسابِ وَ الْخُلُودُ فِي النّارِ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مَتِّيلٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُغَيْرَةِ، عَنْ حَفْصٍ قالَ: قالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام: قالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِذا كانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ، أَهَبَّ اللهُ رِيحاً مُنْتِنَةً يَتَأَذّىٰ بِها أَهْلُ الْجَمْعِ حَتّىٰ إِذا هَمَّتْ أَنْ تُمْسِكَ بِأَنْفاسِ النّاسِ ناداهُمْ مُنادٍ: هَلْ تَدْرُونَ ما هٰذِهِ الرِّيحُ الَّتِي قَدْ آذَتْكُمْ؟ فَيَقُولُونَ: لا فَقَدْ آذَتْنا وَ بَلَغَتْ مِنّا كُلَّ مَبْلَغٍ. قالَ: فَيُقالُ: هٰذِهِ الرِّيحُ رِيحُ فُرُوجِ الزُّناةِ الَّذِينَ لَقُوا اللهَ بِالزِّنا ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا. فَالْعَنُوهُمْ لَعَنَهُمُ اللهُ. قالَ: فَلايَبْقىٰ فِي الْمَوْقِفِ أَحَدٌ إِلّا قالَ: اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الزُّناةَ.

۳ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ،

ومددمؤمن پرواجب وضروری ہے اور عافیت اس میں ہے کہ جب تک کوئی حجت قائم نہیں ہو جاتی تجھ پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ نیز فرمایا بنی اسرائیل کے زمانے میں ممنوعہ اور حرام چیزوں میں کوتاہی برتی جاتی تھی۔ ایک شخص نے اپنے بھائی کے سامنے گناہ کیا تو اس نے اسے روکا لیکن وہ باز نہ آیا اور گناہ کرتا رہا اور یہ گناہ ان کی بیٹھک اور کھانے پینے تک میں کمی نہ لایا (یعنی وہ اکٹھے اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے رہے گناہ کی وجہ سے ایک دوسرے سے دور نہ ہوئے) یہاں تک کہ خدا نے انکے دلوں کو گناہ سے راضی کر دیا اور خدا کی یہ آیت ان لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ ﴿بنی اسرائیل کے کافروں پر حضرت داؤد اور حضرت عیسٰی بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی (کیونکہ) انہوں نے نافرمانی کی تھی اور اس پر ڈٹے رہے تھے۔ اور غلط کام انجام دینے والوں کو روکا بھی نہ جاتا تھا...... تا آخر آیت

زانی اور زانیہ کی سزا

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ زانی کی چھ سزائیں ہیں تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔ جہاں تک دنیا والی تین سزاؤں کا تعلق ہے تو اسکے چہرے کا نور جاتا رہتا ہے غربت گھیر لیتی ہے اور جلد مر جاتا ہے اور آخرت میں خدا کی ناراضگی، حساب کی بدی اور جہنم میں ہمیشگی اس کا مقصود ہوگی۔

(۲) حضرت امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں جب قیامت آئے گی تو اللہ تعالیٰ اس میں ہوا کی گندی بدبو چلائے گا جس سے پورے محشر کو اذیت ہونے لگے گی یہاں تک کہ اس بدبو سے لوگوں کی سانس رکنے لگے گی اس وقت منادی ندا دے گا کیا جانتے ہو جس بدبو نے تمھیں اذیت دی ہے یہ کیسی بدبو ہے؟ لوگ کہیں گے نہیں جانتے فقط اتنا پتہ ہے کہ بہت اذیت ناک بو ہے اور شاید اس سے بڑھ کر بدبو ہو ہی نہیں سکتی۔ انہیں بتایا جائے گا یہ ان زناکاروں کی شرم گاہ کی بدبو ہے جنھوں نے زنا کیئے اور توبہ کے بغیر ہی دنیا سے چلے آئے ان پر لعنت کرو اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے پورے محشر میں ایک شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو یہ نہ کہے کہ اے اللہ تو بھی ان پر لعنت کر

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں موجود تھا آپ سے پوچھا گیا کہ کیا

عَنْ مُعٰاوِيَةَ بْنِ عَمّٰارٍ، عَنْ صَبٰاحِ بْنِ سِيٰابَةَ قٰالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقِيلَ لَهُ: يَزْنِى الزّٰانِى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ؟ قٰالَ لاٰ إِذٰا كٰانَ عَلىٰ بَطْنِهٰا سُلِبَ الْإِيمٰانُ مِنْهُ فَإِذٰا قٰامَ، رُدَّ عَلَيْهِ. قٰالَ: فَإِنَّهُ إِنْ أَرٰادَ أَنْ يَعُودَ؟ قٰالَ: مٰا أَكْثَرَ مَنْ يَهُمُّ أَنْ يَعُودَ ثُمَّ لاٰيَعُودُ.

۴ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرٰارَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِذٰا زَنَى الرَّجُلُ، أَدْخَلَ الشَّيْطٰانُ ذَكَرَهُ فَعَمِلاٰ جَمِيعاً وَ كٰانَتِ النُّطْفَةُ وٰاحِدَةً وَ خُلِقَ مِنْهُمَا الْوَلَدُ وَ يَكُونُ شِرْكَ الشَّيْطٰانِ.

۵ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنِ ابْنِ مُسْكٰانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: ثَلاٰثَةٌ لاٰيُكَلِّمُهُمُ اللهُ تَعٰالىٰ وَ لاٰيُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذٰابٌ أَلِيمٌ مِنْهُمُ الْمَرْأَةُ تُوطِىءُ فِرٰاشَ زَوْجِهٰا.

۶ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِىَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى‌عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْحٰاقَ بْنِ هِلاٰلٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَلاٰ أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الزِّنٰا؟ قٰالَ: هِىَ امْرَأَةٌ تُوطِىءُ فِرٰاشَ زَوْجِهٰا فَتَأْتِى بِوَلَدٍ مِنْ غَيْرِهِ فَيَلْزَمُهُ زَوْجُهٰا فَتِلْكَ الَّتِى لاٰيُكَلِّمُهٰا اللهُ وَ لاٰيَنْظُرُ إِلَيْهٰا يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ لاٰيُزَكِّيهٰا وَ لَهٰا عَذٰابٌ أَلِيمٌ.

۷ـ حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمٰانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سٰالِمٍ، عَنْ أَبِى‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: إِنَّ أَشَدَّ النّٰاسِ عَذٰاباً يَوْمَ الْقِيٰامَةِ رَجُلٌ أَقَرَّ نُطْفَتَهُ فِى رَحِمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ.

۸ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى‌عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِى جَعْفَرٍ عليه السلام فِى قَوْلِ رَسُولِ‌اللهِ صلى الله عليه و آله إِذٰا زَنَى الرَّجُلُ فٰارَقَهُ رُوحُ الْإِيمٰانِ، قٰالَ قَوْلُهُ تَعٰالىٰ «وَ أَيَّدَهُ بِرُوحٍ مِنْهُ» ذٰلِكَ الَّذِى يُفٰارِقُهُ.

۹ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرٰارَةَ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: لاٰخَيْرَ فِى وَلَدِ الزِّنٰا وَ لاٰ فِى بَشَرِهِ وَ لاٰ فِى شَعْرِهِ وَ لاٰ فِى لَحْمِهِ وَ لاٰ

زانی، زنا کے وقت مؤمن رہتا ہے؟ فرمایا جب زنا کر رہا ہوتا ہے تو اسوقت اس سے ایمان لے لیا جاتا ہے اور زنا کے بعد لوٹایا جاتا ہے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص اسے دوبارہ بجالانا چاہتا ہو تو؟ فرمایا اکثر اس عمل کو دوبارہ انجام دینا چاہتے ہیں لیکن انجام نہیں دیتے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جب کوئی زنا کرتا ہے تو شیطان بھی اس کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے اور دونوں مل کر عمل انجام دیتے ہیں نطفہ تو ایک ہوتا ہے لیکن بچہ دونوں کا ہوتا ہے اس لئے وہ شیطان کا شریک ہوتا ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے بات بھی نہیں کرے گا اور انکا تذکیہ بھی نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ان میں ایک وہ زانی عورت ہے جو اپنے شوہر کے بستر پر زنا کرواتی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمھیں سب سے بڑے زنا کے متعلق نہ بتاؤں!؟ یہ وہ عورت ہے جو اپنے شوہر کے بستر پر زنا کرواتی ہے غیر کا بچہ پیٹ میں ڈالتی ہے لیکن وہ شوہر کے ساتھ منسوب ہو جاتا ہے یہ وہ ہے جس کے ساتھ قیامت والے دن اللہ کلام نہیں کرے گا، نظر کرم بھی نہ فرمائے گا، اسکا تذکیہ بھی نہ ہوگا اور اسے دردناک عذاب ملے گا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اس شخص کا عذاب سب لوگوں سے شدید تر ہوگا جو اپنے نطفہ اس رحم میں قرار دیتا ہے جو اس پر حرام تھا۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان ﴿جب کوئی زنا کرتا ہے تو اس سے روح ایمان دور ہو جاتی ہے﴾ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس سے جدا ہونے والی یہ وہی روح ایمان ہے جسکا تذکرہ اس آیت میں ہے کہ ﴿ہم نے اس کی روح سے ان کو تقویت بخشی۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ ولد الزنا میں کوئی خیر اور

فِی دَمِهِ وَ لاٰ فِی شَیْءٍ مِنْهُ یَعْنِی وَلَدَ الزِّنٰا.

١٠ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَشّٰاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عٰائِذٍ، عَنْ أَبِی خَدِیجَةَ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: لَوْ كٰانَ أَحَدٌ مِنْ وُلْدِ الزِّنٰا نَجٰا، لَنَجٰا سٰائِحُ بَنِی إِسْرٰائِیلَ. فَقِیلَ لَهُ: وَ مٰا سٰائِحُ بَنِی إِسْرٰائِیلَ؟ قٰالَ: كٰانَ عٰابِداً فَقِیلَ لَهُ: إِنَّ وَلَدَ الزِّنٰا لاٰ یَطِیبُ أَبَداً وَ لاٰ یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ عَمَلاً. قٰالَ: فَخَرَجَ یَسِیحُ بَیْنَ الْجِبٰالِ وَ یَقُولُ مٰا ذَنْبِی.

عِقٰابُ النَّظَرِ إِلَی النِّسٰاءِ

١ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: سَمِعْتُهُ یَقُولُ: النَّظَرُ سَهْمٌ مِنْ سِهٰامِ إِبْلِیسَ مَسْمُومٌ. وَ كَمْ مِنْ نَظْرَةٍ أَوْرَثَتْ حَسْرَةً طَوِیلَةً.

عِقٰابُ اللُّوطِیِّ وَ الَّذِی یُمَكِّنُ مِنْ نَفْسِهِ وَ اللَّوٰاتِی مَعَ اللَّوٰاتِی

١ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَنْ، سَعِیدِ بْنِ غَزْوٰانَ، عَنْ إِسْمٰاعِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللّٰهِ صلی‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم: لَمّٰا عَمِلَ قَوْمُ لُوطٍ مٰا عَمِلُوا، بَكَتِ الْأَرْضُ إِلیٰ رَبِّهٰا حَتّیٰ بَلَغَتْ دُمُوعُهَا السَّمٰاءَ وَ بَكَتِ السَّمٰاءُ حَتّیٰ بَلَغَتْ دُمُوعُهَا الْعَرْشَ فَأَوْحَی اللّٰهُ تَعٰالیٰ إِلَی السَّمٰاءِ أَنِ احْصِبِیهِمْ وَ أَوْحیٰ إِلَی الْأَرْضِ أَنِ اخْسِفِی بِهِمْ.

٢ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مَتِّیلٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدٍ قٰالَ: أَخْبَرَنِی زَكَرِیّٰا بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه‌السلام قٰالَ: كٰانَ قَوْمُ لُوطٍ أَفْضَلَ قَوْمٍ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ تَعٰالیٰ فَطَلَبَهُمْ إِبْلِیسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ الطَّلَبَ الشَّدِیدَ وَ كٰانَ مِنْ قِصَّتِهِمْ وَ خَبَرِهِمْ أَنَّهُمْ إِذٰا خَرَجُوا إِلَی الْعَمَلِ خَرَجُوا بِأَجْمَعِهِمْ وَ تَبْقَی النِّسٰاءُ خَلْفَهُمْ فَأَتیٰ إِبْلِیسُ عِمٰارَتَهُمْ وَ كٰانُوا إِذٰا رَجَعُوا

بھلائی نہیں ہے نہ تو اسکی جلد میں اور نہ اسکے بالوں، گوشت، نہ خون یا کسی اور چیز میں۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر ولد الزنا معاف کر دیا گیا تو بنی اسرائیل کا گردش کرنے والا بھی معاف کر دیا جائے گا پوچھا گیا بنی اسرائیل کا گردش کنندہ کون تھا؟ فرمایا ایک عبادت گزار تھا اس سے کہا گیا کہ ولد الزنا کبھی پاک نہ ہوگا اور اس کا کوئی عمل قابل قبول نہ ہوگا اس عابد نے پہاڑ سے اپنا سر باہر نکال کر کہا اس میں میرا کیا گناہ ہے؟!!۔

خواتین کو دیکھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ غیر محرم عورتوں کی طرف دیکھنا شیطان کے زہر آلودہ تیروں میں سے ایک تیر ہے کتنی ایسی نگاہیں ہیں جو انسان کو طویل حسرت میں ڈال دیا کرتی ہیں۔

لواط اور چپٹی کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قوم لوط اس غلط کام کو انجام دیتے تھے تو اسوقت زمین نے اپنے رب کی بارگاہ میں اتنا گریہ کیا کہ اسکے آنسو آسمان تک جا پہنچے اور آسمان بھی اتنا رویا کہ اس کے آنسو عرش تک جا پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آسمان کی طرف وحی کی ان پر سنگ باری کرو اور زمین پر وحی کی کہ انہیں زمین کی تہوں میں ڈال دو۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کی مخلوق میں سے قوم لوط ایک بہترین مخلوق تھی۔ شیطان لعین نے انہیں بہت زیادہ ورغلایا ان کا قصہ یہ ہے کہ جب یہ لوگ کام پر نکلتے تو اکھٹے نکلا کرتے تھے اور اپنی بیویوں کو پیچھے تنہا چھوڑ جاتے تھے جب گھر لوٹتے تو شیطان ان کی بنائی ہوئی عمارتوں اور چیزوں کو خراب کر دیتا انہوں نے فیصلہ کیا کہ خراب کرنے والے کو تلاش کیا جائے چھپ کر بیٹھ گئے دیکھا کہ ایک خوبصورت بچہ ایسا کرتا ہے انہوں نے پوچھا کیا تم ہی ہمارے مال ومتاع کو خراب کرتے ہو؟ اس نے مکرر کہا جی ہاں میں خراب کرتا ہوں انہوں نے بالاتفاق اس کے قتل کا فیصلہ کیا اور اس کو ایک شخص کے پاس بٹھا دیا جب رات ہوئی تو اس نے چیخنا چلانا شروع

خَرَّبَ إِبْلِيسُ مَا يَعْمَلُونَ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: تَعَالَوْا نَرْصُدُ هٰذَا الَّذِي يُخَرِّبُ مَتَاعَنَا. فَرَصَدُوهُ. فَإِذَا هُوَ غُلَامٌ أَحْسَنُ مَا يَكُونُ مِنَ الْغِلْمَانِ. فَقَالُوا: أَنْتَ الَّذِي تُخَرِّبُ مَتَاعَنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ. فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَىٰ أَنْ يَقْتُلُوهُ فَبَيَّتُوهُ عِنْدَ رَجُلٍ. فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ، صَاحَ فَقَالَ: مَالَكَ؟ فَقَالَ: كَانَ أَبِي يُنَوِّمُنِي عَلَىٰ بَطْنِهِ. فَقَالَ: تَعَالَ فَنَمْ عَلَىٰ بَطْنِي. قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يَدْلُكُ الرَّجُلَ حَتَّىٰ عَلَّمَهُ أَنْ يَعْمَلَ بِنَفْسِهِ فَأَوَّلاً عَمِلَهُ إِبْلِيسُ وَالثَّانِيَةُ عَمِلَهُ هُوَ. ثُمَّ انْسَلَّ وَفَرَّ مِنْهُمْ. فَأَصْبَحُوا. فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُخْبِرُ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ وَيُعْجِبُهُمْ مِنْهُ شَيْءٌ لَا يَعْرِفُونَهُ. فَوَضَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِيهِ حَتَّى اكْتَفَى الرِّجَالُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ. ثُمَّ جَعَلُوا يَرْصُدُونَ مَارَّ الطَّرِيقِ فَيَفْعَلُونَ بِهِمْ حَتَّىٰ تَرَكَ مَدِينَتَهُمُ النَّاسُ. ثُمَّ تَرَكُوا نِسَاءَهُمْ فَأَقْبَلُوا عَلَى الْغِلْمَانِ. فَلَمَّا رَأَىٰ إِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْكَمَ أَمْرَهُ فِي الرِّجَالِ، دَارَ إِلَى النِّسَاءِ. فَصَيَّرَ نَفْسَهُ مَرْأَةً ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رِجَالَكُمْ يَفْعَلُونَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ. قُلْنَ: نَعَمْ قَدْ رَأَيْنَا ذٰلِكَ وَعَلَىٰ ذٰلِكَ يَعِظُهُمْ لُوطٌ وَيُوصِيهِمْ. حَتَّى اسْتَكْفَتِ النِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ. فَلَمَّا كَمُلَتْ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةُ، بَعَثَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فِي زِيِّ غِلْمَانٍ عَلَيْهِمْ أَقْبِيَةٌ. فَمَرُّوا بِلُوطٍ عليه السلام وَهُوَ يَحْرُثُ فَقَالَ. أَيْنَ تُرِيدُونَ فَمَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْكُمْ قَطُّ. قَالُوا: أَرْسَلَنَا سَيِّدُنَا إِلَىٰ رَبِّ هٰذِهِ الْمَدِينَةِ. فَقَالَ: أَوَلَمْ يَبْلُغْ سَيِّدَكُمْ مَا يَفْعَلُ أَهْلُ هٰذِهِ الْمَدِينَةِ يَا بُنَيَّ إِنَّهُمْ وَاللهِ يَأْخُذُونَ الرِّجَالَ فَيَفْعَلُونَ بِهِمْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الدَّمُ. فَقَالُوا: أَمَرَنَا سَيِّدُنَا أَنْ نَمُرَّ وَسَطَهَا. قَالَ: فَلِي إِلَيْكُمْ حَاجَةٌ. قَالُوا: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَصْبِرُونَ هٰهُنَا إِلَى اخْتِلَاطِ الظَّلَامِ. قَالَ: فَجَلَسُوا. قَالَ: فَبَعَثَ ابْنَتَهُ فَقَالَ جِيئِي لَهُمْ بِخُبْزٍ وَجِيئِي بِهِمْ بِمَاءٍ فِي الْقَرْعَةِ وَجِيئِي لَهُمْ عَبَاءً يَتَغَطُّونَ بِهَا مِنَ الْبَرْدِ. فَلَمَّا أَنْ ذَهَبَتْ إِلَى الْبَيْتِ، أَقْبَلَ الْمَطَرُ وَامْتَلَأَ الْوَادِي. فَقَالَ لُوطٌ: السَّاعَةَ يَذْهَبُ بِالصِّبْيَانِ الْوَادِي. قَالَ لَهُمْ: قُومُوا حَتَّىٰ

کردیا تو اس شخص نے کہا کیوں روتے ہو؟ اس نے کہا میرے والد مجھے اپنے (سینے) پیٹ پر سلایا کرتے تھے اس شخص نے کہا آؤ، میرے پیٹ پر سو جاؤ جب یہ پیٹ پر سویا تو اس نے خود کو اتنا زیادہ رگڑا اور اسے یہ کام کرنا سیکھایا پہلے شیطان نے اس سے یہ کام کیا اور پھر اس نے شیطان سے کیا پھر شیطان وہاں سے اٹھا اور غائب ہو گیا جب صبح ہوئی تو اس مرد نے لوگوں کو بچے کے متعلق ہونے والا قصّہ سنایا۔

انہوں نے تعجب کیا وہ لوگ اس کام سے پہلے آگاہ نہ تھے انہوں نے یہی کام شروع کرلیا اور پہلے ایک دوسرے سے ایسا کرتے تھے پھر جو راہ گزر ہوتا اسے پکڑ کر یہی کام کرتے یہاں تک کے لوگ ان کے شہر سے گزرنا چھوڑ گئے انہوں نے اپنی عورتوں کو چھوڑ دیا اور خوبصورت بچے رکھنا شروع کر دیئے جب شیطان نے دیکھا کہ مردوں میں یہ کام رواج پکڑ چکا ہے تو عورت کی شکل بنا کر عورتوں کے پاس چلا گیا ان سے کہا تمھارے مرد ایک دوسرے سے جنسی عمل انجام دیتے ہیں عورتوں نے کہا تم ٹھیک کہتی ہو ہم نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں وعظ و نصیحت بھی کی ہے شیطان نے عورتوں میں بھی اپنا کام کر دیکھایا اور وہ بھی ایک دوسرے کے ساتھ مشغول ہوگئیں جب حجّت خدا مکمل ہو گی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل، مکائیل اور اسرافیل کو قبائیں پہنا کر بچوں کی شکل میں اس قوم کی طرف بھیج دیا حضرت لوط علیہ السلام کھیتی باڑی میں مشغول تھے، یہ ان کے پاس پہنچ گئے انہوں نے فرمایا آج تک میں نے تم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارے سردار نے ہمیں بھیجا ہے کہ اس شہر کے بزرگ سے جا کر ملو۔

فرمایا میرے بچو کیا تمھارے سردار کے علم میں نہیں ہے کہ یہاں کے لوگ کیا کرتے ہیں!؟ خدا کی قسم یہ مردوں کو پکڑ کر اس سے بدفعلی کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کا خون نکال دیتے ہیں انہوں نے کہا ہمارے سردار نے حکم دیا ہے کہ ہم وسطِ شہر سے گزریں فرمایا تم لوگوں سے میری ایک خواہش ہے انہوں نے کہا کیا خواہش ہے؟ فرمایا اندھیرا ہونے تک یہیں رک جاؤ وہ لوگ وہیں بیٹھ گئے حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی بیٹی سے کہا کہ باہر سے پانی اور روٹی بھی لے آؤ اور ایک عبا بھی لا دو تا کہ انہیں سردی نہ لگے جب بچی گھر کی طرف روانہ ہوئی تو بارش شروع ہوگئی اور شہر پانی سے بھر گیا حضرت لوط علیہ السلام نے فرمایا اب شہر کے بچے چلے گئے ہونگے اٹھو اور چلیں حضرت لوطؑ دیوار کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے جبکہ حضرت جبرائیل، مکائیل اور اسرافیل سڑک کے درمیان چل رہے تھے

نَـمْضِیَ. فَـجَعَلَ لُـوطٌ عليه السلام يَـمْشِی فِـی أَصْـلِ الْـحٰائِطِ وَ جَـعَلَ جَـبْرَئِيلُ وَ مِـيكٰائِيلُ وَ إِسْـرٰافِـيلُ يَـمْشُونَ فِـی وَسَـطِ الطَّـرِيقِ. فَـقٰالَ: يٰـا بُـنَيَّ هٰـهُنٰا؟ فَـقٰالُوا: أَمَـرَنٰا سَـيِّدُنٰا أَنْ نَـمُرَّ فِـی وَسَـطِهٰا. وَكٰـانَ لُـوطٌ عليه السلام يَـسْتَغْنِمُ الظَّـلاٰمَ وَ مَـرَّ إِبْـلِيسُ لَـعَنَهُ اللهُ فَأَخَـذَ مِـنْ حِجْرِ امْـرَأَتِهِ صَـبِيّاً فَـطَرَحَهُ فِـی الْـبِئْرِ فَـتَصٰايَحَ أَهْـلُ الْـمَدِينَةِ كُـلُّهُمْ عَـلىٰ بٰـابِ لُـوطٍ عليه السلام. فَـلَمّٰا نَـظَرُوا إِلَـى الْـغِلْمٰانِ فِـی مَـنْزِلِ لُـوطٍ عليه السلام، قٰـالُوا: يٰـا لُـوطُ! قَـدْ دَخَـلْتَ فِـی عَـمَلِنٰا؟ قٰـالَ هٰـؤُلاٰءِ ضَـيْفِی فَـلاٰ تَـفْضَحُونِ. قٰـالُوا: هُـمْ ثَـلاٰثَةٌ خُـذْ وٰاحِـداً وَ أَعْـطِنٰا اثْـنَيْنِ. قٰـالَ: وَ أَدْخَـلَهُمُ الْـحُجْرَةَ. وَ قٰـالَ لُـوطٌ عليه السلام: لَـوْ أَنَّ لِـی أَهْـلَ بَـيْتٍ يَـمْنَعُونَنِی مِـنْكُمْ. قٰـالَ: وَ قَـدْ تَـدٰافَـعُوا عَـلَى الْـبٰابِ فَكَسَـرُوا بٰـابَ لُـوطٍ عليه السلام وَ طَـرَحُوا لُـوطاً. فَـقٰالَ لَـهُ جَـبْرَئِيلُ عليه السلام: إِنّٰـا رُسُـلُ رَبِّكَ لَـنْ يَـصِلُوا إِلَـيْكَ. فَأَخَـذَ كَـفّاً مِـنْ بَـطْحٰاءَ فَـضَرَبَ بِـهٰا وُجُـوهَهُمْ وَ قٰـالَ: شٰـاهَتِ الْـوُجُوهُ. فَـعَمِیَ أَهْـلُ الْـمَدِينَةِ كُـلُّهُمْ. فَقٰالَ لَهُمْ لُـوطٌ: يٰـا رُسُـلَ رَبِّـی! بِـمٰا أَمَـرَكُـمْ رَبِّـی فِـيهِمْ؟ قٰـالُوا: أَمَـرَنٰا أَنْ نَأْخُـذَهُمْ بِـالسَّحَرِ. قٰـالَ: فَـلِی إِلَـيْكُمْ حٰـاجَةٌ. قٰـالُوا: وَ مٰـا حٰـاجَتُكَ؟ قٰـالَ: تَأْخُـذُونَهُمُ السّٰـاعَةَ. قٰـالُوا: يٰـا لُـوطُ! إِنَّ مَـوْعِدَهُمُ الصُّـبْحُ. أَلَـيْسَ الصُّـبْحُ بِـقَرِيبٍ! لٰكِـنْ تَـرَحَّلْ فَـخُذْ بَـنٰاتَكَ وَامْـضِ وَدَعِ امْـرَأَتَكَ. قٰـالَ أَبُـوجَعْفَرٍ عليه السلام: رَحِـمَ اللهُ لُـوطاً لَـوْ يَـدْرِی مَـنْ مَـعَهُ فِـی الْـحُجْرَةِ، لَـعَلِمَ أَنَّـهُ مَـنْصُورٌ حِـينَ يَـقُولُ: لَـوْ أَنَّ لِـی بِكُـمْ قُـوَّةً أَوْ آوِی إِلىٰ رُكْـنٍ شَـدِيدٍ. أَیُّ رُكْنٍ أَشَدُّ مِنْ جَبْرَئِيلَ مَعَهُ فِی الْـحُجْرَةِ! قٰالَ اللهُ عَـزَّ وَ جَـلَّ لِـمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله: «وَ مٰـا هِـیَ مِـنَ الظّٰـالِمِينَ بِـبَعِيدٍ» أَیْ مِـنْ ظٰـالِمِی أُمَّـتِكَ إِنْ عَـمِلُوا عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ.

٣ـ وَ قٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَلَحَّ فِی وَطْیِ الرِّجٰالِ، لَـمْ يَـمُتْ حَـتّٰى يَـدْعُوَ الرِّجٰالَ إِلىٰ نَفْسِهِ.

٤ـ وَ رُوِیَ عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام فِی رَجُلٍ لَعِبَ بِغُلاٰمٍ قٰالَ: إِذٰا أَوْقَبَ لَنْ تَحِلَّ لَهُ أُخْتُهُ أَبَداً.

فرمایا بچو درمیان میں کیوں چل رہے ہو انہوں نے کہا ہمارے سردار نے اسی طرح حکم دیا تھا حضرت لوط علیہ السلام نے شب کی تاریکی کو غنیمت سمجھا۔ ابلیس لعین نے ایک عورت کی گود سے بچہ چھین کر کنویں میں پھینک دیا سارے شہر نے چیخنا چلانا شروع کر دیا اور سب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کے پاس جمع ہو گئے جب انہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر خوبصورت بچے دیکھے تو کہنے لگے تم نے بھی ہمارا کام شروع کر لیا ہے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں مجھے رسوا نہ کروانہوں نے کہا یہ تین ہیں ایک اپنے پاس رکھ لو اور دو ہمارے حوالہ کر دو حضرت لوط علیہ السلام انہیں کمرے میں لے گئے اور فرمایا کاش میرا خاندان ہوتا جو تمھارے مقابلے میں میرا دفاع کرتا ان لوگوں نے دروازے کے باہر ہجوم کر لیا اور حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کا دروازہ توڑ ڈالا اور حضرت لوط علیہ السلام کو زمین پر گرا دیا حضرت جبرائیل نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا ہم تیرے ربّ کے فرستادہ ہیں یہ لوگ تیرا بال بیکا نہیں کر سکتے حضرت جبرائیل نے ریت کی ایک مٹھی لی اور ان کی طرف پھینک کر کہا ان کے چہروں کو بگاڑ دو سارا شہر اندھا ہو گیا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان سے پوچھا اے میرے رب کے فرستادو! میرے خدا نے ان لوگوں کے بارے میں تمھیں کیا حکم دیا ہے؟ فرمایا اس نے حکم دیا ہے کہ سحری کے وقت ان کا مؤاخذہ کیا جائے حضرت لوط علیہ السلام نے کہا میری ایک عرض ہے۔ کہا کیا ہے؟ فرمایا انہیں ابھی اور اسی وقت سزا دی جائے فرمایا۔ اے لوط علیہ السلام ان کی سزا کا وقت صبح ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے!؟ تم جلدی سے اس شہر سے کوچ کر جاؤ اپنی بیٹی کو بھی لیتے جاؤ لیکن تمھاری بیوی ادھر ہی رہے گی۔

حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں خدا لوطؑ پر رحمت نازل کرے جب اس نے کہا تھا کہ کاش میں تمھارے مقابلے میں طاقتور ہوتا یا کوئی میرا مضبوط سہارا ہوتا تو تم سے نپٹ لیتا اس وقت اسے معلوم ہوتا کہ میرے گھر میں کون سی ہستیاں ہیں تو یقیناً اس کی نصرت ہوتی اس کے گھر میں موجود حضرت جبرائیلؑ سے بڑھ کر بھی کوئی مضبوط سہارا تھا!؟ اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ سے ارشاد فرماتا ہے یہ عذاب تیری امت کے ظالموں پر بعید نہیں ہے یعنی اگر تیری امت کے ظالم قوم لوطؑ والا عمل کریں تو بعید نہیں ہے کہ ان پر بھی یہی عذاب ہو۔

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو دوسرے لوگوں سے بدفعلی کرتا ہے وہ اسوقت تک نہیں مرتا جب تک دوسروں کو خود سے بدفعلی کرنے کی دعوت نہ دے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک بچے سے غلط کھیل کھیلنے والے شخص کے متعلق فرمایا اگر اس نے دخول

۵ـ وَ قٰالَ ﷺ: لَوْ كٰانَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُرْجَمَ مَرَّتَيْنِ، لَرُجِمَ اللُّوطِيُّ مَرَّتَيْنِ.

۶ـ وَ قٰالَ ﷺ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ ﷺ: اللَّوٰاطُ مٰا دُونَ الدُّبُرِ فَهُوَ لَوٰاطٌ. وَ الدُّبُرُ هُوَ الْكُفْرُ.

۷ـ أَبِي رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْقَدّٰاحِ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ ﷺ: قٰالَ: جٰاءَ رَجُلٌ إِلىٰ أَبِي فَقٰالَ لَهُ: يٰا ابْنَ رَسُولِ‌اللهِ! إِنِّي ابْتَلَيْتُ بِبَلاٰءٍ فَادْعُ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لِي. فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ يُؤْتىٰ فِي دُبُرِهِ. فَقٰالَ: مٰا أَبْلَى اللهُ أَحَداً بِهٰذَا الْبَلاٰءِ وَ لَهُ فِيهِ حٰاجَةٌ. ثُمَّ قٰالَ أَبِي ﷺ: قٰالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ: وَ عِزَّتِي وَ جَلاٰلِي لاٰيَقْعُدُ عَلىٰ إِسْتَبْرَقِهٰا مَنْ يُؤْتىٰ فِي دُبُرِهِ.

۸ـ أَبِي رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزّٰازِ، عَنْ غِيٰاثِ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ ﷺ قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ لِلّٰهِ عِبٰاداً لاٰيَعْبَأُ بِهِمْ شَيْئاً لَهُمْ أَرْحٰامٌ كَأَرْحٰامِ النِّسٰاءِ. فَقِيلَ يٰا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ! أَفَلاٰ يَحْبَلُونَ؟ قٰالَ: إِنَّهٰا مَنْكُوسَةٌ.

۹ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفّٰارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي‌الْخَطّٰابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبٰاطٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحٰابِهِ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ﷺ قٰالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَمْ يَبْتَلِ شِيعَتَنٰا بِأَرْبَعٍ: أَنْ يَسْأَلُوا النّٰاسَ فِي أَكُفِّهِمْ وَ أَنْ يُؤْتَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ وَ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ بِوِلاٰيَةِ سَوْءٍ وَ لاٰ يُولَدُ لَهُمْ أَزْرَقُ أَخْضَرُ.

۱۰ـ أَبِي رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي‌خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ﷺ قٰالَ: لَعَنَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجٰالِ بِالنِّسٰاءِ وَ الْمُتَشَبِّهٰاتِ مِنَ النِّسٰاءِ بِالرِّجٰالِ وَ هُمُ الْمُخَنَّثُونَ وَ اللاّٰتِي يَنْكِحُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً وَ إِنَّمٰا أَهْلَكَ اللهُ قَوْمَ لُوطٍ حِينَ عَمِلَ النِّسٰاءُ بِمِثْلِ عَمَلِ الرِّجٰالِ يَأْتِي بَعْضُهُنَّ بَعْضاً.

۱۱ـ أَبِي رَحِمَهُاللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزّٰازِ، عَنْ غِيٰاثِ بْنِ إِبْرٰاهِيمَ، عَنْ أَبِي‌عَبْدِاللهِ ﷺ قٰالَ: قٰالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ ﷺ: مٰاأَمْكَنَ أَحَدٌ مِنْ نَفْسِهِ طٰائِعاً يُلْعَبُ بِهِ إِلاّٰ أَلْقَى اللهُ

کیا ہے تو اس کی بہن کبھی بھی اُس شخص پر حلال نہ ہوگی۔

(۵) آپ نے فرمایا اگر کسی کو دوبار سنگسار کرنا درست ہوتا تو لواط کرنے والے کو دوبار سنگسار کیا جاتا۔

(۶) نیز روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا دبر سے باہر ہو تو لواط کہلاتا ہے اور اگر دبر میں ہو تو یہ کفر ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص میرے والد کے پاس آکر کہنے لگا اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہوں خدا سے دعا کریں، مجھے اس بلاء سے چھٹکارہ مل جائے لوگوں نے بتایا کہ لوگ اس سے بدفعلی کرتے ہیں فرمایا جب تک خود کسی کو خواہش نہ ہو کوئی اور اس سے ایسا نہیں کرسکتا پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم! جو لوگوں سے بدفعلی کرواتا ہے اسے کبھی بھی بہشتی چادروں پر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجدادؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جنکی اللہ پرواتک نہ کرے گا ان کے عورتوں کی طرح رحم ہیں کسی نے پوچھا یا امیر المؤمنین علیہ السلام! کیا یہ لوگ حاملہ نہیں ہوتے؟ فرمایا ان کے رحم تو غبارے کی طرح ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شیعوں کو چار مصیبتوں میں گرفتار نہیں کرتا لوگوں کی طرف ہاتھ پھیلانے لواط کرنے یا کرانے، ولایت بد میں مبتلا ہونے اور سبز کوے کی مانند بچے پیدا کرنے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی شبیہ بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کا روپ دھار لیتی ہیں، لعنت کی ہے یہی عورت صفت مرد اور عورتیں ہیں جو ہم جنسی میں مبتلاء، ہیں یقیناً اللہ نے جب لوط کی قوم کو عذاب میں مبتلاء کیا تھا تو اسوقت عورتیں بھی عورتوں سے کام نکال لیا کرتی تھیں۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کوئی مرد خود کو

عَلَيْهِ شَهْوَةَ النِّسَاءِ.

١٢ـ أَبِى رَحِمَهُاللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلَتْنِى امْرَأَةٌ أَنْ أَسْتَأْذِنَ لَهَا عَلَىٰ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ: أَخْبِرْنِى عَنِ اللَّوَاتِى مَعَ اللَّوَاتِى مَا حَدُّهُنَّ فِيهِ قَالَ: حَدُّ الزَّانِيَةِ. إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُؤْتَىٰ بِهِنَّ قَدْ أُلْبِسْنَ مُقَطَّعَاتٍ مِنْ نَارٍ وَ قَنَعْنَ بِمَقَانِعَ مِنْ نَارٍ وَ سُرْبِلْنَ مِنْ نَارٍ وَ أُدْخِلَ فِى أَجْوَافِهِنَّ إِلَىٰ رُؤُوسِهِنَّ أَعْمِدَةٌ مِنْ نَارٍ وَ قُذِفَ بِهِنَّ فِى النَّارِ. أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ! أَوَّلُ مَنْ عَمِلَ هٰذَا الْعَمَلَ قَوْمُ لُوطٍ فَاسْتَغْنَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ وَ بَقِيَ النِّسَاءُ بِغَيْرِ رِجَالٍ فَفَعَلْنَ كَمَا فَعَلَ رِجَالُهُنَّ.

١٣ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ أَبِى خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: لَيْسَ لِامْرَأَتَيْنِ أَنْ تَبِيتَا فِى لِحَافٍ وَاحِدٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا حَاجِزٌ. فَإِنْ فَعَلَتَا، نُهِيَتَا عَنْ ذٰلِكَ. وَ إِنْ وُجِدَتَا بَعْدَ النَّهْيِ، جُلِدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ حَدّاً حَدّاً. فَإِنْ وُجِدَتَا أَيْضاً فِى لِحَافٍ، جُلِدَتَا. فَإِنْ وُجِدَتَا الثَّالِثَةَ، قُتِلَتَا.

١٤ـ أَبِى رَحِمَهُاللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: دَخَلَتْ عَلَيْهِ نِسْوَةٌ فَسَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنِ السُّحْقِ. فَقَالَ: حَدُّهَا حَدُّ الزَّانِى. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: مَا ذَكَرَاللهُ عَزَّ وَ جَلَّ ذٰلِكَ فِى الْقُرْآنِ. قَالَ: بَلَىٰ. قَالَ: وَ أَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ أَصْحَابُ الرَّسِّ.

عِقَابُ الْكَذِبِ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ عليهم السلام

١ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِى عَمِّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِى خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: الْكَذِبُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ عَلَى الْأَوْصِيَاءِ عليهم السلام مِنَ

دوسرے مردوں کے اختیار میں نہیں دیتا کہ لوگ اس سے کھیل تماشا کریں مگر خدا ان میں عورتوں کی سی شہوت پیدا کر دیتا ہے۔

(۱۲) راوی کہتا ہے کہ ایک عورت نے مجھ سے کہا کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے انکی بارگاہ میں حاضری کی اجازت دلوا دو۔ حضرت نے اجازت مرحمت فرمائی تو اس نے آتے ہی سوال کیا کہ ہم جنسی کرنے والی عورتوں کی کیا سزا ہے؟ فرمایا زنا جتنی حد ہی زانیہ کی حد ہے جب قیامت آئے گی زانی شخص کو لایا جائے گا اور انہوں نے آگ کے ٹکڑوں کا بنا لباس پہن رکھا ہوگا آگ کے دو پٹے پہنے ہونگے اور ان کا آتشین لباس ہوگا ان کے پیٹ میں آگ کے سریوں کو داخل کر کے سروں تک لے جایا جائیگا اور انہیں جہنم میں پھینک کر کہا جائے گا اے عورت! پہلی بار یہ کام قوم لوط نے کیا تھا جب مرد، مردوں میں مصروف ہوگئے تھے اور عورتوں مردوں کے بغیر رہ گئیں تھیں تو انہوں نے بھی اپنے مردوں کی طرح ہم جنسی شروع کر لی تھی۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فاصلے اور مانع کے بغیر دو عورتوں کا ایک کمبل میں سونا جائز نہیں ہے اگر وہ ایسا کریں تو انہیں روکا جائے اور روکنے کے باوجود بھی اکٹھی سوئیں تو ہر ایک کو حد شرعی کے طور کوڑا مارا جائے اور پھر ایسا کریں تو دوبارہ حد شرعی جاری کی جائے اور اگر پھر بھی باز نہیں آئیں تو تیسری مرتبہ انہیں قتل کر دیا جائے۔

(۱۴) چند خواتین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں ان میں سے ایک نے چپٹی کی حدّ پوچھی فرمایا اس کی حدّ زنا جتنی ہے عورت نے کہا اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن میں تو چپٹی کے متعلق کچھ نہیں فرمایا ہے؟ فرمایا اللہ نے اسکا ذکر کیا ہے اس نے پوچھا قرآن میں کس جگہ؟ فرمایا اصحاب رس کے قصّے میں اسکا تزکرہ موجود ہے۔

خدا، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اور ائمہ علیہم السلام پر افتراء باندھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ اطہار علیہم السلام پر کذب وافتراء

الْكَبائِرِ. وَ قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ قالَ عَلَيَّ مالَمْ أَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّءْ مَقْعَدَهُ مِنَ النّارِ.

عِقابُ مَنْ كانَ ذا وَجْهَيْنِ وَذا لِسانَيْنِ

۱ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ عَوْنٍ الْقَلانِسِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبي يَعْفُورٍ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: مَنْ لَقِيَ الْمُسْلِمينَ بِوَجْهَيْنِ وَلِسانَيْنِ، جاءَ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَلَهُ لِسانانِ مِنْ نارٍ.

۲ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنِ الْمُنَبِّهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خالِدٍ، عَنْ زَيْدِ ابْنِ عَلِيٍّ، عَنْ آبائِهِ، عَنْ عَلِيٍّ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيامَةِ ذُوالْوَجْهَيْنِ دالِعاً لِسانُهُ فِي قَفاهُ وَ آخَرُ مِنْ قُدّامِهِ يَلْتَهِبانِ ناراً حَتّىٰ يُلَهِّبا جَسَدَهُ. ثُمَّ يُقالُ لَهُ: هٰذَا الَّذي كانَ فِي الدُّنْيا ذاوَجْهَيْنِ وَلِسانَيْنِ. يُعْرَفُ بِذٰلِكَ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

۳ـ أَبي رَحِمَهُ اللهُ قالَ: حَدَّثَني سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمانَ بْنِ عِيسىٰ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْكانَ، عَنْ أَبي شَيْبَةَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَكُونُ ذاوَجْهَيْنِ وَ ذا لِسانَيْنِ يَطْري أَخاهُ شاهِداً وَ يَأْكُلُهُ غائِباً. إِنْ أُعْطِيَ حَسَدَهُ وَإِنِ ابْتُلِيَ خَذَلَهُ.

۴ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنادِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْكانَ، عَنْ داوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبي شَيْبَةَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هُمَزَةٌ لُمَزَةٌ يُقْبِلُ بِوَجْهٍ وَيُدْبِرُ بِآخَرَ.

۵ـ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَني عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدآبادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبي عَبْدِاللهِ قالَ: حَدَّثَني عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْباطٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبي حَمّادٍ رَفَعَهُ قالَ: قالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عليهما السلام: يا عِيسىٰ! لِيَكُنْ لِسانُكَ فِي السِّرِّ وَ الْعَلانِيَةِ لِساناً واحِداً وَكَذٰلِكَ قَلْبُكَ. إِنّي أُحَذِّرُ نَفْسَكَ وَكَفىٰ بي خَبيراً. لايَصْلُحُ لِسانانِ في فَمٍ واحِدٍ وَلاسَيْفانِ في غِمْدٍ واحِدٍ وَ لا قَلْبانِ في صَدْرٍ واحِدٍ وَكَذٰلِكَ الْأَذْهانُ.

باندھنا گناہ کبیرہ ہے نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بات میں نے نہیں کہی ہے، اسکو میری طرف نسبت دینے والا یقینی طور پر دوزخی ہے۔

دوغلے اور زبان کے کچے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مسلمانوں کیساتھ دوغلے پن اور دوزبانوں کیساتھ برتاؤ کرتا ہے تو جب قیامت والے دن آئے گا، اس کی دو آگ کی زبانیں ہونگیں۔

(۲) زید بن علی علیہ السلام اپنے آباؤاجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوغلے پن کا مظاہرہ کرنے والا جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کی ایک زبان پس پشت اور ایک سامنے سے نکلی ہوگی دونوں آگ کے شعلوں سے بھڑک رہی ہونگیں اور پھر پورے جسم کو آگ کے شعلے اپنی لپیٹ میں لے لیں گے اور اس شخص کے متعلق کہا جائیگا یہ وہی ہے جس کی دنیا میں دوزبانیں اور دو چہرے تھے اور قیامت والے دن بھی یہ انہی خصوصیات سے پہچانا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں دوزبانوں اور دو چہروں والا انسان انتہائی غلط کار ہے۔ بھائی کے سامنے تو تعریفیں کرتا تھکتا نہیں لیکن منہ پیچھے اسکا گوشت کھاتا رہتا ہے۔ جب بھائی کو کوئی نعمت میسر آتی ہے تو حسد کرنے لگتا ہے اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی مدد نہیں کرتا۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بات پر بدگوئی کرنے والا انسان خطاکار ہے وہ ایک چہرے سے انسان کا سامنا کرتا ہے اور دوسرے سے پشت۔

(۵) خداوند متعال نے حضرت عیسیٰ ابن مریم سے فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام، ظاہر و باطن دونوں صورتوں میں تجھے یک زبان ہونا چاہئے اسی طرح دل میں بھی تجھے اس بات سے ہوشیار اور مطلع کرتا ہوں ایک منہ میں دوزبانیں نہیں ہوسکتیں جیسا کہ ایک نیام میں دو تلواریں نہیں ہوسکتیں اسطرح ایک سینے میں دو دل بھی نہیں ہوسکتے ذہن اور حافظے کا بھی یہی معاملہ ہے۔

عِقابُ مَنْ يَلْعَنُ غَيْرَ مُسْتَحِقٍّ اللَّعْنَةِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی‌حَمْزَةَ قالَ: سَمِعْتُ أَباعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللَّعْنَةَ إِذا خَرَجَتْ مِنْ فِیِّ صاحِبِها تَرَدَّدَتْ، فَإِنْ وَجَدَتْ مَساغاً وَإِلّا رَجَعَتْ عَلىٰ صاحِبِها.

عِقابُ مَنْ شَهِدَ عَلىٰ مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جابِرٍ، عَنْ أَبِی‌جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: ما شَهِدَ رَجُلٌ عَلىٰ رَجُلٍ بِكُفْرٍ قَطُّ إِلّا باءَ بِهِ أَحَدُهُما إِنْ كانَ شَهِدَ عَلىٰ كافِرٍ، صَدَقَ وَإِنْ كانَ مُؤْمِناً، رَجَعَ الْكُفْرُ عَلَيْهِ. وَإِيّاكُمْ وَالطَّعْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ.

عِقابُ مَنْ مَكَرَ أَوْ خَدَعَ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّكُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبائِهِ عليهم السلام قالَ: قالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: لَيْسَ مِنّا مَنْ ماكَرَ مُسْلِماً.

۲ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الصَّفّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی‌عُمَيْرٍ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ رَفَعَهُ قالَ: قالَ عَلِیٌّ عليه السلام: لَوْلا أَنَّ الْمَكْرَ وَالْخَدِيعَةَ فِی النّارِ، لَكُنْتُ أَمْكَرَ الْعَرَبِ.

۳ـ حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنانٍ، عَنْ أَبِی‌الْجارُودِ قالَ: حَدَّثَنِی حَبِيبُ بْنُ سِنانٍ، عَنْ زاذانَ قالَ: سَمِعْتُ عَلِيّاً عليه السلام يَقُولُ: لَوْلا أَنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ‌اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُولُ: «إِنَّ الْمَكْرَ وَالْخَدِيعَةَ وَالْخِيانَةَ فِی النّارِ»، لَكُنْتُ أَمْكَرَ الْعَرَبِ.

غیر مستحق پر لعنت کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

بے شک جب لعنت کرنے والے کے منہ سے لعنت نکلتی ہے تو وہ تردّد میں پڑ جاتی ہے اگر کوئی مستحق مل جائے تو اس پر برستی ہے وگرنہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

مؤمن کے کفر کی گواہی دینے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جب ایک شخص کسی کے کفر کی گواہی دیتا ہے تو یہ دو حال سے خالی نہیں ہے یا تو کافر کے کفر کی گواہی دے رہا یہ تو ٹھیک ہے۔ یا پھر مؤمن کے کفر کی۔ اس وقت کفر خود اسکی طرف پلٹ آتا ہے۔ لہذا مؤمنین پر لعن طعن کرنے سے ڈرو۔

مکر و فریب کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

مسلمان کو دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں اگر فریبی اور دھوکہ باز جہنمی نہ ہوتے تو میں عرب کا سب سے بڑا چکمہ دینے والا ہوتا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سن رکھا ہوتا کہ فریبی، دھوکے باز اور خیانت کار جہنمی ہیں تو میں عربوں میں سب سے بڑا مکار ہوتا۔

عِقَابُ مَنْ ظَلَمَ

١ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: الظُّلْمُ فِی الدُّنْیَا هُوَ الظُّلُمَاتُ فِی الْآخِرَةِ.

٢ـ وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَجَّالِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَمَّنْ ذَکَرَهُ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام فِی قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ» قَالَ: قَنْطَرَةٌ عَلَی الصِّرَاطِ لَا یَجُوزُهَا عَبْدٌ بِمَظْلَمَةٍ.

٣ـ وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عِیسَی، عَنْ عَلِیِّ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام یَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقُولُ: وَ عِزَّتِی وَ جَلَالِی لَا أُجِیبُ دَعْوَةَ مَظْلُومٍ دَعَانِی فِی مَظْلَمَةٍ ظُلِمَهَا وَ لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِثْلُ تِلْكَ الْمَظْلَمَةِ.

٤ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَوْحَی إِلَی نَبِیٍّ مِنَ الْأَنْبِیَاءِ فِی مَمْلَکَةِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ أَنِ ائْتِ هَذَا الْجَبَّارَ فَقُلْ لَهُ: إِنِّی لَمْ أَسْتَعْمِلْكَ عَلَی سَفْكِ الدِّمَاءِ وَ اتِّخَاذِ الْأَمْوَالِ وَ إِنَّمَا اسْتَعْمَلْتُكَ لِتَکُفَّ عَنِّی أَصْوَاتَ الْمَظْلُومِینَ فَإِنِّی لَنْ أَدَعَ ظُلَامَتَهُمْ وَ إِنْ کَانُوا کُفَّاراً.

٥ـ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ أَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِی خَالِدٍ الْقَمَّاطِ الْوَاسِطِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ أَبِیهِ عليه السلام قَالَ: مَا یَأْخُذُ الْمَظْلُومُ مِنْ دِینِ الظَّالِمِ أَکْثَرُ مِمَّا یَأْخُذُ الظَّالِمُ مِنْ دُنْیَا الْمَظْلُومِ.

٦ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ إِبْرَاهِیمَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَیْنَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا أَحَدٌ یَظْلِمُ بِمَظْلَمَةٍ إِلَّا أَخَذَهُ اللهُ بِهَا فِی نَفْسِهِ وَ مَالِهِ. فَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِی بَیْنَهُ وَ بَیْنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ، فَإِذَا تَابَ غُفِرَ لَهُ.

٧ـ أَبِی رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ

ظلم وتعدّی کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
دنیا کا ظلم آخرت کی تاریکی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اللہ کے اس فرمان (بے شک تمہارا پروردگار کمین گاہ میں ہے) کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

کمین گاہ صراط کے اوپر ایک پل ہے جو ظلم کا مرتکب ہوگا وہ اس سے عبور نہ کر سکے گا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ خداوند متعال نے فرمایا ہے کہ مجھے اپنی عزّت وجلالت کی قسم میں مظلوم کی اس ظلم کے متعلق کی گئی دعا کو قبول نہیں کرتا جو ظلم یہ خود بھی کسی پر کر چکا ہو۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء میں سے کسی نبی پر کسی جابر کی حکومت کے بارے میں وحی کی کہ اس جابر کے پاس جاؤ اور اس سے کہو میں نے تجھے لوگوں پر ظلم کرنے اور ان کے مال ہڑپ کرنے کیلئے حکومت نہیں دی بلکہ تجھے مظلوم کی پکار سننے کیلئے حکومت ملی ہے یقیناً ان پر ہونے والے ظلموں کو معاف نہ کروں گا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ تھے۔

(۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مظلوم ظالم کے دین سے جو کچھ حاصل کرتا ہے اتنا ظالم مظلوم کی دنیا سے نہیں لیتا۔

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی کسی پر ظلم کرتا ہے خدا اسکے مال اور جان کا مؤاخذہ کرتا ہے البتہ وہ ظلم جو اس کے اور خدا کے درمیان تھا (حقوق الناس سے نہ تھا) توبہ کرنے کی صورت میں اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کسی کے ذریعے اس پر

الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْأَرْقَطِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: مَنِ ارْتَكَبَ أَحَداً بِظُلْمٍ، بَعَثَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِ مَنْ يَظْلِمُهُ بِمِثْلِهِ أَوْ عَلَىٰ وُلْدِهِ أَوْ عَلَىٰ عَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ.

۸ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنْ رَبْعِيِّ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ فُضَيْلِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مَنْ أَكَلَ مِنْ مَالِ أَخِيهِ ظُلْماً وَ لَمْ يَرُدَّهُ عَلَيْهِ، أَكَلَ جَذْوَةً مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۹ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ مُؤْمِنٍ غَصْباً بِغَيْرِ حِلِّهِ، لَمْ يَزَلِ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مُعْرِضاً عَنْهُ مَاقِتاً لِأَعْمَالِهِ الَّتِي يَعْمَلُهَا مِنَ الْبِرِّ وَ الْخَيْرِ لَايُثْبِتُهَا فِي حَسَنَاتِهِ حَتَّىٰ يَتُوبَ وَ يَرُدَّ الْمَالَ الَّذِي أَخَذَهُ إِلَىٰ صَاحِبِهِ.

۱۰ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَعْظَمُ الْخَطَايَا، اقْتِطَاعُ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ.

۱۱ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام: إِنَّمَا خَافَ الْقِصَاصَ مَنْ كَفَّ عَنْ ظُلْمِ النَّاسِ.

۱۲ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُبْغِضُ الْغَنِيَّ الظَّلُومَ.

۱۳ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونُ مَظْلُوماً فَلَايَزَالُ يَدْعُو حَتَّىٰ يَكُونَ ظَالِماً.

یا اسکے مرنے کے بعد اسکی اولاد یا پوتوں اور نواسوں پر ظلم کرواتا ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو ظلم و ستم کرتے ہوئے کسی بھائی کا مال کھا جائے اور پھر واپس نہ کرے تو وہ قیامت والے دن جہنمی انگارے کھاتا رہے گا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو حلال کیئے بغیر کسی مومن کا مال غصب کر کے کھا جائے تو جب تک توبہ نہیں کرتا یا جو مال کھایا ہے اسے مالک تک نہیں پلٹاتا اللہ ہمیشہ اس سے روگردان رہے گا اور اسکے نیک اعمال سے متنفر ہوگا اور اسکے نیک اعمال کو نیکیوں میں شمار نہ کرے گا۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا سب سے بڑی خطاء کسی مسلمان شخص کے مال کو حق کے بغیر ہڑپ کر جانا ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا قصاص سے وہی خائف ہے جو لوگوں پر ظلم کرنے سے رکا رہتا ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم مالدار پر غضبناک ہوتا ہے۔

(۱۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

کبھی انسان مظلوم ہوتا ہے اور اسوقت تک ظالم کو بددعا کرتا رہتا ہے جبتک خود اس ظلم کا مرتکب نہ ہو جائے۔

۱۴ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبی‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ أَبی‌نَهْشَلٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبی‌عَبْدِاللهِ علیه السلام قٰالَ: مَنْ عَذَرَ ظٰالِماً بِظُلْمِهِ، سَلَّطَ اللهُ تَعٰالیٰ عَلَیْهِ مَنْ یَظْلِمُهُ. فَإِنْ دَعٰا، لَمْ یُسْتَجَبْ لَهُ وَ لَمْ یَأْجُرْهُ‌اللهُ عَلیٰ ظُلاٰمَتِهِ.

۱۵ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی عَلِیُّ بْنُ إِبْرٰاهیمَ، عَنْ أَبیهِ، عَنِ النَّوْفَلِیِّ، عَنِ السَّکُونِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبیهِ، عَنْ آبٰائِهِ علیهم السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله: مَنْ ظَلَمَ أَحَداً فَفٰاتَهُ فَلْیَسْتَغْفِرِ اللهَ تَعٰالیٰ لَهُ. فَإِنَّهُ کَفّٰارَةٌ لَهُ.

۱۶ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عیسَی الْیَقْطینِیِّ، عَنْ إِبْرٰاهیمَ بْنِ عَبْدِالْحَمیدِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبی‌حَمْزَةَ، عَنْ أَبی‌بَصیرٍ، عَنْ أَبی‌جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: مَاانْتَصَرَ اللهُ مِنْ ظٰالِمٍ إِلاّٰ بِظٰالِمٍ وَ ذٰلِكَ قَوْلُ اللهِ تَعٰالیٰ: «وَکَذٰلِكَ نُوَلّی بَعْضَ الظّٰالِمینَ بَعْضاً».

۱۷ـ أَبی رَحِمَهُ‌اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ عیسیٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنٰانٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ علیه السلام یَقُولُ: مَنْ أَعٰانَ ظٰالِماً عَلیٰ مَظْلُومٍ، لَمْ یَزَلِ اللهُ عَلَیْهِ سٰاخِطاً حَتّٰی یَنْزِعَ عَنْ مَعُونَتِهِ.

عِقٰابُ الْجَبّٰارینَ

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ هِلاٰلٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ مُیَسِّرٍ، عَنْ أَبی‌جَعْفَرٍ علیه السلام قٰالَ: إِنَّ فی جَهَنَّمَ لَجَبَلاً یُقٰالُ لَهُ الصَّعْدیٰ وَ إِنَّ فِی الصَّعْدیٰ لَوٰادِیاً یُقٰالُ لَهُ سَقَرُ وَ إِنَّ فی سَقَرَ لَجُبّاً یُقٰالُ لَهُ هَبْهَبُ. کُلَّمٰا کُشِفَ غِطٰاءُ ذٰلِكَ الْجُبِّ، ضَجَّ أَهْلُ النّٰارِ مِنْ حَرِّهِ وَ ذٰلِكَ مَنٰازِلُ الْجَبّٰارینَ.

عِقٰابُ مَنْ مَشیٰ عَلَی الْأَرْضِ اخْتِیٰالاً

۱ـ حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ الْمُتَوَکِّلِ رَضِیَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطّٰارُ قٰالَ: حَدَّثَنی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ فَضّٰالٍ، عَمَّنْ

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ظالم کے ظلم کے وقت خاموشی اختیار کر لیتا ہے تو خدا ظالم کو ظلم کرنے کیلئے اس پر مسلط کر دیتا ہے اگر مظلوم دعا کرے گا تو مستجاب نہ ہو گی اور اللہ اس پر ہونے والے ظلم کا اجر و ثواب بھی نہ دے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی پر ظلم کرے اور پھر مظلوم اسے دوبارہ دیکھائی نہ دے تو وہ اللہ سے استغفار کرے یہی اسکے ظلم کا کفارہ ہو گا۔

(۱۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ ظالم کا انتقام دوسرے ظالم کے ذریعے لیتا ہے اور یہی مطلب اس آیت میں بھی مذکور ہے کہ ﴿اسی طرح ہم ظالموں پر ظالموں کو حاکم بنا دیتے ہیں﴾۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص مظلوم کے خلاف ظالم کیساتھ تعاون کرے گا تو جب تک اسکی مدد سے ہاتھ نہیں اٹھا لیتا اللہ اس پر غضبناک رہے گا۔

جابروں کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک جہنم میں ﴿صعدیٰ﴾ نام کا ایک پہاڑ ہے اور اس صعدیٰ پہاڑ میں ایک ﴿سقر﴾ نام کی وادی ہے بے شک سقر میں ﴿ہبہب﴾ نام کا ایک کنواں ہے جونہی اس کنویں سے ڈھکنا اٹھایا جاتا ہے تو اس کی تپش سے جہنمی تڑپ اٹھتے ہیں، یہی جابروں کا ٹھکانہ ہے۔

زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص تکبر اور خودنمائی کی خاطر زمین پر اکڑ کے چلے گا تو زمین، اسکے اوپر اور نیچے رہنے والی مخلوق اس پر لعنت کرے گی۔

حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ مَشَىٰ عَلَى الْأَرْضِ اخْتِيالاً، لَعَنَتْهُ الْأَرْضُ وَ مَنْ تَحْتَها وَ مَنْ فَوْقَها.

۲ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: وَيْلٌ لِمَنْ يَخْتَالُ فِي الْأَرْضِ يُعَارِضُ جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ.

عِقَابُ الْبَغْيِ

۱ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَكْرِ ابْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عليهما السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَاباً الْبِرُّ وَ إِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَاباً الْبَغْيُ. وَكَفَىٰ بِالْمَرْءِ عَيْباً أَنْ يَنْظُرَ مِنَ النَّاسِ إِلَىٰ مَا يَعْمىٰ عَنْهُ مِنْ نَفْسِهِ وَ يُعَيِّرَ النَّاسَ بِمَا لَايَسْتَطِيعُ تَرْكَهُ وَيُؤْذِي جَلِيسَهُ بِمَا لَايَعْنِيهِ.

۲ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي‌عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ إِلَىٰ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ، عَنْ أَبِي‌حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ.

۳ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: لَوْبَغىٰ جَبَلٌ عَلىٰ جَبَلٍ، لَجَعَلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْبَاغِيَ مِنْهُمَا دَكّاً.

۴ـ أَبِي رَحِمَهُ‌اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ‌اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ أَعْجَلَ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ.

۵ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: دَعَا رَجُلٌ بَعْضَ بَنِي‌هَاشِمٍ إِلَى الْبِرَازِ فَأَبَىٰ أَنْ يُبَارِزَهُ. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عليه السلام: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُبَارِزَهُ؟ فَقَالَ: كَانَ فَارِسَ الْعَرَبِ وَ خَشِيتُ أَنْ يَغْلِبَنِي. فَقَالَ لَهُ: إِنَّهُ بَغىٰ عَلَيْكَ. وَلَوْ بَارَزْتَهُ، لَغَلَبْتَهُ. وَلَوْ بَغىٰ جَبَلٌ عَلىٰ جَبَلٍ، لَهَلَكَ الْبَاغِي.

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین پر تکبر اور خود نمائی کا مظاہرہ کر کے چلنے والوں پر وائے ہو وہ تو زمین و آسمان کے جبار سے ٹکرا رہا ہے۔

ظلم کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد ؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیکی کا ثواب دوسرے اچھے کاموں سے جلدی ہے اور ظلم کی سزا دوسرے برے کاموں سے جلدی ملے گا۔ ایک شخص میں اس بری صفت کا پایا جانا ہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کی پوشیدہ چیزوں میں تانک جھانک کرتا ہے اور ان کاموں پر لوگوں کی ملامت کرتا ہے جسے خود ترک نہیں کرتا اور لایعنی باتوں سے ہم نشینوں کو اذیت دیتا ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا سب سے پہلے جس بدی پر عذاب ہوگا، وہ ظلم ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد ؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرے تو اللہ تعالیٰ ظالم پہاڑ کو زمین دوز کر دے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد ؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدیوں میں جلدترین سزا ظلم پر ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد ؑ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بنی ہاشم کے کسی فرد کو لڑنے کے لئے پکارا۔ اس نے لڑنے سے انکار کر دیا۔ اس سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے پوچھا تم کیوں نہیں لڑے اس نے کہا وہ ایک بہت بڑا بہادر عرب تھا اور میرے خیال میں وہ مجھے مغلوب کر دیتا۔ حضرت نے فرمایا پھر تو اس نے تم پر ظلم کیا ہے اگر تم اس سے لڑتے تو غالب آجاتے کیونکہ اگر ایک پہاڑ بھی دوسرے پر ظلم کرے تو ظالم پہاڑ برباد ہو جاتا ہے۔

عِقابُ مَنْ سَأَلَ النّٰاسَ وَعِنْدَهُ قُوتُ ثَلاثَةِ أَيّٰامٍ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَغْرٰا، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ سَأَلَ النّٰاسَ وَعِنْدَهُ قُوتُ ثَلاثَةِ أَيّٰامٍ، لَقِيَ اللهَ تَعٰالىٰ يَوْمَ يَلْقٰاهُ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ لَحْمٌ.

عِقابُ مَنْ سَأَلَ النّٰاسَ مِنْ غَيْرِ حٰاجَةٍ

١ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خٰالِدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنٰانٍ، عَنْ مٰالِكِ بْنِ حُصَيْنٍ السَّلُولِيِّ قٰالَ: قٰالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: مٰا مِنْ عَبْدٍ يَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ حٰاجَةٍ فَيَمُوتَ حَتّٰى يُحْوِجَهُ اللهُ إِلَيْهٰا وَيُثْبِتُ لَهُ بِهَا النّٰارَ.

عِقابُ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ مُتَعَمِّداً

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي وَلّٰادٍ الْحَنّٰاطِ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ مُتَعَمِّداً، فَهُوَ فِي نٰارِ جَهَنَّمَ خٰالِداً فِيهٰا.

عِقابُ مَنْ أَعٰانَ عَلىٰ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفّٰارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ قٰالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وٰاحِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ أَعٰانَ عَلىٰ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ، جٰاءَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ: آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٢ـ أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عُثْمٰانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام أَوْ عَمَّنْ ذَكَرَهُ عَنْهُ عليه السلام قٰالَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ رَجُلٌ إِلىٰ رَجُلٍ حَتّٰى يَلْطَخَهُ بِدَمٍ وَالنّٰاسُ فِي الْحِسٰابِ

تین دن کی غذا ہونے کے باوجود ہاتھ پھیلانے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تین دن کی غذا ہونے کے باوجود جو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے گا تو ملاقات کے دن جب خدا سے ملاقات کریگا تو اسکے چہرے پر گوشت نہ ہوگا۔

بغیر حاجت گدائی کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے کچھ مانگے اور اسکو اس چیز کی ضرورت نہ ہو تو اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی جبتک اس چیز کا محتاج نہیں ہو جاتا اور گدائی کرنے کی وجہ سے اللہ اسے جہنم میں بھی ڈالے گا۔

خودکشی کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جان بوجھ کر خودکشی کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

تھوڑی سی بات کر کے مؤمن کے قتل میں اعانت کرنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو تھوڑی سی بات کہہ کر مؤمن کے قتل میں کسی کی مدد کرے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا یہ خدا کی رحمت سے مایوس ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن جب حساب و کتاب ہو رہا ہوگا تو ایک شخص دوسرے شخص کے پاس جاکر اسے خون میں ڈبو دے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ اے عبد خدا ایسا کیوں کیا ہے وہ کہے گا فلان دن تم نے تو تھوڑی سی بات بنائی تھی اور مجھے اس کی وجہ سے قتل کر دیا گیا تھا۔

فَيَقُولُ: يٰا عَبْدَاللّٰهِ مٰالِى وَ لَكَ؟ فَيَقُولُ: أَعَنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ كَذٰا وَ كَذٰا بِكَلِمَةٍ كَذٰا فَقُتِلْتُ.

عِقٰابُ مَنْ قَتَلَ نَفْساً مُتَعَمِّداً

۱ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضٰالَةَ، عَنْ أَبٰانٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام: أَنَّهُ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ نَفْساً مُتَعَمِّداً، قٰالَ: جَزٰاؤُهُ النّٰارُ.

۲ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِى خٰالِدٍ الْقَمّٰاطِ، عَنْ حُمْرٰانَ قٰالَ: قُلْتُ لِأَبِى جَعْفَرٍ عليه‌السلام: قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنٰا عَلىٰ بَنِى إِسْرٰائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسٰادٍ فِى الْأَرْضِ فَكَأَنَّمٰا قَتَلَ النّٰاسَ جَمِيعاً» وَ إِنَّمٰا قَتَلَ وٰاحِداً. فَقٰالَ: يُوضَعُ فِى مَوْضِعٍ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَيْهِ تَنْتَهِى شِدَّةُ عَذٰابِ أَهْلِهٰا لَوْ قَتَلَ النّٰاسَ جَمِيعاً كٰانَ إِنَّمٰا يَدْخُلُ ذٰلِكَ الْمَكٰانَ. قُلْتُ: فَإِنْ قَتَلَ آخَرَ؟ قٰالَ: يُضٰاعَفُ عَلَيْهِ.

۳ـ أَبِى رَحِمَهُ‌اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صٰالِحٍ، عَنْ جٰابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ عليه‌السلام قٰالَ: أَوَّلُ مٰا يَحْكُمُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ فِيهِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ الدِّمٰاءُ. فَيُوقِفُ ابْنَىْ آدَمَ فَيَفْصِلُ بَيْنَهُمٰا. ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمٰا مِنْ أَصْحٰابِ الدِّمٰاءِ حَتّىٰ لٰا يَبْقىٰ مِنْهُمْ أَحَدٌ. ثُمَّ النّٰاسُ بَعْدَ ذٰلِكَ. فَيَأْتِى الْمَقْتُولُ قٰاتِلَهُ فَيَشْخَبُ دَمَهُ فِى وَجْهِهِ فَيَقُولُ: هٰذٰا قَتَلَنِى. فَيَقُولُ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ فَلٰا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَكْتُمَ اللّٰهَ حَدِيثاً.

۴ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مٰاجِيلَوَيْهِ رَضِىَ‌اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقٰاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْأَزْرَقِ، عَنْ أَبِى عَبْدِاللّٰهِ عليه‌السلام فِى رَجُلٍ قَتَلَ رَجُلاً مُؤْمِناً قٰالَ: يُقٰالُ لَهُ: مُتْ أَيَّ مِيتَةٍ شِئْتَ: إِنْ شِئْتَ يَهُودِيّاً وَ إِنْ شِئْتَ نَصْرٰانِيّاً وَ إِنْ شِئْتَ مَجُوسِيّاً.

۵ـ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِىَ‌اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِى نَجْرٰانَ، عَنْ

عمداً قتل کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ عمداً قتل کرنے والے کی کیا سزا ہے؟ فرمایا جہنم۔

(۲) راوی کہتا ہیں میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی خدا کا فرمان ہے ﴿اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے لکھا تھا کہ جو کسی کو بدلے کے بغیر قتل کرے گا یا زمین میں فساد پھیلائے گا تو گویا وہ اس شخص کی مانند ہے جو سب لوگوں کا قاتل ہے﴾ اس نے تو ایک کو قتل کیا ہے تو سب کو قتل کرنے کے برابر کیوں ہے؟ فرمایا اسے جہنم میں ایسی جگہ رکھا جائے گا جہاں شدید ترین عذاب ہوگا اور اگر یہ سب لوگوں کو قتل کر ڈالتا تب بھی اسے اسی جگہ رکھا جاتا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر اس کے بعد ایک اور قتل کرے تو اسکا کیا عذاب ہوگا؟ فرمایا دو برابر۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن سب سے پہلے اللہ تعالیٰ خون کرنے والوں کا فیصلہ کرے گا۔ سب فرزندان آدم علیہ السلام کو جمع کر کے فیصلہ سنایا جائیگا پھر تمام قاتلوں اور مقتولوں کو حاضر کیا جائے گا یہاں تک کہ کوئی باقی نہ بچے گا اور اس کے بعد دوسرے لوگوں کو بلایا جائے گا۔ مقتول قاتل کے پاس کھڑا ہوگا اسکے چہرے سے خون جاری ہوگا اور وہ کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا خدا پوچھے گا کیا تم نے اسے قتل کیا تھا؟ اسے کوئی بات بھی خدا سے چھپانے کی قدرت وطاقت نہ ہوگی۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مومن کے قاتل سے فرماتے ہیں اب جس طرح مرنا چاہو، مرو، یہودی مرو، نصرانی یا مجوسی، (تجھے مسلمان کی موت نصیب نہ ہوگی)۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں مقتول اچھا، برا نہیں ہوتا قیامت والے دن دائیں ہاتھ سے قاتل کا گریبان اور بائیں ہاتھ سے سر کو پکڑ کر حاضر ہوگا اور کہے گا خدایا اس سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ اگر تو اس نے اطاعت خدا میں اسے قتل کیا تھا تو قاتل کو جنت اور مقتول کو جہنم میں لے جایا جائے گا اور اگر اس نے کسی اور کی اطاعت کی تھی تو پھر اسے کہا جائے گا جس طرح اس نے تجھے قتل کیا تھا

مُحَمَّدِ بْنِ سِنٰانٍ، عَنْ أَبِی الْجٰارُودِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ علیه السلام قٰالَ: مٰا مِنْ نَفْسٍ تَقْتُلُ بَرَّةً وَ لاٰ فٰاجِرَةً إِلاّٰ وَ هِیَ تُحْشَرُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ مُتَعَلِّقاً بِقٰاتِلِهِ بِیَدِهِ الْیُمْنیٰ وَ رَأْسُهُ بِیَدِهِ الْیُسْریٰ وَ أَوْدٰاجُهُ تَشْخَبُ دَماً یَقُولُ: یٰا رَبِّ! سَلْ هٰذٰا فِیمَ قَتَلَنِی. فَإِنْ کٰانَ قَتَلَهُ فِی طٰاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ، أُثِیبَ الْقٰاتِلُ الْجَنَّةَ وَ ذَهَبَ بِالْمَقْتُولِ إِلَی النّٰارِ. وَ إِنْ کٰانَ فِی طٰاعَةِ فُلاٰنٍ، قِیلَ لَهُ اقْتُلْهُ کَمٰا قَتَلَکَ. ثُمَّ یَفْعَلُ اللّٰهُ فِیهِمٰا بَعْدُ مَشِیَّتَهُ.

۶ـ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عٰامِرٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عٰامِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قٰالَ: إِنَّ امْرَأَةً عُذِّبَتْ فِی هِرَّةٍ رَبَطَتْهٰا حَتّٰی مٰاتَتْ عَطَشاً.

۷ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنٰادِ، عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ حَمّٰادٍ، عَنِ الْحَلَبِیِّ، عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام قٰالَ: قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله: إِنَّ أَعْتَا النّٰاسِ عَلَی اللّٰهِ تَعٰالیٰ مَنْ قَتَلَ غَیْرَ قٰاتِلِهِ وَ مَنْ ضَرَبَ مَنْ لَمْ یَضْرِبْهُ.

۸ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِیِّ ابْنِ الْحَکَمِ، عَنْ هِشٰامٍ، عَنْ سُلَیْمٰانَ بْنِ خٰالِدٍ قٰالَ: سَمِعْتُ أَبٰا عَبْدِاللّٰهِ علیه السلام یَقُولُ: أَوْحَی اللّٰهُ تَعٰالیٰ إِلیٰ مُوسَی بْنِ عِمْرٰانَ: أَنْ یٰا مُوسیٰ! قُلْ لِلْمَلإَ مِنْ بَنِی إِسْرٰائِیلَ: إِیّٰاکُمْ وَ قَتْلَ النَّفْسِ الْحَرٰامِ بِغَیْرِ حَقٍّ. فَإِنَّ مَنْ قَتَلَ مِنْکُمْ نَفْساً فِی الدُّنْیٰا، قَتَلْتُهُ فِی النّٰارِ مِائَةَ أَلْفِ قَتْلَةٍ مِثْلَ قَتْلِهِ صٰاحِبَهُ.

۹ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی الْقٰاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْکُوفِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ الْجَبَلِیِّ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِیهِ قٰالَ: قٰالَ أَبُوجَعْفَرٍ علیه السلام: مَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً مُتَعَمِّداً، أَثْبَتَ اللّٰهُ تَعٰالیٰ عَلَیْهِ جَمِیعَ الذُّنُوبِ وَ بَرِیءَ الْمَقْتُولُ مِنْهٰا. وَ ذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعٰالیٰ: «أُرِیدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِی وَ إِثْمِکَ فَتَکُونَ مِنْ أَصْحٰابِ النّٰارِ».

عِقٰابُ مَنْ شَرِکَ فِی دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَوْ رَضِیَ بِهِ

۱ـ أَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ قٰالَ: حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی عُمَیْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ یُونُسَ، عَنْ أَبِی حَمْزَةَ، عَنْ

تو بھی اسے قتل کر پھر خدا اپنی مشیت و مرضی کے مطابق اس سے سلوک کریگا۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک عورت کو صرف اس وجہ سے عذاب دیا جائے گا کہ اس نے بلی کو دھوپ میں باندھ دیا تھا اور وہ پیاس سے مرگئی تھی۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک ظالم ترین وہ شخص ہے جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے اور نہ مارنے والے کو مارے۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ بنی اسرائیل سے کہو حرام اور ناحق آدم کشی سے ڈرو۔ تم میں سے جو دنیا میں کسی کو قتل کرے گا تو اسے مقتول کی طرح جہنم میں ایک لاکھ بار قتل کیا جائے گا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن کو عمداً قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ مقتول کے تمام گناہ قاتل کے کھاتے میں ڈال دیگا اور مقتول کو بری کر دیگا۔ یہ قرآنی آیت بھی اس مطلب کو بیان کر رہی ہے کہ ﴿چاہتا ہوں کہ میرے اور تیرے گناہ تیری طرف لوٹ جائیں تاکہ تو جہنم کا ساتھی بن جائے﴾۔

کسی مسلمان کے قتل میں شریک ہونے یا اس پر راضی ہونے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

کسی نے حضرت رسول خدا کی بارگاہ میں عرض کی کہ مسجد جھینہ میں کسی مقتول کی لاش پڑی ہے حضرت فوراً اٹھے اور پیدل ہی مسجد کی طرف چل دیئے راوی کہتا ہے کہ راستے میں جس جس نے سنا وہ بھی

أَحَدِهِمَا عليهما السلام قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ! قَتِيلٌ فِي مَسْجِدِ جُهَيْنَةَ. فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَمْشِي حَتَّى انْتَهىٰ إِلىٰ مَسْجِدِهِمْ، قَالَ: وَ تَسَامَعَ النَّاسُ. فَأَتَوْهُ عليه السلام. فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ ذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! مَانَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ. فَقَالَ: قَتِيلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَ ظَهْرَانِي الْمُسْلِمِينَ لَايُدْرىٰ مَنْ قَتَلَهُ. وَ اللهِ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ شَرِكُوا فِي دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَوْ رَضُوا بِهِ، لَأَكَبَّهُمُ اللهُ عَلىٰ مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ - أَوْ قَالَ عَلىٰ وُجُوهِهِمْ.

۲- أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيىٰ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَلَا لَايُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الذِّرَاعَيْنِ بِالدَّمِ. فَإِنَّ لَهُ عِنْدَاللهِ قَاتِلاً لَايَمُوتُ.

عِقَابُ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثاً أَوْ آوىٰ مُحْدِثاً

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بِنْتِ إِلْيَاسَ قَالَ: سَمِعْتُ الرِّضَا عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: لَعَنَ اللهُ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثاً أَوْ آوىٰ مُحْدِثاً. قُلْتُ: وَ مَا الْمُحْدِثُ؟ قَالَ: مَنْ قَتَلَ.

عِقَابُ الْمُسْتَأْكِلِ بِالْقُرْآنِ

۱- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ لِيَأْكُلَ بِهِ النَّاسَ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ وَجْهُهُ عَظْمٌ لَا لَحْمَ فِيهِ.

عِقَابُ مَنْ ضَرَبَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبِي عليه السلام: مَا ضَرَبَ رَجُلٌ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ إِلَّا كَفَرَ.

ہمراہ ہو گیا حضرت نے وہاں پہنچ کر پوچھا اسے کس نے قتل کیا ہے؟ کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیں اسکے قاتل کا کوئی علم نہیں ہے۔ فرمایا مسلمانوں کا مقتول ہے اور مسلمانوں میں پڑا ہے اور تم کہتے ہو ہم اس کے قاتل کو نہیں جانتے!! مجھے اس خدا کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا: اگر تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے کسی کے قتل میں شریک ہوں یا اس پر راضی ہوں تو اللہ انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا یا فرمایا منہ کے بل جہنم میں ڈالے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

بہت زیادہ آدم کشی کرنے والے پر تعجب نہ کرو کیونکہ اس کا قاتل خدا کے پاس ہے جو کبھی نہیں مرے گا۔

قاتل اور اس کو پناہ دینے والے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سنا کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قاتل اور اسکو پناہ دینے والے پر لعنت کی ہے۔

قرآن کو کمائی کا ذریعہ بنانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجدادؑ سے روایت کرتے ہیں کہ

جو قرآن مجید کو کمائی کا ذریعہ بنانے کے لئے پڑھے گا تو قیامت والے دن جب آئے گا تو اسکا چہرہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو گا اس پر کوئی گوشت نہ ہو گا۔

قرآن کے ایک حصّے کو دوسرے سے خلط کرنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ میرے آباؤ اجدادؑ نے فرمایا ہے کہ قرآن کے ایک حصّے کو دوسرے سے خلط (اپنی مرضی کا استدلال) کرنے اور ملانے والا کافر ہے۔

عِقابُ مَنْ صَلّىٰ فِي السَّفَرِ أَرْبَعَ رَكَعٰاتٍ مُتَعَمِّداً

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطّٰارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيىٰ رَفَعَهُ إِلىٰ أَبِي‌عَبْدِاللهِ عليه السلام قٰالَ: مَنْ صَلّىٰ فِي سَفَرٍ أَرْبَعَ رَكَعٰاتٍ مُتَعَمِّداً، فَأَنَا إِلَى اللهِ تَعٰالىٰ مِنْهُ بَرِيءٌ.

بٰابٌ يَجْمَعُ عُقُوبٰاتَ الْأَعْمٰالِ

١ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ‌اللهُ عَنْهُ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قٰالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرٰانَ قٰالَ: حَدَّثَنِي عَمِّيَ الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَمّٰادِ بْنِ عَمْرٍو النَّصِيبِيِّ، عَنْ أَبِي‌الْحَسَنِ الْخُرٰاسٰانِيِّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي‌عٰائِشَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي‌سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي‌هُرَيْرَةَ وَ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبّٰاسٍ قٰالا: خَطَبَنٰا رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم قَبْلَ وَفٰاتِهِ وَ هِيَ آخِرُ خُطْبَةٍ خَطَبَهٰا بِالْمَدِينَةِ حَتّىٰ لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَوَعَظَ بِمَوٰاعِظَ ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَ وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَ اقْشَعَرَّتْ مِنْهَا الْجُلُودُ وَ تَقَلْقَلَتْ مِنْهَا الْأَحْشٰاءُ. أَمَرَ بِلٰالاً فَنٰادَى: الصَّلاٰةَ جٰامِعَةً. فَاجْتَمَعَ النّٰاسُ وَ خَرَجَ رَسُولُ‌اللهِ صلی الله علیه و آله و سلم حَتّٰى ارْتَقَى الْمِنْبَرَ. فَقٰالَ: أَيُّهَا النّٰاسُ! ادْنُوا وَ وَسِّعُوا لِمَنْ خَلْفَكُمْ. فَدَنَا النّٰاسُ وَ انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلىٰ بَعْضٍ. فَالْتَفَتُوا فَلَمْ يَرَوْا خَلْفَهُمْ أَحَداً ثُمَّ قٰالَ: يٰا أَيُّهَا النّٰاسُ! ادْنُوا وَ وَسِّعُوا لِمَنْ خَلْفَكُمْ. فَقٰالَ رَجُلٌ: يٰا رَسُولَ‌اللهِ! لِمَنْ نُوَسِّعُ؟ قٰالَ: لِلْمَلاٰئِكَةِ. فَقٰالَ: إِنَّهُمْ إِذٰا كٰانُوا مَعَكُمْ لَمْ يَكُونُوا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيكُمْ وَ لاٰ مِنْ خَلْفِكُمْ وَ لٰكِنْ يَكُونُونَ عَنْ أَيْمٰانِكُمْ وَ عَنْ شَمٰائِلِكُمْ. فَقٰالَ رَجُلٌ: يٰا رَسُولَ‌اللهِ! لِمَ لاٰيَكُونُونَ مِنْ بَيْنِ أَيْدِينٰا وَ لاٰ مِنْ خَلْفِنٰا أَمِنْ فَضْلِنٰا عَلَيْهِمْ أَمْ فَضْلِهِمْ عَلَيْنٰا؟ قٰالَ: أَنْتُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلاٰئِكَةِ. اجْلِسْ فَجَلَسَ الرَّجُلُ.

فَخَطَبَ رَسُولُ‌اللهِ فَقٰالَ: الْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نُؤْمِنُ بِهِ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَشْهَدُ أَنْ لاٰإِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لاٰ شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنٰا وَ مِنْ سَيِّئٰاتِ أَعْمٰالِنٰا. مَنْ يَهْدِي اللهُ فَلاٰمُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُضْلِلْ فَلاٰ

سفر میں جان بوجھ کر چار رکعت نماز پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سفر میں جان بوجھ کر چار رکعتیں پڑھنے والے سے، میں خدا کی طرف سے بیزار ہوں۔

مختلف برے اعمال کی سزا

(۱) ابو ہریرہ اور ابن عباس کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے خطاب فرمایا یہ آپ کا مدینہ میں آخری خطاب تھا اس کے بعد آپ خدا سے ملحق ہو گئے آپ نے ایسا وعظ و نصیحت فرمایا جس سے آنکھیں برسنے لگیں، دل دہکنے لگے، جسم لرزنے لگے۔ لوگ بدحال ہو گئے۔ بلال کو حکم دیا لوگوں کو بلاؤ جب سب جمع ہو گئے حضرت منبر پر تشریف لے گئے فرمایا لوگو! ذرا آگے آجاؤ بعد میں آنے والوں کے لئے جگہ چھوڑ دو لوگ آگے آگئے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے جب انہوں نے اپنے پیچھے دیکھا تو سب جگہ خالی تھی اور کوئی دکھائی نہ دے رہا تھا حضرت نے پھر فرمایا تھوڑا سا اور آگے ہو جاؤ تا کہ پیچھے والے بھی بیٹھ سکیں ایک شخص نے عرض کی ہم کس کے لئے جگہ چھوڑیں فرمایا ملائکہ کے لئے جب یہ تمھارے ساتھ بیٹھتے ہیں تو تمھارے آگے پیچھے نہیں بیٹھتے بلکہ تمھارے دائیں بائیں بیٹھتے ہیں ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: وہ ہمارے آگے یا پیچھے کیوں نہیں بیٹھتے آیا ہم ان سے افضل ہیں یا وہ ہم سے افضل ہیں فرمایا تم ملائکہ سے افضل ہو اب بیٹھ جاؤ وہ شخص بیٹھ گیا اور حضرت نے خطبہ دینا شروع کیا کہ ثناء خدا کے ساتھ مخصوص ہے، ہم اُسی کی ثناء کرتے ہیں اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے عبد اور رسول ہیں اپنے اندرونی شر اور برے اعمال کی خدا سے پناہ چاہتے ہیں جس کی ہدایت خدا کرے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جو گمراہ ہو، اسکا کوئی ہادی بھی نہیں ہے۔

لوگو! اس امت میں تیس جھوٹے ہیں جن میں پہلا ﴿صاحب صنعا﴾ اور ﴿صاحب یمامہ﴾ ہے۔

هٰادِیَ لَهُ. أَیُّهَا النّٰاسُ! إِنَّهُ کٰائِنٌ فِی هٰذِهِ الْأُمَّةِ ثَلاثُونَ کَذّٰاباً. أَوَّلُ مَنْ یَکُونُ مِنْهُمْ صٰاحِبُ صَنْعٰاءَ وَ صٰاحِبُ الْیَمٰامَةِ.

یٰا أَیُّهَا النّٰاسُ! إِنَّهُ مَنْ لَقِیَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَشْهَدُ أَنْ لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصاً لَمْ یَخْلِطْ مَعَهٰا غَیْرَهٰا، دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقٰامَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طٰالِبٍ ؑ فَقٰالَ: یٰا رَسُولَ اللهِ! بِأَبِی أَنْتَ وَ أُمِّی. کَیْفَ یَقُولُهٰا مُخْلِصاً لاٰیَخْلِطُ مَعَهٰا غَیْرَهٰا فَسِّرْ لَنٰا هٰذٰا حَتّٰی نَعْرِفَهُ. فَقٰالَ: نَعَمْ، حِرْصاً عَلَی الدُّنْیٰا وَ جَمْعاً لَهٰا مِنْ غَیْرِ حِلِّهٰا وَ رِضیً بِهٰا. وَ أَقْوٰامٌ یَقُولُونَ أَقٰاوِیلَ الْأَخْیٰارِ وَ یَعْمَلُونَ عَمَلَ الْجَبٰابِرَةِ. فَمَنْ لَقِیَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَیْسَ فِیهِ شَیْءٌ مِنْ هٰذِهِ الْخِصٰالِ وَ هُوَ یَقُولُ لاٰ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَإِنْ أَخَذَ الدُّنْیٰا وَ تَرَکَ الْآخِرَةَ، فَلَهُ النّٰارُ.

وَ مَنْ تَوَلّٰی خُصُومَةَ ظٰالِمٍ أَوْ أَعٰانَهُ عَلَیْهٰا، نَزَلَ بِهِ مَلَکُ الْمَوْتِ بِالْبُشْریٰ بِلَعْنَةِ اللهِ وَ نٰارِ جَهَنَّمَ خٰالِداً فِیهٰا وَ بِئْسَ الْمَصِیرُ.

وَ مَنْ خَفَّ لِسُلْطٰانٍ جٰائِرٍ فِی حٰاجَةٍ، کٰانَ قَرِینَهُ فِی النّٰارِ.

وَ مَنْ دَلَّ سُلْطٰاناً عَلَی الْجَوْرِ، قُرِنَ مَعَ هٰامٰانَ وَکٰانَ هُوَ وَ السُّلْطٰانُ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النّٰارِ عَذٰاباً.

وَ مَنْ عَظَّمَ صٰاحِبَ دُنْیاً وَ أَحَبَّهُ لِطَمَعِ دُنْیٰاهُ، سَخِطَ اللهُ عَلَیْهِ وَکٰانَ فِی دَرَجَةٍ مَعَ قٰارُونَ فِی التّٰابُوتِ الْأَسْفَلِ مِنَ النّٰارِ.

وَ مَنْ بَنیٰ بُنْیٰاناً رِیٰاءً وَ سُمْعَةً، حَمَلَهُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ إِلیٰ سَبْعِ أَرَضِینَ ثُمَّ یُطَوَّقُهُ نٰاراً تُوقَدُ فِی عُنُقِهِ ثُمَّ یُرْمیٰ بِهِ فِی النّٰارِ. فَقُلْنٰا: یٰا رَسُولَ اللهِ! کَیْفَ یَبْنِی رِیٰاءً وَ سُمْعَةً؟ قٰالَ: یَبْنِی فَضْلاً عَلیٰ مٰا یَکْفِیهِ أَوْ یَبْنِی مُبٰاهٰاةً.

وَ مَنْ ظَلَمَ أَجِیراً، أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ وَ حَرَّمَ عَلَیْهِ رِیحَ الْجَنَّةِ، وَ رِیحُهٰا یُوجَدُ مِنْ مَسِیرَةِ خَمْسِمِائَةِ عٰامٍ.

وَ مَنْ خٰانَ جٰارَهُ شِبْراً مِنَ الْأَرْضِ، طَوَّقَهُ اللهُ تَعٰالیٰ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ إِلیٰ سَبْعِ أَرَضِینَ نٰاراً حَتّیٰ یُدْخِلَهُ نٰارَ جَهَنَّمَ.

اے لوگو! جو خلوص کیساتھ ﴿لا الہ الا اللہ﴾ کی گواہی دے اور اس عقیدے کو دوسری چیزوں سے مخلوط کیئے بغیر اللہ سے ملاقات کرے گا تو یقیناً جنتی ہوگا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یارسول اللہ (میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں) خلوص کیساتھ کیسے کہا جاتا ہے کہ کوئی دوسری چیز اس سے مخلوط نہ ہو۔ ذرا وضاحت فرمائیں تاکہ ہمیں پتہ چلے۔ فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کا حریص نہ ہو حرام طریقوں سے اسے جمع نہ کیا ہو اور اس مال سے دل نہ لگا بیٹھا ہو۔ بعض لوگ نیکوں کی باتیں تو کرتے ہیں لیکن ان کا عمل بدکاروں جیسا ہوتا ہے لہذا جس میں اللہ سے ملاقات کرتے وقت یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں اور وہ لا الہ الا اللہ کا ورد کرے تو اسکے لیے جنت ہے اور اگر کوئی دنیا جمع کرنے کے چکر میں ہے اور اسے آخرت کی پروا تک نہیں ہے تو اسکے لئے جہنم ہے۔

اور جو ظالم دشمن کی دوستی کا دم بھرے یا دشمن کے خلاف اس کی مدد کرے تو ملک الموت اس بشارت کیساتھ اترتا ہے کہ تجھ پر اللہ کی لعنت اور ہمیشہ کیلئے جہنم ہو اور یہ جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

اور جو کسی حاجت کی خاطر ظالم بادشاہ کے سامنے خفت کا مظاہرہ کرے تو یہ جہنم میں اسی کا ساتھی ہوگا جو ظلم میں کسی بادشاہ کی راہنمائی کرے گا تو وہ ﴿ہامان﴾ میں اسکا ساتھی ہوگا۔ اسے اور ظالم بادشاہ دونوں کو اہل جہنم کا سخت ترین عذاب ملے گا۔

جو کسی دنیادار کی دنیاعی لالچ میں بڑھائی بیان کرے گا اور اس سے محبت کرے گا تو خدا اس پر سختی کرے گا اور وہ قارون کیساتھ تابوت میں جہنم کے آخری درجہ پر ہوگا۔

جو خودنمائی کے لئے بڑا گھر بنائے تو قیامت والے دن اسے ساتویں زمین کے نیچے رکھا جائے گا اور پھر آگ کے حلقے اسکی گردن میں ڈال کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ خودنمائی کا گھر کیسے بنتا ہے فرمایا اپنی ضرورت سے زیادہ بڑا گھر بنانا یا فخر و مباہات کے لئے گھر تعمیر کرنا خودنمائی ہے۔

جو مزدور پر ظلم کرتا ہے اللہ اسکے اعمال نابود کر دیتا ہے نسیم بہشت کی خوشبو کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے حالانکہ بہشت کی خوشبو تو پانچ سو سالہ مسافت سے بھی سونگھی جاسکتی ہے۔

جو ہمسائے کی ایک بالشت زمین کو غصب کرتا ہے تو خدا اسی ایک بالشت کو ساتوں زمین تک جہنم کی

وَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ مُتَعَمِّداً، لَقِيَ اللهَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَجْذُوماً مَغْلُولاً وَ يُسَلِّطُ اللهُ عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ حَيَّةً مُوَكَّلَةً بِهِ.

وَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ وَ آثَرَ عَلَيْهِ حُبَّ الدُّنْيا وَ زِينَتَها، اسْتَوْجَبَ سَخَطَ اللهِ تَعالىٰ وَ كانَ فِي الدَّرَجَةِ مَعَ الْيَهُودِ وَ النَّصارَى الَّذِينَ يُنْبِذُونَ كِتابَ اللهِ وَراءَ ظُهُورِهِمْ.

وَ مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً حَراماً فِي دُبُرِها أَوْ رَجُلاً أَوْ غُلاماً، حَشَرَهُ اللهُ تَعالىٰ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَنْتَنَ مِنَ الْجِيفَةِ يَتَأَذّىٰ بِهِ النّاسُ حَتّىٰ يَدْخُلَ جَهَنَّمَ وَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفاً وَ لا عَدْلاً وَ أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ وَ يَدَعُهُ فِي تابُوتٍ مَشْدُوداً بِمَسامِيرَ مِنْ حَدِيدٍ وَ يُضْرَبُ عَلَيْهِ فِي التّابُوتِ بِصَفايِحَ حَتّىٰ يَتَشَبَّكَ فِي تِلْكَ الْمَسامِيرِ. فَلَوْ وُضِعَ عِرْقٌ مِنْ عُرُوقِهِ عَلىٰ أَرْبَعِمِائَةِ أُمَّةٍ لَماتُوا جَمِيعاً وَ هُوَ مِنْ أَشَدِّ النّاسِ عَذاباً.

وَ مَنْ زَنىٰ بِامْرَأَةٍ يَهُودِيَّةٍ أَوْ نَصْرانِيَّةٍ أَوْ مَجُوسِيَّةٍ أَوْ مُسْلِمَةٍ حُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ مَنْ كانَتْ مِنَ النّاسِ، فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ ثَلاثَمِائَةِ أَلْفِ بابٍ مِنَ النّارِ تَخْرُجُ مِنْها حَيّاتٌ وَ عَقارِبُ وَ شُهُبٌ مِنْ نارٍ فَهُوَ يَحْتَرِقُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ وَ يَتَأَذَّى النّاسُ مِنْ نَتْنِ فَرْجِهِ فَيُعْرَفُ بِهِ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ حَتّىٰ يُؤْمَرَ بِهِ إِلَى النّارِ فَيَتَأَذّىٰ بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ مَعَ ما هُمْ فِيهِ مِنْ شِدَّةِ الْعَذابِ. لِأَنَّ اللهَ حَرَّمَ الْمَحارِمَ وَ ما أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللهِ تَعالىٰ. وَ مِنْ غَيْرَتِهِ أَنَّهُ حَرَّمَ الْفَواحِشَ وَ حَدَّ الْحُدُودَ.

وَ مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ جارِهِ فَنَظَرَ إِلىٰ عَوْرَةِ رَجُلٍ أَوْ شَعْرِ امْرَأَةٍ أَوْ شَيْءٍ مِنْ جَسَدِها، كانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ النّارَ مَعَ الْمُنافِقِينَ الَّذِينَ كانُوا يَتْبَعُونَ عَوْراتِ النّاسِ فِي الدُّنْيا وَ لا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيا حَتّىٰ يَفْضَحَهُ اللهُ وَ يُبْدِي لِلنّاسِ عَوْرَتَهُ فِي الْآخِرَةِ.

وَ مَنْ سَخِطَ اللهَ بِرِزْقِهِ وَ بَثَّ شَكْواهُ وَ لَمْ يَصْبِرْ، لَمْ تُرْفَعْ لَهُ إِلَى اللهِ حَسَنَةٌ وَ لَقِيَ اللهَ تَعالىٰ وَ هُوَ عَلَيْهِ غَضْبانُ.

آگ میں بدل کر اسکے گلے میں ڈال دے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔

جو یاد کرنے کے بعد عمداً قرآن بُھلا دے تو قیامت والے دن اللہ سے محروم اور پیاسہ ملاقات کرے گا اور بُھولنے والی ہر آیت کے بدلے میں ایک سانپ کو اس پر مسلط کرے گا۔

جو قرآن سیکھنے کے بعد اس پر عمل نہ کرے اور اس پر دنیا کی محبت اور زینت زیادہ مؤثر ہو تو وہ اللہ کے سخت عذاب کا حقدار ہے اور وہ ان یہودیوں اور نصرانیوں کے درجہ پر ہوگا جنہوں نے کتاب خدا کو پس پشت ڈال رکھا تھا۔

جو منکوحہ عورت کی دبر میں حرام کام کرے یا کسی بچے یا مرد کیساتھ کرے تو خدا اسے قیامت والے دن مردار سے بدبوتر محشور کرے گا لوگوں کو اسکی بُو سے اذیت ہوگی یہاں تک کہ اسکو جہنم میں ڈال دیا جائے گا اس کی کوئی بات نہ مانی جائیگی کوئی فدیہ قبول نہ ہوگا اسکے اعمال نابود کردیئے جائیں گے پھر انہیں میخوں والے تابوت میں دے ماریں گے اس تابوت پر موٹے لوہے کی چوٹ ماریں گے جس سے تمام میخیں اسکے بدن میں پیوست ہو جائیں گی اگر اسکے پسینے کا ایک قطرہ چار سو امتوں پر رکھا جائے تو سب کی سب مرجائیں گے (بہرحال) یہ لوگوں میں سخت ترین عذاب والے ہوں گے۔

جو کسی یہودی، نصرانی، مجوسی، مسلمان، آزاد، لونڈی یا ان کے علاوہ کسی عورت سے زنا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں جہنم کے تیس لاکھ دروازے کھولے گا ان سے سانپ، بچھو اور آگ کے شعلے نکلیں گے جو اسے قیامت تک جلاتے رہیں گے اور اس کی شرم گاہ سے نکلنے والی بدبو سے لوگوں کو اذیت ہوگی۔ لوگ اسے قیامت تک اسی خصوصیت سے پہچانیں گے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔ وہاں بھی سخت عذاب جھیلنے کے باوجود سب لوگوں کو اس سے اذیت ہوگی (بہرحال) کیونکہ اللہ نے محارم کو حرام قرار دیا ہے اور کوئی بھی خدا سے بڑھکر غیرت مند نہیں ہے اپنی غیرت کی وجہ سے اس نے غلط کاموں کو حرام قرار دیا ہے اور اس کے لئے شرعی حد (وتعزیر) معین کی ہے۔

جس نے ہمسائے کے گھر تانک جھانک کی اور مرد کی شرم گاہ یا عورت کے بال یا اسکے جسم کے کسی حصّے کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اسے جہنم میں ان منافقین کیساتھ رکھے جو دنیا میں لوگوں کے عیوب

وَمَنْ لَبِسَ ثَوْباً فَاخْتالَ فِيهِ، خَسَفَ اللهُ بِهِ قَبْرَهُ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ يَتَجَلْجَلُ فِيها مادامَتِ السَّماواتُ وَالْأَرْضُ. وَإِنَّ قارُونَ لَبِسَ حُلَّةً فَاخْتالَ فِيها، فَخُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيها إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

وَمَنْ نَكَحَ امْرَأَةً حَلالاً بِمالٍ حَلالٍ غَيْرَ أَنَّهُ أَرادَ بِها فَخراً أَوْ رِياءً، لَمْ يَزِدْهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذٰلِكَ إِلّا ذُلّاً وَهَواناً وَأَقامَهُ اللهُ بِقَدْرِ مَا اسْتَمْتَعَ مِنْها عَلىٰ شَفِيرِ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَهْوِي فِيها سَبْعِينَ خَرِيفاً.

وَمَنْ ظَلَمَ امْرَأَةً مَهْرَها، فَهُوَ عِنْدَاللهِ زانٍ وَيَقُولُ اللهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ: عَبْدِي! زَوَّجْتُكَ أَمَتِي عَلىٰ عَهْدِي فَلَمْ تَفِ لِي بِالْعَهْدِ. فَيَتَوَلَّى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ طَلَبَ حَقِّها فَيَسْتَوْعِبُ حَسَناتِهِ كُلَّها فَلايَفِي بِحَقِّها فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّارِ.

وَمَنْ رَجَعَ عَنْ شَهادَتِهِ وَكَتَمَها، أَطْعَمَهُ اللهُ لَحْمَهُ عَلىٰ رُؤُوسِ الْخَلائِقِ وَيَدْخُلُ النّارَ وَهُوَ يَلُوكُ لِسانَهُ.

وَمَنْ كانَتْ لَهُ امْرَأَتانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُما فِي الْقِسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمالِهِ، جاءَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَغْلُولاً مائِلاً شِقُّهُ حَتّىٰ يَدْخُلَ النّارَ.

وَمَنْ كانَ مُؤْذِياً لِجارِهِ مِنْ غَيْرِ حَقٍّ، حَرَّمَهُ اللهُ رِيحَ الْجَنَّةِ وَمَأْواهُ النّارُ. أَلا وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الرَّجُلَ عَنْ حَقِّ جارِهِ وَمَنْ ضَيَّعَ حَقَّ جارِهِ فَلَيْسَ مِنّا.

وَمَنْ أَهانَ فَقِيراً مُسْلِماً مِنْ أَجْلِ فَقْرِهِ وَاسْتَخَفَّ بِهِ، فَقَدِ اسْتَخَفَّ بِحَقِّ اللهِ وَلَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَخَطِهِ حَتّىٰ يُرْضِيَهُ. وَمَنْ أَكْرَمَ فَقِيراً مُسْلِماً، لَقِيَ اللهَ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَهُوَ يَضْحَكُ إِلَيْهِ.

وَمَنْ عُرِضَتْ لَهُ دُنْياً وَآخِرَةٌ فَاخْتارَ الدُّنْيا عَلَى الْآخِرَةِ، لَقِيَ اللهَ تَعالىٰ وَلَيْسَتْ

کی تلاش میں ہوا کرتے تھے (بہر حال) جب تک خدا اسے رسوا نہ کرے دے گا، دنیا سے نہیں اٹھائے گا اور قیامت میں بھی اسکی شرم گاہ کی لوگوں میں نمائش کریگا۔

جو رزق کی کمی کی وجہ سے اللہ سے ناراضگی کا اظہار کرے اور غیر اللہ کے سامنے اسکی شکایت کرے، صبر نہ کرے تو اسکی کوئی نیکی اللہ تک نہیں پہنچتی اور جب یہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر غضبناک ہوگا۔

جو لباس پہن کر تکبر کرے تو خدا اسکی قبر کو جہنم کے قریب لے جاتا ہے پھر جب تک زمین و آسمان باقی ہیں اسکی قبر جہنم کے کنارے پر ہی رہے گی۔ قارون نے بھی لباس پہن کر تکبر اور فخر کیا تھا تو زمین نے اسے اپنے اندر سمولیا تھا اور یہ قیامت تک اُسی میں رہے گا۔

جس نے حلال طریقے سے اور حلال مال سے شادی تو کی ہو لیکن اسکی نیت فخر اور خود نمائی ہو تو خدا اس تزویج کو ذلت اور رسوائی کے علاوہ اور کچھ قرار نہیں دیگا۔ جتنا اس نے عورت سے فائدہ اٹھایا ہے اتنی دیر جہنم کے کنارے پر رکھے گا اور پھر اسے ستر سال کے فاصلے پر جہنم میں پھینک دے گا۔

جو کسی عورت کے مہر کی ادائیگی میں ظلم کرتا ہے تو وہ اللہ کے نزدیک زانی ہے قیامت والے دن اللہ اس سے کہے گا اے میرے بندے میں نے اپنے عہد و پیمان سے اپنی کنیز کی تجھ سے شادی کی تھی لیکن تم نے میرے عہد کی وفا نہ کی۔ خدا خود اسکے حق کا مطالبہ کرے گا اور اسکی تمام نیکیاں لے لے گا تب بھی اس عورت کا حق پورا نہ ہوگا تو اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر کیا جائے گا۔ جو گواہی سے پھر جائے یا سرے سے گواہی ہی نہ دے تو اللہ لوگوں کے سامنے اسے اس کا گوشت کھلائے گا اور جہنم میں جاتے وقت یہ اپنی زبان چبا رہا ہوگا۔

جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ اپنی ذات یا مال کے لحاظ سے ان میں عدالت نہ کرے تو قیامت والے دن تشنہ اور کج بدن کیساتھ محشور ہوگا اور پھر جہنم میں ڈالا جائے گا۔ جو کسی وجہ کے بغیر ہی اپنے ہمسائے کو اذیت دے گا تو اللہ اس پر جنت کی خوشبو کو حرام قرار دیگا اور اسکا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ خبردار! اللہ اس شخص سے ہمسائے کے حق کے متعلق سوال کرے گا اور ہمسائے کا حق ضائع کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

غربت کی وجہ سے کسی غریب مسلمان کی بے عزتی اور توہین کرنے والا خدا کے حق کی توہین کرنے والا ہے جبتک وہ اسے راضی نہ کرے گا مسلسل خدا کے سخت عذاب میں رہے گا اور خدا اس کا سخت دشمن ہوگا۔

لَهُ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النّٰارَ. وَ مَنْ أَخَذَ الْآخِرَةَ وَ تَرَكَ الدُّنْيٰا، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ هُوَ رٰاضٍ عَنْهُ.

وَ مَنْ قَدَرَ عَلَىٰ امْرَأَةٍ أَوْ جٰارِيَةٍ حَرٰاماً فَتَرَكَهٰا مَخٰافَةَ اللّٰهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِ النّٰارَ وَ آمَنَهُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ. وَ إِنْ أَصٰابَهٰا حَرٰاماً، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ أَدْخَلَهُ النّٰارَ.

وَ مَنِ اكْتَسَبَ مٰالاً حَرٰاماً، لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَدَقَةً وَ لاٰ عِتْقاً وَ لاٰ حَجّاً وَ لاٰ اعْتِمٰاراً وَ كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِعَدَدِ أَجْرِ ذٰلِكَ أَوْزٰاراً وَ مٰا بَقِيَ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ كٰانَ زٰادَهُ إِلَى النّٰارِ. وَ مَنْ قَدَرَ عَلَيْهٰا وَ تَرَكَهٰا مَخٰافَةَ اللّٰهِ، كٰانَ فِي مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَ رَحْمَتِهِ وَ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ.

وَ مَنْ صٰافَحَ امْرَأَةً حَرٰاماً، جٰاءَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ مَغْلُولاً ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ.

وَ مَنْ فٰاكَهَ امْرَأَةً لاٰيَمْلِكُهٰا، حُبِسَ بِكُلِّ كَلِمَةٍ كَلَّمَهٰا فِي الدُّنْيٰا أَلْفَ عٰامٍ. وَ الْمَرْأَةُ إِذٰا طٰاوَعَتِ الرَّجُلَ فَالْتَزَمَهٰا أَوْ قَبَّلَهٰا أَوْ بٰاشَرَهٰا حَرٰاماً أَوْ فٰاكَهَهٰا وَ أَصٰابَ مِنْهٰا فٰاحِشَةً، فَعَلَيْهٰا مِنَ الْوِزْرِ مٰا عَلَى الرَّجُلِ. فَإِنْ غَلَبَهٰا عَلىٰ نَفْسِهٰا، كٰانَ عَلَى الرَّجُلِ وِزْرُهُ وَ وِزْرُهٰا.

وَ مَنْ غَشَّ مُسْلِماً فِي بَيْعٍ أَوْ شِرٰاءٍ، فَلَيْسَ مِنّٰا وَ يُحْشَرُ مَعَ الْيَهُودِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ. لِأَنَّهُ مَنْ غَشَّ النّٰاسَ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ.

وَ مَنْ مَنَعَ الْمٰاعُونَ مِنْ جٰارِهِ إِذٰا احْتٰاجَ إِلَيْهِ، مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ وَكَلَهُ إِلىٰ نَفْسِهِ. وَ مَنْ وَكَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلىٰ نَفْسِهِ، هَلَكَ وَ لاٰيَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ عُذْراً.

وَ مَنْ كٰانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ تُؤْذِيهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ صَلاٰتَهٰا وَ لاٰ حَسَنَةً مِنْ عَمَلِهٰا حَتّىٰ تُعِينَهُ وَ تُرْضِيَهُ وَ إِنْ صٰامَتِ الدَّهْرَ وَ قٰامَتِ اللَّيْلَ وَ أَعْتَقَتِ الرِّقٰابَ وَ أَنْفَقَتِ الْأَمْوٰالَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. وَ كٰانَتْ أَوَّلَ مَنْ يَرِدُ النّٰارَ. ثُمَّ قٰالَ

اور جو کسی غریب مسلمان کی عزت و تکریم کرے گا تو قیامت والے دن خدا اس سے راضی خوشی ملاقات کرے گا۔ جس کے سامنے دنیا اور آخرت پیش کی جائے اور وہ دنیا لے لے اور آخرت چھوڑ دے تو خدا سے ملاقات کے وقت اس کی کوئی نیکی ہی نہیں ہے کہ جہنم سے نجات پائے اور جس نے آخرت لی ہے اور دنیا کو ترک کر دیا ہے تو قیامت والے دن جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس پر راضی ہو گا۔

جو کسی عورت یا لونڈی سے حرام کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجود خوف خدا کی وجہ سے حرام نہیں کرتا تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے گا اور اسے بڑی وحشت سے امن عطا کرے گا اور جنت میں داخل کرے گا اور اگر حرام کر بیٹھا ہے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا۔

جو حرام طریقے سے مال کمائے گا تو خدا اس کا صدقہ، غلام آزاد کرنا، حج اور عمرہ (غرض کچھ بھی عمل خیر) قبول نہ کرے گا اور انکے ثواب کی تعداد میں اسکے لئے گناہ لکھے گا اور اگر مرنے کے بعد بھی (حرام کمائی سے) کوئی چیز باقی بچ گئی تو وہ اسکے جہنم کا زاد راہ ہو گا۔

اور جو حرام کمائی پر قادر ہونے کے باوجود خوف خدا کی وجہ سے ترک کرے گا تو وہ خدا کی محبت اور حمت کا مستحق ہو گا اور اسے جنت میں جانے کا حکم عطا ہو گا۔ جو نامحرم عورت سے ہاتھ ملائے گا تو قیامت والے دن اسے پس گردن ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا اور اسے جہنم میں جانے کا حکم ملے گا۔

جو نامحرم عورت سے ہنسی مذاق کرے گا تو دنیا میں اس سے بولے گئے ہر جملے پر ہزار سال کیلئے محبوس کیا جائیگا۔ اگر کوئی مرد کسی عورت کی رضا و رغبت سے اسے آغوش میں لے یا اس سے بوس و کنار کرے یا مباشرت کرے یا اس سے ایسا مذاق کرے کہ وہ گناہ پر آمادہ ہو جائے تو یہ عورت بھی مرد جتنی گناہگار ہے لیکن اگر مرد یہ سب کچھ طاقت کے بل بوتے پر کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس کی گردن پر ہیں۔ خرید و فروخت میں کسی مسلمان کو دھوکہ دینے اور ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے اور قیامت والے دن اسکا یہودیوں کیساتھ حشر و نشر ہو گا کیونکہ لوگوں کو دھوکہ دینے والا مسلمان نہیں ہوتا۔

جو کسی ہمسائے کو ضرورت کے وقت استعمال کی چیزیں ادھار نہیں دیتا تو قیامت والے دن وہ فضل خدا سے محروم ہو گا اور اللہ اسکو اسکے اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے اور جسے اللہ اسکے اپنے حال پر چھوڑ دے وہ ہلاک

رَسُولُ اللهِ ﷺ: وَعَلَى الرَّجُلِ مِثْلُ ذٰلِكَ الْوِزْرِ وَالْعَذابِ إِذا كانَ لَها مُؤْذِياً ظالِماً.

وَمَنْ لَطَمَ خَدَّ مُسْلِمٍ لَطْمَةً، بَدَّدَ اللهُ عِظامَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ ثُمَّ سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ النّارَ وَحُشِرَ مَغْلُولاً حَتّىٰ يَدْخُلَ النّارَ.

وَمَنْ باتَ وَفي قَلْبِهِ غِشٌّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ، باتَ فِي سَخَطِ اللهِ تَعالىٰ وَأَصْبَحَ كَذٰلِكَ وَهُوَ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّىٰ يَتُوبَ وَيَرْجِعَ. وَإِنْ ماتَ كَذٰلِكَ ماتَ عَلىٰ غَيْرِ دِينِ الْإِسْلامِ. ثُمَّ قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَلا وَمَنْ غَشَّ مُسْلِماً فَلَيْسَ مِنّا ـ قالَها ثَلاثَ مَرّاتٍ.

وَمَنْ تَعَلَّقَ سَوْطاً بَيْنَ يَدَيْ سُلْطانٍ جائِرٍ، جَعَلَهُ اللهُ حَيَّةً طُولُها سِتُّونَ أَلْفَ ذِراعٍ فَتَسَلَّطَ عَلَيْهِ فِي النّارِ خالِداً فِيها مُخَلَّداً.

وَمَنِ اغْتابَ أَخاهُ الْمُسْلِمَ، بَطَلَ صَوْمُهُ وَانْتَقَضَ وُضُوؤُهُ. فَإِنْ ماتَ وَهُوَ كَذٰلِكَ، ماتَ وَهُوَ مُسْتَحِلٌّ لِما حَرَّمَ اللهُ.

وَمَنْ مَشىٰ فِي نَمِيمَةٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ ناراً تُحْرِقُهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ. وَإِذا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ، سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ تِنِّيناً أَسْوَدَ يَنْهَشُ لَحْمَهُ حَتّىٰ يَدْخُلَ النّارَ.

وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَعَفا عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَحَلُمَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، أَعْطاهُ اللهُ تَعالىٰ أَجْرَ شَهِيدٍ.

وَمَنْ بَغىٰ عَلىٰ فَقِيرٍ أَوْ تَطاوَلَ عَلَيْهِ وَاسْتَحْقَرَهُ، حَشَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِثْلَ الذَّرَّةِ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَتّىٰ يَدْخُلَ النّارَ.

وَمَنْ رَدَّ عَنْ أَخِيهِ غِيبَةً سَمِعَها فِي مَجْلِسٍ، رَدَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ أَلْفَ بابٍ مِنَ الشَّرِّ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ. فَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَنْهُ وَأَعْجَبَهُ، كانَ عَلَيْهِ كَوِزْرِ مَنِ اغْتابَ.

وَمَنْ رَمىٰ مُحْصِناً أَوْ مُحْصِنَةً، أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ وَجَلَدَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَتَنْهَشُ لَحْمَهُ حَيّاتٌ وَعَقارِبُ ثُمَّ

ہونے والا ہے اور اللہ اسکا کوئی عذر بھی قبول نہ کریگا۔ جو عورت اپنے شوہر کو اذیت دے تو جب تک اسے راضی نہیں کرتی اور اسکی مدد نہیں کرتی تو اسکی نماز اور دوسری نیکیاں قبول نہ ہونگیں خواہ ایک زمانہ روزے رکھتی رہے، راتیں نماز میں گزار دے، غلام آزاد کرے اور راہ خدا میں مال خرچ کرے سب سے پہلے اسی کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ پھر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مرد اپنی بیوی کو اذیت کرتا ہے اور اس پر ظلم کرتا ہے تو وہ اس عورت جتنا گناہگار ہے اور اسے بھی اسکے برابر عذاب ملے گا جو کسی مسلمان کے رخسار پر طمانچہ مارے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی ہڈیاں بکھیر دے گا اور پھر اس پر آگ کو مسلط کر دے گا اور وہ پس گردن بندھے ہاتھوں کیساتھ محشور ہوگا اور پھر جہنم میں ڈالا جائے گا۔

جو صبح شام اپنے مسلمان بھائی کو دھوکہ دینے کی فکر میں لگا رہے تو اس دن اور رات کو وہ اللہ کی ناراضگی میں گزارے گا اور جب تک توبہ نہیں کر لیتا اللہ اس پر ناراض رہے گا اگر وہ اسی طرح مرجائے تو پھر وہ دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے۔ پھر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا۔ خبردار مسلمان کو دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

جو ظالم بادشاہ کے سامنے کوڑا لٹکائے تو اللہ اس کوڑے کو سانپ بنائے گا جس کی لمبائی ساٹھ ہزار ہاتھ ہوگی اور جہنم میں اس سانپ کو اس پر مسلط کر دے گا جو ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

جو کسی مسلمان کی غیبت کرے گا اس کا روزہ اور وضو باطل ہو جائے گا اگر اسوقت وہ مرجائے تو حرام خدا کو حلال سمجھ کر مرنے والوں میں سے ہوگا۔

جو دو افراد کے درمیان چغلخوری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں اس پر آگ کو مسلط کرے گا جو اسے قیامت تک جلاتی رہے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سیاہ اژدھے کو مسلط کر دے گا۔

جو جہنم میں داخل ہونے تک گوشت نوچتا رہے گا جو غصّہ پیئے گا، مسلمان بھائی کو معاف کرے گا اور حلم و بردباری کا مظاہرہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شھید کا اجر عطا کرے گا۔

اور جو کسی غریب پر ظلم کرے گا یا اس پر تکبّر کرتے ہوئے اسے حقیر جانے گا تو اللہ اسے چیونٹی کی مثل محشور کرے گا جبکہ اسکی شکل انسانوں جیسی ہوگی پھر اسے جہنم میں ڈال دے گا۔

يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ.

وَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِى الدُّنْيٰا، سَقٰاهُ اللّٰهُ مِنْ سَمِّ الْأَفٰاعِيِّ وَ مِنْ سَمِّ الْعَقٰارِبِ شَرْبَةً يَتَسٰاقَطُ لَحْمُ وَجْهِهِ فِى الْإِنٰاءِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَهٰا. فَإِذٰا شَرِبَهٰا، تَفَسَّخَ لَحْمُهُ وَ جِلْدُهُ كَالْجِيفَةِ يَتَأَذّٰى بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ حَتّٰى يُؤْمَرَ بِهِ إِلَى النّٰارِ. وَ شٰارِبُهٰا وَ عٰاصِرُهٰا وَ مُعْتَصِرُهٰا وَ بٰايِعُهٰا وَ مُبْتٰاعُهٰا وَ حٰامِلُهٰا وَ الْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَ آكِلُ ثَمَنِهٰا سَوٰاءٌ فِى عٰارِهٰا وَ إِثْمِهٰا. أَلٰا وَ مَنْ سَقٰاهٰا يَهُودِيّاً أَوْ نَصْرٰانِيّاً أَوْ صٰابِياً أَوْ مَنْ كٰانَ مِنَ النّٰاسِ، فَعَلَيْهِ كَوِزْرِ مَنْ شَرِبَهٰا. أَلٰا وَ مَنْ بٰاعَهٰا أَوِ اشْتَرٰاهٰا لِغَيْرِهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعٰالىٰ مِنْهُ صَلاٰةً وَ لاٰ صِيٰاماً وَ لاٰ حَجّاً وَ لَا اعْتِمٰاراً حَتّٰى يَتُوبَ مِنْهٰا. وَ إِنْ مٰاتَ قَبْلَ أَنْ يَتُوبَ، كٰانَ حَقّاً عَلَى اللّٰهِ تَعٰالىٰ أَنْ يُسْقِيَهُ بِكُلِّ جُرْعَةٍ شَرِبَ مِنْهٰا فِى الدُّنْيٰا شَرْبَةً مِنْ صَدِيدِ جَهَنَّمَ. ثُمَّ قٰالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَلٰا وَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ بِعَيْنِهٰا وَ الْمُسْكِرَ مِنْ كُلِّ شَرٰابٍ. أَلٰا وَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرٰامٌ.

وَ مَنْ أَكَلَ الرِّبٰا، مَلَأَ اللّٰهُ بَطْنَهُ مِنْ نٰارِ جَهَنَّمَ بِقَدْرِ مٰا أَكَلَ. وَ إِنِ اكْتَسَبَ مِنْهُ مٰالاً، لاٰيَقْبَلُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ مِنْهُ شَيْئاً مِنْ عَمَلِهِ وَ لَمْ يَزَلْ فِى لَعْنَةِ اللّٰهِ وَ الْمَلاٰئِكَةِ مٰا كٰانَ عِنْدَهُ مِنْهُ قِيرٰاطٌ.

وَ مَنْ خٰانَ أَمٰانَةً فِى الدُّنْيٰا وَ لَمْ يَرُدَّهٰا عَلىٰ أَرْبٰابِهٰا، مٰاتَ عَلىٰ غَيْرِ دِينِ الْإِسْلاٰمِ وَ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ هُوَ عَلَيْهِ غَضْبٰانُ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ. فَيَهْوِى بِهِ فِى شَفِيرِ جَهَنَّمَ أَبَداً الْآبِدِينَ.

وَ مَنْ شَهِدَ شَهٰادَةَ زُورٍ عَلىٰ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ ذِمِّيٍّ أَوْ مَنْ كٰانَ مِنَ النّٰاسِ، عُلِّقَ بِلِسٰانِهِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ وَ هُوَ مَعَ الْمُنٰافِقِينَ فِى الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النّٰارِ.

وَ مَنْ قٰالَ لِخٰادِمِهِ أَوْ مَمْلُوكِهِ وَ مَنْ كٰانَ مِنَ النّٰاسِ: لاٰلَبَّيْكَ وَ لاٰ سَعْدَيْكَ، قٰالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ: لاٰلَبَّيْكَ وَ لاٰ سَعْدَيْكَ، اتْعَسْ فِى النّٰارِ.

وَ مَنْ أَضَرَّ بِامْرَأَةٍ حَتّٰى تَفْتَدِى مِنْهُ نَفْسَهٰا، لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ تَعٰالىٰ لَهُ بِعُقُوبَةٍ دُونَ النّٰارِ. لِأَنَّ اللّٰهَ تَعٰالىٰ يَغْضَبُ لِلْمَرْأَةِ كَمٰا يَغْضَبُ لِلْيَتِيمِ.

وَ مَنْ سَعىٰ بِأَخِيهِ إِلىٰ سُلْطٰانٍ لَمْ يَبْدُ لَهُ مِنْهُ سُوءٌ وَ لاٰ مَكْرُوهٌ، أَحْبَطَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ

جو کسی محفل میں مسلمان بھائی کے خلاف ہونے والی غیبت سننے سے انکار کردیگا تو اللہ تعالیٰ اسی پر دنیا و آخرت میں شر اور برائی کے ایک ہزار دروازے بند کردے گا لیکن اگر وہ نہیں روکتا اور خوش ہوتا ہے تو اسکا گناہ غیبت کرنیوالے کے گناہ کے برابر ہے۔

جو پاکدامن مرد یا عورت پر تہمت باندھتا ہے تو خدا اس کے اعمال برباد کردیتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اسکے آگے پیچھے اسے کوڑے مارتے ہیں اور سانپ اور بچھو اسکا گوشت نوچتے ہیں اور پھر اسے جہنم لیجانے کا حکم نامہ صادر ہوتا ہے۔

جو دنیا میں شراب پیتا ہے تو خدا اسے افعی اور بچھو کے زہر کا شربت پلائے گا اور اسے پینے سے پہلے اسکے چہرے کا گوشت برتن میں گر جائے گا اور جب اسے پینے لگے گا تو اسکی جلد اور گوشت مردار کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اس سے سب لوگوں کو اذیت ہوگی یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔ اسی طرح پینے والا، بنانے والا، بیچنے والا، خریدنے والا، لے جانے والا وصول کرنے والا اور نفع کمانے والا سب کے سب برائی اور گناہ میں برابر ہیں۔

خبردار جو کسی یہودی، عیسائی، صابئی یا کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے شخص کو شراب پلائے گا تو اسکا گناہ پینے والے کے برابر ہے۔ خبردار جو کسی دوسرے کیلئے شراب کی خرید و فروخت کرے گا تو توبہ کرنے تک اللہ اسکی نماز، روزہ، حج اور عمرے کو قبول نہ کرے گا اور اگر توبہ کرنے سے پہلے مرجائے تو اللہ کا حق بنتا ہے کہ دنیا کی شراب کے ہر ہر گھونٹ پر اسے صدید جہنم (خون آلود جہنمی غبار) سے سیراب کرے۔ پھر حضرت رسول خداؐ نے فرمایا خبردار خدا نے شراب اور خصوصاً ہر نشہ آور شراب کو حرام قرار دیا ہے۔ خبردار ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

جو شخص سود کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی مقدار کے برابر اسکے پیٹ کو آگ سے بھر دے گا۔ اور جو سود کے مال سے کاروبار کرتا ہے تو اللہ اسکے کسی عمل کو قبول نہ کرے گا اور جب تک اس کے پاس سود کا ایک قیراط مال بھی ہے اس پر اللہ اور ملائکہ کی لعنت برستی رہے گی۔

جو دنیا کی امانت میں خیانت کرے اور مالک کو لوٹائے بغیر مرجائے تو وہ دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر غضبناک ہوگا اور اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے

كُلَّ عَمَلٍ عَمِلَهُ. فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنْهُ سُوءٌ أَوْ مَكْرُوهٌ أَوْ أَذىً، جَعَلَهُ اللهُ فِى طَبَقَةٍ مَعَ هامانَ فِى جَهَنَّمَ.

وَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ بِهِ السُّمْعَةَ وَ الْتِماسَ شَىْءٍ، لَقِىَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ وَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ وَ زَجَّ الْقُرْآنُ فِى قَفاهُ حَتّىٰ يُدْخِلَهُ النّارَ وَ يَهْوِى فِيها مَعَ مَنْ يَهْوِى.

وَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ، حَشَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَعْمىٰ. فَيَقُولُ: رَبِّ! لِمَ حَشَرْتَنِى أَعْمىٰ وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيراً؟ قالَ: كَذٰلِكَ أَتَتْكَ آياتُنا فَنَسِيتَها وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسىٰ. فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّارِ.

وَ مَنِ اشْتَرىٰ خِيانَةً وَ هُوَ يَعْلَمُ أَنَّها خِيانَةٌ، فَهُوَ كَمَنْ خانَها فِى عارِها وَ إِثْمِها.

وَ مَنْ قادَ بَيْنَ رَجُلٍ وَ امْرَأَةٍ حَراماً، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ وَ ساءَتْ مَصِيراً وَلَمْ يَزَلْ فِى سَخَطِ اللهِ حَتّىٰ يَمُوتَ.

وَ مَنْ غَشَّ أَخاهُ الْمُسْلِمَ، نَزَعَ اللهُ مِنْهُ بَرَكَةَ رِزْقِهِ وَ أَفْسَدَ عَلَيْهِ مَعِيشَتَهُ وَ وَكَلَهُ إِلىٰ نَفْسِهِ.

وَ مَنِ اشْتَرىٰ سَرِقَةً وَ هُوَ يَعْلَمُ أَنَّها سَرِقَةٌ، فَهُوَ كَمَنْ سَرَقَها فِى عارِها وَ إِثْمِها.

وَ مَنْ خانَ مُسْلِماً، فَلَيْسَ مِنّا وَ لَسْنا مِنْهُ فِى الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ.

أَلا وَ مَنْ سَمِعَ فاحِشَةً فَأَفْشاها، فَهُوَ كَمَنْ أَتاها وَ مَنْ سَمِعَ خَيْراً فَأَفْشاهُ، فَهُوَ كَمَنْ عَمِلَهُ.

وَ مَنْ وَصَفَ امْرَأَةً لِرَجُلٍ وَ ذَكَرَ جَمالَها لَهُ فَافْتَتَنَ بِهَا الرَّجُلُ فَأَصابَ مِنْها فاحِشَةً، لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيا حَتّىٰ يَغْضَبَ اللهُ عَلَيْهِ.

وَ مَنْ غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِ، غَضِبَتْ عَلَيْهِ السَّماواتُ السَّبْعُ وَ الْأَرَضُونَ السَّبْعُ وَكانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ مِثْلُ الَّذِى أَصابَها. قِيلَ يا رَسُولَ اللهِ! فَإِنْ تابا

گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم کے کنارے پر پڑا رہے گا۔

جو کسی مسلمان، ذمی یا کسی اور کے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو قیامت والے دن اسے اسکی زبان کے ساتھ لٹکایا جائیگا اور وہ منافقین کیساتھ جہنم کے نچلے طبقے میں ہوگا۔

جو اپنے ملازم، غلام یا کسی اور کو مدد کے وقت لبیک یا خوش آمدید نہیں کہے گا تو قیامت والے دن اللہ بھی اسے جواب نہ دے گا اور خوش آمدید نہ کہے گا اور فرمائے گا خود کو اوندھے منہ جہنم میں گرادو۔

جو اپنی بیوی کو اتنی اذیت دے کہ وہ مال دے کر اپنی جان چھوڑائے تو اللہ بھی جہنم کے علاوہ کسی اور سزا پر راضی نہ ہوگا۔ کیونکہ اللہ جس طرح یتیم کے معاملے میں غضبناک ہوجاتا ہے اسی طرح عورت کے معاملے میں بھی غضبناک ہوجاتا ہے۔

جو بادشاہ کے سامنے اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا ہے یا چغلی کھاتا ہے اور پادشاہ اس پر اسکے بھائی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا تو اسکے انجام دیئے جانے والے تمام اعمال برباد ہوجائیں گے لیکن اگر کوئی آزار و تکلیف پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جہنم کے اس طبقے میں رکھے گا جہاں ہامان (وزیر فرعون) ہے۔

جو خودنمائی یا کچھ پانے کیلئے قرآن پڑھتا ہے تو قیامت والے دن جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو اسکے چہرے پر صرف ہڈیاں ہونگی، گوشت کا نام ونشان تک نہ ہوگا اور قرآن لوہے کی تیز نوک والا نیزہ اسکی پشت پر مارے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں پہنچادے گا جہنم میں گرنے والے برباد ہونے والے ہیں۔

جو قرآن تو پڑھتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ اسے قیامت والے دن اندھا محشور کرے گا وہ کہے گا خدایا! میں تو بابصیرت تھا مجھے کیوں اندھا محشور کیا ہے۔ خدا کہے گا ہماری آیتیں تجھ تک پہنچیں تو تم نے بُھلا دیا تھا آج وہ تجھے بُھلا بیٹھی ہیں اور اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائیگا۔ جو یہ جانتا ہو کہ یہ خیانت کا مال ہے اور پھر بھی اسے خرید لے تو اسکا ننگ وعار اور گناہ خائن کے گناہ کے برابر ہے۔

جو حرام میں عورت اور مرد کے درمیان دلالی کرے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دیتا ہے اسکا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ برا ٹھکانہ ہے اور مرنے تک وہ مسلسل خدا کے غضب میں رہے گا۔

جو کسی مسلمان بھائی کو دھوکہ دے گا تو اللہ اس کے رزق سے برکت ختم کردے گا اسکی معیشت برباد

وَ أَصْلَحٰا؟ قٰالَ: يَتُوبُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ عَلَيْهِمٰا وَلَمْ يَقْبَلْ تَوْبَةَ الَّذِى يَخْطُبُهٰا بَعْدَ الَّذِى وَصَفَهٰا.

وَ مَنْ مَلأَ عَيْنَيْهِ مِنِ امْرَأَةٍ حَرٰاماً، حَشٰاهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ بِمَسٰامِيرَ مِنْ نٰارٍ وَ حَشٰاهُمٰا نٰاراً حَتّىٰ يَقْضِىَ بَيْنَ النّٰاسِ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النّٰارِ.

وَ مَنْ أَطْعَمَ طَعٰاماً رِيٰاءً وَ سُمْعَةً، أَطْعَمَهُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ مِثْلَهُ مِنْ صَدِيدِ جَهَنَّمَ وَ جَعَلَ ذٰلِكَ الطَّعٰامَ نٰاراً فِى بَطْنِهِ حَتّىٰ يَقْضِىَ بَيْنَ النّٰاسِ.

وَ مَنْ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ وَلَهٰا بَعْلٌ، تَفَجَّرَ مِنْ فَرْجِهِمٰا مِنْ صَدِيدٍ وٰادٍ مَسِيرَةَ خَمْسِمِائَةِ عٰامٍ يَتَأَذّىٰ بِهِ أَهْلُ النّٰارِ مِنْ نَتْنِ رِيحِهِمٰا وَكٰانٰا مِنْ أَشَدِّ النّٰاسِ عَذٰاباً.

وَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى امْرَأَةٍ ذٰاتِ بَعْلٍ مَلأَتْ عَيْنَهٰا مِنْ غَيْرِ زَوْجِهٰا أَوْ غَيْرِ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهٰا. فَإِنَّهٰا إِنْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ أَحْبَطَ اللّٰهُ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلَتْهُ. فَإِنْ أَوْطَأَتْ فِرٰاشَ غَيْرِهِ، كٰانَ حَقّاً عَلَى اللّٰهِ تَعٰالىٰ أَنْ يُحْرِقَهٰا بِالنّٰارِ بَعْدَ أَنْ يُعَذِّبَهٰا فِى قَبْرِهٰا.

وَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهٰا، لَمْ تَزَلْ فِى لَعْنَةِ اللّٰهِ وَ مَلاٰئِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ وَ النّٰاسِ أَجْمَعِينَ حَتّىٰ إِذٰا نَزَلَ بِهٰا مَلَكُ الْمَوْتِ قٰالَ لَهٰا: أَبْشِرِى بِالنّٰارِ وَ إِذٰا كٰانَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ قِيلَ لَهَا ادْخُلِى النّٰارَ مَعَ الدّٰاخِلِينَ. أَلاٰ وَ إِنَّ اللّٰهَ تَعٰالىٰ وَ رَسُولَهُ بَرِيئٰانِ مِنَ الْمُخْتَلِعٰاتِ بِغَيْرِ حَقٍّ. أَلاٰ وَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ رَسُولَهُ بَرِيئٰانِ مِمَّنْ أَضَرَّ بِامْرَأَةٍ حَتّىٰ تَخْتَلِعَ مِنْهُ.

وَ مَنْ أَمَّ قَوْماً بِإِذْنِهِمْ وَ هُمْ عَنْهُ رٰاضُونَ فَاقْتَصَدَ بِهِمْ فِى حُضُورِهِ وَ قِرٰاءَتِهِ وَ رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ وَ قُعُودِهِ وَ قِيٰامِهِ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ.

وَ مَنْ أَمَّ قَوْماً فَلَمْ يَقْتَصِدْ بِهِمْ فِى حُضُورِهِ وَ قِرٰاءَتِهِ وَ رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ وَ قُعُودِهِ وَ قِيٰامِهِ، رُدَّتْ عَلَيْهِ صَلاٰتُهُ وَلَمْ تُجٰاوِزْ تَرٰاقِيهِ وَكٰانَتْ مَنْزِلَتُهُ

کردے گا اور اسے اسی کے سپرد کر دے گا۔

جو جاننے کے باوجود چوری کا مال خریدے گا تو اس کا گناہ اور ننگ و عار اتنا ہے جتنا چور کا۔

مسلمان سے خیانت کرنے والا دنیا و آخرت میں ہم سے نہیں ہے اور نہ ہم اس سے ہیں۔

خبردار جو کسی کی برائی سن کر اسکا راز فاش کرے تو گناہ کرنے والے کی مانند ہے اور جو کسی کی نیکی سن کر اسکی خبر پھیلائے تو وہ نیکی کرنیوالے کی مانند ہے۔

جو کسی مرد کے سامنے عورت کی توصیف بیان کرے اور اسکی خوبصورتی کا تذکرہ کرے اور مرد اس پر فریفتہ ہو جائے اور اسکے ساتھ گناہ کر بیٹھے تو اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اللہ اس پر غضبناک نہیں ہو جاتا اور جس پر اللہ غضبناک ہو تو ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان بھی اس پر غضبناک ہوتے ہیں۔ اسکا گناہ بھی حرام کرنیوالے شخص کے گناہ کی مانند ہے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو پھر؟ فرمایا خدا اس عورت اور مرد کی توبہ تو قبول کریگا لیکن جس نے توصیف بیان کر کے اسے خراب کیا تھا اسکی توبہ قبول نہ کرے گا۔

جو حرام کی نیت سے کسی عورت پر نگاہ ڈالتا ہے تو اللہ قیامت والے دن اسکی آنکھوں کو آگ کے سلائی اور آگ سے بھر دے گا۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ لوگوں کے فیصلے کرتا رہے گا یہ اسی حالت میں رہے گا پھر اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر کیا جائے گا۔

جو خود نمائی اور ریاکاری کرتے ہوئے کسی کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اسی کھانے کی مثل صدید جہنم (غبار غلیظ اور جہنمی خون) کھانے میں دے گا اور جب یہ پیٹ میں جائیگی تو اسے آگ میں تبدیل کر دے گا خدا کے لوگوں کے لئے فیصلے کرنے تک یہ اسی حالت میں رہے گا۔

جو شوہر دار عورت سے بدفعلی کرے گا تو اسکی شرم گاہ سے پانچ سو سالہ مسافت کی مقدار میں بلغم آلودہ خون نکلے گا جہنمی ان دونوں کی بدبو سے اذیت محسوس کریں گے اور ان دونوں کا عذاب تمام لوگوں سے سخت ہوگا۔ اللہ کا اس شوہر دار عورت پر بھی عذاب شدید ہوگا جو شوہر یا محرم کے علاوہ کسی سے آنکھیں ملاتی ہے جونہی ایسا کرے گی اسکے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے اگر یہ غیر کے بستر پر بدفعلی کرائے گی تو اللہ کو حق پہنچتا ہے کہ

عِنْدَاللهِ تَعالىٰ كَمَنْزِلَةِ إِمامٍ جائِرٍ مُعْتَدٍ لَمْ يَصْلُحْ لِرَعِيَّتِهِ وَلَمْ يَقُمْ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقامَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طالِبٍ ﷺ فَقالَ: يا رَسُولَ‌اللهِ! بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَما مَنْزِلَةُ إِمامٍ جائِرٍ مُعْتَدٍ لَمْ يَصْلُحْ لِرَعِيَّتِهِ وَلَمْ يَقُمْ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللهِ تَعالىٰ؟ قالَ هُوَ رابِعُ أَرْبَعَةٍ مِنْ أَشَدِّ النّاسِ عَذاباً يَوْمَ الْقِيامَةِ: إِبْلِيسُ وَفِرْعَوْنُ وَقاتِلُ النَّفْسِ وَرابِعُهُمْ سُلْطانٌ جائِرٌ.

وَمَنِ احْتاجَ إِلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فِي قَرْضٍ فَلَمْ يُقْرِضْهُ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ يَوْمَ يَجْزِي الْمُحْسِنِينَ.

وَمَنْ صَبَرَ عَلىٰ سُوءِ خُلْقِ امْرَأَتِهِ وَاحْتَسَبَهُ، أَعْطاهُ اللهُ تَعالىٰ بِكُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يَصْبِرُ عَلَيْها مِنَ الثَّوابِ ما أَعْطىٰ أَيُّوبَ ﷺ عَلىٰ بَلائِهِ وَكانَ عَلَيْها مِنَ الْوِزْرِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلُ رَمْلِ عالِجٍ. فَإِنْ ماتَتْ قَبْلَ أَنْ تُعِينَهُ وَقَبْلَ أَنْ يَرْضىٰ عَنْها، حُشِرَتْ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَنْكُوسَةً مَعَ الْمُنافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النّارِ.

وَمَنْ كانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ لَمْ تُوافِقْهُ وَلَمْ تَصْبِرْ عَلىٰ ما رَزَقَهُ اللهُ تَعالىٰ وَشَقَّتْ عَلَيْهِ وَحَمَلَتْهُ ما لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللهُ مِنْها حَسَنَةً تَتَّقِي بِها حَرَّ النّارِ وَغَضِبَ اللهُ عَلَيْها ما دامَتْ كَذٰلِكَ.

وَمَنْ أَكْرَمَ أَخاهُ، فَإِنَّما يُكْرِمُ اللهَ. فَما ظَنُّكُمْ بِمَنْ يُكْرِمُ اللهَ بِأَنْ يَفْعَلَ بِهِ.

وَمَنْ تَوَلّىٰ عِرافَةَ قَوْمٍ وَلَمْ يُحْسِنْ فِيهِمْ، حُبِسَ عَلىٰ شَفِيرِ جَهَنَّمَ بِكُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ سَنَةٍ وَحُشِرَ وَيَدُهُ مَغْلُولَةٌ إِلىٰ عُنُقِهِ. فَإِنْ كانَ قامَ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللهِ تَعالىٰ، أَطْلَقَهُ اللهُ تَعالىٰ وَإِنْ كانَ ظالِماً، هَوىٰ بِهِ فِي نارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفاً.

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِما أَنْزَلَ اللهُ، كانَ كَمَنْ شَهِدَ شَهادَةَ زُورٍ وَيُقْذَفُ بِهِ فِي النّارِ يُعَذَّبُ بِعَذابِ شاهِدِ الزُّورِ.

وَمَنْ كانَ ذا وَجْهَيْنِ وَذالِسانَيْنِ، كانَ ذاوَجْهَيْنِ وَذالِسانَيْنِ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

اس کو قبر میں عذاب دینے کے بعد آگ میں جلا ڈالے۔

جو عورت (کسی وجہ کے بغیر) شوہر سے طلاق خلع لیتی ہے تو خدا فرشتے، پیغمبر اور تمام لوگ اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ ملک الموت نازل ہو کر کہتا ہے کہ تجھے جہنم کی بشارت ہو اور قیامت والے دن اس سے کہا جائے گا کہ جہنمیوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں جاؤ۔ خبردار اللہ اور اس کے رسول حق کے بغیر طلاق خلع لینے والے سے بیزار ہیں۔ نیز اللہ اور اسکا رسول ﷺ اس سے بھی بیزار ہیں جو بیوی کو اتنی اذیت دے کہ وہ طلاق خلع لینے پر مجبور ہو جائے۔

جو چند لوگوں کی اجازت سے امام جماعت بن جاتا ہے اور حضور، قرآت، رکوع، سجدے، تشہد اور قیام کے وقت میانہ روی اختیار کرتا ہے تو اسے بھی ان لوگوں جیسا ثواب ملے گا۔ جو بعض لوگوں کا امام جماعت تو ہے لیکن حضور، قرآت، رکوع، سجدے، قیام اور قعود میں میانہ روی سے کام نہیں لیتا تو اسے اسکی نماز پلٹا دی جائے گی اور وہ اسکے کندھوں سے اوپر نہیں جائے گی اور اللہ کے نزدیک اسکا مقام اس ظالم لیڈر اور ظلم و ستم کرنے والے کا ہوگا۔

جو اپنے پیروکاروں کی اصلاح نہیں چاہتا ہے اور خدا کے حکم سے انکا لیڈر بھی نہیں بنا ہے۔ اس موقع پر حضرت امیر المؤمنینؑ کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں یا رسول اللہؐ اس پیشوا اور لیڈر کی کیا حالت ہوگی جو نہ تو ان لوگوں کی اصلاح کر سکا ہو اور نہ خدا کی طرف سے رہنما بنایا گیا ہو۔ حضرت نے فرمایا وہ ان چار لوگوں میں آخری ہے جن پر قیامت والے دن سب سے زیادہ عذاب ہوگا یعنی شیطان، فرعون، قاتل اور ظالم بادشاہ کے بعد اس کا نمبر ہے۔

اگر کوئی مسلمان بھائی اس سے قرض لینے پر محتاج ہو اور یہ قرض نہ دے تو جس دن محسنوں کو جزا ملے گی اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔ جو اپنی بیوی کی بد اخلاقی پر صبر کرے گا ہر دن رات میں جتنا اس نے صبر کیا ہو اسکے مطابق اللہ اسے حضرت ایوب علیہ السلام کے مصائب پر صبر کرنے کے برابر ثواب عطا کریگا اور اس عورت کو ہر دن رات کے مقابلے میں ریت کے ذرّات کے برابر گناہ ملے گا۔ اگر وہ شوہر کی رضا و رغبت سے پہلے مر جائے تو قیامت والے دن اسکا حشر منافقین کے ساتھ جہنم کے نچلے طبقے میں ہوگا۔

وَ مَنْ مَشىٰ فِى صُلْحٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، صَلىٰ عَلَيْهِ مَلائِكَةُ اللهِ حَتّىٰ يَرْجِعَ وَ أُعْطِىَ أَجْرَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

وَ مَنْ مَشىٰ فِى قَطِيعَةٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، كٰانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ بِقَدْرِ مٰا لِمَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ لَعَنَةُ اللهِ حَتّىٰ يَدْخُلَ جَهَنَّمَ فَيُضٰاعَفَ لَهُ الْعَذٰابُ.

وَ مَنْ مَشىٰ فِى عَوْنِ أَخِيهِ وَ مَنْفَعَتِهِ، فَلَهُ ثَوٰابُ الْمُجٰاهِدِينَ فِى سَبِيلِ اللهِ.

وَ مَنْ مَشىٰ فِى عَيْبِ أَخِيهِ وَكَشْفِ عَوْرَتِهِ، كٰانَ أَوَّلَ خُطْوَةٍ خَطٰاهٰا وَ وَضَعَهٰا فِى جَهَنَّمَ وَكَشَفَ اللهُ عَوْرَتَهُ عَلىٰ رُؤُوسِ الْخَلائِقِ.

وَ مَنْ مَشىٰ إِلىٰ ذِى قَرٰابَةٍ وَ ذِى رَحِمٍ يَسْأَلُ بِهِ، أَعْطٰاهُ اللهُ أَجْرَ مِائَةِ شَهِيدٍ. وَإِنْ سَأَلَ بِهِ وَ وَصَلَهُ بِمٰالِهِ وَ نَفْسِهِ جَمِيعاً، كٰانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَرُفِعَ لَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكَأَنَّمٰا عَبَدَاللهَ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ سَنَةٍ. وَمَنْ مَشىٰ فِى فَسٰادِ مٰا بَيْنَهُمٰا وَ قَطِيعَةِ مٰابَيْنَهُمٰا، غَضِبَ اللهُ تَعٰالىٰ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ وَكٰانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ كَعِدْلِ قٰاطِعِ الرَّحِمِ.

وَ مَنْ عَمِلَ فِى تَزْوِيجٍ بَيْنَ مُؤْمِنَيْنِ حَتّىٰ يَجْمَعَ بَيْنَهُمٰا، زَوَّجَهُ اللهُ أَلْفَ امْرَأَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كُلُّ امْرَأَةٍ فِى قَصْرٍ مِنْ دُرٍّ وَ يٰاقُوتٍ وَكٰانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطٰاهٰا فِى ذٰلِكَ أَوْ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهٰا فِى ذٰلِكَ عَمَلُ سَنَةٍ قِيٰامٌ لَيْلُهٰا وَ صِيٰامٌ نَهٰارُهٰا.

وَ مَنْ عَمِلَ فِى فُرْقَةِ بَيْنِ امْرَأَةٍ وَ زَوْجِهٰا، كٰانَ عَلَيْهِ غَضَبُ اللهِ وَلَعْنَتُهُ فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ وَكٰانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يَرْضَخَهُ بِأَلْفِ صَخْرَةٍ مِنْ نٰارٍ. وَ مَنْ مَشىٰ فِى فَسٰادِ مٰا بَيْنَهُمٰا وَلَمْ يُفَرِّقْ، كٰانَ فِى سَخَطِ اللهِ وَلَعْنَتِهِ فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ وَ حُرِّمَ النَّظَرَ إِلىٰ وَجْهِهِ.

وَ مَنْ قٰادَ ضَرِيراً إِلىٰ مَسْجِدٍ أَوْ إِلىٰ مَنْزِلِهِ أَوْ لِحٰاجَةٍ مِنْ حَوٰائِجِهِ،

اگر کسی کی بیوی اپنے شوہر کے ساتھ ساز گار نہ رہے اور وہ خدا کے دیئے ہوئے رزق پر صبر نہ کرے اور وہ عورت اپنی شوہر پر سختی کرتی ہے اور ان چیزوں کا مطالبہ کرتی ہے جو اسکے بس میں نہیں ہیں تو جب تک عورت ایسا کرتی رہے گی اللہ اس عورت کی وہ نیکیاں قبول نہ کریگا جو اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا دلا سکیں اور اللہ اس پر غضبناک رہے گا۔

نیز فرمایا اپنے بھائی کی تکریم کرنے والا خدا کی تکریم کرنے والے کی مانند ہے کیا کبھی سوچا ہے کہ جو خدا کی تکریم کرتا ہو خدا اسے کتنا ثواب عطا کرے گا؟ جو کسی قوم کی سرپرستی اپنے ذمے لے کر ان سے اچھائی نہ کرے تو ان لوگوں پر حکومت کرنے والے ہر دن کے مقابلے میں ہزار سال تک جہنم کے گڑھے میں محبوس رہے گا۔ لیکن اگر فرمان الٰہی کے مطابق حکومت کی تھی تو خدا اسے آزاد کردے گا۔ اور اگر ظالم تھا تو اللہ اسے جہنم میں ڈالے گا اور اس جہنم کی تہہ تک پہنچتے پہنچتے ستر سال لگ جائیں گے۔

جو خدا کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ کرے تو وہ جھوٹی گواہی دینے والوں کی مثل ہے اسے جہنم میں ڈالا جائے گا اور جھوٹی گواہی والا عذاب دیا جائے گا۔ جو دنیا میں دو چہروں اور زبانوں والا ہے تو آخرت میں بھی دو چہروں اور دو زبانوں والا ہوگا۔

جو دو لوگوں میں صلح کرانے میں قدم بڑھائے گا تو اسکے واپس آنے تک خدا کے فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے اور اسے شب قدر جیسا ثواب ملے گا۔ لیکن جو دو لوگوں کے درمیان لڑائی کروائے گا تو جتنا صلح کروانے والے کیلئے ثواب تھا اتنا اسکے لئے گناہ لکھا جائے گا۔ جہنم میں داخل ہونے تک اس پر اللہ کی لعنت برستی رہے گی اور اسکا عذاب بھی دو برابر ہو جائے گا۔

جو بھائی کی عیب جوئی کے لئے نکلے اور اسکا راز فاش کرے تو وہ جونہی جہنم میں اپنا پہلا قدم رکھے گا تو اللہ تمام مخلوقات کے سامنے اس کا راز فاش کردے گا۔

جو اپنے قرابت داروں اور رشتہ داروں کی احوال پرسی کے لئے جائیگا تو اللہ اسے ایک سو شھید کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ اگر وہ احوال پرسی کیساتھ کچھ مال دے یا کسی اور چیز کیساتھ اسکی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر قدم کے بدلے میں چالیس ملین نیکیاں عطا کرے گا اور اسکے چالیس درجات بلند کریگا اور وہ ایسا ہوگا

كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ رَفَعَهٰا وَ وَضَعَهٰا عِتْقَ رَقَبَةٍ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلائِكَةُ حَتّىٰ يُفٰارِقَهُ.

وَ مَنْ كَفىٰ ضَرِيراً حٰاجَةً مِنْ حَوٰائِجِهِ فَمَشىٰ فِيهٰا حَتّىٰ يَقْضِيَهٰا، أَعْطٰاهُ اللهُ تَعٰالىٰ بَرٰاءَتَيْنِ بَرٰاءَةً مِنَ النّٰارِ وَ بَرٰاءَةً مِنَ النِّفٰاقِ، وَ قَضىٰ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ حٰاجَةٍ فِى عٰاجِلِ الدُّنْيٰا وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِى رَحْمَةِ اللهِ تَعٰالىٰ حَتّىٰ يَرْجِعَ.

وَ مَنْ قٰامَ عَلىٰ مَرِيضٍ يَوْماً وَ لَيْلَةً، بَعَثَهُ اللهُ تَعٰالىٰ مَعَ إِبْرٰاهِيمَ الْخَلِيلِ عليه السلام فَجٰازَ عَلَى الصِّرٰاطِ كَالْبَرْقِ اللّٰامِعِ.

وَ مَنْ سَعىٰ لِمَرِيضٍ فِى حٰاجَتِهِ فَقَضٰاهٰا، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. فَقٰالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصٰارِ: يٰا رَسُولَ اللهِ! فَإِنْ كٰانَ الْمَرِيضُ مِنْ أَهْلِهِ؟ فَقٰالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم! مِنْ أَعْظَمِ النّٰاسِ أَجْراً مَنْ سَعىٰ فِى حٰاجَةِ أَهْلِهِ.

وَ مَنْ ضَيَّعَ أَهْلَهُ وَ قَطَعَ رَحِمَهُ حَرَّمَهُ اللهُ تَعٰالىٰ حُسْنَ الْجَزٰاءِ يَوْمَ يَجْزِى الْمُحْسِنِينَ وَ ضَيَّعَهُ. وَ مَنْ يُضَيِّعُهُ اللهُ تَعٰالىٰ فِى الْآخِرَةِ، فَهُوَ يُرَدِّدُ مَعَ الْهٰالِكِينَ حَتّىٰ يَأْتِىَ بِالْمَخْرَجِ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ.

وَ مَنْ أَقْرَضَ مَلْهُوفاً فَأَحْسَنَ طِلْبَتَهُ، اسْتَأْنَفَ الْعَمَلَ وَ أَعْطٰاهُ اللهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ أَلْفَ قِنْطٰارٍ مِنَ الْجَنَّةِ.

وَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيٰا، نَظَرَ اللهُ إِلَيْهِ بِرَحْمَتِهِ فَنٰالَ بِهٰا الْجَنَّةَ وَ فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرَبَهُ فِى الدُّنْيٰا وَ الْآخِرَةِ.

وَ مَنْ مَشىٰ فِى إِصْلاٰحٍ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَ زَوْجِهٰا، أَعْطٰاهُ اللهُ تَعٰالىٰ أَجْرَ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِى سَبِيلِ اللهِ حَقّاً وَكٰانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهٰا وَكَلِمَةٍ فِى ذٰلِكَ عِبٰادَةُ سَنَةٍ قِيٰامٌ لَيْلُهٰا وَ صِيٰامٌ نَهٰارُهٰا.

کہ گویا اس نے سو سال تک اللہ کی عبادت کی ہے۔

اور جو دو بندوں کے درمیان فساد ڈلوائے یا قطع تعلق کروائے تو اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور دنیا و آخرت میں اس پر لعنت برستی رہی گی اور اسے رشتہ داروں سے قطع تعلق کروانے والے کا گناہ ملے گا جو دو مومنوں کی شادی کروانے کی کوشش کرے یہاں تک کہ شادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار حور العین عورتوں سے اسکی شادی کرے گا اور ہر حور العین ایک درّ اور یاقوت کے محل میں ہوگی۔شادی کروانے کے کام میں وہ جتنے قدم اٹھائے گا یا جتنی گفتگو کرے گا اسے ہر قدم اور ہر کلمے پر ایک سال رات بھر عبادت کرنے اور دن میں روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

اور جو میاں بیوی میں جدائی ڈلوانے میں کچھ کردار ادا کرے اس پر اللہ غضبناک ہوگا۔اور اس پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہوتی رہے گی۔اور اللہ کو حق پہنچتا ہے کہ اسے جہنم کا ایک ہزار صخرہ دے مارے۔جو کسی کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا رہا لیکن جدائی نہیں ہوئی تو وہ اللہ کے غضب میں ہوگا اور اس پر دنیا و آخرت میں لعنت ہوگی اور اسے اپنا چہرہ دیکھنا حرام ہو جائے گا۔

جو نابینا شخص کو مسجد، گھر یا اسکے کسی کام پر لے جائے تو جبتک وہ اس سے جدا نہیں ہوگا خدا اسکے ہر قدم اٹھانے اور رکھنے پر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور فرشتے اس پر سلام بھیجتے رہیں گے۔

جو شخص کسی نابینا کا کوئی کام انجام دیتا ہے اور کام انجام دینے کیلئے ساتھ چلتا ہے تو خدا اسے دو مصیبتوں سے نجات عطا کرے گا۔یعنی آگ اور نفاق سے نجات۔اور اسی دنیا میں اسکی ستر ہزار حاجتیں بر لائے گا۔اور وہ واپس لوٹنے تک مسلسل رحمت خداوندی میں غوطہ زن رہے گا۔جو شب و روز کسی مریض کی عیادت کرے اللہ اسے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اللہ کیساتھ محشور کرے گا اور وہ ہوا کی طرح پل صراط سے گزر جائے گا۔

جو کسی مریض کی حاجت روائی کی کوشش کرے اور اسکی حاجت پوری کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسے ابھی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہے۔ایک انصاری نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر بیمار شخص رشتہ دار ہو تو پھر کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا۔وہ لوگوں میں سے بہت بڑا اجر پانے والا ہے جو اپنے

وَمَنْ أَقْرَضَ أَخاهُ الْمُسْلِمَ، كانَ لَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ أَقْرَضَهُ وَزْنَ جَبَلِ أُحُدٍ وَجِبالِ رَضْوىٰ وَطُورِ سَيْناءَ حَسَناتٌ. فَإِنْ رَفِقَ بِهِ فِي طَلَبِهِ بَعْدَ أَجَلِهِ، جازَ عَلَى الصِّراطِ كَالْبَرْقِ الْخاطِفِ اللّامِعِ بِغَيْرِ حِسابٍ وَلا عَذابٍ.

وَمَنْ شَكا إِلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَلَمْ يُقْرِضْهُ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ يَوْمَ يَجْزِي الْمُحْسِنِينَ.

وَمَنْ مَنَعَ طالِباً حاجَتَهُ وَهُوَ قادِرٌ عَلىٰ قَضائِها، فَعَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ عَشّارٍ. فَقامَ إِلَيْهِ عَوْفُ بْنُ مالِكٍ. فَقالَ: مايَبْلُغُ خَطِيئَةُ عَشّارٍ يا رَسُولَ اللهِ! فَقالَ: عَلَى الْعَشّارِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنّاسِ أَجْمَعِينَ. وَمَنْ يَلْعَنْهُ اللهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيراً.

وَمَنِ اصْطَنَعَ إِلىٰ أَخِيهِ مَعْرُوفاً فَمَنَّ بِهِ عَلَيْهِ، حَبِطَ عَمَلُهُ وَخابَ سَعْيُهُ. ثُمَّ قالَ: أَلا وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْمَنّانِ وَالْمُخْتالِ وَالْقَتّاتِ وَمُدْمِنِ الْخَمْرِ وَالْجَوّاظِ وَالْجَعْظَرِيِّ وَالْعُتُلِّ الزَّنِيمِ الْجَنَّةَ.

وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ عَلىٰ رَجُلٍ مِسْكِينٍ، كانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ. وَلَوْ تَداوَلَها أَرْبَعُونَ أَلْفَ إِنْسانٍ ثُمَّ وَصَلَتْ إِلىٰ مِسْكِينٍ، فَإِنَّ لَهُمْ أَجْراً كامِلاً. وَما عِنْدَاللهِ خَيْرٌ وَأَبْقىٰ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ.

وَمَنْ بَنىٰ مَسْجِداً فِي الدُّنْيا، بَنَى اللهُ لَهُ بِكُلِّ شِبْرٍ مِنْهُ -أَوْ قالَ بِكُلِّ ذِراعٍ مِنْهُ- مَسِيرَةَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ عامٍ مَدِينَةً مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ وَدُرٍّ وَياقُوتٍ وَزُمُرُّدٍ وَزَبَرْجَدٍ وَلُؤْلُؤٍ. وَفِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ قَصْرٍ. وَفِي كُلِّ قَصْرٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ دارٍ. وَفِي كُلِّ دارٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ بَيْتٍ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ سَرِيرٍ. عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ وَصِيفٍ

اہل وعیال کی ضرورت پوری کرے۔اور جو اپنے اہل وعیال کو ضائع کرے یا ان سے قطع تعلق کرے تو محسنوں کی اچھی جزاء والے دن اللہ اس پر جزاء کو حرام قرار دے گا۔اور اسے ضائع کرے گا اور جسے قیامت والے دن اللہ ضائع کرے وہ ہلاک ہونے والوں میں سرگردان رہے گا۔یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکلنا چاہے گا لیکن نہیں نکل پائے گا۔جو مال سے محروم ہونے والے شخص کو قرض دے گا اور واپس لینے پر نیک سلوک کرے گا تو گویا اس نے نئے سرے سے عمل شروع کیئے ہیں اور اللہ اسے جنت میں ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار قنطار عطا کرے گا۔

جو دنیاوی مصیبت میں گرفتار کسی بھائی کی مصیبت دور کرے گا تو اللہ اس پر نظر رحم وکرم فرمائے گا اس نیکی پر جنت میں جائیگا اور خدا اسکی دنیاوی اور اخروی مصیبتوں اور پریشانیوں کو دور کرے گا۔

جو میاں بیوی میں صلح کرانے کیلئے نکلے تو اللہ اسے راہ خدا میں مارے جانے والے ایک ہزار شہید کا ثواب عطا کرے گا۔اس سلسلے میں وہ جتنا چلا ہے اور جتنی گفتگو کی ہے، ہر قدم اور کلمہ کا ایک ایک سال رات بھر عبادت اور دن میں روزے رکھنے کا ثواب عطا ہوگا۔جو اپنے مسلمان بھائی کو قرض دے گا تو اس قرض دیئے جانے والے ہر درہم کے بدلے میں احد، سینا اور رضویٰ نامی پہاڑوں کے وزن کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی۔اور اگر معین وقت پر اس پر سختی نہیں کرتا تو پل صراط سے پلک جھپکنے سے پہلے گزر جانے والی تیز ہوا کی مانند گذر جائے گا نہ اسکا کوئی حساب وکتاب ہوگا اور نہ عذاب۔

جس شخص کے پاس مسلمان بھائی اپنی ناداری کا نوحہ پڑھے اور پھر بھی یہ قرض نہ دے تو محسنوں کو جزاء دیئے جانے والے دن اس پر جنت حرام ہوگی جو قدرت رکھنے کے باوجود خواہشمند کی حاجت پوری نہ کرے گا تو اسے ﴿عشار﴾ کی مانند گناہ ہوگا عوف بن مالک کھڑے ہوکر عرض کرتے ہیں یا رسول عشار کتنا گناہ ہے؟ فرمایا عشار والے گناہگار پر ہر دن اور ہر رات اللہ، ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو وہ کسی سے مدد نہیں لے سکتا کسی بھائی کیساتھ نیکی کرکے احسان جتلائے تو اس عمل باطل ہو جائے گا اس کی کوشش کا کوئی فائدہ نہ ہوگا اور جان لو اللہ تعالیٰ نے احسان جتلانے والے، تکبّر کرنے والے چغلخور، شراب خور، زیادہ بولنے والے، زیادہ کھانے والے ، بداخلاق اور نافرمان پر جنت کو حرام قرار

وَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ وَصِيفَةٍ. وَ فِى كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مٰائِدَةٍ. عَلىٰ كُلِّ مٰائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ قَصْعَةٍ. وَ فِى كُلِّ قَصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ لَوْنٍ مِنَ الطَّعٰامِ. وَ يُعْطِى اللهُ وَلِيَّهُ مِنَ الْقُوَّةِ مٰا يَأْتِى بِهِ عَلىٰ تِلْكَ الْأَزْوٰاجِ وَ عَلىٰ ذٰلِكَ الطَّعٰامِ وَ ذٰلِكَ الشَّرٰابِ فِى يَوْمٍ وٰاحِدٍ.

وَ مَنْ تَوَلّىٰ أَذٰانَ مَسْجِدٍ مِنْ مَسٰاجِدِ اللهِ فَأَذَّنَ فِيهِ وَ هُوَ يُرِيدُ وَجْهَ اللهِ تَعٰالىٰ، أَعْطٰاهُ اللهُ ثَوٰابَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ نَبِيٍّ وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ صِدّٖيقٍ وَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ شَهِيدٍ وَ أَدْخَلَ فِى شَفٰاعَتِهِ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ أُمَّةٍ. كُلُّ أُمَّةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ رَجُلٍ. وَ كٰانَ لَهُ فِى كُلِّ جَنَّةٍ مِنَ الْجِنٰانِ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَدِينَةٍ. وَ فِى كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ قَصْرٍ. فِى كُلِّ قَصْرٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ دٰارٍ. وَ فِى كُلِّ دٰارٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ بَيْتٍ. وَ فِى كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ سَرِيرٍ. عَلىٰ كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. كُلُّ بَيْتٍ مِنْهٰا مِثْلُ الدُّنْيٰا أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ. بَيْنَ يَدَىْ كُلِّ زَوْجَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ وَصِيفٍ وَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ وَصِيفَةٍ. وَ فِى كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مٰائِدَةٍ. عَلىٰ كُلِّ مٰائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ قَصْعَةٍ. وَ فِى كُلِّ قَصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ لَوْنٍ مِنَ الطَّعٰامِ. لَوْ نَزَلَ بِهِ الثَّقَلاٰنِ لَأَدْخَلَهُمْ فِى أَدْنىٰ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهٰا مٰا شٰاؤُوا مِنَ الطَّعٰامِ وَ الشَّرٰابِ وَ الطِّيبِ وَ اللِّبٰاسِ وَ الثِّمٰارِ وَ أَلْوٰانِ التُّحَفِ وَ الطَّرٰائِفِ مِنَ الْحُلِيِّ وَ الْحُلَلِ. كُلُّ بَيْتٍ مِنْهٰا يَكْتَفِى بِمٰا فِيهِ مِنْ هٰذِهِ الْأَشْيٰاءِ عَمّٰا فِى الْبَيْتِ الْآخَرِ. فَإِذٰا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقٰالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، اكْتَنَفَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَ كٰانَ فِى ظِلِّ اللهِ حَتّىٰ يَفْرَغَ. وَ كَتَبَ ثَوٰابَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَلَكٍ ثُمَّ صَعِدُوا بِهِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

وَ مَنْ مَشىٰ إِلىٰ مَسْجِدٍ مِنْ مَسٰاجِدِ اللهِ، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطٰاهٰا حَتّىٰ

دیا ہے۔

جو کسی مسکین تک صدقہ پہنچانے کا وسیلہ بنے تو اسے صدقہ دینے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ اگر چالیس ہزار بندے بھی ایک صدقے کو ایک مسکین تک پہنچانے کا وسیلہ بنیں تو سب کا اجر کامل اور جدا ہے۔ اگر تم جانو تو تقوی اختیار کرنے والوں اور نیکی واحسان کرنے والوں سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی نیکی نہیں ہے

جو اس دنیا میں مسجد بنائے گا تو اللہ اسے ہر بالشت یا ہر ہاتھ زمین کے مقابلے میں جنت میں سونے، چاندی، در، یاقوت، زمرد، زبرجد اور مروارید سے بنا شہر عطا کرے گا اور وہ اتنا بڑا ہوگا کہ اسمیں چالیس سالہ مسافت درکار ہے اور ہر شہر میں چالیس ملین محل اور ہر محل میں چالیس ملین گھر اور ہر گھر میں چالیس ملین کمرے اور ہر کمرے میں چالیس ملین تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور العین جیسی بیوی تشریف فرما ہوگی اور ہر کمرے میں چالیس ہزار نابالغ لڑکے اور چالیس ملین نابالغ لڑکیاں خدمتگار ہونگے۔ چالیس ملین دسترخوان لگے ہونگے ہر دسترخوان پر چالیس ملین بڑے ٹرے لگے ہونگے اور ہر ٹرے میں چالیس ملین قسم کے کھانے چنے گئے ہونگے اور خدا اسے اتنی طاقت وقوت عطا کرے گا ایک دن میں تمام کھانوں اور بیویوں سے استفادہ کر سکے۔

جو مسجد کا مؤذن بنے اور خدا کی رضا کے لئے اذان کہے تو خدا اسے چالیس ملین پیغمبر، چالیس ملین صدیق اور چالیس ملین شہداء کا ثواب عطا کرے گا۔ اسکی چالیس ملیں امتوں کے متعلق کی گئی شفاعت قبول ہوگی اور ہر امت چالیس ملین افراد پر مشتمل ہوگی اور اسکے لئے تمام جنتوں میں چالیس چالیس ملین شہر ہونگے اور ہر شہر میں چالیس ملین محل، ہر محل میں چالیس ملین گھر، ہر گھر میں چالیس ملین کمرے ہر کمرے میں چالیس ملین تخت ہونگے جن پر حور العین بیوی بن کر بیٹھی ہوگی۔ ہر کمرہ دنیا کے چالیس ملین کمروں کے برابر ہے ہر کمرے میں تخت کے پاس اسکی بیوی کے سامنے چالیس ملین نابالغ لڑکے اور چالیس ملین نابالغ لڑکیاں خدمتگار کے عنوان سے موجود ہونگیں ہر کمرے میں چالیس ملین دسترخوان ہونگے ان میں سے ہر ایک پر چالیس ملین سینیاں رکھی ہونگیں جن میں مختلف قسم کے چالیس ملین کھانے چنے ہوں گے اگر تمام جن وانس اس کے مہمان بنیں تو یقیناً ان گھروں میں سے ایک چھوٹے سے گھر میں سب آجائیں گے اور کھانا، شراب، خوشبو، لباس، پھل، مختلف تحفے زیورات کم اور نایاب چیزوں میں سے جس چیز کی طلب کریں گے، کمرے میں موجود

يَرْجِعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ عَشْرُ حَسَنٰاتٍ وَيُمْحىٰ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئٰاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجٰاتٍ.

وَمَنْ حٰافَظَ عَلَى الْجَمٰاعَةِ حَيْثُ مٰاكٰانَ، مَرَّ عَلَى الصِّرٰاطِ كَالْبَرْقِ الْخٰاطِفِ اللاّمِعِ فِى أَوَّلِ زُمْرَةٍ مَعَ السّٰابِقِينَ وَوَجْهُهُ أَضْوَءُ مِنَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. وَكٰانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يُحٰافِظُ عَلَيْهٰا ثَوٰابُ الشَّهِيدِ.

وَمَنْ حٰافَظَ عَلَى الصَّفِّ الْمَقَدَّمِ فَيُدْرِكِ التَّكْبِيرَةَ الْأُولىٰ وَلاٰ يُؤْذِى فِيهِ مُؤْمِناً، أَعْطٰاهُ اللّٰهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مٰا لِلْمُؤَذِّنِ وَأَعْطٰاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى الْجَنَّةِ مِثْلَ ثَوٰابِ الْمُؤَذِّنِ.

وَمَنْ بَنىٰ عَلىٰ ظَهْرِ الطَّرِيقِ مٰا يَأْوِى عٰابِرُ سَبِيلٍ، بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ عَلىٰ نَجِيبٍ مِنْ دُرٍّ وَوَجْهُهُ يُضِيءُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ نُوراً حَتّىٰ يُزٰاحِمَ إِبْرٰاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمٰنِ عليه السلام فِى قُبَّتِهِ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَمْعِ: هٰذٰا مَلَكٌ مِنَ الْمَلاٰئِكَةِ لَمْ يُرَ مِثْلُهُ قَطُّ وَدَخَلَ فِى شَفٰاعَتِهِ الْجَنَّةَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ رَجُلٍ.

وَمَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ شَفٰاعَةً طَلَبَهٰا إِلَيْهِ، نَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ وَكٰانَ حَقّاً عَلَى اللّٰهِ أَنْ لاٰ يُعَذِّبَهُ أَبَداً. فَإِنْ هُوَ شَفَعَ لِأَخِيهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْلُبَهٰا، كٰانَ لَهُ أَجْرُ سَبْعِينَ شَهِيداً.

وَمَنْ صٰامَ شَهْرَ رَمَضٰانَ فِى إِنْصٰاتٍ وَسُكُوتٍ وَكَفَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَفَرْجَهُ وَجَوٰارِحَهُ مِنَ الْكِذْبِ وَالْحَرٰامِ وَالْغِيبَةِ تَقَرُّباً إِلَى اللّٰهِ تَعٰالىٰ، قَرَّبَهُ اللّٰهُ تَعٰالىٰ حَتّىٰ يَمُسَّ رُكْبَتَىْ إِبْرٰاهِيمَ الْخَلِيلَ عليه السلام.

وَمَنِ احْتَفَرَ بِئْراً لِلْمٰاءِ حَتّى اسْتَنْبَطَ مٰاءَهٰا فَبَذَلَهٰا لِلْمُسْلِمِينَ، كٰانَ لَهُ كَأَجْرِ مَنْ تَوَضَّأَ مِنْهٰا وَصَلّىٰ وَكٰانَ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ شَعْرِ إِنْسٰانٍ أَوْ بَهِيمَةٍ أَوْ سَبُعٍ أَوْ طٰائِرٍ عِتْقُ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَوَرَدَ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ بِشَفٰاعَتِهِ

ہو گی۔اس کمرے کی چیزیں ہی ان کیلئے کافی ہیں۔دوسرے کمروں میں جانے کی ضرورت ہی نہ پڑیگی۔جب مؤذن اذان دیتے ہوئے اشھدان لا الہ الااللہ کہتا ہے تو چالیس ملین فرشتے اسکے اردگرد حلقہ بنا کر اس پر درود بھیجتے ہیں اسکے لئے استغفار کرتے ہیں۔اذان مکمل ہونے تک وہ خدا کے زیر سایہ ہوتا ہے۔اسکا ثواب چالیس ملین فرشتے لکھتے ہیں۔اور پھر یہ ثواب اللہ کی طرف اوپر چلا جاتا ہے۔

جو مساجد خدا میں سے کسی مسجد میں جائے گا تو گھر واپس پلٹنے تک جتنے قدم اٹھائے اور رکھے گا تو اسے ہر قدم کے بدلے میں دس نیکیاں ملیں گی، دس گناہ ختم ہونگے اور اسکے دس درجات بلند ہونگے۔جہاں بھی ہو اور با جماعت نماز کا خیال رکھتا ہو تو سابقین کے پہلے گروہ کے ساتھ وہ پل صراط سے برق رفتاری سے گزر جائے گا۔

جو ہمیشہ کوشش کرے کہ پہلی صف میں نماز پڑھے او پہلی تکبیر میں جماعت کیساتھ ہو اور نماز میں کسی مؤمن کو اذیت نہ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مؤذن جیسا اجر دے گا اور اسے جنت میں مؤذن جیسا ثواب نصیب ہوگا۔جو راستے میں مسافروں کیلئے پناہ گاہ بنائے گا تو جب اللہ تعالیٰ اسے اٹھائیگا تو اسے دُر کے بہت بڑے شتر پر سوار کرے گا اہل جنت کے سامنے اسکا چہرہ نور افشانی کر رہا ہوگا اور یہ گنبد ابراہیم خلیل اللہ میں حضرت ابراہیمؑ کا ساتھی ہوگا اہل محشر پکار اٹھیں گے کہ یہ کوئی فرشتہ ہے جسے پہلے کسی نے نہیں دیکھا اور اس کی شفاعت میں چالیس ملین لوگ جنت میں داخل ہونگے۔جب کوئی کسی بھائی سے خواہش کرے اور وہ اسکی خواہش پوری کر دے تو اللہ اسکی طرف نظر کرم سے دیکھتا ہے اور اللہ کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اسے کبھی عذاب نہ دے لیکن اگر یہ بھائی کی خواہش کے بغیر ہی اسکی سفارش کرے گا تو اسے ستر شہیدوں کا ثواب ملے گا جو خدا کی قربت کی خاطر ماہ رمضان میں روزہ رکھے اور اپنے کان، آنکھ، شرم گاہ اور دوسرے اعضاء بدن کو جھوٹ، حرام اور غیبت سے دور رکھے تو خدا اسے اتنا اپنے قریب کرتا ہے کہ یہ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے زانو کو لمس کر سکتا ہے۔

جو پانی کا کنواں کھودے جب پانی نکلے تو اسے مسلمانوں کو عنایت کر دے تو اس کا اجر اس شخص کی مانند ہوگا جس نے اس پانی سے وضو کر کے نماز ادا کی ہے نیز اسے انسان، حیوان، درندے اور پرندے کے بالوں کی تعداد میں ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔قیامت والے دن اس کی شفاعت سے ستاروں

عَدَدَ النُّجُومِ حَوْضَ الْقُدْسِ قُلْنا: يا رَسُولَ اللهِ! ما حَوْضُ الْقُدْسِ؟ قالَ: حَوْضِي حَوْضِي حَوْضِي - ثَلاثَ مَرّاتٍ.

وَمَنِ احْتَفَرَ لِمُسْلِمٍ قَبْراً مُحْتَسِباً، حَرَّمَهُ اللهُ تَعالىٰ عَلَى النّارِ وَوَهَبَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَأَوْرَدَهُ حَوْضاً فِيهِ مِنَ الْأَباريقِ عَدَدَ النُّجُومِ عَرْضُهُ ما بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعاءَ.

وَمَنْ غَسَّلَ مَيِّتاً فَأَدّىٰ فِيهِ الْأَمانَةَ، كانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عِتْقُ رَقَبَةٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهِ مِائَةُ دَرَجَةٍ. فَقالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطّابِ: يا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ يُؤَدّي فِيهِ الْأَمانَةَ؟ قالَ: يَسْتُرُ عَوْرَتَهُ وَيَسْتُرُ شَيْنَهُ. وَإِنْ لَمْ يَسْتُرْ عَوْرَتَهُ وَلايَسْتُرُ شَيْنَهُ، حَبِطَ أَجْرُهُ وَكُشِفَ عَوْرَتُهُ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ.

وَمَنْ صَلّىٰ عَلىٰ مَيِّتٍ، صَلّىٰ عَلَيْهِ جَبْرَئِيلُ وَسَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَلَكٍ وَغُفِرَ لَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَما تَأَخَّرَ. وَإِنْ أَقامَ عَلَيْهِ حَتّىٰ يُدْفَنَ وَحَثا عَلَيْهِ مِنَ التُّرابِ، انْقَلَبَ مِنَ الْجَنازَةِ وَلَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ مِنْ حَيْثُ شَيَّعَها حَتّىٰ يَرْجِعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ قِيراطٌ مِنَ الْأَجْرِ. وَالْقِيراطُ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ يَكُونُ فِي مِيزانِهِ مِنَ الْأَجْرِ.

وَمَنْ ذَرَفَتْ عَيْناهُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ، كانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دُمُوعِهِ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ يَكُونُ فِي مِيزانِهِ وَكانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ بِكُلِّ قَطْرَةٍ عَيْنٌ مِنَ الْجَنَّةِ عَلىٰ حافَتَيْها مِنَ الْمَدائِنِ وَالْقُصُورِ ما لا عَيْنٌ رَأَتْ وَلا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلا خَطَرَ عَلىٰ قَلْبِ بَشَرٍ.

وَمَنْ عادَ مَرِيضاً، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطاها حَتّىٰ يَرْجِعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمُحِيَ عَنْهُ سَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُرْفَعُ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَوُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفِ مَلَكٍ يَعُودُونَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ.

وَمَنْ شَيَّعَ جَنازَةً، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتّىٰ يَرْجِعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ مِائَةُ أَلْفِ

کی تعداد کے برابر لوگ حوض قدس پر وارد ہونگے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ حوض قدس کونسا ہے تین مرتبہ فرمایا میرا حوض میرا حوض میرا حوض۔ جو خدا سے ثواب کی خاطر مسلمان کی قبر کھودے تو خدا اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے، جنت میں گھر عطا کرتا ہے اور اسے حوض پر وارد کرتا ہے جس میں ستاروں کی تعداد میں جام ہیں اور اس حوض کی چوڑائی ﴿ایلہ﴾ اور صنعاء کے درمیانی فاصلے جتنی ہے۔

جو مسلمان میت کو غسل دے اور امانت داری کا لحاظ رکھے تو اسے ہر بال کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اس کے ایک سو درجات بلند ہونگے۔ حضرت عمر ابن خطاب کہتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ امانتداری کا خیال کیسے ہوگا؟ فرمایا اسکی شرم گاہ اور دوسرے نامناسب اعضاء ڈھانپے۔ اگر اس نے شرم گاہ اور دوسرے نامناسب اعضاء کو نہ ڈھانپا تو اسے کوئی ثواب بھی نہ ملے گا اور اللہ دنیا اور آخرت میں اسکے عیب ظاہر کردیگا۔ جو کسی میت پر نماز پڑھے گا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اور دوسرے ستر ملین فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اول تا آخر اسکے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور جب اسے دفن کرنے کے بعد اس پر مٹی ڈالی جانے لگے اور یہ وہاں موجود ہو تو تشییع جنازہ سے لیکر گھر لوٹنے تک اس نے جتنے قدم اٹھائے ہیں، ہر ہر قدم پر ایک قیراط ثواب ملے گا، میزان اعمال میں ہر قیراط احد پہاڑ جتنا وزنی ہے جو خوف خدا میں گریہ کریگا تو جتنے قطرے اشک بہائے گا ہر اشک عمل کے میزان میں احد پہاڑ جتنا وزنی ہوگا اور جنت میں ہر قطرے کے مقابلے میں بہشتی نہریں ملیں گی جنکے اطراف میں شہر اور محل ہیں جنھیں نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ انسان کے دل میں اسکا تصور آیا ہے۔

جو مریض کی عیادت کرے تو گھر لوٹنے تک اسکے ہر قدم کے بدلے میں ستر ملین نیکیاں لکھی جائیں گی اور ستر ملین گناہ مٹادیئے جائیں گے اور اسکے ستر ملین درجات بلند ہونگے اس پر ستر ملین فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی جائے گی جو قبر میں اسکی عیادت کریں گے اور قیامت تک اسکے لیئے استغفار کرتے رہیں گے۔

جو تشییع جنازہ میں شریک ہو تو گھر پلٹنے تک اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کی ایک سو ملین نیکیاں لکھی جائیں گی ایک سو ملین گناہ مٹائے جائیں گے ایک سو ملین درجات بلند ہونگے۔ اگر یہ نماز جنازہ پڑھے تو اسکی اپنی تشییع جنازہ میں دس ملین فرشتے تشریف لائیں گے اور قبر سے اٹھنے تک سب کے سب اس کے

أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ يُمْحىٰ عَنْهُ مِائَةُ أَلْفِ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ يُرْفَعُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ أَلْفِ دَرَجَةٍ. فَإِنْ صَلّىٰ عَلَيْها، شَيَّعَهُ فِى جَنازَتِهِ مِائَةُ أَلْفِ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتّىٰ يَرْجِعَ. فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَها، وَكَّلَ اللهُ بِهِ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتّىٰ يُبْعَثَ مِنْ قَبْرِهِ.

وَ مَنْ خَرَجَ حاجّاً أَوْ مُعْتَمِراً، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتّىٰ يَرْجِعَ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ يُمْحىٰ عَنْهُ أَلْفُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ يُرْفَعُ لَهُ أَلْفُ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكانَ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ بِكُلِّ دِرْهَمٍ يَحْمِلُها فِى وَجْهِهِ ذٰلِكَ أَلْفُ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَبِكُلِّ دِينارٍ أَلْفُ أَلْفِ دِينارٍ وَبِكُلِّ حَسَنَةٍ عَمِلَها فِى وَجْهِهِ ذٰلِكَ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ حَتّىٰ يَرْجِعَ وَكانَ فِى ضِمانِ اللهِ تَعالىٰ. فَإِنْ تَوَفّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ رَجَعَ، رَجَعَ مَنْصُوراً مَغْفُوراً لَهُ مُسْتَجاباً لَهُ. فَاغْتَنِمُوا دَعْوَتَهُ. فَإِنَّ اللهَ لايَرُدُّ دُعائَهُ. فَإِنَّهُ يَشْفَعُ فِى مِائَةِ أَلْفِ رَجُلٍ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

وَ مَنْ خَلَفَ حاجّاً أَوْ مُعْتَمِراً فِى أَهْلِهِ بِخَيْرٍ بَعْدَهُ، كانَ لَهُ أَجْرٌ كامِلٌ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَىْءٌ.

وَ مَنْ خَرَجَ مُرابِطاً فِى سَبِيلِ اللهِ تَعالىٰ أَوْ مُجاهِداً، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَيُمْحىٰ عَنْهُ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَ يُرْفَعُ لَهُ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكانَ فِى ضِمانِ اللهِ تَعالىٰ حَتّىٰ يَتَوَفّاهُ بِأَىِّ حَتْفٍ كانَ كانَ شَهِيداً. فَإِنْ رَجَعَ رَجَعَ مَغْفُوراً لَهُ مُسْتَجاباً لَهُ دُعاهُ.

وَ مَنْ مَشىٰ زائِراً لِأَخِيهِ، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتّىٰ يَرْجِعَ إِلىٰ مَنْزِلِهِ عِتْقُ مِائَةِ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَيُرْفَعُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَيُمْحىٰ عَنْهُ مِائَةُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُكْتَبُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ. فَقِيلَ لِأَبِى هُرَيْرَةَ: أَلَيْسَ قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً فَهُوَ فِداؤُهُ مِنَ النّارِ؟ قالَ: كَذٰلِكَ قُلْنا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقالَ: نَعَمْ. وَلٰكِنْ يُرْفَعُ لَهُ دَرَجاتٌ عِنْدَاللهِ

لئے استغفار کریں گے۔

جو حج یا عمرے کیلئے جائے تو لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے میں ایک سوملین نیکیاں لکھی جائیں گی سو ملین گناہ مٹائے جائیں گے، سوملین درجات بلند کیئے جائیں گے اور یہ اللہ پر ہے کہ یہ جتنے درہم سفر میں ساتھ لے گیا تھا واپس لوٹنے تک ہر درہم کے بدلے سوملین درہم، ہر دینار کے بدلے سوملین دینار، راستے میں کی گئی ہر نیکی کے بدلے میں سوملین نیکیاں اسے عطا کرے، اور یہ اللہ کی ضمانت میں ہوگا اگر یہ مرجائے تو اللہ اسے جنت میں داخل کریگا اور اگر زندہ واپس آجائے تو پھر کامیاب، بخشا ہوا اور مستجاب دعاؤں کیساتھ پلٹا ہے۔ اس کی دعا کو غنیمت سمجھو خدا اسکی دعا کو رڈ نہیں کرتا یقیناً قیامت والے دن یہ ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

جو حج اور عمرے کیلئے خانہ خدا کی زیارت کرنے والے شخص کی عدم موجودگی میں اسکے اہل وعیال سے نیکی کرے گا تو وہ بھی خانہ خدا کے اجر کی مثل کامل اجر وثواب کا حقدار ہے اور زائر کے اجر سے بھی کوئی ثواب کم نہ ہوگا۔ جو خدا کی راہ میں جہاد یا سرحدوں کی حفاظت کیلئے گھر سے نکلے گا تو گھر لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے اسکے لئے سات سوملین نیکیاں لکھی جائیں گی سات سوملین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور سات سوملین درجات بلند کئے جائیں گے اور وہ خدا کی ضمانت میں ہوگا اور جس موت سے بھی مرے گا شہید ہوگا۔ اگر غازی بن کر لوٹ آئے تو معاف شدہ ہوگا اور اس کی دعائیں مستجاب ہونگیں۔ جو اپنے بھائی کی زیارت کیلئے جائے۔ اپنے گھر واپس لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے میں ایک ملین غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اسکے ایک ملین درجات بلند ہونگے اور ایک ملین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسکے لئے ایک ملین نیکیاں لکھی جائیں گی۔

ابو ہریرہ سے پوچھا گیا کیا رسول خدا ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ جو غلام آزاد کرے گا تو یہ جہنم سے آزادی کا فدیہ ہوگا ابو ہریرہ کہتا ہے کہ میں نے بھی رسول خدا ﷺ سے یہی پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا جی ہاں نیز اسکے درجات خدا کے پاس عرش کے خزانوں تک جا پہنچتے ہیں۔ جو خدا کی رضا اور دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے قرآن پڑھنا سیکھتا ہے تو اسے تمام ملائکہ اور انبیاء مرسلین کو ملنے والا ثواب عطا ہوگا۔ جو خودنمائی اور ریاکاری، بے وقوفوں سے مناظرہ اور علماء میں فخر کرنے کے ارادے سے قرآن سیکھتا ہے اور

فِی کُنُوزِ عَرْشِهِ.

وَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ابْتِغٰاءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَ تَفَقُّهاً فِی الدِّینِ، کٰانَ لَهُ مِنَ الثَّوٰابِ مِثْلَ جَمیعِ مٰا یُعْطَی الْمَلاٰئِکَةُ وَ الْأَنْبِیٰاءُ وَ الْمُرْسَلُونَ.

وَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ یُرِیدُ بِهِ رِیٰاءً وَ سُمْعَةً لِیُمٰارِیَ بِهِ السُّفَهٰاءَ وَ یُبٰاهِیَ بِهِ الْعُلَمٰاءَ وَ یَطْلُبَ بِهِ الدُّنْیٰا، بَدَّدَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ عِظٰامَهُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ وَ لَمْ یَکُنْ فِی النّٰارِ أَشَدُّ عَذٰاباً مِنْهُ وَ لَیْسَ نَوْعٌ مِنْ أَنْوٰاعِ الْعَذٰابِ إِلاّٰ وَ یُعَذَّبُ بِهِ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ سَخَطِهِ.

وَ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ تَوٰاضَعَ فِی الْعِلْمِ وَ عَلَّمَ عِبٰادَ اللّٰهِ وَ هُوَ یُرِیدُ مٰا عِنْدَاللّٰهِ، لَمْ یَکُنْ فِی الْجَنَّةِ أَحَدٌ أَعْظَمُ ثَوٰاباً مِنْهُ وَ لاٰ أَعْظَمُ مَنْزِلَةً مِنْهُ وَ لَمْ یَکُنْ فِی الْجَنَّةِ مَنْزِلٌ وَ لاٰ دَرَجَةٌ رَفِیعَةٌ وَ لاٰ نَفِیسَةٌ إِلاّٰ کٰانَ لَهُ فِیهٰا أَوْفَرُ النَّصِیبِ وَ أَشْرَفُ الْمَنٰازِلِ.

أَلاٰ وَ إِنَّ الْعِلْمَ خَیْرٌ مِنَ الْعَمَلِ وَ مِلاٰکُ الدِّینِ الْوَرَعُ. أَلاٰ وَ إِنَّ الْعٰالِمَ مَنْ یَعْمَلُ بِالْعِلْمِ وَ إِنْ کٰانَ قَلِیلُ الْعَمَلِ. أَلاٰ وَ لاٰ تُحَقِّرَنَّ شَیْئاً وَ إِنْ صَغُرَ فِی أَعْیُنِکُمْ. فَإِنَّهُ لاٰ صَغِیرَةَ بِصَغِیرَةٍ مَعَ الْإِصْرٰارِ وَ لاٰ کَبِیرَةَ بِکَبِیرَةٍ مَعَ الاِسْتِغْفٰارِ. أَلاٰ وَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ سٰائِلُکُمْ عَنْ أَعْمٰالِکُمْ حَتّٰی عَنْ مَسِّ أَحَدِکُمْ ثَوْبَ أَخِیهِ بِأَصْبُعِهِ. فَاعْلَمُوا عِبٰادَ اللّٰهِ إِنَّ الْعَبْدَ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ عَلیٰ مٰا مٰاتَ.

وَ قَدْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْجَنَّةَ وَ النّٰارَ. فَمَنِ اخْتٰارَ النّٰارَ عَلَی الْجَنَّةِ انْقَلَبَ بِالْخَیْبَةِ. وَ مَنِ اخْتٰارَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فٰازَ وَ انْقَلَبَ بِالْفَوْزِ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النّٰارِ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فٰازَ». أَلاٰ وَ إِنَّ رَبِّی أَمَرَنِی أَنْ أُقٰاتِلَ النّٰاسَ حَتّٰی یَقُولُوا: «لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ» فَإِذٰا قٰالُوهٰا اعْتَصَمُوا مِنِّی دِمٰاءَهُمْ وَ أَمْوٰالَهُمْ إِلاّٰ بِحَقِّهٰا وَ حِسٰابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ.

أَلاٰ وَ إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ اسْمُهُ لَمْ یَدَعْ شَیْئاً مِمّٰا یُحِبُّهُ إِلاّٰ وَ قَدْ بَیَّنَهُ لِعِبٰادِهِ وَ لَمْ یَدَعْ شَیْئاً مِمّٰا یُکْرِهُهُ إِلاّٰ وَ قَدْ بَیَّنَهُ لِعِبٰادِهِ وَ نَهٰاهُمْ عَنْهُ لِیَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ عَنْ بَیِّنَةٍ وَ یَحْییٰ مَنْ حَیَّ

چاہتا ہے کہ اس سے دنیا مل جائے تو خدا قیامت والے دن اسکی ہڈیاں پراکندہ کر دے گا اور جہنم میں کسی کا اس سے سخت عذاب نہ ہوگا۔ اللہ اس پر اتنا غضبناک ہوگا کے جہنم کے تمام اقسام کے عذاب اسے دے گا۔ اور جو خدا سے ثواب کی امید پر قرآن سیکھے اور علم میں تواضع سے کام لے۔ لوگوں کو اسکی تعلیم دے تو اس جتنا ثواب کسی بہشتی کا نہ ہوگا اور بہشت میں کسی کا اس سے بہتر مقام و مرتبہ نہ ہوگا مگر یہ کہ اسی کے نصیب بلند اور بڑی قدر و منزلت ہوگی۔

خبردار علم عمل سے بہتر ہے دین کا معیار پرہیزگاری ہے۔ خبردار عالم وہی ہے جو اپنے علم پر عمل کرے خواہ عمل کم ہی کیوں نہ ہو۔ خبردار تمہاری آنکھیں جس گناہ کو چھوٹا دیکھیں اسے کم نہ سمجھو کیونکہ کوئی چھوٹا گناہ تکرار سے چھوٹا نہیں رہتا اور نہ کوئی کبیرہ گناہ، استغفار سے بڑا رہتا ہے۔ جان لو خدا تمھارے تمام گناہوں کے متعلق سوال کرے گا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لباس کی طرف انگشت نمائی ہی کیوں نہ کی ہو۔

اللہ کے بندو! جان لو! جن عقائد پر مروگے خدا تمہیں انہیں عقاید پر اٹھائے گا۔ اللہ نے تو جنت و جہنم دونوں کو خلق کیا ہے جو بہشت کے بجائے جہنم کو اختیار کرے گا تو کبھی اسکی آرزوئیں پوری نہ ہونگیں اور بہشت کو اختیار کرنے والا کامیاب ہوگا۔ اور اللہ کے اس فرمان کی بدولت وہ کامیابی کی طرف لوٹے گا کہ ﴿جسے جہنم سے دور کیا گیا ہے اور جنت میں بھیجا جا رہا ہے، یقیناً وہ کامیاب ہے﴾

خبردار میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک لا الہ الا اللہ نہیں کہتے۔ جب انہوں نے ایسا کہہ لیا تو مجھ سے ان کے خون اور مال کی ذمہ داری لے لو۔ لیکن ان کا حق و حساب اللہ کے ذمے ہے۔ جان لو! بزرگ نام والے اللہ نے ہر محبوب چیز کو بیان کیا ہے۔ اور اسے لوگوں سے بیان کر دیا ہے۔ اسی طرح ہر مکروہ چیز کا بھی تذکرہ کر دیا ہے اور لوگوں کو اسکی تفصیل سے بھی آگاہ کر دیا ہے انہیں روکا بھی ہے تاکہ ہلاک ہونے والے جاننے کے بعد ہلاک ہوں اور زندہ رہنے والا جاننے کے بعد زندہ رہیں جان لو! اللہ تعالیٰ ظلم و تعدّی نہیں کرتا اور کسی ظلم کرنے والے کو بھی نہ چھوڑے گا وہ تو کمین گاہ میں بیٹھا ہے تاکہ برے اعمال والوں کو بری جزاء اور نیک اعمال والوں کو اچھی جزاء دے جس نے نیکی کی وہ اسی کے نفع میں ہے اور جس نے بدی کی اس کا نقصان بھی اسی کو ہے۔ اللہ تو اپنے بندوں پر کوئی ظلم نہیں کرتا اے لوگو! میرا سِن

عَنْ بَيِّنَةٍ.

أَلاٰ وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لاٰيَظْلِمُ وَلاٰ يُجاوِزُهُ ظُلْمٌ وَهُوَ بِالْمِرْصٰادِ لِيَجْزِىَ الَّذِينَ أَسٰاؤُا بِمٰا عَمِلُوا وَيَجْزِىَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنىٰ. مَنْ أَحْسَنَ، فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسٰاءَ، فَعَلَيْهٰا. وَمٰا رَبُّكَ بِظَلّٰامٍ لِلْعَبِيدِ.

يٰا أَيُّهَا النّٰاسُ! إِنَّهُ قَدْ كَبُرَ سِنّى وَدَقَّ عَظْمِى وَانْهَدَمَ جِسْمِى وَنُعِيَتْ إِلَىَّ نَفْسِى وَاقْتَرَبَ أَجَلِى وَاشْتَدَّ مِنّى الشَّوْقُ إِلىٰ لِقٰاءِ رَبّى وَلاٰ أَظُنُّ إِلّاٰ وَأَنَّ هٰذٰا آخِرُ الْعَهْدِ مِنّى وَمِنْكُمْ. فَمٰا دُمْتُ حَيّاً، فَقَدْ تَرَوْنى. فَإِذٰا مِتُّ، فَاللهُ خَلِيفَتِى عَلىٰ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. وَالسَّلاٰمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكٰاتُهُ.

فَابْتَدَرَ إِلَيْهِ رَهْطٌ مِنَ الْأَنْصٰارِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ وَكُلُّهُمْ قٰالُوا: يٰا رَسُولَ‌اللهِ! وَنَحْنُ جَعَلَنَا اللهُ فِدٰاكَ بِأَبِى أَنْتَ وَأُمّى وَنَفْسِى لَكَ الْفِدٰاءُ. يٰا رَسُولَ‌اللهِ! مَنْ يَقُومُ لِهٰذِهِ الشَّدٰائِدِ! وَكَيْفَ الْعَيْشُ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ! قٰالَ رَسُولُ‌اللهِ ﷺ: وَأَنْتُمْ فِدٰاكُمْ أَبِى وَأُمّى! إِنّى قَدْ نٰازَلْتُ رَبّى عَزَّ وَجَلَّ فِى أُمَّتِى. فَقٰالَ لِى: بٰابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ حَتّىٰ يُنْفَخَ فِى الصُّورِ.

ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنٰا رَسُولُ‌اللهِ ﷺ فَقٰالَ: إِنَّهُ مَنْ تٰابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ، تٰابَ اللهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قٰالَ: وَإِنَّ السَّنَةَ لَكَثِيرَةٌ. مَنْ تٰابَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ، تٰابَ اللهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قٰالَ: وَإِنَّ الشَّهْرَ لَكَثِيرٌ. مَنْ تٰابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِجُمُعَةٍ، تٰابَ اللهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قٰالَ: وَجُمُعَةٌ كَثِيرَةٌ. مَنْ تٰابَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِسٰاعَةٍ، تٰابَ اللهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قٰالَ: وَإِنَّ السّٰاعَةَ لَكَثِيرَةٌ. مَنْ تٰابَ وَقَدْ بَلَغَتْ نَفْسُهُ هٰذِهِ ـ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلىٰ حَلْقِهِ ـ تٰابَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ. قٰالَ: ثُمَّ نَزَلَ. فَكٰانَتْ آخِرَ خُطْبَةٍ خَطَبَهٰا رَسُولُ‌اللهِ ﷺ حَتّىٰ لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تَمَّ كِتٰابُ عِقٰابِ الْأَعْمٰالِ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهّٰابِ. وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطّٰاهِرِينَ.

زیادہ ہو گیا ہے ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ جسم لڑکھڑانے لگا ہے۔ اور اپنے اندر سے موت کی خبر سن چکا ہوں۔ میرا وقت قریب آ گیا ہے۔ اپنے پروردگار کی ملاقات کا شوق بڑھ گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ہماری تمھاری آخری ملاقات ہے۔ بہر حال جب تک زندہ ہوں مجھے دیکھتے رہنا۔ اور جب اس دار فانی سے داعی اجل کی طرف لبیک کہہ گیا تو خدا ہی ہر مؤمن مرد و زن کا مددگار اور یاور ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضرت کے منبر سے اترنے سے پہلے آپ کے انصار بھاگ کر آپ کے پاس پہنچے اور عرض کرنے لگے خدا ہمیں آپ کا فدیہ قرار دے اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ان مصائب کو برداشت کرنے کی کس میں سکت ہے؟ آج کے بعد زندگی کیسے گزرے گی حضرت نے فرمایا میرے ماں باپ تم پر قربان جائیں۔ جب میں نے اپنے رب سے اپنی امت کیلئے تخفیف مانگی ہے تو اس نے فرمایا ہے کہ صور پھونکنے (قیامت) تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ پھر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف رخ کر کے فرمایا جو مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کرے گا اللہ اسکی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو مرنے سے ایک ماہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک ماہ زیادہ ہے۔ جو مرنے سے ایک جمعہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک جمعہ زیادہ ہے۔ جو مرنے سے ایک گھنٹہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک گھنٹہ زیادہ ہے۔ پھر ہاتھ سے اپنے گلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو آخری سانس (گلے) تک پہنچنے سے پہلے توبہ کرے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسکی توبہ قبول فرمائے گا۔ آپ منبر سے نیچے اتر آئے خدا سے ملحق ہونے سے پہلے آپ کا یہ آخری خطاب تھا۔

کتاب عقاب الاعمال، ملک وہاب کی مدد سے اختتام کو پہنچی۔ صلی اللہ علی محمد وآلہ الطاہرین۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ سید محمد نجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ کے ہاتھوں، تہران، کوی دانشگاہ، ساختمان ۲۳، کمرہ نمبر ۱۱۲ میں بتاریخ ۱۱ جون ۲۰۰۲ بمطابق ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۳ بوقت ۱۲ بجے (رات) کو اختتام پذیر ہوا۔ مؤمنین سے التماس ہے کہ مترجم کو اپنی دعاؤں سے محروم نہ رکھیں۔

اللھم ارزقنا توفیق الطاعة و بعد المعصية

والسلام علیکم ورحمة ا......